

البرهان

وَرَجَعَهُ مَعَانِيَهُ إِلَى

اللُّغَةِ الْكُتَيْبِيَّةِ

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٠﴾
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ
 لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ
 أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ
 مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

پڑھ بیچ کر ان تھ کتاب پر سے تو بہ کن نازل آئیے کہ نہ۔ یہ تمہیں کتابیں چیتے سے تو بہ برودتھ نازل آئیے کہ
 نہ برودتھن خطیرن چیتے۔ ایمان چہ وہان پر دکھور نہس۔ یہ کتاب اللہ تعالیٰ ان حضرت سطلن چیتے
 نازل کر و مڑوہو۔ توریت و انجیل و زبور و صحف قر سادے کتاب ہجو پڑو۔ تمہیں کتابیں ہجو پڑو آہن
 ہجو شر با ایمان۔ ہجو روز عمل کرن سو ہجو ہر ف قر آن مجیدس چیتے کرن۔ کیا ذہم سادے کتاب
 ہجو قر آن مجیدہ سیت منسوخ ہ نا قابل عمل قرار دنہ آ مڑوہو **وَالَّذِينَ كَفَرُوا** یہ سم آڑو نہس
 ہجو ہجو پڑو کرن۔ یہ انہا ہجو تم گلوہ ان۔ لہہ پد ہجو یا کہ مالہو۔ ہجو عالس آخرت وہان ہجو۔
 ہجو عالس اندر کرہ اللہ تعالیٰ بدکارن، ہجو مانن خداہن ہ سزاس کر فدا۔ ہجو عالس اندر ایہ
 با ایمان ہجو ہ سچو عود عطا کرن۔ **أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ** سبے لوک ہجو پد نہس ہجو روج
 سزا ہجو وہ چیتے ہجو تمہیں جہدہ طرف ہدن آئیے **وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ** یہ ہجو سبے لوک ہجو ہجو
 کامیاب (سم ژور آئیے کہ یہ ہجو با ایمان ہجو نہ جس ہجو اندر بیان کرنہ آست) سمہو زوجہ سیت ہجو
 سیت قر آن مجیدس ہجو ہجو اسلما مس ایمان ہون۔ اسہ پد ہجو بیان تمہیں لوکن ہجو سمہو بدل وہان انکار
 کر **إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا** بے شک سمہو لوک انکار کر **سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ** آف
لَمْ تُنذِرْهُمْ **لَا يُؤْمِنُونَ** تو بہ کہ وہ تمہیں ہمہ پانہ کرے کہ سمہو زانہ ایمان انہ نہ کیا ذہ **خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ**
قُلُوبِهِمْ **وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ غِشَاوَةٌ** **وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ**
 یہ ہجو ہجو انہ چیتے ہجو نہس کہ ہجو پڑو کہ ہجو نہس **وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ**

بَعْدَ مَا جَاءَتْكُمْ الْبَيْتَاتُ فَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
 حَكِيمٌ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي
 ظُلْمٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ
 وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ سَلِّبُوا بَنِي إِسْرَائِيلَ كُفْرَ

بیتان۔ شریعت کوئی یہ خدا ہے سب سے طرف آسے۔ یہ حضرت شاریع اسلام صلی اللہ علیہ وسلم خدا ہے
 سب سے طرف لوگت آسے۔ دونوں میں شخصاً ہر طرف کا نہ چیز او نور او کس نہ شرمس نہ ستمس جزا گنت
 آسے یہ گو خدا میں ظلم افزاہ کران آپ نور ان وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ اتَّخَذَ ظُلْمًا ثَمًّا وَسَخَّرَ لِنَفْسِهِ
 ظُلْمًا أَوْ نَادَوْا بِرَبِّهِمْ كَذِبًا وَالظُّلْمَ الْأَعْتَابَ ۝ زیادہ مشکل ظلم یہ کہ اس بدیج کام کر وہ جس ظلمت تو بہ
 کر تک توفیق نہ بیان کیا وہ اس ظلمت اس کلمہ سب سے گناہ آسکتا احساسی سپان زانہ سب ظلمت زبان
 یو ظلمت یہ کام رو کران۔ حالہ یہ جو سر امر نافرمانی یہ گناہ کام قَلْبًا زَلَّكَتُمْ ہیں ہر گاہ جو نہ قدم
 ذلہ نہ گنت زودن اسلام ظلم یعنی فہر کزود اسلام کین ساری امکان ظلم عمل پیش بقول مَا
 جَاءَتْكُمْ الْبَيْتَاتُ توہر اسلام نہ سب حق آچہ نہ دلیل و اجہ پد اور تمہیک نقصان ظلمت کلمہ
 اس دشو خلاف اسلام کلمہ کر وہ میں ضرور سزا فَاغْلَبُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ جنہر گوہر زمان و اور
 پانہ کہ جنگ اللہ تعالیٰ ظلم زبردست جہد اول هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلْمٍ مِنَ
 الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ مجہد پر ان تم کر اجہ سب سے اللہ تعالیٰ نہ جہد ملائک گواہی گن اجہ
 سفید ابرہ کین ساتیان جن جن سزاون غیظہ وَتُحِبُّونَ الْأَشْرَارَ یہ کوڑھ قصی غمگین کرت۔ یعنی
 جزا و سزا کہ جسے نہیں قیامت وہ طے کر نیچہ۔ سو گوہر دیا ہی جن طے کر نیچہ۔ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
 الْأُمُورُ اللہ تعالیٰ ہی گن میں سارے کلمہ و انکان۔ ساری مقدمات پیش کرت۔ خوی گروہاے ساری
 امر ان اللہ فیصلہ ہائیر ان کیا وہ مجہد کہ سَلِّبُوا بَنِي إِسْرَائِيلَ كُفْرَ اتَّخَذُوا ظُلْمًا ثَمًّا
 پر اور جوہر یعنی امر انکین اسے کا لہو نہ دلیل کر و گن پیش دیا یہ حسمہ جہدہ غیظہ وہ جوہر آسے مگر

اتَيْنَهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَنْ يُبَدِلْ نِعْمَةَ اللَّهِ
 مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦٠﴾
 زَيْنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَيَسْعُرُونَ مِنَ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ
 مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٦١﴾ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

تو زمان نہ تھیں لیکن ہنر قدر ہو جاوے اور وہ تمہارے ہونے سے بہت
 سے پہلے، مآجاءتہ و من لیس اکھاہ ہا لادہ خدایہ سزائے تھیں سے سو نعمت و احسن
 فوالک اللہ شددید العقاب اور اللہ تعالیٰ سے تمہارے سخت عذاب کروان جس سے سزا ہے وہ جس
 دنیا سی اندر یا آخرت اندر زین للذین کفروا الحیوۃ الدنیا دنیا ہی زندگی ہے کافران
 مزین سے خوبصورت ہونے والے ان قتیقون بین الذین امنوا قومے تم مسکین سے فقیر
 یا ایمان سے کران سے غصہ کران والذین اتقوا فوفقہم یوم القیامۃ حالانکہ ہم لوگ
 خدایس کوڑ سے شر کہ بے ہمت زود تم آسن قیامت وہہ تم چلے کبہ سینا ہتھین مرتم اندر
 اعلیٰ علیس اندر۔ انسانس پر نہ مال و دولت سے مفروز نہ ان کیازہ والظہ یزیدی من ینفایہم
 حساب اللہ تعالیٰ بخور زق عطا کران لیکن چھان بخو حسابہ دوستی۔ ایک دار و دار چھو
 قسوس چھ۔ ایک دار و دار چھو نہ کاس سے مقبول قسوس۔ یعنی یہ چھو نہ ضروری کہ لیس مال و
 دوست اندر ہوا آسہ سنی بخو اللہ تعالیٰ اس بخو مقبول سے مکر ہے۔ بدلتھ چھ خدایس بخو
 مقبول آسن چھ بخو نہ ماس سے مقبول چھ سے سو چھو وقت فقیرس مالدار ہوان سے ہوا وقت
 مالدارس فقیر سے تنان ہوان۔ چنانچہ بے فقیر صحابہ صیب لیکن ہم کافر مالدار غصہ کران
 آسن ہوا اللہ تعالیٰ ان نبی قرظہ سے نبی فقیر کہ مال و دولتک سے ہوا دم سے فار لیکن عن سلطین
 ہوا ملک کلن الناس ائمة واجدہ کہ زمانہ اوس ساری لوگ آس کسی دین چھ۔

فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ
الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا
فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا
جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۳۰﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ وَ

کیا وہ کوڑی آسے دنیاں خیز حضرت آدم علیہ السلام دین صحیح تعلیم دوں تم آس تمہے تعظیم موجب عمل کران، آس نہ جس
سال زور یہ سلسلہ شے باطن پکان تو پتہ ہی طور جس خیز اختلاف تمہے سیت ہی افرامن اندر یہ اختلاف
تو پتہ ہی دکن کا لاء جو صحت عملن ۱۳۰ افتقادن خیز یہ اختلاف فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ
وَمُنذِرِينَ سو اختلاف دور کردہ بطور ۱۳۰ مؤذ الله تعالیٰ ان گن گن بطور بشارت دوہ دن پر کلمہ
بلند نین ہم کردن جس انکار کردہ دین وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ یہ سوزہ تم گن سیت پتہ
کتاب میں خیز باز اوس لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ پتہ سو گن کتابن ۱۳۰ بطور
ہوہ واز یہ فیصلہ کردہ گن معاملن ہند میں خیز میں لوکن اختلاف اوس وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ
أُوتُوهُ اختلاف پتہ اندر مگر حموی میں سو کتاب دتہ آس ۱۳۰ وَمَنْ يَتَّبِعْهُمَا فَمَا جَاءَتْهُمْ
الْبَيِّنَاتُ ان ۱۳۰ واضح احکام میں لعلہ واصل پتہ بَغْيًا بَيْنَهُمْ پتہ دن ان آگہ آگہ اس وقت سر کٹی کر کلمہ
سید فهدی اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا میں کور ہدایت اللہ تعالیٰ ان ہا بیان لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ
بِإِذْنِهِ پتہ ۱۳۰ پتہ خیز میں اختلاف اوس پتہ حمد سیت وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ اللہ تعالیٰ بخود تمہے ہا دن میں رحمان بخود نیزہ دتہ گن۔ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ وَ
لَا تَأْتِيَكُمُ الْآيَاتُ الَّذِينَ خَلَقُوا مِنْ قَبْلِكُمْ اسی مسلما نو کیاہ تو یہ ہجوہ گمان خیز کیا اثرہ جنس

لَمَّا يَايُكُم مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ
 الْبَاسَاءُ وَالضَّرَاءُ وَرُبِلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ
 وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصُرَ اللَّهُ أَالَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ
 قَرِيبٌ ﴿۱۰﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۗ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ
 خَيْرٍ فَلِلَّهِ وَالَّذِينَ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ
 السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۱۱﴾

تفہم وراہی۔ حالانکہ وہ راست نہ توبہ تھے تکلیف تھے تکلیف پر دو تھمن مسلمان راستہ ہم
 مَسَّتْهُمُ الْبَاسَاءُ وَالضَّرَاءُ: رشتہ ٹھکی = فقرن بدامی = سختی۔ وَرُبِلُوا جاع = مسیتو سیت آئی
 تم دونوں = الرائد حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ثلاث وُجُود الازہریت کہ تمہ
 وہ تک تظہیر ہے ہم تم سیت با ایمان آس ساری کتب وہ۔ مَتَى نَصُرَ اللَّهُ کر سوا وہ مد خدا
 سمیک اسیر وہ وہ جو آنت کرنا آ لَآ اِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ جواب آ کہ وہ خبر دار وہ زواری =
 مد خدا امخو نزدیک وہ ان يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ پر ارحام ہمہ توبہ یا رسول اللہ با ایمان خرچ
 کیا وہ کو تہ کر۔ کس و تہ کر۔ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فرمایا کہ یہ کبھی حادہ خرچ کر مال اندر
 کم یا زیادہ فَيُلْقِيَ الَّذِينَ یس کبھی کوڑہ زین ماسی ماہر علیہ ہم محتاج آسن وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ
 وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ یہ آشدان یہ تھمن سمن نہ مول آسہ یہ مسکین یہ مسافرن ویتا
 تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ توبہ نہ سے نکیا کہ وہ جس ویک اللہ تعالیٰ اس ہمہ کی
 پر وہ خبر لیتے عَلِيمٌ الْعَالَمِينَ وَمَوْزُونَ اللَّهُ اسے مسلمان فرض آو کر نہ توبہ و تہ جہاد پیشہ غیر
 اگر چہ سہ و تہ توبہ ناپندی مگر توبہ ہمہ چیزن ہنزن جمعہن و تہ نظر و تہ ان تَلْزَمُوا شَيْئًا لَمْ يَنْقُصْ
 عَلَیْكُمْ بِشَاءٍ قَاتِلًا تہ توبہ جس چیز ناپند آسہ سہ آسہ جہاد و غیرہ زنت = ہنتر و تہ ان تَلْزَمُوا
 شَيْئًا لَمْ يَنْقُصْ عَلَیْكُمْ تہ تہ توبہ آسہ کاتہ چیز پند مگر سہ آسہ تہ تہ و غیرہ و تہ غراب = سفر

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَنْ تَكُونُوا شِيئًا
 وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ
 يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٥٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ
 قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ
 كُفْرٍ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجِ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ اللہ تعالیٰ انی بھلا سوڑوی زبان کہہ چھو نہ زبان۔ جہاد کرنا
 اندر اگرچہ توہم آستن پابندی، بھلا پر ہتھ حاس اندر قانیہ سے قاعدہ کامیابی، مال قیمت یا
 شہادت یا با ضرر۔ جہاد نہ کرنا اندر اگرچہ توہم آستن پندی ہمہ جد خرابیہ کہہ دلت، یہ فخر
 تو اب بھلا محرومی۔ جہاد اندر چھ کہہ اصلاح پندی۔ مسلمان ہند عزت یا سلطنت۔ لہذا آسم
 خدایہ سب کس حکم قبیل کرنا اندر جلدی کرنا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوڑا کہ لوگ
 لشکر او جہاد کرنے بظہر، تنگ امیر لشکر کو نکہ حضرت عبد اللہ بن علی بن ابی بھر برادر تو گور
 مشرک بیت جہاد تھہ منز مور تو عمر بن عبد اللہ حضری کہہ کافر۔ ہم جہادی اثالی کہ جہاد وہ
 تھہ منز اجمل لوں بد۔ جبکہ فرہ آنگ۔ تھہ تھہ گور کابل و امتراض ہم مسلمان ہمہ تعظیم کین
 رتین منز جہاد جہادی تھوں۔ مسلمان نہ ترو پیدہ تو پر ڈھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ
 مسئلہ آئی نہ یہ آئی کر یہ ہزل ہنٹلور تک سقن لشکر العزیز ہنٹلور ہنٹلور ہنٹلور ہنٹلور ہنٹلور ہنٹلور
 تعظیم کس رتین اندر جنگ کرنا متعلق قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ کہہ فرماؤ کہہ واقعی تعظیم کس
 رتین اندر جنگ کرنا بھلا یو کو ہا یو قصد از اہر کرت واقع ہدہ وَصَدٌّ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ
 وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْحَرَامِ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ کہہ لو کہہ خدایہ منز وہ بھلا ہنٹلور دین اسلام
 بھلا تھہ رلی۔ خدایہ سب کس کن آسم اندر کرنا مسجد حرامس منز گھر یا شرک جہادی تھوں ہنٹلور
 پر عمل تھاوت کین ہنٹلور سنیل کرنا یہ تنگ لو کہہ جہاد وطن کرنا تھہ شہر منزہ کنہ یو بھلا زیادہ

اللَّهُ وَالْفِتْنَةَ الْكَبِيرَ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ
 حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ
 مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ حَبِطَتْ
 أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
 هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا
 وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللَّهِ

یوگناہ خدا سے لڑنے والی فتنہ الکریم من القتل زیادہ بڑا گناہ کو دین جس اندر ایمان بہدین دین
 اندر ہے تولاہ تم سے دینہ لغو پھر۔ یہ تم سے علم و تقویٰ کران۔ یہ کس خدا سے شریک
 نصران۔ یہ بظہر زیادہ مشکل کا نہ نفس مارت خود تقسیم کیں رہتیں اندر وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ
 حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا یہ جھلمو خود مشکل کہ ہم شریک ہے ہمیشہ تو یہ
 سیت جنگ کر تک لڑا وہ قہر من ہند گمان۔ تو ان پر جان تو یہ وہاں پھر وہ وہ دین اسلام۔ لغو جس دین
 تو یہ اختیار کو دست جھلمو۔ مگر اس کی ہر گاہ ممکن پلیر۔ ان پلیر ہر لڑا وہ تمسک چہ لہذا جھلمو
 تو یہ لازم مدلی رہتیں اندر یمن سیت جلاہہ فیطرہ تیار روزان۔ تھلمک راجہ آسک نہ کا نہ
 پروا کران۔ لہ گوسہ وارہ جہہ خیال کران کہ۔ وَمَنْ يَرْتَدِدْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ كَافِرًا
 کافر من ہر کہوشہ سیت اس جہہ دینہ دین اسلام۔ لغو پھر وہ تمہ منہ ضرہ۔ یعنی مزہ تہسبہ الغنا ہا پلیر
 قِيمَتٌ وَهُوَ كَافِرٌ تو یہ مرہ مگر اس سے فَاُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 تم وہ ہم جہہ جہزہ سارے عملہ گوسہ من ضائع دیاہ آخر جس اندر وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ
 فِيهَا خَالِدُونَ ہے آس منہ اتن والیو اندر جہہ جس اندر ہم ہمیشہ روزان روزان ہاں ہر گاہ
 کا نہ مزہ تہسبہ تمہ وہ بارہ مسلمان سپہ تہسبہ اسلام۔ جھلمو قول۔ تسز رزہ عملہ جہہ دین وہ بارہ اسلام
 اندر قبول کران إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَيَكُ

وَاللَّهُ عَفْوٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْمِرِ

ایمان بخدا انان ہے سو ہجرت کرے سو جہاد خلیہ سزودہ اندر کرے اولیٰ کفیتین وکفیت اللہ تم لکھتے ہو امیدوار پروردگارہ سوس رخص **وَاللَّهُ عَفْوٌ رَحِيمٌ** اللہ تعالیٰ ہے جو تہمہ حق معفرت کردان رحم کردان۔ یو صحابہ صید آتھ مذکورہ جہاد اس اندر شولیت کر مڑ اس تمس لوس تراد کہ خبر پھاسہ ما کہہ گناہ کھوست لکھتے کس رخص اندر جہاد کر نہ سیت۔ سو تراد کو لکھ اللہ تعالیٰ ان سہم آہے کر یہ سیت اور **يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْمِرِ** پر اذان مجھ توبہ یا رسول اللہ با ایمان شرابس ۲ زارس حعلق **قُلْ فِيهَا كَثِيرٌ مِّنْ مَّا تَسْتَأْذِنُونَ فِيهَا** فرمادے کہ یمن منو جھو بو گناہ اگر چہ نفع ۲ جھو کینہہ یمن منو لو کن ایہہ فطرہ **وَأَشْهُمًا** **الْكَبِيرُونَ لَقَدْ جَاءَكُمْ** مگر گناہ سمن ہندوی چھو زیادہ یمن ہندو لکھتے نو ۲۔ یہ جھو کو انیک آہے کر یہ لیس شرابس ۲ زارس حعلق ہازل کر نہ آک۔ جھ منو بیان کر نہ آک کہ سہو دو یو چیز دھنے شراب ۲ زارہ سیت جھو فھس ول یمن گو سمن منو گر قدر سہان۔ کیاہہ شراب چود سیت جھو عقل اذنجہ روزان۔ لے س عقل انسان گنہہ کر نہ نش جھہ رجان جھہ۔ بلکہ عظیم اندر قنور یو ان جھو انسان جھو گھمن ۲ بافرمانین منو درودا دوران۔ عقل جھہ رجان جھہ روزہ یہ سیت چارہ دای سزین اذگن گنہہ (ذک) چھو کر نہ پوان اور چھو نہ سوا لیس لہہ ڈلھہ بیان۔ جھہ ذک ومان جھہ۔ جھہ پانہ جھہ عقل انسانس گھو ۲ بافرمانو لہہ جھہ رجان۔ زارہ سیت جھو مال و دوا لک حرمس ۲ نفع پیدہ سہان سہہ حرمہ ۲ طعمہ شو کہ جھو فھس جھہ دوران ۲ ڈورہ کران۔ لو کن ہندس فھس و لہہ ناچار طریقہ پانہ قبضہ کران۔ اسی طریقہ جھو سوا لیس گھمن گر قدر سہان۔ یمن دوران چیزان شرابک ۲ زارک نفع ۲ قایدہ و لہہ عارضی لہہ تاہ حاصل سہان کم کینہہ و فھس جان۔ یہ مال حاصل سہان زار گنہہ۔ سو ۲ جھو عارضی یا فھس آسان۔ کیاہہ سو جھو بے برکت جلدی فھم کو صمان۔ لہذا جھو نہ یمن دوشون چیزان ہند نفع ۲ فائدہ یمن ہندس نقصان ۲ ضرر س مقابل کینی۔ لہذا بے یمن منو نقصان جھو توجہت چھو نہ نفع ۲ قایدہ۔ نفع سنا دوران چیزان ہند جھو عارضی ۲ وقتی۔ ذاتی ۲ اغراضی۔ مگر ضرر یمن دوران ہند جھو دائمی متعدد ۲ عام۔ لکھتے صحابہ صید ترو شراب چون ۲ زار منہن فورائی آہے کر یہ کہ ہازل سہانہ سیت۔ مگر بعضی زود لہہ کیو مسخر توبہ جھہ خاطر احتیاطی

قُلْ فِيهِمَا آيَاتٌ كَثِيرٌ وَمَنَافِعٌ لِّلنَّاسِ وَآيَاتُهُمَا أَكْبَرُ

تو ایبر اختیار کرت بدستور استعمال کران۔ یہ طہرہ سہ پہلے کھانے کے بعد کریم کس سورۃ ناس میں مندرجہ
 نازل۔ یکدم زود ساری صحابہ صیب شراب چھو لیا۔ ذرا گندہ لیا۔ اللہ تعالیٰ چھو فرمایا ان
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَعَلْنَا لَكُمُ الشَّرَابَ هَلٰلًا حَلٰلًا وَالزَّكَٰتَ وَالْحَقَّ بَيْنَ عَمَلِي الْفٰتِنٰتِ لَا تَكْفُرُوْنَ اِن
 یا ایہو شراب چون، زار گندہ، پھلین پر سٹل کران۔ تیرہ دسیت ہا تقسیم کران ہم ڈوشوے چیز
 چھ مردار نہیں۔ چاک۔ منہ چیز و لہر روز و لہر۔ اِنَّمَا نُؤْتِيكُمُ الْفَيْضَ الَّذِي نُرِيكُمُ مِنْهُ اَلْحَيٰوةَ وَالْمَوْتَ
 نِي الْغَنِيِّ وَالشَّيْءَ الَّذِي نَفِي الْغُلٰتِ اَلَّذِي اَقْلٰتِ اَلَّذِي اَقْلٰتِ اَلَّذِي اَقْلٰتِ اَلَّذِي اَقْلٰتِ اَلَّذِي اَقْلٰتِ اَلَّذِي اَقْلٰتِ
 تو یہ مندرجہ لوت۔ در شمی تر لون۔ شراب چلے سیت۔ ذرا گندہ ہونہ سیت۔ یہ چھو شیطان سند
 فرض منہ و ی چیز و سیت۔ چہ ہا رن خدایہ سند و یاد لہر۔ خصوصاً نماز پر نہ لہر۔ کیا وہ شراب
 چھو چھو شخص بیوش۔ مست ہون۔ اللہ مالک مندرجہ پانچ و یو خدایہ سند یاد کرت۔ یا نماز
 بہت۔ ذرا گندہ۔ چھو زید ان شخص خوش ہون۔ اللہ خوشی مندرجہ منہ خداؤ تمیں ہون۔
 میں شخص ہون چھو منہ۔ آزر وہ ہون۔ منہ طارہ چھو منہ اللہ فکرہ آسان کہ نہیں
 باز مندرجہ پانچ زید ہو۔ اس فکرہ سب چھو منہ سند یاد کر منہ کن یا نماز پر منہ کن اللہ و تھے
 ہون۔ شیطان مندرجہ کام ہون۔ اصل مقصود لوس چھو آید کہ منہ مندرجہ شراب۔ ذرا حرام آسن
 ہون کران۔ مگر سیت آئی بیان کر نہ یہ نہ چیز۔ ازلام۔ انصاب۔ ازلام۔ چھو ذرا کہی قصو اندر وہ
 اللہ قسم۔ چھو پانچ کہ پانچہ شہان آس مست چندہ کرت مول ہون وہ نظارہ کا نہ جانور لہ تو یہ
 آس منہ کھش کران۔ ہا رن تو یہ آسن رقم موجب سند منہ تقسیم کران، ہم لوت رقم
 کو ذلت آسان منہ تہت حصہ نہ بلکہ آس کہہ تیر ان منہ تیر ان طامات۔ نشان آس آسان
 تقاونہ آسن تھے تیر آس اکس شخص مندرجہ لوان تو یہ حصہ مندرجہ تیر لہ کڈان۔ منی موجب
 آس منہ باز وہ ان اس سیت لوس اکس کم۔ آس زیادہ حصہ و اجان۔ انصاب گئے منہ پر سٹی۔ اس
 اندر وہ چھو مطلب شراب چھو۔ ذرا گندہ چھو ہا رن۔ یا فرمایا کہ شراب چون۔ ذرا گندہ
 چھو اللہ سزوار کہ ہم کو منہ بت پر سٹی سیت ذکر کر نہ منہ کیا وہ ہم نہ چیز چھو خدایہ سند و یاد لہر
 خصوصاً نماز لہر (یو۔ نماز اسلام کہ۔ ایمان کہ شعا تیرہ۔ جانور اندر وہ از نشان چھو) اللہ ریان
 یہ لہر موجب ایمان لہر شخص دوہر بیو دوہر طرفہ چھو اس مگر منہ منہ پر سٹی سیت واللہ

مِنْ تَفْعِيهِمَا، وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۗ قُلِ الْعَفْوَ
 كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۸۷﴾
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ إِصْلَاحٌ
 لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَارْحَمُوا أَمْوَالَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ
 مِنَ الْمَصْلِحِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۱۸۸﴾

لگان۔ اسی مناسبت سے آو شراب جنیس، ذرا گندھس سے نہت پر سخی منع کرنے۔ وارہ گوہر علقہ والین ہند غور
 کران ہر کو تاہ پھر مہو شراب چون ذرا گندھس۔ اسلامس اندر مہو شراب کی تہ ذام انہا تہ بیہ رأس
 الامام یقین ساری پھر کا میں ہنر موعن ذہ ساری تخمین ہند شیع ذہ اصل مہو شراب چون وَيَسْأَلُونَكَ
 مَاذَا يُنْفِقُونَ بیہ ہمہ ہم پر ڈھان توبہ کیا کرن فرج کو تاہ کرن فرج قُلِ الْعَفْوَ خیر فرما یو کہ
 بیہ ہند نہ ہمہ عیال کی ذالی اخراجا تو ہمہ بیان آسودہ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ
 تَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۸۷﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ کیاہ مہو اللہ تعالیٰ واضح کران ذہ روان تہہ و عیلمہ بین احکام تہہ
 جب وارہ پھر کران آسودہ نیلہ آخر ذہ کین معاطاتن اندر وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ہمہ مہو ہم پر ڈھان
 توبہ تخمین متعلق قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ تہہ فرما یو کہہ پر چہ کا تاہ چہرہ سنبھالان ذہ درست کرن
 مہو ہنر قَاتِ تُخَالِطُوهُمْ فَارْحَمُوا أَمْوَالَهُمْ ہر گاہ جب ہم پاس سیت گھیس جنیس اندر، چہرہ س اندر سلمہ
 باور کہ کا نہ فرج مہو۔ بین مہو ہا ہی وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمَصْلِحِ مگر اللہ تعالیٰ مہو زمان
 توبہ اندر ہدیت گس مہو۔ نیک نیت ذہ کو م سنبھالان گس مہو۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ہر گاہ اللہ
 تعالیٰ ہمہ ہانت ذہ شو ار احکام ہا ذل کرت کہ ہر وہ منگس کر ذہ مگر ہم یو ڈھ نہ ذہ لَئِنْ لَمْ يَنْزَلْنَا
 عَلَيْكُمْ بِرِايَاتِ اللَّهِ تَعَالَىٰ مَهْرًا زَرْدِ مَسْتَحَقًّا دہل۔ صحابہ صیو اندر وہ مہ صاحبہ یکن باورس مرہ
 بین ابی مرہ۔ ہمیں آس خواہش کس مگر ک زمانہ سیت نکاح کر جی ہر وہ عیلمہ۔ مہ متعلق آسودہ
 سہ صاحبہ اجازت ہند ہی کر ہمیں صلی اللہ علیہ وسلم۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہا ذل بیہ آیہ کر یہ۔

وَلَا تَتَّكِبُوا الشِّرْكَ حَتَّى يُؤْمِنَ وَلَا مَآءَةً مُؤْمِنَةً خَيْرٌ مِّنْ
 مُّشْرِكَةٍ وَلَا وَاعِبْتُمْ وَلَا تَتَّكِبُوا الشِّرْكَ حَتَّى يُؤْمِنُوا
 وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَا أَعْبَابُكُمْ أُولَٰئِكَ
 يَدْعُونَ إِلَى التَّارِكِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْحَقِّ وَالْمَعْفِرَةِ
 بِأَذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۱۰۱﴾
 يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذَىٰ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي

وَلَا تَتَّكِبُوا الشِّرْكَ حَتَّى يُؤْمِنَ اسے ایمان نکال نہ کرے مگر کہ زمانہ سے پہلے ایمان نہ آئے اور نہ مہر ایمان
 اور وَلَا مَآءَةً مُّؤْمِنَةً خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَا وَاعِبْتُمْ بے باپ مسلمان ایمان کبھی جو بہتر مگر کہ آزلو
 زمانہ بعد خود اگرچہ سو آسن حسن و جمال کہ لگا توہر ہندی وَلَا تَتَّكِبُوا الشِّرْكَ حَتَّى يُؤْمِنُوا
 مسلمان ایمان زمانہ نہ کرے لکن مگر کہ مردان سے پہلے ایمان نہ آئے ایمان انہی وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
 خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَا وَاعِبْتُمْ بے باپ ایمان خدای جو بہتر مگر کہ آزلو مردہ بعد خود اگرچہ
 سو آسن بے علم اعتبار ہندی اُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى التَّارِكِ کیا وہ ہم شرک ہمہ ہر دوہا
 ہر س کن وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْحَقِّ وَالْمَعْفِرَةِ بِأَذْنِهِ اللہ تعالیٰ جو ہر دوہا ہر دوہا ہر دوہا
 انبیاء علیہم السلام جنس ہ مگر کہ کس کس سے پہلے ایمان نہ آئے وَالْمَعْفِرَةِ بِأَذْنِهِ
 یہ جو اللہ تعالیٰ بن احکام عروت ہاں کہ ان لو کہ۔ کس کس سے پہلے ایمان نہ آئے وَالْمَعْفِرَةِ بِأَذْنِهِ
 الْمَحِيضِ یہ ہمہ ہر دوہا توہر کہہ جنس متعلق۔ علیہ زمانہ ہر دوہا ہر دوہا ہر دوہا
 ہر دوہا کس نزدیک کوشن جانہ ہر دوہا قُلْ هُوَ أَذَىٰ جہ فرما ہر دوہا کس کس سے پہلے ایمان نہ آئے
 الْمَحِيضِ پس آسہ الگ روزانہ زمانہ ہمہ کس کس سے پہلے ایمان نہ آئے وَالْمَعْفِرَةِ بِأَذْنِهِ
 نزدیک نہ آسہ ہر دوہا کس کس سے پہلے ایمان نہ آئے وَالْمَعْفِرَةِ بِأَذْنِهِ کس کس سے پہلے ایمان نہ آئے
 کوشن مردہ ہر دوہا کس کس سے پہلے ایمان نہ آئے وَالْمَعْفِرَةِ بِأَذْنِهِ کس کس سے پہلے ایمان نہ آئے

يُخَذِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ
 وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠﴾ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا
 وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾ كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذْ أَقْبَلِ
 لَهُمُ لَأَنفُسِدُ فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١٣﴾
 إِلَّا أَنَّهُمْ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٤﴾ وَإِذَا

جہد و شیطر و شیوہ بود عذاب۔ سزا گوہار جنم۔ اس پدہ بپہو اللہ تعالیٰ فرماوان ترادہ آیات کریمہ مناجت
 ہوس مذقس اندر سخن بندہ ظاہر کھ آسہ ہائیں یا کہ۔ سخن خنز زب کہ آسہ دل یا کہ۔ کیا تو سخن بندہ شتر
 و شیوہ سببہ زیادہ دین بندہ خود و دین اللہ کا جس من یقول انما یا اللہ و یا الیکبر الیکبر یہ پھر کہیہ لو کہ ہم
 زب و سیت وہاں مجھ آسہ کر چاہے خدا ایسے یہ ہمیں دوسری یعنی قیاس و ماخذ ہوتی ہیں حالانکہ ہرگز
 مجھ تم چاہے کہ وہاں اول سیت خدا ایسے نہ قیاس دوسری ہے یعنی خوں اللہ و الذین امنوا پدہ علیاں مجھ
 تم دعو کہ ہڈی کران خدا ایسے ہا ایمان سیت و ماخذ خوں (الانفسہم و ما یشعرون) لیکن
 در حقیقت مجھ تم دعو کہ وہاں مگر پان پاس۔ مگر ہاسان ہا ایمان مجھ تم۔ ایک شعور مجھ تم
 فی قلوبہم مرض فزادہم اللہ مرضا جہد ان دل اندر و شیوہ ہا مرض۔ نفاق مرض۔ دین اسلام
 لہو نگر تک مرض سناک مرض یہ عباک مرض۔ ہم مرض آسہ سخن بندہ نظمی۔ دون سہ
 قرآن مجید نازل۔ اسلام سیت اللہ تعالیٰ ان عزت و شوکت۔ یہ سہ روز ہر روز اہل اسلام ترقی۔
 ہم چیز و مجھ سہ جہد ہی مرض اندر زیادتی۔ پس کہ کہ اللہ تعالیٰ ان زیادتی تجھ مرض اندر
 و لہم عذاب الیم یہ شیوہ جہد ہی شیطر و آسہ اندر عذاب لہم کالوا یکنون ابی سو کہ
 کہ تم آسہ اپوزدان۔ طرہاں آسہا ہا۔ و اذ اقبل لہم لانیس و فی الارض بلہ و نہ و شیوہ ہا
 سخن لہا و نہ ہیہ منافقت ہا ہا رہائی کہ نہ سیت کالوا آسہاں مجھ ہم (انما نحن مصلیحون) اس مجھ
 مگر معاملات سہاں وہاں ہا اصلاح کہ وہاں تجھ حالات درست گو سخن۔ اللہ تعالیٰ بپہو فرماوان انما لہم

الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ
 مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ
 الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿۱۰۱﴾ نِسَاءُ كُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَأَتُوا حُرِّكُمْ أَنْ شِئْتُمْ

ہر گاہ کانسہ شخص سے عیبت کین دو این اندری نزدیکی کرتے طہج خواہش پورہ کر جس چہ تو بہ کزان،
 استغفار بڈان کیا ذہ یہ سہہ سخت محسوس کر فہا کہ سہہ عطا ہو محسوس مردس جرمانہ جہ دن سو گونہ بہہ ر قم
 گویہ خبرات کزان **وَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ** علیہ سہہ پاک آسن سہہ ان۔ نہیں آسو
 تمں نزدیکی بہ ان طہج خواہش پورہ کرنے فیلتر ہو۔ مگر تمی جاییہ کن سہہ جاییہ کن یک تیموج اللہ تعالیٰ ان
 گوردو۔ سوگیہ سوی جایی سہہ نشہ دور روز تک حکم گوردو عیبت کین دو این اندرو۔ سوگیہ برو طہج
 طریقی جانی۔ آمد جاییہ لہہ گویہ نہ ذلک زانو۔ نہیں جاییہ کن بہہ محسوس حرام = نا جائز ہمیشہ سہہ پاٹھ
 حیض تکین دو این اندرو برو طہج طریقی جایی استعمال کرن حرام = نا جائز محسوس۔ کیا ذہ لیکن دو این سہہ
 آسان سو جایی ملوث = ناپاک حیضک خون جاری آسنہ سو گوردو۔ پتہ بہہ سو جایی حیضک دو قسم
 گوردو سہہ پاک سہہ ان۔ مگر پاکہ وہہ ہاتھ طریقی نوسہ بہہ سو گوردو ہمیشہ آسان ناپاکگی۔ مردان ہنزیو
 زمان ہنزیو لہہ گویہ ہمیشہ سہہ جاییہ لہہ دور روزن۔ یہہ جہو حیض تکس مائیس اندرو طہج خواہش پورہ
 کرنے فیلتر وزمانہ نشہ گوردو حیض منز یہہ خطرہ گوردو مردس محسوس ستر چہ جاییہ سہہ سیت دوم کسان = ہا
 گزان۔ زمانہ جہو پچہ دلہہ اندرو شیخہ قصور پیدو سہہ ان سہہ سیت نہ ہاتھ = بے اولاد بہہ سہہ ان
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ ویک اللہ تعالیٰ اس سہہ ناٹھ تو بہہ کردون بندو **وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ**
 یہہ محسوس ناٹھ صاف و پاک پاٹھ روزن وال بندو۔ بناؤد آسن دو جان علیہ زمانہ لہہ مردیہ برو طہج
 جانی استعمال کرنے فیلتر، مگر لہہ کہ طرفہ میلہ جہو اولاد یعنی فخر دولہ لہہ کہہ زواج ان۔ اللہ
 تعالیٰ بہہ فرماون سو دن بندہ یہہ خیال جہو ہاگل فلا **بِمَا آتَاكُمْ حَرْثًا لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنْ شِئْتُمْ**
 زمانہ جہو بہہ زراعت جہو۔ پس ہا ذرا محسوس پتہ نہیں بہا خوش کردو مگر جایی گویہ آسن سوی سہہ
 منز یہول تر لو گوردو نکل کسہ۔ لہہ سہہ جایی سہہ پاٹھ استعمال نہہ کہہ سہہ پاٹھ۔ ذلک کرتو۔ پتہ کن
 کر تو۔ لہہ روز گوردو کرتو۔ بہہہ کرتو۔ دو گوردو کہ تو تمیک جہو، تو بہہ اختیار۔ مگر جایی گویہ آسن

وَقَدْ مُؤَالَاتِفِكُمْ وَأَنْفُوا اللّٰهَ وَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلْقُوا وَ
 بِشَرِّ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ
 تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصَلِّحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝
 لَا يُؤَاخِذُكُمْ اللّٰهُ بِاللّٰغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ
 بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ لِلَّذِينَ يُؤَلُّونَ

سوی پر۔ اور بطور مخصوص جہد سنجیدہ بروحمہ طریق جائے۔ وَقَدْ مُؤَالَاتِفِكُمْ۔ وَقَدْ مُؤَالَاتِفِكُمْ بروحمہ سن
 سوز و جہد طرفہ کا نہ روٹ ملامت۔ یعنی زمانہ لغو نزدیک سپہ نہ اندرہ آسویت قہان اولاد حاصل
 کرنا محض نہ فتح خواہش پرورہ کرنہ بطور۔ بلکہ آسوا امید وار روزان کہ روح اللہ تعالیٰ دن کنہ کی وقت
 لہ اولاد عطا کرے۔ کیا نہ اولاد حاصل ہے بطور روٹ عمل۔ باقیات اصلاحات اندرہ کھہ چیز وَاللّٰهُ عَلِيمٌ
 یہ کھوڑا اللہ تعالیٰ اس جہد میں کھن مخالفت کرتہ لغو ۝ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ مُلْقُوهُ ۝ قہان یقین و کھ
 مجموعہ جہد خدائش بروحمہ کن ولتہ ان جس سیت ملاقات کرہ ان۔ ساری عمل بند حساب دنہ بطورہ
 ۝ بِشَرِّ الْمُؤْمِنِينَ ۝ یہ ہوا بشارت خدائش کھوڑا و نین بالیمان ۝ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ
 عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ ۝ اسے بالیمان نہ کرہ خدایہ سید نام پاک نمودہ پنہ نین کھن ضرور نہ کامہ کرتہ لغو
 یعنی خدایہ سید ہم۔ آسوا ہوان ۝ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصَلِّحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۝ نیکو لغو ہوا ہر روز نہ
 بطورہ۔ پر بیزار گاری نہ کرتہ بطورہ۔ لوکن ضرور صلح نہ کرتہ بطورہ۔ مٹا کا نہ ہوا ہا ہم نمودہ سید ہم
 نماز نہ ہر جس وقت۔ یا کا نہ روٹ کام نہ کر نہ وقت۔ حکم ہوا تم نہ کھہ سوا ہم ہوا ان کجا کلمات
 دن۔ نہ روٹ کام کھہ ضرور کرن ۝ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ اللّٰهُ تعالیٰ ہوا سوزے پوزہ ان۔ سوزے زان
 ۝ وَلَا يُؤَاخِذُكُمْ اللّٰهُ بِاللّٰغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ ۝ اللّٰهُ تعالیٰ ربت نہ توہم لغو نہ ہوا ہا ہم نمودہ و لکن
 يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ لیکن سوزہ توہم کھن کھن وقت کھن حلق
 دلہ سیت اپہ دن تک قصد کورمت آسوا۔ اللّٰهُ تعالیٰ ہوا مغفرت کرہ ان کھن ہم اپہ لغو توہ

مِنْ نِسَائِهِمْ تَرْتِصُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ قَاءَ وَفَرَكَ اللَّهُ
 عَفْوٌ رَحِيمٌ ۝ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
 عَلِيمٌ ۝ وَالْمُطَلَّاتُ يَتَرْتِصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا
 يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتَسِبْنَ مِمَّا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ
 يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبِعَوْلَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي

کرن۔ اللہ تعالیٰ ہمہ تحمل = ڈیڑھ کرہ دن یا لڑائیں تو لڑتوں میں نِسَائِهِمْ میں لوگوں کو عیب و خبطہ و مصلو
 علم سم قسم ہاؤن زمانن نزدیک گو محض و غیر تَرْتِصُ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ چارن گویا چھہ چھہ دنن رخص
 وَانْ كَانَتْ فَرَكَ اللّٰهُ عَفْوٌ رَحِيمٌ پس اگر یمن دنن رخص اندر اندر قوم مردو قسم پوزاوت زمانن
 بقیہ نزدیک کر پس اللہ تعالیٰ ہمہ رخم کر وہاں مغلطرت کر وہاں جہیہ حق۔ سخن مصلو نہ کاسہ ہار
 خواست فَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ ہر گاہ جمولہ اندرہ طلاق کوئی قصد کور اھمہ جس اندر رجوع
 کور کھ نہ زمانن بقیہ نزدیک سہ نہ سیت فَإِنَّ اللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ پس ہمہ اللہ تعالیٰ سوڑی بوڑوان
 = سوڑی زمانن۔ علم گویوی طلاق اور ہڑ نہ مردس زمانن نزدیک گو سخن نوو نکاح کر نہ وری۔
 ایجاب قبول = قاتحہ خیر نوو نہ وری وَالْمُطَلَّاتُ يَتَرْتِصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ طلاق دنہ
 آموہ زمانن چارہ دنن پنہ نین پانن یعنی نکاح۔ کرن ترین مڈون یعنی چھین جانن وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ
 أَنْ يَكْتَسِبْنَ مِمَّا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ سخن طلاق و اجنن زمانن مصلو چاییز کہ تمہہ کیاہ کھن تمہہ یہ
 اللہ تعالیٰ ان آسہ پارہ کورست جہدین رخصن چیر دانین اندر لووادیا خون جنس کیا زودہ تک حساب
 ہمہ تمی سوڑب کر نہ ہاؤن اِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ہر گاہ جن پور چھہ و جھہ خدایہ سز =
 کامل یعنی مصلو کہ جھہ دو یک۔ ہم دوہ کو قیامتک دوہ وَبِعَوْلَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكُنَّ
 اِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ جھہ زیادہ جھہ اندر لووادیا خون جنس کیا زودہ تک حساب
 واپس پنہ جس نکاحس منو تمہس منو اھمہ انتظار کہ سہ جس اندر اندر نو نکاح کر نہ وری۔ ہر گاہ تم

ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ
 بِالْمَعْرُوفِ وَالْمُرْتَجَلِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
 حَكِيمٌ الْفُلَاقُ مَرْتَبِينَ فَاُمْسَاكُ الْمَعْرُوفِ أَوْ
 تَسْرِيحُ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا
 آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ

صحہ اندر نیک نیتی ہونے اور وہ فتوان آسن۔ یہ حکم اصلاح کو بیان کرتے ہوئے ظہرہ کہ وَاَلْحَقُّ بِمِثْلِ
 الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ زنا میں ہونے پر بہرہ بھی حق مردان و ظہرہ ، صحہ مردان ہونے پر بہرہ زنا میں و ظہرہ
 لکنے واجب آسٹن مزید ہر ایر۔ مردہ سنہ حق مظلوم زنا میں و ظہرہ فرمایا ہر ایری کرن۔ مردہ سنہ لانت
 رہیں۔ جسے اس چیز میں مال و مائیس رہے۔ حفاظت کرن۔ یہ پند نس پائس رہے کرن ہر
 مردان بیت قفل فتوان نہ۔ آسن بیت کہ باہر کرتے۔ زنا میں ہونے حق مظلوم مردان و ظہرہ۔ آسن
 بیت زنت سلوک کرن۔ جسے الزامات پر وہ کرن۔ سہریک احکام چھ ہون۔ فَاَلْمُرْتَجَلِ عَلَيْهِنَّ
 دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ یہ بہرہ مردان پند ہن خانہ ار مین و ظہرہ فضیلت اللہ تعالیٰ مظلوم
 عزت اول و حمہ اول جس بہرہ اختیار پس فضیلت ایہ ۔ نس الْفُلَاقُ مَرْتَبِينَ طلاق صحہ مزید
 رجعت کرن جائز چھ مردس ہون و ہون آسن جان فَاُمْسَاكُ الْمَعْرُوفِ أَوْ تَسْرِيحُ بِإِحْسَانٍ
 سہ پند چھونہ بیہ رجعت کرک حق مردس یعنی وہ سہ طلاق پند۔ بلکہ صحہ ذی صورت سہ پند
 پائس پائس نس ہا قاعدہ ہا زانو نس کہ تو جان نا جان ہر سہا ہر پس ہر حقوق اور گرت۔ ہر سہا ہر ہر گاہ
 تو پند مرد پھہر بیہ اس زنا میں بیت نکاح کرن۔ تو نکاح گرت تو ایجاب و قبول گرت سہا
 سہ بیہ آسٹن زنا میں۔ ہر گاہ تر سٹم طلاق ۔ ذہنیں ظہرہ کہ بیہ یہ اس مردس پھہر جسے خدا نے الگ۔ اور
 چھونہ اس زنا میں مردس بیت بیہ چھوڑن تو جان ہا نیز ع تا ن نہ سوزنا میں مردس بیت گواہ
 نکاح کر۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرمایا ان رو جس آہ کر جس مزیا نے تولا کن یحل لکم جائز چھونہ تو یہ

فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يَاقِبِيَا هُدُودَ اللَّهِ ۖ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
 فِيمَا امْتَدَّتْ بِهِ يَدَاكَ هُدُودَ اللَّهِ ۖ فَلَا تَعْتَدُوا هَآءِهِ
 وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۰﴾
 فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ
 زَوْجًا غَيْرَهُ ۚ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ

اسے مردوں نے کھلی اور عورتوں نے کھلی ایک اور ایسی کیا جو جب تمہارا حصہ کہہ کر اس مال
 قبولہ میں زمانہ دوج قسمت آسودہ۔ اِلَّا اِنْ يَتَمَنَّآ الْاُنثَىٰ بِمَا خُدُوهُ اللهُ مگرے کہوں اس سم ہاڑہ
 قائم نہیں نہ قسمت سم پروردگار سے احکام = قانون یعنی تعلقات ہمیں متعلق ہیں جلتے اِلَّا
 يُعِيْبَتَا حُدُودَ اللهِ ہر گاہ جبہ واقعی طور کہہ ہو۔ اسی خدایہ سند احکام = قانون قائم قانون کہہ
 دازد کہ سم ہاڑہ نہیں نہ قائم تھو کہ خدایہ سند احکام = قانون فَلَإِنْ نَبَا عَلَيْنِمَا ہنس چھو
 کا کہہ خرج = گناہ تمہارے فِيمَا اَهْتَمْتُمَا ہمسند اندر سم زبان کیا یہ طلاق ہل کہہ مال
 مردوں۔ افسر ہمہ وہاں قطع یعنی زبان ہے مردوں طلاق کہہ مال دست۔ تِلْكَ حُدُودُ اللهِ سم احکام
 ہمہ پروردگار سے قانون فَلَآ تَعْتَدُوا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللهِ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ
 یعنی اس کے خلاف ورزی کرے خدایہ سند میں قانون ہنس نہیں آگاہ خلاف ورزی کرے خدایہ سند میں قانون
 ہنس نہیں ہے لو کہہ ہمہ پنے نس پانس علم کہہ دن۔ آخر جس خنجر تمام مذاب کہہ سیت۔ فَإِنْ
 طَلَّقَهَا ہنس ہر گاہ مردان اس زمانہ ہیکہ طلاق ذیت دوج طلاق ہے فَلَآ تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ اور
 بخند سوزانہ حلال اس مردوں ہمسند۔ یعنی اس سیت کلام زمانہ بخند ہائیز حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا
 غَيْرًا یعنی قانون نہ سوزانہ جس شخص سیت نکاح کہہ۔ فَإِنْ طَلَّقَهَا ہنس اگر شود سم خاند اس زمانہ
 طلاق ہے۔ تو پنے جنز عدت = دو برس فَلَإِنْ نَبَا عَلَيْنِمَا أَنْ يَنْكِحَتَا ہنس بخند کا کہہ
 گناہ ہر گاہ ہم گوا کہہ ہاڑہ پانہ دن رجوع کر کہہ یہ نکاح کرن اِنْ لَكُمَا اِنْ يَتَمَنَّآ حُدُودَ اللهِ

يَتَرَاجَعَانِ فَلْيَاَنَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ
 حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۸﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ
 النِّسَاءَ فَلْيُكْفَنَ أَجْلُهُنَّ فَامْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
 أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا
 لِيَتَّعِدُوا ؕ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ
 وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوعًا ؕ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

ہر گاہ کہن یقین کہہ اس کیا، تھا وہ خدا یہ سند احکام ۱۰ قانون یعنی حقوق زوجیت قائم و تِلْكَ
 حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ہم بھی پروردگار سے احکام ۱۰ قانون تھے، مطلقہ سوا و حناوان
 زامن والین و غیرہ، فَلْيَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ ای مردوں کے لیے طلاق و توبہ پس میں زمان طلاق یعنی
 یعنی سوا طلاق تھہ سزا مردس مطلقہ اجازت خود نکاح کرنے و راقی برتوں میزان قَبْلُكَنَّ أَجْلَهُنَّ تو
 پند و اتقن تمہ زمانہ حد تک مدت و ریس قریب قَامِسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ پس مطلقہ اختیار توبہ
 مدت کو حد پر و تھہ رجعت کر تھہ ریتھہ تمہ پاس رقیب پس نکاحس حل ہا تھہ ۱۰ رتھہ طریقہ
 اَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ یا راتھہ تھہ رتھہ طریقہ یو حقان حد تک دور تمہ پورہ پانہ میزان
 وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِيَتَّعِدُوا مے آسٹھہ تمہ بند کر ان تمہ تکلیف و اتھہ نہ تھہ رتھہ
 ظلم کرنے تھہ رتھہ مدت زھر لونہ سیت وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ پس پس نکاحس ۱۰ کاکوم
 کرہ یعنی باحق کاسہ ظلم کرہ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ مہو کو رپان پاس ظلم کیا تھہ آخرتس سزا کھی
 سوا ظلم کر تک سزا وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوعًا خدا یہ سب آیات ۱۰ احکامس مے آسٹھہ زمانہ تھہ
 بایاہ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اللہ علی مسکھہ جو پارڈ تمہیں خدا یہ سزا تمہ مہو مہو توبہ عطا
 کرہ تھہ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَاجْتَمَعْتُمْ يَوْمَ يَأْتِيكُمْ بِهِ خصوصاً کر و یاد یو بد لغت کہ نازل
 کرن توبہ تھہ یہ بکتاب یعنی قرآن مجید یو جمع تھہ یہ سیت اللہ تعالیٰ مطلقہ توبہ و عطا نصیحت

عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ
 يَعِظُكُمْ بِهِ وَأَتَقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
 عَلِيمٌ ۝ وَإِذَا طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ فَلَمَّا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ
 فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا
 بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ
 مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَمْ أَنْزَلَ

کرامان وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ کہو تُو اللہ تعالیٰ اس یقین زاتم ویکل اللہ
 تعالیٰ یخبر پر ہر چیز تو پ زود زان ان فَاذَا طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ فَلَمَّا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ ۝ یہاں توبہ طلاق
 وقوعہ پند نین زنان توبہ اور یہی کلمہ عدت فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ ۝ پس نہ رنجو کہو ہر نہ
 (ای رشتہ دار) تمہ زانہ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ ۝ کلام کرن ایہ پند نین مجوزہ خاندان بیت اور
 آختر نہ سوی طلاق اور ان خاندان پد کاسہ إِذَا تَرَاضُوا بِالْمَعْرُوفِ ۝ بلہ تمہ پند
 وان راضی ہر مستحق کہہ موجب ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ ۝ تمہ کتب بیت ہر صحبت بیان کرن جس
 مِنْكُمْ ۝ مَنْكَرٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۝ پس توبہ اندرہ پند کران مستند بر حق یہ
 ہنس دہنس یعنی قیاس۔ تعمیل احکام خداوندی کرو شوی بعض پس خدایہ سنو چہ پند تمہ ہر
 آس قیاس پند تمہ دہنہ خدایس برو تمہ استادیہ کرن۔ پس نہ تعمیل احکام کران بخود زان نہ تمہ
 خدایہ سنو۔ قیاس پند تمہ ذَلِكَ أَنْزَلَ لَكُمْ وَاعْلَمُوا ۝ یہ صحبت قبول کرن بخود ہر عیطرہ
 زیادہ صفائی ہر نہ زیادہ پاکی ہر کسہ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ اللہ تعالیٰ بخود زان سارے
 معلوم چہ زبون نہ تمہ نہ۔ لہذا پند توبہ خدایہ سہہ فی حق خدہ عمل کرن۔ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ
 أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَ بَنِي أُمَّهَاتِهِنَّ مَا فِي بَدَنِ الرَّجُلِ ۝ دوہہ دس پند نین اولادن چہ ان اولادن اولہ تمہ ہاچہ
 کاس اندر آختر یا طلاق دہہ آمزہ آسٹن لَيْسَ لِزَوْجِهِ حَقٌّ عَلَىٰ ذَاتِهَا ۝ یہ گوئیہ عیطرہ تمہ ہاچہ

لَكُمْ وَأَظْهَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۰۰﴾
 وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ
 يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ
 لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لِأَبْوَائِهِ وَالْوَالِدَاتُ كَالْبَوْلِ لَهَا وَلِالْمَوْلُودِ
 لَهُ يَوْلِيَةٌ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ
 تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ

تدہ جس دور میں چلان پڑھو۔ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ اس میں جو سے اس کا بیٹہ
 معلوم ہے اس ماجہ بندہ کہیں تکن نہ پڑھا کہ وہ موجب لَأُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا کانسہ شخص بخون
 خدا یہ بیٹہ طرف کانسہ حکماء دیکھ ان مگر سنی حکم لیس سوار داشت و بعد کمر تھ لہذا آؤ تہم حکم کر تہ
 اس میں دور و تک کیا تہ تہم ہر حقہ معلومی سل تہ آسان۔ مردس کو حکم کر تہ تھیں نہ تہم تہم کہیں
 تکن نہ پڑھا کہ وہ تہم حقہ معلومی سل تہ آسان لَأُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَالْوَالِدَاتُ كَالْبَوْلِ لَهَا يَوْلِيَةٌ
 ضرور تہ نقصان تہ نہ انکار تہ کانسہ ماجہ بندہ لیس چہ سیدہ بیت تہ کانسہ لیس چہ سیدہ بیت۔ یعنی
 چہ سیدہ لیس ماجہ بندہ کمر جہ نہ کہ اس چہ سیدہ چہ تکلیف و انکار۔ مثلاً موج کر وہاں اس میں دور و
 لیس بلا وجہ انکار یا مول کر وہ ماجہ اس میں ماجہ لیس جہ اہ دور تو پتہ دیا وہ جس کانسہ زمانہ اہم اس
 دور۔ یا کر وہ اس ماجہ کسر و کھید چہ تکن تہ انراجا تو کن تک تہ لڑ جہ نہ کرن وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ
 وارث بیٹہ تہ معلومی حکم لیس اس میں بیٹہ معلوم تہ ان کرا ذاف صال عن تراضین وبلغتہا وکفایہ فلا
 جُنَاحَ عَلَيْهِمَا لیس ہر گاہ ہم دو شہوتے یعنی مول تہ موج پانہ وان رضامندی تہ مشورہ سان دون
 درین اندر اندر اس میں دور وارثین رضمن لوہ تہ بیٹہ بخند کانسہ گناہ فَكَيْفَ تَتَضَعُونَ
 أَوْلَادَكُمْ لِأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ تہ ہر گاہ تہہ چہ کہ چہ کیا ہوا وہاں دور چہ کانسہ زمانہ بندہ تہ خاص وجہ
 موکہ۔ مثلاً چہ ماجہ تہ دور آسہ جس میں مغرب یا آسہ مانی تہہ تھیکہ و اس تک مغرب تہہ تہ معلوم کانسہ

تَسْرِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَجِنَاخَ عَلَيْكُمْ إِذَا اسْتَأْتَمْتُمْ نَأْتِيَهُمْ
 بِالْمَعْرُوفِ وَالْقَوْلِ اللَّهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۷۰﴾
 وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذُرُونَ أَزْوَاجًا لَا يَرْكَبْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ
 أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا إِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَجِنَاخَ عَلَيْكُمْ
 فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۷۱﴾
 وَلَا جِنَاخَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَنْتُمْ

گناہ توہم تینے إذا استأتمتم بالنعروف یعنی جب وہ تم سے سوچا اور پھر سے توہم تم سے بیت منکر
 کر کے آجودات کا ہاتھ نہ غلطاً سوزب وَالْقَوْلِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ گناہ توہم ایس
 ہیں تھوڑے ہیں کہ پڑھا اللہ تعالیٰ ہاتھ ہمزہ سارے کلمہ وارہ چھان وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ
 أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا یہ اسم شخص توہم اندر نون ہمزہ کی زامہ زمانہ منکوحہ بِالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ
 وَعَشْرًا میں زمانہ ہمزہ کلمہ یا زمانہ نون رقیق ہمزہ کی اوٹن۔ یہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ
 ہائز میں زمانہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ
 مومنت آسہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ
 طلاق آسہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ
 آسہ۔ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ
 جان ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ
 الْيَوْمِ بِالْمَعْرُوفِ یہ اسم ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ
 معلوم ہر شے وارہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ ہمزہ
 آسہ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ گناہ توہم ایس ہیں تھوڑے ہیں گناہ توہم ایس ہیں تھوڑے ہیں
 فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ گناہ توہم ایس ہیں تھوڑے ہیں
 وَلَا جِنَاخَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَنْتُمْ

فِي أَنْفُسِكُمْ عِلْمَ اللَّهِ أَنْكُمْ سَتَذَكَّرُونَ هُنَّ وَلَكِنْ لَا تَوَاعِدُوهُنَّ
 سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَعْرُضُوا عَقْدَةَ النِّكَاحِ
 حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي
 أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوا وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٦﴾
 لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ

اشاره نموده همه شن زبان سیمه خلاصه مرت حد حق خیز آسن کا محسن بیفاس متعلق باج شیده تھا
 دو تمک لاروہ پند نمین دن خیز۔ **عَلِمَ اللَّهُ أَنْكُمْ سَتَذَكَّرُونَ** تعالیٰ اس معلوم معلوم کہ چیز کرد ضرور
 تمین زبان سیت تلاح کر تک آکر و غیر۔ اشارہ چیتہ تذکرہ کرنس مملونہ کا نہ حرج **وَلَكِنْ لَا
 تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا** لیکن کا مس متعلق گویا و ہرہ قرار کرنس پ شیدہ ہائے **إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا
 مَعْرُوفًا** حکمے کا نہ کھا آکر و ضابطہ موجب ہر گو اشارہ ہائے کا مس متعلق کھا و انکاوان
وَلَا تَعْرُضُوا عَقْدَةَ النِّكَاحِ حال **يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ** یہ مذکر وچ نیت لاروہ فوراً اس زبان سیت نکلے
 کہ تک ی جان نہ حق حد تک ایام شم کرد سن۔ سیمہ حد تک شتم ۵ تجویز اللہ تعالیٰ ان پند کتاب اندر
 لاروہ **وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ** یہ زانوہ اور عقیدہ سان کہ تک اللہ تعالیٰ معلوم زبان ہر
 سواری یہ جنہ یں دن اندر مملو **فَأَحْذَرُوا** پس کھوڑو حق۔ ناہانز لاروہ ۵ آسود لن اندر تعالیٰ۔
 یعنی حد حق خیزی ۵ آسود تلاح کر تک لاروہ کرن۔ کیاہہ حد حق خیز تلاح کرن مملو حرام ۵ ناہانز
وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَفُورٌ حَلِيمٌ یہ زانوہ اور عقیدہ سان کہ اللہ تعالیٰ مملو سیدہ مغلطہ کہ وہاں توپ
 کرد نمین بدن بر گاہ کاسہ ناہانز کاسہ بند لاروہ گور مست آسہ توپ ہے جس سیدم ۵ پشیمان گویا حدت کرد
 توپ حق سیدہ امید مغلطہ جی۔ اللہ تعالیٰ مملو حلیم بر گاہ توپ نہ کرد اس جلدی سزاؤن نہ تیرہ سیت گویا
 نہ صوح کہ کیوں ساکیاہ موکلید بلکہ مملو خطر ہائے نہ تیرہ توپ نہیں **لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ
 مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ كُنْتُمْ فِي رُحُولِهِنَّ** توپہ چیتہ مملونہ کا نہ کھا ای مرد ہر گاہ جنہ مطلق وچ

قِيلَ لَهُمُ امْنُوا كَمَا مَنَّ النَّاسُ قَالُوا أَنْتُمْ كَمَا آمَنَ
 السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾
 وَإِذْ قَالُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ
 شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۷﴾
 اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۸﴾

هُمُ السُّفَهَاءُ ۗ وَارادہ بوزاری بوزودو ہے۔ عمر فی الحقیقت جانی دفسد کر دیا۔ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ
 لیکن تم مجھ تک شعور۔ وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ امْنُوا كَمَا مَنَّ النَّاسُ یعنی پانچ بار دو بار یہودیوں کی
 نیاں ایمان لیں۔ چاہ کر دے اور عقیدہ نہ اس کے پانچ بار پانچ بار ساری لوگو ایمان لیا۔ چاہ کر قَالُوا
 كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ وہی پھر لگان کہ ہا ہا ہا ان لوگو ایمان تھے پانچ بار پانچ بار سو بے عقول ایمان
 لیا۔ اللہ تعالیٰ یہودیوں کو آذی اللہمُ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ خبر دراز روزہ روزہ زواری
 بوزودو۔ چنانچہ عمر فی الحقیقت ہے عقل ہے وقت۔ مگر تم مجھ سے بے وقوفی زان لگان
 وَإِذْ قَالُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا یہ طبع صحیح ہے۔ حالات کہ ان ہا ایمان سے تم
 مجھ وہاں ہی زب و سیت آسہ لیا۔ وَإِذْ خَلَوْا إِلَىٰ شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ہمہ پانچ بار
 واجاب مجھ غلو تم اندر پانچ نہیں شیطان تم میں پانچ نہیں شریر سرداران۔ زخمیں تم مجھ وہاں
 بلکہ اس مجھ تو ہی سیت دل کہ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ اس مجھ مگر ہا ایمان آسہ وہ سیت کہ
 ضعیف۔ کلاہ کہ ان۔ اللہ تعالیٰ یہودیوں کو آذی اللہمُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ
 اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ضعیف کران۔ یہ گواہی زواری مجھ تو ان۔ نملت مجھ وہاں تم مجھ سرکشی
 اندر ان میں ہند پانچ تھہ وہاں۔ اُولَٰئِكَ الَّذِينَ اسْتَفْزَا السُّفَهَاءُ بِالْهَذْيِ یہ گے گے سو عقل بڑ گرا ہی
 ہا تم۔ فَكَلِمَةً مِّنْ عِنْدِ رَبِّكَ وَمَا كُنَّا لِنُؤْمِنَ بِهَا وَلَا لَنَكْفُرُ بِهَا وَلَكِن لِّنُنَبِّئَكَ بِمَا كُنْتَ تَتَّبِعُ
 آس نہ تم و تمہہ ہر دن۔ ہا اس کی کہ نہ تم کہ نہ انہا وہا۔ مَكَلِمَةً كَتَبْنَا إِلَىٰ الَّذِينَ اسْتَفْزَا كَلِمَاتًا

فَعَلَنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۱۶﴾
 وَالْمُطَلَّقَاتُ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقَّاعِلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۱۷﴾
 كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۸﴾
 أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حُدَّادَاتٍ
 فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى
 النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۱۹﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ

فِي الْقُرْآنِ مِنْ مَعْرُوفٍ: اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عبادت سے ہمت نہ ہٹے۔ ﴿۱۶﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقَّاعِلَى الْمُتَّقِينَ: اللہ تعالیٰ نے طلاق شدہ عورتوں کو عیب سے محفوظ رکھا ہے۔ ﴿۱۷﴾ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ: اللہ تعالیٰ نے آپ کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے آگاہ کیا ہے تاکہ آپ ان سے سبق حاصل کر سکیں۔ ﴿۱۸﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حُدَّادَاتٍ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ: اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو بتا دیا کہ تم لوگوں کو تمہاری قوموں کی طرف سے بھیجا ہے تاکہ تم ان سے سبق حاصل کر سکیں۔ ﴿۱۹﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ

اللَّهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهُ
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعُّهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۱﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْهَالِكِينَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ
مُوسَى إِذْ قَالُوا لِلَّهِ لَئِنْ لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ لَمْ يَكُنْ
إِلَّا اللَّهُ قَدْ فَتَنَّا بِهَذَا وَإِنَّا لَنَنظَرُونَ ﴿۱۲﴾ فَجَاءَ اللَّهُ بِمُوسَى
بِالسُّورَةِ الْكَبِيرَةِ قُلْ لِلَّهِ الْفِطْرَةُ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ مِنْ ذَاتِهِ
وَسُوءٌ يُشْرِكُ بِعِلْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الْعَلِيمِ ﴿۱۳﴾ أَلَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ
لِلنَّاسِ عِلْمَهُمْ نُوْحًا وَمُؤْمِنِينَ وَعِزًّا وَمَكْرَئِيْلًا وَسُلَيْمَانَ
وَالْحَبَشَةَ وَأُولَئِكَ عَلَّمْنَاهُ مَا نَشَاءُ إِنَّنَا عَلَّامُونَ الْغُيُوبِ
﴿۱۴﴾ وَالْحَبَشَةَ أَوَّلَ نَحْلٍ ذَاقُوا وَبِهِمْ سِحْرٌ بِمِثْلِ مَا يُشْرِكُونَ
أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْفِطْرَةُ كُلِّ شَيْءٍ مَخْلُوعًا مَرَّةً وَاحِدَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ
غَفُورٌ ﴿۱۵﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْبَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ قَالُوا لِرَبِّنَا
إِنَّا نَحْنُ الْحَقِيقُونَ بِمَا نَعْبُدُهُمْ إِنَّنَا لَنَبْلُغُ الْوَعْدَ وَإِنَّا لَنَنظَرُونَ
﴿۱۶﴾ فَلَمَّا كَفَرَ بَنُو إِسْرَائِيلَ بِرَبِّهِمْ أَجْعَلْ لِي آيَاتٍ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿۱۷﴾ وَرَبُّكَ فَاحِشٌ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ
إِنَّهُ عَلِيمٌ مُبِينٌ ﴿۱۸﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْبَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ
قَالُوا لَنَحْنُ الْحَقِيقُونَ بِمَا نَعْبُدُهُمْ إِنَّنَا لَنَبْلُغُ الْوَعْدَ
وَإِنَّا لَنَنظَرُونَ ﴿۱۹﴾ فَجَاءَ اللَّهُ بِمُوسَى بِالسُّورَةِ الْكَبِيرَةِ
قُلْ لِلَّهِ الْفِطْرَةُ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ مِنْ ذَاتِهِ وَسُوءٌ يُشْرِكُ
بِعِلْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الْعَلِيمِ ﴿۲۰﴾ أَلَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لِلنَّاسِ
عِلْمَهُمْ نُوْحًا وَمُؤْمِنِينَ وَعِزًّا وَمَكْرَئِيْلًا وَسُلَيْمَانَ وَالْحَبَشَةَ
أَوَّلَ نَحْلٍ ذَاقُوا وَبِهِمْ سِحْرٌ بِمِثْلِ مَا يُشْرِكُونَ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ
الْفِطْرَةُ كُلِّ شَيْءٍ مَخْلُوعًا مَرَّةً وَاحِدَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ
غَفُورٌ ﴿۲۱﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْبَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ قَالُوا لَنَحْنُ
الْحَقِيقُونَ بِمَا نَعْبُدُهُمْ إِنَّنَا لَنَبْلُغُ الْوَعْدَ وَإِنَّا لَنَنظَرُونَ
﴿۲۲﴾ فَجَاءَ اللَّهُ بِمُوسَى بِالسُّورَةِ الْكَبِيرَةِ قُلْ لِلَّهِ
الْفِطْرَةُ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ مِنْ ذَاتِهِ وَسُوءٌ يُشْرِكُ بِعِلْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الْعَلِيمِ ﴿۲۳﴾ أَلَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لِلنَّاسِ
عِلْمَهُمْ نُوْحًا وَمُؤْمِنِينَ وَعِزًّا وَمَكْرَئِيْلًا وَسُلَيْمَانَ وَالْحَبَشَةَ
أَوَّلَ نَحْلٍ ذَاقُوا وَبِهِمْ سِحْرٌ بِمِثْلِ مَا يُشْرِكُونَ أَلَمْ يَكُنْ
لَهُ الْفِطْرَةُ كُلِّ شَيْءٍ مَخْلُوعًا مَرَّةً وَاحِدَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ
غَفُورٌ ﴿۲۴﴾

آیہ مرئوس کھوڑاں۔ نجدہ آسودہ لپے سزا و ذیہ اندر خدایہ سیدہ ہو تیکہ حضور و خلیفہ و جملہ کران۔ جملہ کرتے
خلیفہ و تیار روزان۔ یہ تھا وہ یقین اللہ تعالیٰ بخیر سوڑی بوزادوں سوڑی زندان میں کھا گیا تھا بخیر
اللہ قریباً تھا سب آگاہ تھے بس و ورم وہیہ خدائس و زیادہ ترست یعنی جنون و تن اندر کہ مال بن خراج
و خبر و اخیر۔ اتھ تو وہ اللہ تعالیٰ ان با قرض بہا وہا تھ۔ سہ اندر وہ تھو مطلب جھ با تھ قرحک عوض
ضرور تھو دن بوان ، تھ با تھ یہ ضرور خدایہ سیدہ تھ۔ موجب دژان و تن اندر مال خراج کر تک عوض
عطا کرتے قیسیہ اللہ اعلم الاکبر) نس کہہ گن عطا تھ خدایٰ کج حذور و سپاہ گن زیادہ کسی وہہ گن ہے ،
تھ گن ہے ، ست یہ گن ہے ، تھ سارے گن ہے ، واکہ یقیض قیسیک اللہ تعالیٰ ای بھورز قس
اندر تھی کران آزادنہ فیلرہ سوا بھورز قس اندر وسعت کران استحد خلیفہ و لائیوتیرتھوتھ
گن ہے نہ کاسہ گن ای خجہ سادی دانگنہ اقرقرال التلا نجدہ و جسد شریمان ہنزاہ گن ہماوگن ہوتا
نہی رتوآءہیل نیم بنی سرائیل اندرہ آپ وین بقولتھوخص حضرت موسیٰ سیدہ و قاس ہے اذکالوایین
تھو ہام تھو دون ہے نس خلیفہ جس حضرت شولیس ہتھکے تھو ہنگا مقررہ کر گن سات خلیفہ ہوا شہادہ
امیر لاکہ نقائل فی سبیل اللہ تھو ہنزاہ ہا قتی اندر اس خدایہ سندہ خلیفہ و ہندہ جس دشمن ہاوتھ
سیت جملہ کردہ قال تم خلیفہ فرمو کہ قل عسیتم ان کتب علیکم القتال الا نقاتیلوا قالوا وانا
اذ نقاتیل فی سبیل اللہ کیا ہے ہا یہ کہ اگر تو بہ تھو جملہ فرض آ کر نہ تھو ہے تھو نہ تو بہ جملہ تھو

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُم مِّن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٦٠﴾
 فَلَمَّا قَصَلَ كَأُلُوتٍ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ
 فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ

ہو۔ نبی بنی اسرائیل روپ تمہیک کیاہ نشانہ ۔ علامت ہجو کہ اللہ تعالیٰ ان کیاہ ہجو و انقی یہودی طاوت
 حکمرانی ظہرہ مگر کورسٹ **وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ**
 فرمود کہ ہاں ظہیرن ویک مسیہ ہادشاهی ہند نشانہ ہجو ہو توہر ایش ہا ہر ما صدوق ہجو اندر خدا ہو
 سہ و جسدہ ظہرہ و ذلک قرار ہجو و بقیة ذوات آل موسیٰ و آل ہارون **تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ** ہو کہہ سب سے
 چیز ہو چیز و اندرہ ہم چیز ہے گی تراوسہ ہجو حضرت موسیٰ ان ۔ حضرت ہارون ہجو ہا ہر ایش ہا ہر ایش
 توہر ہجو ہا یک یعنی حضرت موسیٰ سہ ظہرہ ۔ حضرت ہارون سہ ظہرہ یہ کہہ جہت من صلواتک
 یہ توہر اچہ کہہ ہے **إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُم مِّن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ** ویک اچہ ہجو ہر ایش ہر ایش ہر ایش
 ہجو سے کہہ ہر ایش ہر ایش ۔ ائی آئے ملاک سا صدوق ہجو توہرہ ہا ہجو کہ طاوت ہجو بنی اسرائیل آس
 سا حال ہا ہر ایش ہر ایش ۔ ائی کور ہو تسلیم جسد ہا ہر ایش ۔ توہرہ ہر ساری آمارہ اسندس قیاد ہر ایش
 جہا کر س ہجو ۔ **فَلَمَّا قَصَلَ كَأُلُوتٍ بِالْجُنُودِ** اوہلمہ دراز طاوت بنی اسرائیل ہجو ظہرہ ہر ایش ۔ یہ
 ہوس گریک موسم ۔ فرس ہا ہر ایش ہر ایش ۔ ہو ہر ایش آب **قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ**
 واکہ طاوت بنی اسرائیل کو معلوم ہجو توہرہ اندرہ گس ہجو گس ہجو ۔ لہذا کہہ اللہ تعالیٰ
 توہرہ آزمائش ہر ایش ہر ایش سیت **فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي** ہس گس اچہ اچہ ہر ایش آب
 ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش ہر ایش
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُم مِّن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ گسے کا ہر ایش ہر ایش سیت ہجو ہر ایش ہر ایش ۔ ائی کور ہر ایش ہر ایش

اعْتَرَفَ عُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرُّوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ
هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ قَالُوْا لَآ اِكْفَاةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتٍ وَجُنُوْدِهِ
قَالَ الَّذِيْنَ يُكْفُرُوْنَ اَنَّهُمْ مُّلقُوا اللّٰهَ كَمَا كُفِرُوْا مِنْ فِتْنَةٍ قَلِيْلًا
غَلَبَتْ فِتْنَةُ كَثِيْرَةٍ لِّاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَاَمَّا
بِرُّوْا لِّجَالُوْتٍ وَجُنُوْدِهِ قَالُوْا رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صِدْرًا وَاَنْتَ
اَقْدَامُنَا وَاَنْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ

کفر کر کے زندہ حاکم شد اس کے متعلق بیان کرنا ہوا ہے کہ جو لوگ اپنے
سموچے پیر سے آجہ اِلَّا قَلِيْلًا مِنْهُمْ گمراہ کہ کھوے ہوئے اندر ہو جو کہ صبری قَلِيْلًا مِنْهُمْ
اَمَّا جَاوَزَهُ اس کے بعد حالات یہ تم با ایمان ہم اس کے احساس منہ کا مایاں روز سب سے آپ چڑھا جو اس
سیت غلبہ کہ اسے ہتا ہے تم اس تو بہت سے تر لو کہے ہے کہ دریا و دریا اور حق۔ اور حمت ایسے
سب سے سب سے فکر یعنی ہاؤ۔ سب سے قَالُوْا لَآ اِكْفَاةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتٍ وَجُنُوْدِهِ ہاؤ۔ سب سے فکر و ہمت
کھوڑا ہے کہ یہ ہاؤ۔ سب سے جہزہ لشکر و سیت جنگ کر کے قَالَ الَّذِيْنَ يُكْفُرُوْنَ اَنَّهُمْ
مُلقُوا اللّٰهِ گمراہ کہ نہیں ہاؤ۔ سب سے اس کے اس سیت حالات کر کے تمہارا کہ کھوئے فِتْنَةٍ قَلِيْلًا
غَلَبَتْ فِتْنَةُ كَثِيْرَةٍ لِّاِذْنِ اللّٰهِ پر اسے زندہ کھو۔ کھو لو کہ یہ ہاؤ۔ اسے سب سے غالب ہاؤ
وَاَمَّا بِرُّوْا لِّجَالُوْتٍ وَجُنُوْدِهِ تمہارے بعد حاکم شد فوج در لو ہاؤ۔ سب سے فوج سیت
مقابلہ کرنے لپڑا قَالُوْا رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صِدْرًا وَاَنْتَ اَقْدَامُنَا وَاَنْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ
کہ اسے سب سے پروردگار وہ تر لو اسے چہ صبر و استقامت ہے در لو قدم سب سے کہ پاری اسے طلبہ وہ
کافر ہاؤ۔ سب سے فوج چہ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ اسے سیت گھست حاکم۔ سب سے لشکر و ہمت منہ حضرت
داؤ ہاؤ کہ سپاہ ہاؤ۔ سب سے جہزہ لشکر و طلبہ شدہ سب سے وَقَتْلُوا ذٰلِكَ جَالُوْتٍ حضرت

وَقَتْلَ دَاوُدَ جَالُوتَ وَآلِيسَةَ اَللّٰهُ اَلْمَلِكُ وَاَلْحَكْمَةُ وَعَلَيْهَا وَمَتَا
يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اَللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ
اَلْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اَللّٰهَ ذُو فَضْلٍ عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۰﴾ تِلْكَ
اٰيٰتُ اَللّٰهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِاَلْحَقِّ وَاِنَّكَ لَيِّنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۵۱﴾
تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ مِنْهُمْ
مَنْ كَلَّمَ اَللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَاٰتَيْنَا عِيسٰى ابْنَ

دورون مورد جاوت بله طاوتن انگره خراطان کور که کوه اکاوا مار و جاوتس۔ جس کره پونبه صا جز اول
سیت کلاک سو دس نصف سلطنت حضرت داور دور اور دتھ کن دور کن یو کره یو کوم۔ چتاچه بان مقابلہ
سپہ حضرت داؤد کو جاوتس قتل کر تھ کر توپہ کور طاوتن وعدہ تان پر۔ والادو بجان سو تھوون
سلطنت شریک پاس سیت۔ پہ بلہ طاوت نفس ایس لڑا۔ اندر شہید سپہ پہ سپہ ساری مملکت
پادشاہ حضرت داؤد وَاللّٰهُ اَللّٰهُ الْمَلِكُ وَالْحَكْمَةُ اَللّٰهُ تَعَالٰی اِن کور حضرت داؤدس مطا پادشاہت تہ
جنت وَعَلَيْهَا وَمَتَا يَشَاءُ سو بکھران تم تم جی سم جس خوش کور وَلَوْلَا دَفْعُ اَللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ اَلْاَرْضُ ہر گاہے اللہ تعالیٰ الای لو کو سیت لاین لو کن ایس شر دور کرہ ہلک گھسہ ہاتھ تہ
برہا کور و شر کہ سیت فتوہ تہ سادو سیت وَلٰكِنَّ اَللّٰهَ ذُو فَضْلٍ عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ مگر اللہ تعالیٰ حق فضل اول
خلوقن پہنہ تہلک اٰیٰتُ اَللّٰهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِاَلْحَقِّ وَاِنَّكَ لَيِّنَ الْمُرْسَلِيْنَ سم جسہ برہو عظیم لو کن
ہند جسہ نین نکاتہ پر دور گارو سہو قدر کلب ہم اس توہر پہنہ پر ان جسہ پناہت سہو جی جہ اولیہ جسہ پہنہ
کہ تہ جمہو ویک ظہیر و اندرو۔ تِلْكَ الرُّسُلُ تم ظہیر یکن ہنزا کر جسہ سوار، شر نفس خنزا کیہ
کرت یا سہو ظہیر و اندرو جہ جمہو۔ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ فضیلت ایت اسہ سو اندرہ ایسی
ظہیر ان ایسین پہنہ۔ وَاٰتَيْنَا عِيسٰى ابْنَ اَلرُّسُلِ اہو اندرہ جسہ ایسی تم سن سیت اللہ تعالیٰ ان کور کرہ
ہلا اسط مثل سوئی علیہ السلام وَّرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ایسین اہو دور جہ نر ان بلنہ تم نر ان خاص سو

مَرِيحَ الْبَيْتِ وَآتَيْنَاهُ يُرُوجَ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتُلُوا
 الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَفَوْا
 فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتُلُوا
 وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۗ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا انْفِقُوا
 مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خِلَّةٌ وَلَا
 شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۗ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

قصہ مہیا تو بیت سم نہ بین آئی عطا کرے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام۔ حضرت داؤد علیہ السلام۔ حضرت سلیمان علیہ السلام۔ حضرت محمد مریم صلی اللہ علیہ وسلم رسالت عامہ ختم نبوت۔ عمران ہمسالی۔ سیر ملک و ملکوت۔ یہ کمال قرب و اقربا یعنی ابنیہ تعلقہ الہیہ ہے۔
 کہ اسے عطا حضرت عیسیٰ اس شخص فرزند حضرت مریم علیہا السلام اور دلیل نبی مجربات و اَقْبَانِیَّةُ یَوْمِ الْقِيَامَةِ ہے۔ گور اُسے کج تانید جبریل امین علیہ السلام۔ سواوس حمد و عنانہ بطیر و کج بیت بیت آسان و لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَقَاتَلْنَا الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّهُمْ قَوْمٌ يَمُنُّونَ ہاں بیت ہدایت ملیہ کرہ میں نہ تم لو کہ ہم بغیروں پہ آئی پانہ وہاں اختلاف نہ قتل و قاتل و خونریزی قَتْلٌ مِمَّا قَدْ تَابُوا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ اور دلیل کج بغیر و اسے پہد و لَكِنْ لَقَاتَلْنَا مُنْذَرُوا مِنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ مگر کہو کہ اختلاف سمہ سہہ تمہو قتل و قاتل نہ خونریزی نہ کفر۔ چنانچہ تمہو اندر و زور یعنی جس نہ ایمان نہ چید عاقبت، بعضی کو گور تمہو اندر و کفر نہ انکار حقیقت نہد و لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتُلُوا ہر گاہ اللہ تعالیٰ چاہے ہا کج ساری نہد ہدایت تم اختلاف نہ قتل و قاتل و خونریزی کر میں نہ و لَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ لیکن اللہ تعالیٰ نہد ارادہ کوس جسے پانہ۔ ساری چہاں چھو نہد عاقبت نہد عاقبت نہد قدر نہد۔
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا انْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَنْسُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَالَّذِينَ يَنْسُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمُ السَّافِهُونَ ۗ

الْقِيَوْمَةَ لَا تَأْخُذُهَا سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا

تکلیف آمدن پادشاه رومی آمدن سفارش بود کافر سلسله آمد و التکلیفون قلعه القیومین کافری ممبری
علم۔ ممبر پند پس پانس علم کور کفر و شر کہ سیت۔ خدا یے سزا و نفرمانی سیت۔ حتی خدا یے کاسه بنز
دوستی قائم و کاسه بنز سفارش۔ ای ہائی تو جز مدہم تمن ہی اظلال الہ الکو اللہ تعالیٰ کو سوا ی
کاسه اکھا و مکتوب عبادتس سزاوار جس در ای اتم القیوم سوا ی مکتوبان زنده بین ساری زنده عقاود
ان لا تاخذها سینه ولا نومه یعنی مکتوب محمد جس نہیک دن اندر۔ یعنی مکتوب محمد جس کہ ان نہ لوڈ
تندر دن کوب تندر لہ ما فی السموات و ما فی الارض جنہادی مکتوب سوزی یہ آسمان اندر مکتوب
بویہ ز بھس اندر مکتوب من ذالذی یشفع عندہ الا باذنیہ کس آکسد حالت دن جرات مکتوب
کیا کر و کاسه شخص سفارش جس لغو جہد و جہد دن اجازت و اسے۔ یتکلمون بکلی من علیہ الا یہ انشاء یتکلمون
سوا مکتوبانے زبان مکتوب ہم ساری حالات۔ ہم تم کہ برودت کاسه یے ہم تم کہ پند کاسه یعنی پاشیدہ
دن حالات۔ حاضر و غائب حالات ظاہر و باطن حالات زندان مکتوب سوا ی ہند سفارش کہ وہ ان کیا چیز
و جہد تمہو حال اتوا و عیش کمر ت و لا یحیطون بکلی من علیہ الا یہ انشاء مخلوق و جہد نہ اعطاکم ت
علم چیز جس جہد و علم اندر و مگر جہدی ہم سیت ایمن سوا جہد۔ حدیث شریف اندر مکتوب کہ خوش
کو شرس جہد یں مد قش کہ نہ کبیرہ لوک۔ کجے یں پکتانہ کلمس کن۔ ہ اپہ ہم جہد میان ہم جہد
میان۔ ہم کیا و نہ کج کلمس کن۔ و پند ہم انک لاندر ہی ماناخذن لوانعناک تو بہد حل جہد و نہ پند
ہم کیا نور و تو بہد و نفس اندر۔ و مکتوب ہم اتوا اندر و مکتوب ہم ہمما مکتوب معتزل۔ ہم جہد انکار کہ ان
شفاعت۔ مگر اہل سنت و جماعت ہند اعتقاد مکتوب اللہ تعالیٰ یمن شفاعت کہ تک اختیار و ہم کہ ان ضرور
شفاعت نہ جہد شفاعت کہ اللہ تعالیٰ قول۔ اللہ تعالیٰ ان مکتوب سانس رسول کہ جس مکتوب وہ کہ نہ
شفاعت۔ ہم کہ ان پس ضرور شفاعت۔ ہم فرمود حدیث شریف اندر شفاعتی لاہل
الکتاب من نفسی میان شفاعت مکتوب بدین گنہگارن ہند و مکتوب میانہ ایما اندر و مگر ہم بدین گنہ

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَّةَ بِالْهُدَىٰ فَبَاعْتُمْ تِجَارَتَهُمْ
وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۰۰﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا
فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي
ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۰۱﴾ ضَمُّ نُبُكُمُ عَنِّي فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۱۰۲﴾ أَوْ
كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ
أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حُدُورًا لِّلنُّبِيِّ ۚ إِنَّ اللَّهَ مُخِيطٌ

جہز مثال ہند جس شخص سزائیں سم زول = پر زور رکھتا ہے۔ لیکن انہوں نے مباحوثاً انہوں نے تم ہرگز
روشن کو رہیہ تھو جو پک لوس ذہب اللہ بنورہمہ ہمدہ کو رائے تعالیٰ ان حمد نور = روشنی و نور کھنڈ
فی ظلمات لا یبصرون = یہ ترکان تم سم اس بار زور کس سیت اس نہ کھن اندر کہ ہونے لوسکھ نہ
یوہ ان کھد = جھ پانڈ یہ شخص یہ ہم جس سیت اس روشنی حاصل ہو تھو لو کھو خزر کہ لدرہہ سیت تھے
پانڈ ہونائی پر نداشت = روشنی ہونے نہ خلاصت و گمراہی ہنزا تاری خزر کہ لدرہہ جھ پانڈ جہز ہا جہ
= کن = زور بیکارہہ = تھے پانڈ سیز یکن نہائیں ہنزا حالت ضَمُّ نُبُكُمُ عَنِّي فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ زورہمہ تم
پر زور نہ لگو = کل ہمہ تم ہی اقرار نہ لگو = ان ہمہ تم پر زور ہمدہ لگو = یکن بھیرن = درجوع کران
= تم سہو ماحولہم اَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ = جھ سکن نہائیں ہنزا مثال ہمدہ
روہی کس آسٹہم طرف یوہ ان آسہ = تھو اندر آسں لدرہہ = گمراہی نہ ازسک = تھو زورس خزر آسہ
پکان لوکن ہنزا کہ ہماضہا یَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حُدُورًا لِّلنُّبِيِّ کے لو کہ آسں
پتہ لو گھد زورہو اتکوان پند یکن کن اندر تر کن ہمدہ ہونکہ ہونجو ہمدہ و کَلِمَاتٍ يُخَيِّطُ بِالنَّجْمِ تَمَّ جھ ہمدہ
طیارہ ہونہ = لگو خیر کتب تدبیر کران = مگر اللہ تعالیٰ کومت ہمدہ یکن = اللہ تعالیٰ ہمدہ کاروان = ہا فرماں
پر تھو طرف اساطیر کہ تھو = جس لگو یکن = تم کن لگو تھو = بِحَالِ الْوَيْدَانِ يَخْتَلِفُ أَيْسَارَهُمْ وَهَذَا
ہنزا جھ یہ حالت کہ طیارہ ہمدہ کھوان یکن از لمن ہمدہ گاشہ سیت ملیہ انہ جہز ان یکن کَلِمَاتٍ

يَا عَرُوزَ الْوُضْئِ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۵﴾
 اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيَٰٓهُمْ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
 اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۶﴾
 اَلَمْ نَرِ اِلٰى الَّذِيْ حٰجَجْنَا اِبْرٰهِيْمَ فِى رَبِّهٖ اَنْ اَشْهَدَ اللّٰهُ
 الْمَلِكَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّى الَّذِيْ يُعْبٰى وَيُعْبَدُ قَالَ اَنَا

انکا دانکار کہہ باطل ہے اپنی سمیوں شیطان وغیر ان اقرار ہے کہ وہ نہیں سمیوں برحق ہے فقہی انتہائی
 يَا عَرُوزَ الْوُضْئِ میں جنگ تھی کہ تھپ تھم گنڈس رزہ ہو جس۔ سو گو حدیث میں قال اللہ قال رسول
 اللہ۔ لَا انْفِصَامَ لَهَا جہنہ نامی کہ جہنم جس۔ بے سرنہ مزار اور شیخ زائد ہے۔ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
 اللہ تعالیٰ سمیوں سوزی ہر زمانہ ان سوزی زائد ان اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اللہ تعالیٰ سمیوں دوست ہے وہ نگاہ
 ایسا کہ ان بند سمیوں طاغوتی انکار کہ تھ نہیں بند نہیں ہے کہ یَخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ سمیوں
 میں گھر بیجا ہر کیجے حزن و غم ہے یا وہ رب سمیوں اسلام میں نورس اندر و انکار ان وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا سمیوں کہ وہ نہیں
 سمیوں برحق انکار کہ اَوْلِيَٰٓهُمْ الطَّاغُوْتُ جہنہ دوست کے شیطان یَخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
 تھ ہر میں اسلام کہ نور و شہادت ہے یا وہ رب سمیوں گھر میں ہر کیجے اندر و انکار ان اَوْلِيَٰٓهُمْ الطَّاغُوْتُ
 فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ہے کہ وہ سمیوں اور اہل جہنم میں ہمیشہ روزانہ جہنم میں کہ قدر اَلَمْ نَرِ اِلٰى الَّذِيْ حٰجَجْنَا
 اِبْرٰهِيْمَ فِى رَبِّهٖ اَنْ اَشْهَدَ اللّٰهُ الْمَلِكَ جہنہ و جہنم کے ظہیر یا ہے وہ جہنم کے جہنم سمیوں جس
 میں جہنم نور ہے۔ ہم بحث کہ حضرت ابراہیم سمیوں جہنم میں پروردگار کو سمیوں جہنم میں متعلق کیا ہے
 اللہ تعالیٰ ان نورس دوست ملک ہے یا شہادت ہے جہنم میں نورس خدیوہ سمیوں جہنم میں اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّى
 الَّذِيْ يُعْبٰى وَيُعْبَدُ ہے بحث ہے جہنم و تھ ہر میں جہنم ابراہیم علیہ السلام جہنم میں پروردگار سمیوں
 شیطان کیا سمیوں۔ حضرت ابراہیم فرمیں میں ان پروردگار کو سمیوں نہیں سمیوں زائد کہ ان جہنم میں ہر

أُحَىٰ وَأَمِيْتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالسَّمْسِ مِنَ
 الشَّرْقِ فَأَتِي بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ قَبِيْهَاتِ الَّذِي كَفَرَ وَاللَّهُ
 لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَ
 هِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ
 مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ
 قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ

بہر قال تا اچی و امیئت شروع دو سو ہے جو وہ جس زمانہ کو کہتا ہے کہ ان قال إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالسَّمْسِ مِنَ الشَّرْقِ فَأَتِي بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فرمود جس حضرت ابراهیم اللہ تعالیٰ سنزایا کہ کام بہت سوا چھو آتا جس کہ ان پر تھا وہیہ مشرق سے طرف ڈھکھا کہ وہ بہ طرف کہ طرف قَبِيْهَاتِ الَّذِي كَفَرَ جس سہا یہ کلمہ شروع ہوا کہ جواب دے کہ یہ بخود بخود کہ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ اللہ تعالیٰ جھوٹے دھم ہوا ان ظالمین۔ یہ دلیل اس ذات ہادی تعالیٰ جس و جس و جس۔ اس بہت جھوٹا اللہ تعالیٰ مرث بہت زمانہ کہ جس جھوٹا لیلہ فرما ان أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ یہ وہ جھوٹا ہے جس شخص جس جس پر کہ اسہ شروع کی وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا سا شروع اس مقدم ہے وہ ان سہا بہت مکان جس جس جس اس وہ شخصت تمہ کہیں ڈکھیں جھوٹے۔ سا کہ ان اس حضرت عزیز۔ شروع اس بیت اللہ جس جس جس نصران اس ایران ہے چاہ کو رہت۔ ای ایران شروع کن بلکہ حضرت عزیز کہ بیت اس سوا ہی ہند کھر ہے تو شروع اس شروع کیجئے چیز قَالَ دیکھ لوگ ہاں ہاں بیت اَلِ يٰٓأَيُّهَا الَّذِي وَاللَّهُ يَبْعَثُ مُؤْتَمَرًا تھم جاپا کر کہ اللہ تعالیٰ ہر شروع آہا (یہ) کہ وہ ایرانی ہے۔ یہ وہ ان نہ جھوٹا ممکن زمانہ بلکہ وہ کہہ کہ کہ جس کی کیفیت معلوم ہے ان خَامَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ جس کہ اللہ تعالیٰ ان جس زمانہ کی ذرا لیں کہ اللہ تعالیٰ ان جس جس جس شخصت تو ہے کہ ان جھوٹا ہے۔ یہ زمانہ تو ہے علیٰ تصور قَالَ پر ڈھکھا ہاں ہاں بلکہ سند ہاں کہ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ کہ جس قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ کہ جس

عَايِرًا فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ كَمَا بَيَّنَّسْتَهُ ۖ وَانظُرْ
إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَىٰ
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ
لَهُ ۗ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ قَالَ أَوَلَمْ
تُؤْمِنْ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْبَخَنَ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً

عابادہ میں یاد رہے خود کہ کمالس کس دوس قال بیل لہذا ویاۃ علیہ اللہ تعالیٰ ان فرمودہ
نہ بلکہ گویا وہ شخص حضرت ابراہیمؑ کی کہ بت اری فانظر الی طعامک وشرابک کما بئسنتہ وپھر ان سان
قدرت۔ ملاحظہ کریند پس کھن جنس کی۔ بات کال کوجبت وخذ سلابہ قسمہ اوکسہ وحقیر ہنہ شد
وانظر الی حمارک یہ وپھر وہ پندہ پس کھر س کی کھر کیاہ بخو شو شد اوجہ جان جنس دور سمودہ
وانجعلک آیۃ لالناس یہ بخو سون مقصد نہ کردہ اس لوکن ہندو اکتارہ بطیر وہہ قدر کتا
اکہ نشاندہ وانظر الی العظام ہون وپھر وہ یکن کھرہ سزین لایکن کن کھفت نؤشرها کھر پھر
ملکہ ہون کہ اس قسم اکتارہ شؤ تکتونوا القبا قہنہ کھر پھر اولو اس تمن وینہ نامہ یہ بخو وچھانی کھر مہنہ
کھر زندہ قہنہ دو کھر نمودن نامک۔ قلنا انشیکن لہ اوطیر یہ سوزی حال کھر ہونہ و قال اعلک ان
اللہ عمل کل شیء قدیدر وہہ لوگ یہ بخو س یقین کران کہ یکک بخو اللہ تعالیٰ پر کھر چیز
ہنہ قدرت ہون و اول واذ قال ابرہم رب ارنی کیف تحیی الموتی یہ پھوڈ تیسرا جہ سوادت ملکہ حضرت
ابراہیمؑ عرض کور خدائس ای میاہ پروردگارہ ہنہ کھر پھر کوریکہ نہ خرد نہ کوریکہ قیامک ہونہ ہونہ
ہا میک علم حاصل کھر کھاہہ خبر چھانیہ کافر نمرد ہا ہر ڈھہ اتمہ حلق ہونہ ہونہ و قال اولکہ تؤمین اللہ تعالیٰ
ان فرمودہ کیاہ ڈہ آئی ہا پھر وہہ قال بیل و لکن لیطبخن قلبی ومان کھا صرا پھر یکن کھر عرض
کردہ ہونہ بخو میوان مطلب کھر میوان دل مطمئن ہوت ہا یکن دشمن سیت بحث کردہ بطیرہ قوی ہونہ

مَنْ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ
 جُرَّةً ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ سَعِيًّا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
 حَكِيمٌ ﴿۱۰﴾ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةٌ حَبًّا
 وَاللَّهُ يُضِعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱﴾ الَّذِينَ
 يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا

قَالَ اللهُ تَعَالَىٰ انْ فَرَسُوا وَخُذْ كَرِيْمَةً مِّنَ الطَّيْرِ بِسَ رَكَتٍ ثُمَّ اذْهَبْ بِهَاوَرِ مَوَدَّ كَوْنُ كَوْنٍ كَوْنُ كَوْنٍ
 فَطَرْتُكَ إِلَيْكَ بِسَ رَكَتٍ كَوْنُ كَوْنٍ كَوْنُ كَوْنٍ كَوْنُ كَوْنٍ كَوْنُ كَوْنٍ كَوْنُ كَوْنٍ كَوْنُ كَوْنٍ كَوْنُ كَوْنٍ
 جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ كَرِيْمَةٍ كَرِيْمَةٍ كَرِيْمَةٍ كَرِيْمَةٍ كَرِيْمَةٍ كَرِيْمَةٍ كَرِيْمَةٍ كَرِيْمَةٍ
 بِيْنَهُ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ
 اَبْسُ دَوْرَانِ دَوْرَانِ وَاللَّهُ اَبْسُ دَوْرَانِ اَبْسُ دَوْرَانِ اَبْسُ دَوْرَانِ اَبْسُ دَوْرَانِ اَبْسُ دَوْرَانِ
 قَدْرٌ دَوْرَانِ حَمْدٌ دَوْرَانِ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ جَمْعُ بِنِ كَوْنُ كَوْنٍ كَوْنُ كَوْنٍ
 جَمْعُ كَرِيْمٍ مَالِ بِنِ كَرِيْمَةٍ سَبْعَ سَنَابِلَ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ
 جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ
 يُضِعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ
 اللهُ تَعَالَىٰ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ
 نِيْمَةٌ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ
 تَأْتِيَنَّكَ مِمَّا تُلَاقِي جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ
 كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ
 جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ جَمْعُ بِنِ كَرِيْمَةٍ

مِنَّا وَلَا آذَىٰ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
 وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۰۰﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ
 يَتَّبِعَهَا آذَىٰ وَاللَّهُ عَنِّي حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
 تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُبْفِقُ مَالَهُ
 رِثَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ
 صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَّا يَقْدِرُونَ
 عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۰۲﴾

كانت نوافه قايستك دونك آسره لمن كانه فله قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ لَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۰۰﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعَهَا آذَىٰ وَاللَّهُ عَنِّي حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُبْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَّا يَقْدِرُونَ ﴿۱۰۲﴾

قوله قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعَهَا آذَىٰ وَاللَّهُ عَنِّي حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ أي يا أيها الذين آمنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والاذى كالذي يبفق ماله رياء الناس ولا يؤمن بالله واليوم الآخر فمثله كمثل صفوان عليه تراب فأصابه وابل فتركه صلدا لا يقدرون على شيء مما كسبوا والله لا يهدي القوم الكافرين ﴿۱۰۲﴾

قوله قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعَهَا آذَىٰ وَاللَّهُ عَنِّي حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ أي يا أيها الذين آمنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والاذى كالذي يبفق ماله رياء الناس ولا يؤمن بالله واليوم الآخر فمثله كمثل صفوان عليه تراب فأصابه وابل فتركه صلدا لا يقدرون على شيء مما كسبوا والله لا يهدي القوم الكافرين ﴿۱۰۲﴾

قوله قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعَهَا آذَىٰ وَاللَّهُ عَنِّي حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ أي يا أيها الذين آمنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والاذى كالذي يبفق ماله رياء الناس ولا يؤمن بالله واليوم الآخر فمثله كمثل صفوان عليه تراب فأصابه وابل فتركه صلدا لا يقدرون على شيء مما كسبوا والله لا يهدي القوم الكافرين ﴿۱۰۲﴾

الْأَيْتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا مِن
 طَيْبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا
 تَيَسَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا
 أَنْ تُغِيبُوا وَجْهَكُمْ فِيهِ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ عَنِّي خَبِيرٌ ﴿۱۱﴾
 الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ

کھلیت۔ جوہر ہاں تکسین چہ اسمان دہ منت قہون سیت۔ اذہ دہ پارہ دنہ سیت۔ دوا کر نہ سیت۔ کذلک
 یُسَبِّحُ اللّٰهُ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۰﴾ علیہ السلام اللہ تعالیٰ دہ جہر ہاں توہر ہاں آیات۔ اذہ
 جہر نورہ لہر کم ہر ہاں صد کاتہ خیرات منت دہ اسمان قہون سیت۔ اذہ دہ پارہ دنہ سیت۔ لو کہ ہاں
 سیت ضائع دہ جاہ کران آہون۔ ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا مِن طَيْبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ اسی ہاں نور خراج
 آہو کران ران کائن اندر۔ سر اندر دہ سہر ہاں جہر ہاں کواہن ہاں ہاں۔ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ
 وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ سَبَّحُوا بُحْرَانَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲﴾ وَلَا تَتَّبِعُوا الْهَيْبَةَ بِهَيْبَةٍ
 آہو رانی دہ قراب چیز ہاں ہند قصد کران ﴿۱۱﴾ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَمِنَ الْفَاسِقِينَ ﴿۱۲﴾ اسی ہاں نور خراج کران رانی دہ
 کھوت چیز آسوزا ہت دہ الگ کھوت قہون لہر ہاں سہرہ لہر ہاں سہرہ لہر ہاں۔ یہ کھوت ہمت لائن۔ کھوت
 پاس۔ کھوتہ روہیہ۔ کھوت ہند دوت یا دہ مزہ روہیہ۔ دودر ہمت لہر ہاں آہو لہر ہاں سہرہ لہر ہاں
 وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ ﴿۱۱﴾ حالہہر جہر ہاں ہونہ سوی چیز یا سہر ہاں دنہ لہر ہاں سورہہ اندر ﴿۱۱﴾ إِنَّ الشَّيْطَانَ
 لَمِنَ الْفَاسِقِينَ ﴿۱۲﴾ اسی ہاں نور خراج کران رانی دہ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ
 وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ سَبَّحُوا بُحْرَانَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲﴾ اسی ہاں نور خراج کران رانی دہ
 خبیثاً داروزا ہہ ہر کہ اللہ تعالیٰ ہلہوے نیاز ہر ہاں ہتہ تعریف کران آہت۔ جس ہلہون ہر ہاں
 رانی ہاں ہنر ضرور تھی۔ سو ہلہون دہ راضی ہاں ہاں کھوتہ دیارہ سیت۔ سو گواہا ہاں ہاں فقیر سہر ہاں
 حاجت خیر نہ سیت۔ جس ہلہون کھوت پاسہر ہاں ہاں ہاں کھوتہ دیارہ سیت۔ سو گواہا ہاں ہاں فقیر
 وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ سَبَّحُوا بُحْرَانَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲﴾ اسی ہاں نور خراج کران رانی دہ

يَعِدْكُمْ مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٥﴾
يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ
أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أُولَ الْأَلْبَابِ ﴿٦٦﴾
وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ
قَالَ اللَّهُ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٦٧﴾
إِنْ تَبَدُّوا لِلصَّدَاقَاتِ فَنِعِمَّتًا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَ
تُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَيَكْفُرْ عَنْكُمْ

کامین ہوں یعنی ملک کا لفظ یعد کلمہ مغفیرۃ مینہ و فضلہ اللہ تعالیٰ بخیر و فضلہ صدقہ و خیر اس میں
وعدہ کران بہرہ مذموم نظر تک یہ رزق اس اندر و حکم کا لفظ و واسع علیہم اللہ تعالیٰ بخیر و حسن
دل سوزی زان اول **يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ** عقل و دانائی بخیر عطا کران پس بر حسان و خیر و حسن
يُؤْتِي الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا پس اس عقل و دانائی ایہ عطا کران و تک جس تو عطا کران
خیر کثیر۔ یعنی داری بہ خیر و **وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أُولَ الْأَلْبَابِ** نصیحت ہمیں قبول کران مگر عذر دانی و **وَمَا**
أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ **قَالَ اللَّهُ يَعْلَمُهُ** یہ یہ کثیر عطا کران کران
یاذر تصور و کا نہ نذران پس بخیر اللہ تعالیٰ بہ سوزی زانان **وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ** بخیر
خائن ہندم نظیر و کا نہ ہر گاہ و اسم تکہ سیت۔ احسان تو نہ سیت، تو انہ سیت، لو کہ ہان بہ نصیحت
سیت خیر نصیحت تو ایہ نصیحت ہمیں ہان محروم کران یا ہم حرام ہا سیت خیرات کران۔ یا ہم نذران جائز تو ہان
خیر اللہ یعنی خیر اس و دانای عطا کران ہندم نظیر و یا ہم جائز نظر ان دقا کران نہ **إِنْ تَبَدُّوا لِلصَّدَاقَاتِ**
فَنِعِمَّتًا هِيَ **وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ** ہر گاہ تو ہان صدقات ان پائلہ و
جو کہ سینہ ہان۔ مگر ہر گاہ تو ہان پائلہ بہ نذر و پائلہ و یہ و یہ خیرتی ہو و پائلہ اور بہتر ان پائلہ بہ اس و الحان

مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۰﴾ لَيْسَ
 عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُشَاءُ وَمَا
 تَشْفِقُونَ مِنْ خَيْرٍ فَلَا نَفْسِكُمْ وَمَا تَشْفِقُونَ إِلَّا
 ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تَشْفِقُونَ مِنْ خَيْرٍ يُوقِيَ إِلَيْكُمْ
 وَأَنْتُمْ لَا تَنْظُرُونَ ﴿۱۱﴾ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ

اند خود، فرزند صدق است. آنکه فرموده غیر از این عنوان با خود و این ملتو بهتر بگویند پس بدو نصیحت داده و برکات
 هکذا صدق است. ملتو در عهدی علمش یعنی بهتر باشد را بدین بیان: وَأَنْتُمْ لَا تَنْظُرُونَ وَمَا تَشْفِقُونَ مِنْ خَيْرٍ فَلَا نَفْسِكُمْ وَاللَّهُ
 بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۱۰ ۱۱ ملتو از آنکه در سبب جود حقین یعنی شخص گناهاش دور گذرد کران ۱۰ ملتو از
 آنکه در روز امان ۱۰ جبه کران ۱۰ جمله لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُشَاءُ تَوْبَهُ ت
 اصل ملتو و در رسول الله ص کافر بود او را خمس میزدان ۱۰ کمر الله تعالی می نفس بچهره ش کران بدایت و مَا
 تَشْفِقُونَ مِنْ خَيْرٍ فَلَا نَفْسِكُمْ جبه نفس راه خرج کرده از سبب بطرف کمک فاکه و ملتو توبه یا پس و مَا
 تَشْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ توبه و جبه و نه خرج کران خدای عزالی در ضامن حاصل کرد بطرف و مَا
 تَشْفِقُونَ مِنْ خَيْرٍ يُوقِيَ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَنْظُرُونَ جبه چه عیبها جز در عهد امانه کمک توبه بداد
 ای توبه عیبها کران توبه عیبها عیبها کران جبه توبه بداد شافع کران ۱۱ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ خیرات کلمه ذبی کن فقیران ص بند آن کران کسم خدای عزودت اند یعنی عهد وقت
 آن مسروبه بدت نین قسمل کلانن اندر کن اندر عام لوکن بندو بطرف و بعضی آس ۱۰ سوا گودون، تبلیغ به طلب علم
 درین ۱۰ هم بهتر معارف صدق اند و در بهتر مصرف لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ ۱۱ بعد فی سبب آن
 بیگان بود و در دیگر تهر روزن کله در بطرف ۱۱ بِحَسْبِهِمُ الْجَاهِلُ الْأَيْبَاءُ مِنَ الْمُتَّقِينَ بدایت آنکه آن
 کن بالدر امان جبه و سوال بجه و در از هم سبب تُعْرِضُهُمْ بَيْنَهُمْ وَهِيَ نَارُ اللَّهِ ۱۰ جبه و آنکه عادت

**يَا كٰفِرِيْنَ ۙ يَكٰدُ الْبَرْقُ يَخطفُ اَبْصَارَهُمْ كَمَا اَضَاءَ لَهُمْ
 مَشْوَاهِيْهِ ۗ وَاِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
 بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ يٰۤاَيُّهَا
 النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
 لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱۰ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءٍ ۙ**

اَضَاءَ لَهُمْ مَشْوَاهِيْهِ ۙ سمہ سمہ سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم جیسے تم جیسے تم کے لیے کسی کا شمع
 خرواں کی جیوتی۔ وَاِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا تو یہ ہے کہ تم کو بھی یہ کہی کہ اللہ کے ہاتھ سے ان آدمیوں کو
 روزگار کو صاف کرنا اور اللہ کے ہاتھ سے تم کو بھی اللہ تعالیٰ ہر گز ہر لمحہ ہا کماں کر رہا ہے وہ
 ہر گز طاقت۔ یہ وہ محکم طاقت ہے کہ روزگاریوں کو نہ روزگار سے بھی لے کر لے۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيْرٌ ۙ بلکہ اللہ تعالیٰ اس ہاتھ پر ہاتھ بھی ہے جس سے طاقت۔ سم لو کہ اللہ روزگار سے کسی کا شمع
 دن آئے۔ ہاتھ ہاتھ گزہ پکان آئے۔ گزہ روزگار کو صاف آئے۔ نئے ہاتھ جو ہم سب کے لیے ہے سادہ ہے۔
 دیکھنا ہاتھ نور اسلامک ظہور روز بروز ترقی۔ تمہارے لوگوں کے ہاتھ سے ان پر صاف۔ تمہارے سادہ خود فرستیں
 ہنر سے ہماری حاکم سہانہ ہیں۔ آئی بھلائی ہے تمہارے ہاتھ سے ان پر آئے۔ جو تان سہانہ
 تر شوق سے حاکم حال بیان۔ تمہارے ہاتھ سے ساری لوگوں کے ہاتھ سے بیان بیان کر کے سب کے ہاتھ سے
 طے ہے ہر شے کے کتاب قرآن مجید جلال آؤ کہنے یٰۤاَيُّهَا النَّاسُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ہاؤ کو کہا جاتا ہے کہ یہ سنتی کر رہے کہ تمہارے ہاتھ سے ہاؤ کو کہو۔ یہ ہم
 ہاؤ کہ تم ساری لوگوں کے ہاتھ سے ہاؤ کہو۔ تمہارے ہاتھ سے ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءٍ ہم ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔
 آسمان تمہارے ہاتھ سے ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔ ہاؤ کہو۔

الْجَاهِلِ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعْفِفِ تَعْرِفُهُمْ بَيْنَهُمْ
 لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِعْجَافًا وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ
 فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
 بِالْأَيْلِ وَالتَّهَارِيرِ وَأَعْلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ
 عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
 الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا أَلَّا يَقُومُوا إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي
 يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّا الْبَائِعُونَ

سیت یعنی باقر کی ہندو سے اس چیز کو خریدو۔ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِعْجَافًا ہم آسن نہ لوکن مکان پہچر
 لاکت و مَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ یہ کیجو عطا کردہ خرچ کر مال اندرہ یکن مسکن و غیر یکن خیر یہاں کہہ
 صفت موجود آسن فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ پس اللہ تعالیٰ اس معلوم سوزی معلوم الَّذِينَ يُنْفِقُونَ
 أَمْوَالَهُمْ بِالْأَيْلِ وَالتَّهَارِيرِ وَأَعْلَانِيَةً ہم لوکہ مال یکن خرچ کران ہمد رات نہت یہ اولہ
 لوت پانہ یان پانہ فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ حمیدہ نظیر ہمد جزو پروردگار اس نکل و لَا
 خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ یہ آسن نہ کنی کانسہ خوف نہ کانسہ فلہم الاجر انہم یاکلون الربوا ہم
 لوکہ نہو کچھوان ہمد لَا يَقُومُوا إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ہم دو حسن نہ قیامت
 دوہد قبرہ حمزہ مکرس اللہ سب پانہ پس زورہ ڈٹ آسہ دوڑ شیطانی کی سیت آسین دماغ خراب
 گوشت یعنی سید لہی ذلک بِالْبَيْعِ قَالُوا إِنَّا الْبَائِعُونَ یعنی الربوا یہ سزا آسہ کنی ای سو کہ کہ تمہو کیا
 دوپ بیون کنن ہم ہمد ہادی زورہ وَأَسْأَلُ اللَّهَ التَّجَاوُزَ وَمَا كُنَّا بِنَافِلَةٍ یعنی انہم بیون کنن
 حلال گوشت۔ سواد یکن حرام گوشت حلالہ حرام کرکت اختیار ہول ہمد سوای ہمت ہنن حاکمنا
 متوجعنا یعنی توہہ کانسہ کنن پس پس ایکن ہمت ہنن پروردگارہ سبہ طرف نصیحت کلام۔ توہہ زورہ

مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ
 مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَاتَّعَمَلْ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ
 وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۰﴾
 يَبْحَثُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَاقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
 كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿۲۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا
 الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا
 خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

سوار سو کر معاملہ لیر جاہہ فللا ناسلف و امرہ الی اللہ پس یہ مجھو معاملہ کن گذرید و گو جہد
 دی ملک۔ فیصلہ جہد کر پاتہ خدا و من عاکہ سم لو کہ خدا یہ سہ حکم یوزتہ یہ وہ بارہ کرن زاجہ کر تہ
 سو ذک معاملہ فأولیک اصحاب النار ہنہا خالدون تہ لو کہ گے روز فی تم روزن تہ
 روز خس مضر ہیث کیا رہہ جو کور خدا یہ سہ حکم نظر انداز یبحث اللہ الریوا و تریہ الصدقات
 کا لان ہتھ اللہ تعالیٰ سوارس سو ذکین دیدار ہتھ کاشہ بر کتھا ہر راون ہتھ اللہ تعالیٰ غیر اس۔ اس
 ہتھ اللہ تعالیٰ ذین کن ہ سار کن تہ کن کن ہ وہ ان والہ لایحیث کل کفار ایحیہ اللہ تعالیٰ اس ہتھ نہ
 پسند کئی ہنہا س بندہ لیس سوارس حلال آسہ زبان کینے فرم بندہ لیس سوارہ کس معاملہ ہتھ ذلا آسہ
 ستر تہ إِنَّ الذین آمنوا و عملوا الصالحات و اتوا الزکوة ہ پاتہ سمبو لو کہ ایمان
 لوان یہ کہ تہ رتہ عملہ یہ تہ کہ نماز بر پادہ ہر ذک ہر ذکوة لہم اجرہم عند ربہم ولا خوف
 علیہم ولا ہم یحزنون پس جنہو ہتھ ہر جزوہ جنہو ہر روزگار س لیر یہ آسہ نہ کن کاشہ
 خونا یہ نہ کاشہ غماہ یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ و ذروا ما بقین بین الریوان کتھا فلینین ای با
 ایمان کو تہ تہ لیس یہ تراہ سوار تم لیس باقی آسہہ روزتہ سو ذک لو کن لیر ہتھوے تہ پز ہتھ با ایمان

وَأَنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةٌ فَإِنْ
 أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي أُؤْتِيَ مِنْ أَمَانَتِهِ وَلِيَتَّقِ اللَّهَ
 رَبَّهُ وَلَا تَكْفُرُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْفُرْهَا فَإِنَّهُ إِتْمَ قَلْبُهُ وَ
 اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٦٠﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
 وَإِنْ شُبِدُّ وَمَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَوُهَا يُحَاسِبْكُمْ بِهِ
 اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

وَاللَّهُ بِحَسْرَتٍ لَعَنَ قَوْمَ تَبٰلُئُتٍ الَّذِي تَعَالَىٰ بِمَنْ يَرَاهُ جِزَءٌ مِّنْهُ لِيُذَكِّرَ الَّذِينَ
 دُونَ هَآءِ بِرِجَآءِ يَوْمِ سَبْءِ الَّذِي كَانُوا يُكْفُرُونَ بِهِ وَأَلَّا يَحْمِلُوا كَثْرَ سَفَرِهِمْ
 حَتَّىٰ يَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي
 أُؤْتِيَ مِنْ أَمَانَتِهِ وَلِيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا تَكْفُرُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْفُرْهَا
 فَإِنَّهُ إِتْمَ قَلْبُهُ وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٦٠﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ شُبِدُّ وَمَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَوُهَا يُحَاسِبْكُمْ
 بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ ﴿٦١﴾ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦٢﴾ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦٣﴾
 دُونَ ہر گاہ جزا ہو سزا اندر توبہ لیون نہ جزا کانسہ لیکن اولادہ تھہ سزاس منز کولمن
 شغللہ لہہ ہر گاہ نظرمن بند تھوگ چیز پیش کرن لیکن چیزن قبضہ کرہ فرحکد تہونہ دل وان
 ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہر گاہ نظرمن آسہ توبہ اندر وہ کہ نفس چلہ یعنی کہ اس چلہ آسہ ہ
 قلوبہ الذی اؤتین امانتہ ولیتقی اللہ ربہ ہ اس میں چلہ آسہ ہ امانتہ کو کہ سوا کرن
 امانتہ ہ یہ کھو ہن لہ اس بند نفس پروردگار اس حسد حق نہ گھن ولا تکللوا الشہادۃ
 نہ آسہ گواہی کھن وقتن چلہ ہا امانتہ الذی قبلہ لہ اس کماہ شہادت ہ گواہی کھن آسہ
 ہتھلکولہ یعنی سوانہ زامن یہ شہادت نہ دن ہاتھ زچ ہ ہنای لہات گناہ بلکہ ہاتھ یہ دلگ
 ہتھلکولہ ہتھلکولہ کیا ہر گاہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ فیضہ وہ حقان اللہ تعالیٰ ہتھلکولہ
 کرن ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ
 اندر ہتھلکولہ یہ زمین ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ
 ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ
 زامن تھہ سزاس ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ
 کرن ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ ہتھلکولہ

تَوَاجِدُنَا إِنْ لَيْسِنَا أَوْ أَخْطَانَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
 إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
 مَا لَا كِفَايَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّ
 أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾

مزا یہ تم گرفت اسے بدو آندوہ رَبَّنَا لَا تَوَاجِدُنَا إِنْ لَيْسِنَا أَوْ أَخْطَانَا ای سادہ پروردگارہ زود مت
 اسے ہر گاہ اسے بچہ دست گویا خدا کو رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ای
 سادہ پروردگارہ یہ بد کھارہ اسے بظہر عبادتک سوارائیں ہار کھوز قہر ڈیہ تمہن لو کہن ظلمہ ہم قسم
 برداشت آس رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا كِفَايَةَ لَنَا بِهِ ای سادہ پروردگارہ یہ بد ٹھیلو اسے سوار سوار سوار
 اسے طاقتے بخوانہ۔ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُ لَنَا وَارْحَمْنَا ای کہ غواہ۔ ای کہ مغفرت اسے۔ ای کہ قسم
 ظلمہ ہم اَنْتَ مَوْلَانَا ای جھوکہ سون مولانا آندہ فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ای جس کر وہ
 اسے یاری دے دو کافرن بیٹہ حدیث شریف میں مندرجہ کتب علیہ ہم آیات کریمہ نازل ہو تو پند ہنر
 حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم آیات اللہ تعالیٰ ان فرماؤ کہ جس آس دعا اس پند اولہ
 ہنر۔ یعنی اجابت کو زوم اسو اسو محمد بن ساری مطالبات



بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝
 هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَآ إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ
 آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ

تجدیدی نظیر و جموع سخت عذاب و اَللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ اللہ تعالیٰ بخوبی قلب و دل = قدر = اول بدل = انتقام دینہ و دل إِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ویک اللہ تعالیٰ اس شخص بخوبی کا کہ چیز کو کھینچ نہ دیکھن = نہ آسان اندازہ نہ سمجھ سکتے علم نہایت کامل هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ سُنو گو سنی قدر = اول نفس ما جن ہند جن دشمن اندر و چہ و انین اندر و بخوبی توہم ساری شکل و صورت عطا کرانہ۔ ہر پانچ سُنو چھان بخوبی آگہ صورت میں ہوا کہ صورت۔ ساری اعضا و ہر کھنہ نفس۔ اس۔ ذیکہ ہو گئے۔ ساری برابر مگر باوجود اس بخوبی کا کہ نہ سُنو۔ لہذا اندر ہر جہت تان جہز کمال قدرت، جس نہ ثابت کہ حیات کاملہ = ممکن نہ ت کوہیت = ممکن = علم کامل = ممکن نہ ت۔ قدرت کاملہ = ممکن نہ ت۔ ہم گئے اصولی صفات۔ ہم ساری ہر موجود جس ذات یا اس اندر بدرجہت ممکنہ کمال کا ہے۔ ہر و شرک و راہی سیت نہ ثابت کہ لآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کا کہ آگاہ و بخوبی عبادت اس لایق معبود اسس مزلو اس دوری الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سنی و بخوبی غالب و حمید و کبیر شکران و ہر سنی انتقام ہر جہت و دل = بخوبی = گو سنی و بخوبی شکران عذران مذہب اس کہ قدر کرانہ۔ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ سُنو گو سنی ہم بازل مگر توہم و ظہر یا رسول اللہ = بد کتاب قرآن مجید و عتہ الْاِيْتِ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ سُنو مشر و ہر کبیر آیات مضبوط = حکم بہ نہیں معنی و ظہر صاف = واضح معنی و ظہر انکاس نہ دار و دار ہر جموع و اُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ یہ ہر کبیر آیات اُسے بتا رہے ہیں ہند جن معنی و ظہر بخوبی لفظن ہند جن معنی سیت معنی آیتن ہند معنی ہر جہت اس معلوم و بخوبی لآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۗ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ مَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱﴾ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿۱۲﴾ وَيَسِّرِ اللَّهُ لِلَّذِينَ آمَنُوا

کھید خاطر، فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ میں۔ پھر اودھو لو واسے لو کہ مبعور بر حقس مقابل میں جسک شریک زاتھ کر تھ یعنی یہ کھو زاتھ کہ جسہ کاسہ کرہوں، مٹیوں کس وراں کا سہ ہے وَاَنْتُمْ تَعْلَمُونَ فَيَدْعُوا مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا اوان ہر گاہ تو یہ شک و شبہ مٹیوں تھو بتا ہ اندر جس سے نازل کر پتہ کیا بندہ خاص و خاص تھ۔ یعنی حضرت محمدؐ جس و خاص۔ یہ ما، مٹیوں کو پانے پھر و سنا فَاْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ تھ اتھو ہے کہانہ سورہ تبار کر تھ جسکی کاسہ نفس بقول جس ائی آسے۔ جس نہ کہتہ ہے ہر سہست آسے وَاذْغُوا أَشْهَادَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ۔ یہ دی تو تھ ہر دشمن سداری ہم تھ ہر دگاری فیطر و سہ نوہ اسلاہ پتہ نہیں مبعورون باطن مبعور بر حقس وراں۔ سھوے نوہ و جہز و نون سھو تھ اندر کہ یہ کیابہ۔ مٹیوں کلام بشر فَاِنْ لَمْ تَفْعَلُوا میں ہر گاہ تھ و سنا تھ قرآن مجیدس یہ کلام بشر کر تھ وَلَنْ تَفْعَلُوا سھو ن زانہ بشر کر تھ قیاس تام۔ از تام۔ از سہ و سھ قیاس تام یہ کہ نہ کاسہ ایک اھہ قرآن مجیدس یہ فطاسیہ و با قس اندر اھہ یاد آسے ہہ بشر کر تھ۔ یہ سنے مٹیوں نوہ مٹیوں قرآن مجید ک۔ فَاْتُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ میں کھو نوہ ہہ چاہو جان پان تھ ہر و سھ سمہ ہر چہ کر تھ مٹیوں سہو سیت تھ و سھ و نہ فیطر ہہ ہر وینہ خاطر و سھہ کارل لو کھ۔ یہ تھ مٹیوں سھو تھ ہر گاہ کہ تھ ہہ کارل ہہ سھل سھہ کران۔ تھ مٹیوں زان ہر قس اندر تھ ہر کارل گند کہ سہو ریلہ ہندیں باطن اندر زان تھ اھتھ للکفرین سہو ہر مٹیوں تبار کر نہ آسے تھیں کارل

فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ
 الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ رُوِيَ
 الرُّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا
 وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ
 هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَكَابُ ۝

فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ نِسْ سَمْنُ لَوْ كُنْ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ
 بجز آتی بدستی و جبر و غمگسار چه لگان تفسی آیاتن سمن و غیره متعین و خاصت محمد آسان ابْتِغَاءَ
 الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ فتنه و فساد بطنهم فرضه بیه بود طرف لفظ معنی کریم فرضه خود لو کن اندر
 قلب و شجاعت پاره پاره آن تم و آن را دور است و وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ حاله کس آیاتن بعد
 صحیح معنی معلوم زمان کانه و الله تعالی اس و راس و الرُّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ توے سم کامل و پند کار
 عالم بود يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ لَنْ نَبْتَغِيَ الْبَدِيحَ وَنَبْتَغِيَ الْحَمِيمَ امان سمن قشای آیاتن ساری
 آیات تمام و و خطاب و همه سانس پروردگار وندی طرف و تَأْوِيلَهُ الْأُولُو الْأَلْبَابِ صحیح کس سمران
 و قبول کس علقه دلی و تم علقه وال محمد اتم چه نِسْ صحیح طریقت و همه آسوس و همه خوبان و و لگان
 بهم همه تم خدایه سزایه سمرانی و نعمت ز اتم کس به از می لگان رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
 ای سالی پروردگار و طریقت کر همه و اتم و دل سان کس جانت کرند چه و وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 رَحْمَةً عطا کر که سالیان بذر رحمت و سوزمت کیه بیه سالیان همه و قائم و حکم را در احسن بیله و لگان
 أَنْتَ الْوَكَابُ پر پانزده وی و پنجم سینه عطا کره ان و بذر رحمت عطا کره ان رَبَّنَا اے سالی پروردگار و
 اُس محمد پر و اما لگان همه از ندی فرضه خطره و یکج همه اُس پر و اما کر ان محض چند آخر همه خدایه نش
 چه خطره و کیا زه اُس همه چه و اِنَّكَ جَابِلٌ لِّلثَّابِتِ الَّذِي تَشَاءُ و یکج وی و پنجم سوزنده ان
 ساری لو کن محض کس می اُس اندر همه و دین پر و دین کس کس منز کانه قلب و خدی معلوم و کیا زه وی

لَكُمْ آيَةٌ فِي فَمَّتَيْنِ التَّقَاتِمَةَ تَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَى
كَافِرَةٌ يُرَوُّنَهُمْ مِمَّا كَفَرُوا بِالْعَيْنِ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ
مَنْ يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٥٠﴾ زَيْنَ
لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ
الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ
وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ

(۵۰) انصار و اندر زده همه در شیره (۲۳۶) صاحب۔ سیت آیت زده ۲۰ مجله ۴۰ او مجله۔
آیه ۸ ضمیر و ش ۶ زود و افزای کافران بیا که جماعت آن خدا نفس انکار در فکر کردن ابو جهل
سز فکر تم آس نوحه در جهاد ۹۵۰ زن کن سیت آس که نوحه ۲۰ نوحه ۵۰ نوحه ۵۰ نوحه ۵۰ نوحه ۵۰
و تکرار زای العین سلطان آس و چمان کلان پاش دو کن واره کاره آیت سیت۔ به وجود آن آس
قوت ایمانی همه کن سیت مقابل کند خیره و چیر۔ همه حوصله آس باشد سید ان۔ که گو سخی که کلان
آس و چمان مسلمان چیر خود دو کن۔ همه حوصله آس باشد سید ان کلان کلان یاری خدا و لطفه یاری
بشیره و من یسأله الله تعالی بخیر یاری در در کن نفس در حمان و نوحه ۲۰ نوحه ۲۰ نوحه ۲۰
یا نوحه۔ که فی ذلک لعیبرة لاولی الابصار یز یا نوحه ۲۰ نوحه ۲۰ نوحه ۲۰ نوحه ۲۰ نوحه ۲۰
کاشد ان همه و خیره زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین والقناتیر المقنطرة من الذهب
والفضة والخیل المسومة والانعام والحرب زینت آوردن لوکن همه و خیره و سبب خوابش آن همه
نعمت۔ مثلا زینت۔ غیر۔ غیر۔ به سحر نش و در یاهال۔ سون در در یاه۔ به نکان در غیر۔ به به یاره ای۔
دوست۔ همین در حیر۔ به زراعت۔ ذلک متاع الحیوة الدنیا به سوزوی و محمود نیا چه نیا نیا لر زندگی
بند که ساند۔ نه دیاه اس اعتبار نه همه سانس کیم اعتبار و لطفه چندان حُسن الناب الله تعالی سی
نفس همه جای در زود ایسی سز قلی اوتی نکل و غیرین ذلکم فرادیم که چه یار سوال الله کیا بود که در همه

الْمَاءِ ۝ قُلْ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْكُمْ مِنَ الْعَهْدِ ۚ إِنَّكُمْ أَعْيُنُكُمْ عَلَىٰ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ
 رَّبُّهُمْ جَعَلَتْ سَجْوَةً مِّنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ
 مُّطَهَّرَةٌ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝
 الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
 عَذَابَ النَّارِ ۝ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنِيفِينَ
 وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالسَّحَابِ ۝ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ

خبر تمجید ہے۔ تمہو ساری چیز و خود سینما بہتر ہے افضل ہے۔ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْكُمْ تَعْمَلُونَ جَعَلَتْ سَجْوَةً مِّنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ہم لوگ کہہ جس کے نیچے جہنم کی سیڑھی ہے اور وہ جس پر روزگار میں پیش قدمی ہے اور تمہو ساری چیز جو یہ بیان ہے۔ خَالِدِينَ فِيهَا جنس باطن خیر جو کون روزانہ نہ کس ہمیشہ ابد الابد و ازواج مطہراتہ جو یہ جہنم کی سیڑھی ہے جن باطن اندر پاک پاکیزہ زمانہ ہمہ پاک و صاف آئین جہنم نشہ و غم سے بھر جیو ساری آلائشوں سے گندہ پاکیزہ و خوشبو آئین اللہ جو یہ جہنم کی سیڑھی ہے رضائی خدا پر ساری نعمتوں اندر وہ نعمت ہے واللہ بصیر بالعباد اللہ تعالیٰ جہنم و وہ جہنم بدندان بندہ حال۔ پر جہنم آئین وہ چیز ہے جو کلمہ اللہ الَّذِي يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہم متکی بنیوہ و سیڑھی صریحی سے اعانات ہے۔ جہنم صفت ہے ہم۔ ہم جہنم جازی زبان زبان مکان آسان کہ سانس پر روزگار و جنگ آسہ کون ایمان۔ وہ ان کہہ ساتین کھن مغلط ہے۔ یہ رہتو اسے کہہ کہ عذاب ہے۔ یہ جہنم جہنم صفت الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنِيفِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالسَّحَابِ ہم جہنم جہنم کہ وہ ان ہے جہنم ہم روزانہ و ان کہہ وہ ان ہے جہنم ہم روزانہ کاشین اندر مال میں خرچ کہ وہ ان خدایہ سب و رضا ہے۔ یہ جہنم ہم کھن مغلط ہے۔ بخشائیں جہنم ان سحرہ کین و کون اندر پاس آئین۔ کیا وہ سب وقتہ جہنم دعا قبول ہے نہ زیادہ امید شہد اللہ انہ فی القرآن کواہی جہنم و من اللہ تعالیٰ ان برو کھن کاشین اندر آئین کہ کاشہ معنہ وہ جہنم جس ذات پاک روزانہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْهَيْكَلُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ
 الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ
 مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ
 فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ
 وَجْهِي لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۝ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

وَالنَّبِيَّةَ وَأُولُو الْعِلْمِ ۝ یہ ہے جو دوسرا کوئی ایسا ماگو ہے جس میں انکار اور انکار، جہاں ذکر ہے
 کتباً و تہذیباً و تمدناً۔ یہ ہے جو دوسرا کوئی ایسا علم والا ہے جس میں تقریر اور تقریر اور ایمان
 اور قیاماً بالقسط اور عبادت جو سنو اور حق ہے جو قائم تھاوت پر ہے جو چیز کہ نظام امتداد مانا۔
 جسے مانو کر رہے ہیں (لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) کا ترجمہ یہ ہے کہ جس میں جو علم حاصل ہوا ہے وہ اس سے
 اول۔ کیا ہے جو علم سمجھنے کی کام ہے نہ کہ اسے ہنر کے ذریعے جہاں اللہ کے خلاف ہے اور اس سے
 مقبول دین ہے جو اللہ تعالیٰ اس لیے صرف دینی اسلام و اخلاقیات کے ذریعے اور اس سے
 ماننا ہے جو علم و ادب ہے۔ یعنی یہ اختلاف کو کہ جو خیر احمد دیدہ و دانستہ زانتہ کر رہے ہیں ان کے
 اختلاف کو کہ کہ جس سے کہ جس میں خیر احمد لیس و متن تکفیراً یا آیت اللہ فإن اللہ سبوح
 الحساب اور اس انکار کر رہے ہیں اور اگر وہ جہاں آیتیں یعنی قرآن مجید سے۔ نیز آیتیں جو پانچ سو
 یورو کو جس لیے تعالیٰ نے جو جہاں جہاں جس لیے زیادہ وقت میں حساب نہیں اندر۔ حساب
 ہے کہ جو جہاں جہاں تخت مذاب فإن حاجُّوكَ اور ہر گاہ کہ جس سے کہ جس میں اللہ ہم لوگ بحث لاکن
 قلن خبر فرما کہ کہ اس کے ساتھ جہاں جہاں وہ متن یقین سے کہ جس میں رخ اللہ جس سے کہ جس میں ساری
 قسم سے ہے یہ ہے یہاں جہاں جہاں کتابت کران جہاں جہاں تاویلات مانو۔ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

وَمَنْ تَشَاءُ وَتَعَزُّمَنْ تَشَاءُ وَتُدِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
 إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ
 فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
 وَتَرزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۱﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ
 الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ
 ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاتِلُوا

اللہ ڈی جھوک ساری سلکت الیک۔ عطا جھوکہ کران ڈی سلکت نس پرمان جھوکہ و تخریج التلک
 و من تشاء اہم جھوکہ ایان سلکت نس اہم پرمان جھوکہ و تخریج التلک و تخریج التلک و تخریج التلک
 عزت ہون نس پرمان جھوکہ۔ یہ جھوکہ ڈیل کران سو نس پرمان جھوکہ یہ تخریج التلک ڈی
 اہم جھوکہ سوزی غیر اہم جھوکہ علی شئی قدیور۔ ایک ڈی جھوکہ پر جھوکہ جس جھوکہ قدر ہول تخریج
 التلک فی اللیل و تخریج التلک فی اللیل داخل جھوکہ کران راتہ دو نس جز۔ یہ جھوکہ ہون دو داخل
 کران راتہ جز یعنی مختلف سوکن اندر۔ راتہ ہون وقت کم کر جھوکہ دو جز ہون۔ جب وقت کم کر
 رات جز ہون۔ و تخریج التلک من المیت من الحی یہ جھوکہ ہون سے جانہ کران ہے جانہ لہم۔ بات طور
 جز و تخریج التلک من الحی یہ جھوکہ ڈی ہے جانہ کران جانہ لہم۔ طول جانہ لہم
 و ترزق من تشاء بغير حساب یہ جھوکہ ڈی رزق عطا کران نس پرمان جھوکہ۔ نس حساب و رازی
 اسباب و رازی لا يتخذ المؤمنون الكافرين اولياء من دون المؤمنين من جھوکہ ہون نہ جھوکہ ہون
 بایمان کافران ہون دوست۔ بایمان مسلمان تراہم و من یفعل ذلک فلینس من اللہ فی شئی
 نس اہم جھوکہ کام کرہ نس جھوکہ نس جھوکہ بیت کانس تعلقا ہون جھوکہ س اندر یعنی خدا پر سندین دشمن
 بیت ہم دو سنی لایع سوا شوہ نہ خدا پر نہ دوست۔ نس دشمن خدا پر سزا و دوستی ہم تعلق الا ان
 تتقوا و انتم تقاة جھوکہ سے گن ہمہ شر و غیر ہون خطرا و ظاہر واری سان ہون جھوکہ و تخریج التلک اللہ تقاة

وَيَحْدِثُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ نَوْمًا إِلَى اللَّهِ الْمَبْصِيرِ ﴿٥٠﴾ قُلْ إِنْ
 تَخَفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ بُدُّوْهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ مَا
 فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥١﴾
 يَوْمَ يَحْدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُخَضَّرًا أَوْ كَأَعْيَتٍ مِنْ
 سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا أَوْ يَحْدِثُكُمْ اللَّهُ
 نَفْسَهُ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٥٢﴾ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِ

اللہ تعالیٰ بختم توبہ بخداستہ پاک ہے۔ کھوڑوہ ہوان یعنی بندہ بزرگاری سے غلبہ ہے۔ جس کو وہ جوڑتا کر
 وہ فرمائی قَالَ اللَّهُ الْمَبْصِيرُ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ بختم پر ہاتھ کا سبہ ہلاک والہ۔ آخر سزا کو کھٹے ہوا
 جس جس میں۔ قُلْ إِنْ تَخَفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ بُدُّوْهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ خبر فرمادے کہ یا رسول اللہ ہر گاہ
 خبر یا شیوہ تھا وہ سبہ سمجھتے ہیں دل ان اندر بختم یا سزا ہو جو حال سبہ سادے بختم اللہ تعالیٰ اس
 معلوم ویتلوا ما فی السموات وما فی الارض یہ بختم اس معلوم ہے سوزی۔ یہ آسان اندر بختم۔ یہ
 زینس اندر بختم وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہ بختم اللہ تعالیٰ پر ہاتھ جس جینے قدر سے اول یوم یحید خلق
 نفیس نا عیلت من خیر مخضرا لاجل من شوق پر ہاتھ کا سبہ بختم ہے ایس ہے وہ ان سبہ دین سبہ دین
 لہ پر ہاتھ شخصہ سے سوزی یہ تم کورنت آسہ خبر یہ کامی اندر ہا س ہر دیکھ کھو یہ ہے سوزی یہ تم
 کورنت آسہ بختم کامی اندر ہاتھ ہے لہ ہا س ہر دیکھ کھو قَوْلَ الْوَالِدِ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا سنا کر
 ہر گاہ سے خبر وہ ہاتھ قیاس منہ آسہ ہا س ہر دیکھ کھو قَوْلَ الْوَالِدِ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا
 بدو ہے وہ جو۔ وہ ان جس بدیے بدو آسہ سنا کو تاہ آسوس ہے تم آسہ کھو ان وَيَحْدِثُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ
 یہ بختم اللہ تعالیٰ توبہ کھوڑوہ ہوان ہا س لہ لکھتے چہ بزرگاری ہے۔ وَاللَّهُ تَعْلَمُ مَا فِي الْوَالِدِ یہ بختم اللہ
 تعالیٰ سر ہاں پہ نہیں ہوان ولس۔ کھوڑوہ ہوان سبہ ہا س ہر دیکھ کھو قَوْلَ الْوَالِدِ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا
 فرمادے کہ خبر یا رسول اللہ خدا یہ سبہ کھٹک دعوتی دودو نہیں کھ ہر گاہ توبہ خدا لوطہ بختم

يُحِبُّكُمْ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۶۰﴾ قُلْ
 أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ﴿۶۱﴾
 إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرٰهِيمَ وَآلَ عِمْرٰنَ عَلَى
 الْعٰلَمِينَ ﴿۶۲﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۶۳﴾
 إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ إِنِّي نَدَّيْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي
 مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۴﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

طہ کر دیان صحابت۔ کہ سیت ہم خدا کی ستم غناب ویتوں لکم ذنوبکم وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ جو کر دو
 مطہرت خدیجی حسن۔ اللہ تعالیٰ بخوبی سبھاہ مطہرت کروان سبھاہ تم کروان میان میان تا بعد ان
 قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فرمادی کہ فرمانبرداری کرو خدا کی سزاہر جہیں س بظہرہ سزاہر کان توكولوا
 فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ پس ہر گاہ تم خدیجی حرامت قبول کران نہ پس اللہ تعالیٰ اس محمود
 نامہ کافر نہ غمہ بندہ۔ حکم بیان نامہ اللہ تعالیٰ بزار إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرٰهِيمَ
 وَالْعٰلَمِينَ عَلَی الْعٰلَمِينَ پہاہر اللہ تعالیٰ ان کوہ حضرت آدم پہ حضرت نوح پہ خاندان حضرت
 ابراہیم پہ خاندان حضرت عمران پہ گردیدہ ساری عالمین نامہ ذُرِّيَّةً بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ہم کہ
 ہمہ اولاد ہمہ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ اللہ تعالیٰ بخوبی سوزی لازان۔ سوزی زبان۔ جس ہمہ خبر کوہ کہ
 کامل نامہ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرٰنَ طہ حضرت عمران سواج بائو دوپ سخن ہدوس خذ کہت ابی
 كَذَّبْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا اسے میان پروردگار پہ بخش نذر خندان چاہے خیر وہ یہ میانس شکس
 خزا اولاد ہمہ۔ آزاد گوسہ روزان خود نیانہ کامیوانہ چاہے عبادہ عیلمہ فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ
 الْعَلِيمُ پس کران قبول ہوہ میاہ طرف پہاہر ہی ہمہ کہ سوزی یوزہ ان سوزی زانہ ان۔ فلَمَّا
 وَضَعَتْهَا پس طہ پس زلیہ گور قَالَتِ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا اِنْتِنِ دین پروردگار اسے اس امید سوزی چاہے۔
 سوزی خندان بو بخش چاہے عبادہ عیلمہ بیت المقدس کہ خذ ہمہ عیلمہ آزاد۔ گرمیہ زلیہ گور وَاللَّهُ

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّ لَهُمْ حَبِيبًا يُجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا
 رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ
 وَأَنْوَابِهِ مُتَسَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا
 خَالِدُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا لِمَا بَعُوضَةٌ فَمَا
 قُوَّهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَنَا

ہندو عیطرہ سم قرآن مجید ص ۵۷ بی برحق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ محمد زراں حصہ۔ یہ اوس
 وعیادہ شدیہ سخن ہندو عیطرہ نامہ پتہ محلہ فریدان بشارت ہایمان تسلیم و اقرار کردہ میں ہندو عیطرہ
 و پیغمبر الذین آمنوا و عملوا الصالحات یہ فریاد توہیدت سے حضرت محمد ﷺ: تم لو کہ سدا ایمان مان
 و پڑھ کر خدا پس یہ حمد صی تفسیر ص۔ یہ قرآن مجید ص۔ یہ کہ جو روہ علیہ اِنَّ لَهُمْ حَبِيبًا كَلَّمَ
 بشارت کہ جنگ حمد صی عیطرہ و حصہ تم جنت تجزی من تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ سبوح جنوم سب مختلف جوہر آسن
 پکان۔ آب ذالہ جوہر، شراب طہور جوہر، صاف و شفاف ماچھ جوہر جوہر کَلَّمَ لَنْزِلُوا بِالطَّيْرِ عَطَا
 کرت آس پکان تم و بنہا من ثَمَرَةٍ رِزْقًا آمد جنگ کانسہ میاد کھید خاطرہ قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا
 من قبل ذہن تم جوہر سوسی میوہ پس آمد عطا کرت کوسمہ بروحمہ و التَّوْبَةُ مُتَسَابِهًا عَطَاہ آمد کرت
 آمت تم سوسہ و دشون تم پس آس کہ پس خود منور و ک آمد۔ مگر لذہ ک و مزہ ک آمد نکلت
 وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ یہ صلہ حمد صی عیطرہ تم جن اندر پاک پاکیزہ زبان بر دینہ آلاشہ و
 نا کہ شہر مخلوق آسن وَلَهُمْ فِيهَا حُلِيِّنَ یہ روزان تم جنتی تم جن اندر ہمیشہ۔ بعضے ظالم کو
 اعتراض کہ ہر گاہ یہ قرآن مجید کلام الہی آسانہ آسن نہ اندر اندر حقیر و ذلیل جانورن۔ تمجن۔
 زلین و من ہندو۔ اندر کور اللہ تعالیٰ ان روز فرموان اِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا لِمَا
 اللہ تعالیٰ مخلد مند چھان سوا کیا کہ پایان کانسہ جناہ بَعُوضَةٌ فَمَا قُوَّهَا سوا آسن اور مہر سز
 یا محس کھوہ کانسہ ہنسی جانورہ سز چھ ہنزی داز سز قَالُوا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ

قَالَتْ رَبِّ اِنَّیْ وَصَّعْتُ اَنْتَیْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ ۗ وَ
 لَیْسَ الذَّکُوْرُ کَالْاُنْثٰی ۗ وَاِنَّ سَتِیْنَهُمَا مَرْیَمَ وَاِنَّ اَعِیْنُهَا
 بِکَ وَذُرِّیَّتَهُمَا مِنْ الشَّیْطٰنِ الرَّحِیْمِ ۗ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ
 حَسَنٍ وَّاَتَتْهَا نَبَاً حَسَنًا وَاوَكَّلَهَا زَکْرٰیا ۗ کَلِمًا دَخَلَ عَلَیْهَا

اَنْعَلِمُ بِمَا وَضَعْتَ اسْمہ واعداد ودرای اس اللہ تعالیٰ اس خبری اس کیلئے جو مہرام کو برا بھلا سمجھتا ہے
 یہ طرفہ و لیس الذکر کالانثی یہ پتا چلتا ہے کہ وہ سب سے پہلے اس کے دل میں آئی ہے۔ اس وقت
 برداشت کر کے دل سے اُن کی سبب سے کہہ کر اس کو یہ خبر مریم یعنی عاقلہ
 وَاِنَّ اَعِیْنُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهُمَا مِنْ الشَّیْطٰنِ الرَّحِیْمِ دون مجلس پر تھا ان سے کہہ سمجھتے تھے
 سوا اس کے عطا کر کے چائے چائے منہ۔ مردود شیطان سے و شراعت سے و تقبّلہا ربّها بقبول حسن میں کہ
 قبول سوا اللہ تعالیٰ ان کو سے و خود زیادہ ہے پھر۔ وَاوَكَّلَهَا زَکْرٰیا کَلِمًا دَخَلَ عَلَیْهَا
 آیت اس آیت اللہ نے یہ بیان ہے کہ اس کو ماہر ہو جس شخص کو اللہ نے حضرت مریم کو سمجھ
 عالم۔ لہذا یہ ہے کہ اس سے والدہ حضرت نے کہ آپ بیت المقدس میں خانہ منور۔ وہ پھر درخان
 یہ مہمان کو رہے۔ یہ بیت المقدس کہ خدمت بطور ہذا تھا مہمان۔ لیکن خانہ منور میں یہ اختلاف پر
 آپ کہ خواہش ہوئی کہ ہوئی رہی یہ کہ پھر گرانی اللہ۔ حضرت ذکر یا علیہ السلام سے اس کی ہوتی اللہ
 اللہ خانہ منور سے المقدس کو وہاں یہ کہ روز ہوا اس کی یا اللہ اللہ اس سے ماہر۔ اس سے اس سے مہمان
 اللہ خانہ منور۔ بہر حال اختلاف رفع کرنے بطور ہذا تھا مہمان۔ چیرہ تروا کی طریق اس میں وہ
 یہ کہ قلم اس ترواں درپوش اللہ۔ سمجھ قلم چائے و شراعت سے و زہد۔ یہ وہی ہے کہ اللہ سے حق اس
 فیصلہ نہ ہوں۔ چنانچہ تم خانہ منور ترواں اللہ اس سے مہمان۔ تم خانہ منور اللہ حضرت ذکر یا علیہ السلام
 ایسا ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں۔ لیکن آپ تمہی یہ حضرت مریم سے کہہ کر کہ تمہو کو اللہ بالخانہ۔ تمہو
 و کلمہ یہ حضرت مریم سے کہہ بالخانہ اس تمہی ہر لگان۔ تمہی ہر قلم اس میں لہذا لہذا لہذا۔ تمہی

ذَكَرِيَّا الْبَحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَمْيِرُكَ إِلَىٰ هَذَا
 قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِعَدْرِ جِثَابٍ ﴿١٠٠﴾
 هُنَالِكَ دَعَا ذَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً
 طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿١٠١﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ
 يُصَلِّي فِي الْبَحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا لِكَلِمَةٍ

آس سویر ۱۰۰۔ پانس بیت دوان ۱۰۰ نفس اس بند کر کہ خدا۔ لکن اکل علیہا الرزق البخراب
 وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ملا علیہ حضرت ذکریا آس دوان من لیسہ اللہ بالاخانس خزلہ ان آس گمن لیسہ
 نجیب و غریب رزق اور ملک میہ درتہ کاس خزلہ بیت کالک میہ دوانس خزلہ قَالَ يَمْيِرُكَ إِلَىٰ هَذَا
 پر ڈھان آس لکن اسے مرسم بہ ورائی پھونکے بیت ڈیہ نیش کانسہ دوان سم جیہ لیسہ لیسہ ڈیہ انن قَالَتْ هُوَ
 مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِعَدْرِ جِثَابٍ دوان آس سویر و لکن لیسہ طرفہ و اتان۔ چہ پانس
 اللہ اللہ رزق سوزان لیس خزلہ لیس حسابہ رو ستوی اسبابو ذر لیس ورائی۔ یہ یوز لیسہ سوز نجیب
 کیتہا پیدہ حضرت ذکریا آس۔ گمن لیس نہ لوارہ لیسہ بزمہ سبہ پتہ لیس باژان و ہوا ہاتھ آس سبہ آس
 لوارہ لیسہ سبہ سبہ لیس۔ مگر حضرت مریم سبہ کلام یوز نہ بیت سبہ کتھ لیس امید لوی پیدہ۔ اتی کوز کہ
 اللہ مخر لیس۔ اللہ بالاخانس خزلہ لیس کن رتہ لیس لیس لیس فریہ ان اللہ تعالیٰ هُنَالِكَ دَعَا ذَكَرِيَّا رَبَّهُ
 قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ای وقتہ اللہ جلیہ موکک و ما حضرت
 ذکریا ان۔ دوان ای سببہ پروردگار و عطا کر مہ خاص جہ طرفہ جہ کمال قدر ۱۰۰ بیت ۱۰۰ ذرت فرزندہ
 پاک نامہ لیس۔ چہ پانس ڈیہ لیس ک لوارہ ان قول کران دعا اس لَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ
 يُصَلِّي فِي الْبَحْرَابِ پس دست آوا گمن ملا علیہ تم نماز آس پر ان اللہ بالاخانس خزلہ إِنَّ اللَّهَ
 يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ چہ پانس اللہ تعالیٰ لیس بشارت دوان توہم فرزندہ عطا کر جیہ سبہ ہو لیسہ جیہ مُصَدِّقًا
 لِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا أَحْسَنًا وَأَكْرَبًا ﴿١٠٢﴾ سم تصدیق کر دوان آس اللہ تعالیٰ سوس

مِنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُورًا وَّوَيْدِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَالَ رَبِّ
 اِنِّىْ يَكُوْنُ لِىْ عِلْمٌ وَّوَقَدْ بَلَغْتَنِى الْكِبَرَ وَاْمْرًا لِّىْ عَاقِرَةٌ قَالَ
 كَذٰلِكَ اَللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْ اٰيَةً قَالَ
 اِيْتِكَ الْاَنْحٰمُ الْبَاسُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْرًا وَاذْكُرْ رَبَّكَ
 كَثِيْرًا وَّاَسِيْحِرْ بِالْعَيْشِىِّ وَاِلْبٰكَارِ ﴿۱۲﴾ وَاذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
 يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاَصْطَفٰكِ عَلٰى

عالم یعنی حضرت عیسیٰ اس پر جو تم سزاوار نہ رہت نہ کرو ان زمان میں کہ قادر آسمان پر ظہیرا
 نیکو کار اور اندر۔۔۔ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ يَكُوْنُ لِىْ عِلْمٌ وَّوَقَدْ بَلَغْتَنِى الْكِبَرَ وَاْمْرًا لِّىْ عَاقِرَةٌ دو دن ای میلہ پروردگار
 کتبہ پاپہ پر میرے فرزند۔ حالہ میرے جو بزرگ وقت اور تم سے یہ جو میان آئینہ ہاتھ۔ قَالَ سَلَمٰن
 دو برس گذریں اللہ یقیناً مائتہ گناہ سے پاپہ بغیر اسباب و ذرائع۔ اللہ تعالیٰ یہ چھان چھو یہ چھو کر ان
 جس جس چھو نہ مشکل کسی چیز۔ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْ اٰيَةً دو دن پروردگار امیاد ظہیرا کر کتبہ۔ علاحدہ
 ہمہ سیت سے معلوم سپہ ڈیسہ کیا کہ زہد نین زما قبول ڈیہ کیا کہ زہد میرے فرزند عطا۔ قَالَ اللّٰهُ
 تعالیٰ ان فرمواں اِيْتِكَ الْاَنْحٰمُ الْبَاسُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْرًا تین دن = علامت چوں چھو ڈیہ چھو
 تھہ کر تھہ لو کہ سیت ترین دو دن مگر اشارہ ہاتھ پان سوا حال ڈیہ پان سوا لہجہ تان زانوہ اللہ تعالیٰ ان
 کوڑی ڈیسہ فرزند عطا۔ وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيْرًا وَّاَسِيْحِرْ بِالْعَيْشِىِّ وَاِلْبٰكَارِ یہ کہ تھہ پند نس پروردگار
 سکہ یاد بکڑت۔ یہ آئین سوا پکی یاد کر ان شامس = مگن =۔ کیا زہ اللہ تعالیٰ ان کوہ چوں زما قبول۔
 باج سی = نامیدی پند کورے فرزند عطا۔ وَاذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ
 وَاَصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ یہ پاد ڈیسہ طہر کوہ دوپ حضرت مرسم و بک اللہ تعالیٰ ان
 کر تھہ ڈیہ بر گزیدہ ڈیہ کہ تھہ قبول ہاتھ ہند تھہ یہ کر تھہ پاک ساروی اوردہ پادیش۔ یہ کہ تھہ ڈی منتخب
 عطا زما اوردہ۔ ڈی تھہ کہ تھہ عطا فرزند باس وراى يٰمَرْيَمُ اٰتَيْنٰكِ الْكِتٰبَ وَاَنْحٰمُوْنِىْ وَاذْكُرْ

نِسَاءَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۰﴾ يَسِّرْ لِي سُبُلَكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۱﴾
 مَعَ الرُّكْعَيْنِ ﴿۱۰۲﴾ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا
 كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا
 كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿۱۰۳﴾ إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ لَيُوسُفُ
 إِنَّ اللَّهَ يُبَدِّلُ لَكِ بَهْرَةَ مِنْهُ وَنَحْنُ نَرَاهُ فِي عَيْنِ ابْنِ مَرْيَمَ
 وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۱۰۴﴾

مَعَ الرُّكْعَيْنِ اسے مرسوم عبادت آس کر ان پتہ نسیں پر درود گارہ سزائے نہ پر گزیدہ کی ہند فرور پیوہ
 سہی۔ یہ آس سجدہ در گور کر ان یعنی نماز پر ان میں نماز پر دو میں بیت ذلک من انباء الغیب ہم
 کبر صحیح یہ عمر و اندرہ نُوحِيهِ إِلَيْكَ یہ خبر و اس قوم کی یاد رسول اللہ طریقہ ہی سوزان حب۔
 وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ قوما آسیدہ کن امدان = خادمین نسیں إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ علیہ تمہد یادس منزلیان
 قلم تراوان آس آس خزیجہ و تراوانہ دریافت کردہ طیلر ہے۔ آس قومہ وقت پیرہ تراوان طریقہ۔ یا کرد
 تمہد خاموا لھے پانہ پانہ ان فیصلہ کہ قلم تراود ریاضس منز و چھو کہتہ قلم روزہ آس اندر روزہ۔ مسدہ
 قلم آس منز و روزہ سنوی کہہ حضرت مر سمس پرورش اَللّٰهُ يَكْفُلُ مَرْيَمَ لہو امدارہ اندرہ
 عس کہہ کلمات حضرت مر سس سز و وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ یہ آسودہ جنہ کن لہو علیہ
 تمہ پانہ ان نماز آس کر ان إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ لَيُوسُفُ إِنَّ اللَّهَ يُبَدِّلُ لَكِ بَهْرَةَ مِنْهُ تیس یاد علیہ ان
 ملاکو حضرت مر سمس پانہ اللہ تعالیٰ بخوبی ڈیہ بشارت فرماوان اس کلمہ سز نسیں حمد ہی طرفہ
 آس اِنَّهُ السَّمِيُّ بِعَيْنِ ابْنِ مَرْيَمَ مسدہ نو آسہ کج یعنی مر یہ سہدہ۔ کج بخوس لقب۔
 یعنی بخوس باز بعضی وقتہ قلم لقب ہوس ڈلمہ مقدم ہوان کردہ طلسم طیلرہ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ نسیں با عزت ہد ہاد کہہ دنیا و آخرتس منز ہو پر درود گارہ
 حمد پر مگر ہندہ اندرہ وَيَجْعَلُهُ لِنَاسٍ فِي الْغَيْبِ وَنَحْنُ نَرَاهُ لَو كُنَّ سِيَّتِ مَنْ لَسِ امدارہ لھے

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْهَدَىٰ وَكُفْرًا ۚ وَمِنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿۳۰﴾ قَالَتْ
 رَبِّ أَلَيْسَ لِي بِوَلَدٍ ۖ لَمْ يَسْسِفْنِي بَشْرٌ ۗ قَالَ كَذٰلِكَ اَللّٰهُ
 يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاَتٰهَا يَمْشُوْلٌ لَّهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۱﴾
 وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳۲﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى
 بَنِي اِسْرٰءِيْلَ ؕ اِنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيٰتٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اِنِّىْ اَخْلَقْتُ

پاکہ جو پاکہ بڑا دھم جو ان سے کہہ کر وہ کلام ہے مِنَ الصَّالِحِينَ یہ اسے خود نیکو کا زاد آورہ کہالت
 رَبِّ اَلَيْسَ لِي بِوَلَدٍ ۖ لَمْ يَسْسِفْنِي بَشْرٌ حضرت سے مراد وہ ہے جو وہ گارہا ہے کہہ پاکہ جو اولاد حال اسے
 سے بخونہ اور جو لوگت کاسہ انسان۔ کاسہ مرد بخونہ سے نزدیک آتے نہ جائز طریقہ پاکہ نہ جائز
 طریقہ پاکہ۔ جلا بخونہ جو زوال مرد سے نزدیک یہ ورائی کاسہ نہتہ۔ معلوم بخونہ کہ اللہ تعالیٰ
 کہہ پاکہ کہ وہ فرزند عطا۔ کاسہ سے تکان کر کہ عطا ہے محض یہ قدرت کاملہ سے تکریم عطا
 قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِن فَرَسُوْا مِنْ مَّكَّةَ سَبْعَ سَآبِحًا كَذٰلِكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَدْرُسُ الْقُوْدَ مِنْ حَيْثُ يَشَآءُ
 يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ كَرَمِ اَسْمَاءِ ۗ وَرَبِّ الْعٰوْرٰى ۗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاَتٰهَا
 يَمْشُوْلٌ لَّهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سَبْعَةَ اَشْهُارٍ ۗ اِنِّىْ اَخْلَقْتُ مَا يَشَآءُ كَرَمِ اَسْمَاءِ ۗ وَرَبِّ الْعٰوْرٰى ۗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاَتٰهَا
 فَرَسًا ۗ اِنِّىْ اَخْلَقْتُ مَا يَشَآءُ كَرَمِ اَسْمَاءِ ۗ وَرَبِّ الْعٰوْرٰى ۗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاَتٰهَا
 وَالتَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۗ يَوْمَ يُنَادُوْنَ اِنِّىْ اَخْلَقْتُ مَا يَشَآءُ كَرَمِ اَسْمَاءِ ۗ وَرَبِّ الْعٰوْرٰى ۗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاَتٰهَا
 تُوْرٰى ۗ اِنِّىْ اَخْلَقْتُ مَا يَشَآءُ كَرَمِ اَسْمَاءِ ۗ وَرَبِّ الْعٰوْرٰى ۗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاَتٰهَا
 حضرت سے پہلی آیت وہ نازل ہے وہ زمین سے ورتہ کہ وہ سوچے وہی کتاب سے حضرت سے ہم سلی اللہ
 علیہ وسلم وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِي اِسْرٰءِيْلَ ۗ اِنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيٰتٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اِنِّىْ اَخْلَقْتُ
 يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاَتٰهَا يَمْشُوْلٌ لَّهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اِنِّىْ اَخْلَقْتُ مَا يَشَآءُ
 مجھ سے پہلے اسی کتاب سے آسودہ توہم وہ کہتے ہیں مجھ سے پہلے وہی کتاب سے حضرت سے ہم سلی اللہ
 علیہ وسلم اِنِّىْ اَخْلَقْتُ مَا يَشَآءُ كَرَمِ اَسْمَاءِ ۗ وَرَبِّ الْعٰوْرٰى ۗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاَتٰهَا

فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۱۹﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عَيْسَىٰ مِنْهُمْ
 الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ غَنُّ
 أَنْصَارُ اللَّهِ أَمْكَا يَا اللَّهُ وَأَشْهَدُ يَا قَا مُسْلِمُونَ ﴿۲۰﴾ رَبَّنَا آمَنَّا
 بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتَسَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿۲۱﴾
 وَمَكْرُؤًا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْبَاكِرِينَ ﴿۲۲﴾ إِذْ قَالَ اللَّهُ

۲۱۔ جب معبود نہیں کرو تجھی مبادت۔ ۲۲۔ ہے معبود راہ راست۔ ۲۳۔ وہ کہ ساری عقیدہ آئی ہاروان
 لَمَّا أَحَسَّ عَيْسَىٰ مِنْهُمْ الْكُفْرَ کس علم ڈیون حضرت عیسیٰ ان سخن بنی اسرا اہل علم جبہ انکار ۲۴۔ مگر
 قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ دو کھ بنی اسرا اہل کن گوہ انکاء معہ توبہ انورہ میون مددگار خدا نہیں کن
 گو کہ ہارون فیلرہ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ روشن دلا انورہ خدا نہیں کن راجع کہ ہونو انورہ ڈھہ انورہ
 بما اعلمتم ہم آس ہارون۔ عیسیٰ ذوق غنُّ أَنْصَارُ اللَّهِ اس معہ خدا یو سبہ و سبک مددگار انکاء یا اللہ
 اسہ ہون ایمان ۲۵۔ سبہ مگر پرمہ کس خدا نہیں وَأَشْهَدُ يَا قَا مُسْلِمُونَ اس عیسیٰ جہ زور و گوہ اس معہ
 فرمانبردار کس خدا یو سبہ جبہ۔ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتَسَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ای
 ساتھ پروردگارہ سبہ ہون ایمان تھہ ساری یہ آئیہ نازل کوز تھہ۔ یہ اسہ بیوی مسیح پائس عقیدہ اس
 حضرت عیسیٰ اس۔ نہیں لکھ سبہ ۲۶۔ شاہان سیت وَمَكْرُؤًا یہ مگر بیہ ذور واریہ حیلہ ۲۷۔ پاشیدہ
 تدبیر حضرت عیسیٰ اس ۲۸۔ حار کن تکلیف۔ انکاء فیلرہ وَمَكْرُؤًا اللہ تعالیٰ ان بہ مگر تم تدبیر
 سبہ سیت حضرت عیسیٰ ان ۲۹۔ حار کنو بہات لوپ۔ بیہ ہارون بہہ تدبیر علی خاکس سیت۔ چنانچہ
 یو ذوقہ تم کہ کہہ ۳۰۔ توبہ کا نفس و کھہ کھارت فیلرہ چاری کمر اللہ تعالیٰ ان کمر ہمیں کس شخص
 حضرت عیسیٰ سزہ قتل ۳۱۔ تم کھارن آہانس و کھہ۔ نہیں شخص حضرت عیسیٰ سزہ کھہ بلکہ آقا
 سورت محمد بیہ ذوقہ ۳۲۔ کھہ پھیرہ۔ اللہ تعالیٰ معہ انہ متعلق جس جلیہ فرہان وَاللَّوۡنَۃُ وَالۡسَّابِقَۃُ
 وَلَٰكِنۡ شِبۡهَ لَہٗذ۔ وَاللَّهُ خَيْرُ الْبَاكِرِينَ اللہ تعالیٰ معہ ساری تدبیر کہ ہونو انورہ سبہ تدبیر کہ

يَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَرَافِعَكَ إِلَىٰ وَمُطَهِّرِكَ مِنَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا وَاجْعَلِ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ
 يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُم بَيْنَكُمْ فِي مَا كُنْتُمْ
 فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۰﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا
 شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۱۱﴾ وَأَمَّا
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ

ان إذا قال الله شوقت کم ویدلم الله تعالیٰ ان فرمود حضرت عیسیٰ ای عیسیٰ
 کیسه تم سر بر این منتویفیک ویک بر مخلص ژیه وقت وروان پد بس مخلص وطر۔ لہذا کہ کھو ژوہ
 سم و ظمن ما کھارم کا مخلص وطر۔ لہذا نہ کن تمک موق۔ ورافعک الیٰ تک کھارت ژوہ پواس
 کن۔ وانکھدہ یژوہ عالم بالا اس حز ومنتھلک من الذین کفرنا ای کرکٹ کا ڈچاک مھرن جزو قسمو
 بھو۔ یعنی پو رجست ژوہ کن کن ہند پو لہذا۔ سمو ژوہ انکار کوزی وواجب الذین اتبعولہ فوقی
 الذین کفروا الیٰ یوم القیامہ ای کرکھ پوجان ہی۔ چون حکم مان اول غالب تم لوکن وطر
 سمو ژوہ انکار کوزی قیامکس دو مں تان تھلاک مارجعکم تو پد جھئی کن توہ سارنی ہند وراج
 جائ۔ فاحکم بینکم بس کرہوی فیصلہ توہ حز بینا کنتھم فیما کنتھم کن سارنی مسالمن
 حز مں جزو اختلاف کران سمو۔ تمو جزو اندرہ گو انکھ معاملہ حضرت عیسیٰ سف۔ اھدہ کرہوی
 فیصلہ فاما الذین کفروا بس تم لوکھ سمو کر۔ انکار کوزی ہند و نصارتی فاعدب بھم عذابا
 شدیدا فی الدنیا والآخرہ بس کرہوا مں سخت عذاب۔ دیاد مں حزوہ آخر مں حزوہ۔
 وما لھم من ناصرین ای کہہ مں کانسہ ہدگار اوسہ عذاب اھدہ موکلانہ بطیرہ واما الذین آمنوا
 وعملوا الصالحات ان سمو لو کو ایمان پڑہ کرکھ مخلص خدا بس ای کرکھ رژوہ عمل کون بھو
 اجورھم بس کرہ الله تعالیٰ مں ہر جزو عطا وَاللّٰهُ لَیُّجِزِلُ الْعَظِیْمِیْنَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَسْ مُحَمَّدٌ یٰسَدُ

اللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۱۵﴾ ذَلِكَ نَتَلَوُهَا عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَ
 الذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿۱۶﴾ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ
 مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۷﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا
 تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿۱۸﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ
 مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ آبَاءَنَا وَإِبْنَاءَنَا وَنِسَاءَنَا وَ
 نِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ تَبَيَّلْنَا لَمْ تَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ

عالمِ ذَلِكَ نَتَلَوُهَا عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيمِ یہ ساری جملہ حضرت عیسیٰؑ سے ہے جس کو اللہ نے
 قلم پر ان یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے جو دیکھتے ہیں انہیں وہ۔ یہ جملہ یہ قرآن
 مجید حکیم بیان۔ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ۔ یہ بات حضرت عیسیٰؑ سے ہے جو اللہ سے
 اپنے حضرت آدمؑ سے ہے۔ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ۔ حضرت آدمؑ کو زمین پر اور اللہ نے لوس مٹی سے
 لوس مٹی سے قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ تو یہ فرمودہ اس سے ہے اور انسان، انی نہ جھے پھر فرمودہ ان
 حضرت عیسیٰؑ سے ہے اور اس ورائی، فی سہ۔ حضرت آدمؑ سے اس ماجہ ورائی سے ہے ان لوس زیادہ
 عجیب مگر جہزہ اور بچک جھون کا نہ۔ ذکر کران حضرت عیسیٰؑ کو اس ورائی ماجہ ہے۔ جس سے ہے
 سہ لوس سے لوس زیادہ عجیب ذاتہ جن متعلق خدا آسک دے کران۔ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ
 مِنَ الْمُمْتَرِينَ۔ یہ جملہ یہ حضرت عیسیٰؑ اس متعلق سے ہے کہ جس پر وہ دیکھتے ہیں طرف
 پس نہ آہہ جسے کہہ کر وہ خود آندہ۔ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ۔ اس سے
 اکھا تو یہ بیت اللہ سے اس سے ہے کہ تو یہ لہر ایک علم اور ہے کہ تو کران جسے مغلوب
 یہ طریقہ اس سے ہے کہ وہ۔ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ آبَاءَنَا وَإِبْنَاءَنَا وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا
 وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ تَبَيَّلْنَا لَمْ تَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَ الْكَاذِبِينَ۔ اس فرمایہ کہ انی عیسائیوں کو اس ورائی تو یہ
 سوئے لوسہ ہاں لوسہ۔ تو یہ لوسہ۔ یہ لوسہ۔ یہ لوسہ۔ یہ لوسہ۔ یہ لوسہ۔ یہ لوسہ۔ یہ لوسہ۔ یہ لوسہ۔

عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ۝۱۰۱ اِنَّ هٰذَا هُوَ الْقَصْصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ
 اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۰۲
 فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝۱۰۳ قُلْ يٰۤاَهْلَ
 الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوّآءٍ بَيْنِنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا
 اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْۤئًا وَّلَا يَكْفُرُوْنَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ اَرْبَابًا

خدا نہیں کن اہل۔ تو پتہ معلوم خدا نہیں ہے تو پتہ نہیں ہے۔ اس ذریعہ اللہ نے ہم سے منور اپنا اور ہم
 حضرت یعنی میں سے مٹا کر نہیں کر لیتا۔ آخر ہم وہاں پہنچے۔ قرآنکے عیسائی ہم بحث کر رہے
 آئی تھی کہ وہ وہاں پہنچے تھے وہ سچے تھے۔ مگر اللہ ہم کو کھلی ہی آئی کہ وہ وہاں ہیں عیسائین
 چہ چاہو ہم کہہ تو یہ معلوم ہے صاحب معلوم ہے کہ ہمیں اللہ ہے جو ہم کو یہ معلوم کر رہا ہے کہ ہم تو میں
 کلمہ کہہ کر ہمیں پہنچا کر سزا قوم کو تھا کہ چاہو لہذا معلوم کی مشورہ اس صاحب سے کہ وہ اس
 مصالحت۔ چنانچہ درای ہی خیال۔ لہذا اس درامت ہی کہ ہم صلی اللہ علیہ وسلم۔ بیت آج
 حضرت علی۔ حضرت سیدہ النساء کاظمہ زہرا حضرت ام حسن۔ حضرت ام حسین۔ مگر صاحبین
 نوکھر فرمونت ہو کر وہ عاجز نظر نہ آئیں۔ مگر ہم عیسائی نہ ہو کہ وہ اس میں نظر عرض ہو کہ ایک اس
 حل کر دے پہنچا تو یہ بیت کہہ دے۔ اس میں میں بیت مصالحت۔ حدیث شریف میں منور ہم آتے
 ہر گاہ ہم عیسائی پہنچا کر رہیں۔ مال وہاں گھر میں چاہو رہا کہ اِنَّ هٰذَا هُوَ الْقَصْصُ الْحَقُّ تَعَالٰی
 کہ تو ہم چہ چیز واقعات و تعالون اِلَّا اللّٰهُ ۗ ہے معلوم کا نہ مہربان آسمان سزاوار۔ اللہ تعالیٰ
 اس درای۔ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۰۲ جو ہم پہنچا اللہ تعالیٰ سیدہ غالب۔ سیدہ
 حمد و دل قُلْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝۱۰۳ جس کہ ہم تو یہ حق قبول کر نہ ہو کہ پھر انہیں
 نظر نہ ہو کہ یہ معاملہ خدا نہیں سزا ہم چار زبان نہیں۔ سزا ہے کہ ہم انتقام قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
 تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوّآءٍ بَيْنِنَا وَبَيْنَكُمْ ۝۱۰۲ فرمادے کہ چہ ہر سوال اللہ ہی اہل کتاب و رسول اللہ

الَّذِينَ كَفَرُوا قِيلُوا لَهُمْ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا يُضِلُّ
 بِهِ كَثِيرًا وَيُهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿۱۰﴾
 الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ
 مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ
 هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۱﴾ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ آمَوًا

پس شیوہ لوگو ایمان ان کے پاس کہ تم جو عقیدہ پانچ زمانہ کے یہ مثال دیکھ بیان کرتے آئو میں سو قسم
 خوش قسمتی پروردگار و سید طرفہ ﴿۱۰﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا قِيلُوا لَهُمْ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ہوں سنو
 لوگو کفر و انکار کو کہ تم شیوہ سنی و اسی پر بھی مثال بیان کرتے آئو و کیا خدا جو مقصد خدا پر سنو یَضِلُّ
 یہ کثیراً اللہ تعالیٰ شیوہ کہ فرماؤں کہ گروہ شیوہ کہ ان اللہ تعالیٰ یہ مثال بیان کرتے سیت وار سنی
 لوکن۔ ہم نے سنی مثال انہر نمودہ سائل بھیہ کران۔ ﴿۱۱﴾ وَفِيهِمْ يَهْتَفُونَ بِهٖ كَثِيْرًا كِبٰرًا هُمْ سَوٰةٌ يَدْعُونَ
 وہ کہہ ان پانچ فضلہ سیت وار سنی لوکن ہم سنی مثال انہر سئلہ نائل و تکرر بھیہ کران وَمَا يُضِلُّ بِهِ
 إِلَّا الْفٰسِقِيْنَ گروہ شیوہ کہ ان اللہ تعالیٰ سہر مثلاً سیت مگر بدکاران کے ہا فرماؤں ہم ندول بھیہ کران
 هُمُ الْخٰسِرُوْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ فَاسِقُوْنَ ﴿۱۱﴾ اے اللہ تعالیٰ ان ہر بھیہ آئے کہ میں انہر
 خدا میں سیت گورنت شیوہ سو حمد مضبوط کرتے ہے ﴿۱۱﴾ اے اللہ تعالیٰ ان ہر بھیہ آئے کہ میں انہر
 فرمہ مڑ۔ کہ حضرت قوم علیہ السلام سندہ پیشہ منزہ کہ اللہ تعالیٰ ان جنم سدی ذریت ہے کہ وہ ان پانچ سب
 آسک اقرار وَيَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُوصَلَ بِہے چھوڑان سنو چیز ہمہ ملتا تک اللہ تعالیٰ ان ہم
 کو کہ یعنی آسانی۔ حکم خدا شیوہ صلہ ہم گران مگر ہم بھیہ محمد بدل آسانی زمانہ وَيُفْسِدُوْنَ فِي
 الْاَرْضِ ہے بھیہ ہے لہذا کہ جہی کران زمینس آئو کہ انہر بھیہ علم کرتے سیت، کلر کرتے سیت۔
 حضرت رسول کریم ﷺ سیت سندہ عدالت تھوہ سیت۔ مسلمان ہر وہو نچیر دین اسلام نچیر دانہ
 سیت۔ ﴿۱۱﴾ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ہے لو کہ بھیہ جہان زدو نیام سے انہر سے آئو جس انہر وہ لہر اللہ تعالیٰ

مَنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۰﴾
 يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي أِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَةُ
 وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰۱﴾ هَآءِتُمْ
 هَؤُلَاءِ حَاجِبَتُمْ فِيهَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ

اسے حذر تو یہ حذر نہ کہ مسلم ہو الا تعقلوا لا الله ولا لشرك به شيئا ولا ليعلم ببعثنا انما انزلنا
 بين ذوقين الله سنا کلمہ گویموی ہے اس کی عزت کا ہے ہنر مہارت اللہ تعالیٰ اس وراہی۔ یہ تصور ہے
 جس کا ہے حج اور شریکوں کی چیز اس اندر۔ یہ دین نہ اسے اندر اور ان لوگوں کو ہے معتاد۔ معتاد پر جس
 وراہی۔ عیسائی اس پر پابن مٹا گئے۔ مولویں اسے طریقہ مانا کہ ہر گاہ تم سر امر علیہ حج اس اندر
 حکم خلاف یا عکس خلاف کا ہے کھانا کر رہی۔ سنا اس تم ہے چونکہ لاکھان = تسلیم کران۔ چنانچہ انہی
 پھر عیسائی ہی کران۔ اسے قسمگ نہ ہی عقیدہ جو تھی اس پر کیا زور ہے مرتب یعنی کلمہ ہنر تم ہے چون
 وہ چاہاں مٹھو نہ خدا جس وراہی۔ یہ کلمہ اسے۔ نظیر ہنر ہے مرتب۔ مگر علی علیہ خدا پر سبہ طرف
 تمہے حلقہ ارشاد آسمان۔ عرض ہے چون حج اسے صرف خدا پر سبہ یا نظیر خدا پر سبہ حکم مانا جان۔
 تمہیں یہ مٹھو نہ کلمہ اسے قول قابل تسلیم = قابل قبول۔ مگر سنی اس نقل اسے کلمہ کہ نہ ان خدا
 اور سول۔ اس میں اندر اس عقیدہ اسے مذہب مٹھو۔ سنا مٹھو ہی قسمگ۔ لہذا اللہ طریقہ ارباب نہ ان
 نہ قول مانا کوئی الحقیقت خدا اور سولہ سنی قول مان۔ البتہ ہر گاہ سنا نہ کلمہ قولہ قرآن وحدیث اس
 صریح عکس خلاف اسے سنا مٹھو نہ ہرگز قابل تسلیم و عمل تمہے حلقہ مٹھو پان ارباب مذہب باقی
 فرمودہ ہے سون کا ہے قولہ ہر گاہ قرآن وحدیث جس خلاف اسے سنا ہے یہ سہر ہے۔ **وَإِنْ تَوَلَّوْا** اس
 ہر گاہ تم اسے توبہ نہ ہو تمہے پھر **فَقُولُوا اشْهَدُوا** اس وجہ کہ تو اسے اہل کتاب کو انہی زور۔ ہاگہ
مُشْبِهُنَّ تمہے سہر ہے وہ سہر اس پھر مسلمان نہ اسے **يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي أِبْرَاهِيمَ** اسے اہل کتاب جو
 کیا زور مٹھو۔ قصہ لاکھان، کلمہ کران۔ حضرت ابراہیم سے اس جس اندر۔ وہاں مٹھو تم اس سنا دیا
 سادہ **وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ** حالانکہ نازل ہونے کے تواریت = انجیل۔

ثُمَّ أَتَجُون فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۵۰﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَ لَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۵۱﴾ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا

مگر تم نے جو دینیہ کمال، نبوتیت و تعریفیت زایہ تعریفیت و انجیل نازل شدہ ہے۔ تعریفیت کو نازل کرنے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اسے ساری حق۔ انجیل کو نازل کرنے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اور دوسرے دین پر۔ اَنَلَا تُفَلِّحُونَ کوئی مجموعہ عقل کران۔ نور و حقہ نہ سبک نفس کفر پاہلہ و غیر وہ حقہ کتاہر ہند۔

مَا تَشْتَرُ هٰذٰلِكَ مَا تَشْتَرُوْنَ اِرَادَ اَزْهٰى اَوْ كَوَاشِفِ اَصْحَابِ جَزْءِ كِرَانِ بَيْنَا اَلْكَلْبِ بِهٖ جَلْمٌ

تمہے مزاج تو یہ ہے جو عاقل و معقول یعنی حضرت عیسیٰ اس مطلق۔ اگر تمہیں زبان خدا ہے اور تمہیں وہاں خدا ہے نہ چاہو۔ جس میں معاملس مزاج تو یہ ہے کہ تمہیں تمہیں کہہ دیتے تھے تَجَوْنَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ پس کیا وہ مجموعہ اختلاف کران تمہیں معاملس اندر کہیں ہنر نہ تو یہ کہیں خبر نہ علم بلکہ عیسیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام مطلق وَاللَّهُ يَسْمَعُ وَاَنْتُمْ لَا تَسْمَعُونَ اللہ تعالیٰ کی معقول زبان حضرت ابراہیم کو صاحب نوس جز مجموعہ نہ زبان مَا كَانَ اِبْرَاهِيْمٌ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا اِس ناس حضرت ابراہیم نہ یہودی نہ نصرانی وَ لَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا بلكہ اس سوساری ایزودینو لغتہ جزل۔ بازدین اختیار کردان باہدرد فرماہر درنوعہ کامل وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ یہ اس نہ سوس نظر کو اندر۔ ہم دعویٰ ہے کہ کران اس چہ جس میں معلس وند۔ حالہ ہم ہمہ پائے کا نہ چیز او ہوان۔ کتبہ۔ یا پائہ حقہ چیز کہ۔ تمہے ہمہ زمان۔ تمہے ہمہ ہر کہ وعاظان۔ تمہے حاجت مکان۔ اسی چہ کورنت حضرت ابراہیم نعوذ باللہ۔ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرَاهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

پہاہر زیادہ زور کہ ہمہ او کو اندر حضرت ابراہیم علیہ السلام ہے سوس جز حاجت و دعویٰ کر جس میں و تمہیں اندر وَ هٰذَا السَّبِيْحُ یہ معقول تمہیں زور کہ یہ بودہ خبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

السَّيِّئِ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَرِثَةُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۷۰﴾
 وَذَاتُ كَلِيفَةٍ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوِ يُضِلُّوكُمْ
 وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۷۱﴾ يَا أَهْلَ
 الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۷۲﴾
 يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ
 وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۷۳﴾ وَقَالَتْ كَلِيفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ امْنُوا بِالَّذِي

یہ ہے جو تم نزدیک ہا ایمان۔ اسی قسم ظہیر برحق خدا یعنی جو وہوں اسی ہے جو یہ دین امر ایسی نہ کہ
 توہم یا منکر کن وَاللَّهُ وَرِثَةُ الْمُؤْمِنِينَ اللہ تعالیٰ مخلوق دوست ہا ایمان بندہ جزوہ کامیہ
 سبحانان وَذَاتُ كَلِيفَةٍ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ جو موجود ہیں وہ انہوں کہ ہماتن لَوِ يُضِلُّوكُمْ تکلّف
 کرہ عن توہم دین حقہ ہمہ گمراہ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ فی الحقیقت ہمہ تم توہمہ گمراہ کرن
 ہرمان بلکہ ہمہ تم نہ سیت پندہ میں پانہ گمراہ کرن وَمَا يَشْعُرُونَ گمراہک ہمہ شریکان
 يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ اے اہل کتاب کیا وہ موجود خدا یہ خدا دین
 آیتن۔ قرآن مجیدس انکار کرن۔ حالانکہ توہمہ معلومہ ہیز جاہہ اہل اقرار کرن يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ
 تَكْتُمُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ اسی اہل کتابہ کیا وہ موجود خدا ہنس سیت ملہ
 ہوان یہ کیا وہ موجود ہاز کمان یعنی نوسہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ حالانکہ توہمہ معلومہ زمانہ یہ معلومہ
 بیکہ ظہیر آخر الزمان وَقَالَتْ كَلِيفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ امْنُوا بِالَّذِي انزل علی الذین امنوا ونبیہ التہلیل
 وَاللَّزِ وَالْبِزْرَةَ یہ وہوں یسوز انہوں کہ ہماتن میں ہنہو دین سلطان گمراہ کرجی انکہ صورتہ ہمہ یہ ہے
 کہ ظاہر ہنہو ایذا ایمان اہل یہ ہزل توہ کر نہ مسلمان ظہر یعنی قرآن مجیدس ہمکن توہہ گمراہ اہل انکار
 شانس لَمَّا كَلَّمْتُمْ یَحْیٰیجُونِی نَحْمُ ہا ایمان اسی سیت اسلام۔ ہمہ ہجران در ہجران کرن۔ صلحہ و صلحہ =
 جو صلحہ ہوا اہل ہنس۔ وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا بِالَّذِي نَحْمُ وَبِذَلِكَ یہ ہے آہل انہوں ہوا ہمہ تصدیق کرن ہمہ دفع

أَنْزَلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَالْآخِرَةَ لَعَلَّهُمْ
 يَرْجِعُونَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا تَتَّبِعُوا الْاِتِّمَاءَ نَسِيَةً دِينَكُمْ قُلْ إِنْ هَدَى
 هُدَى اللَّهِ أَنْ يُؤْتَى أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ
 عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنْ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
 وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ يَنْحَتِصُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
 ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۰۲﴾ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ

مگر جسے ہم چاہیں اسے ہمہ سہ ہوا جس سے چاہیں۔ قُلْ إِنْ هَدَى هُدَى اللَّهِ جہ فرمایا کہ جو
 چاہے وہ نہ کہہ دے۔ کیا وہ ہم پر ہاتھ چانتے ہیں لوگوں جان ہاتھ نہ چاہتے ہاتھ خدا پر نہ
 چاہتے۔ سنی ہاتھ اصل چاہتے۔ سنی ہاتھ خدا پر خدا ہی اقصیٰ اندر۔ حکم اختیار ہوا دل ہاتھ سنی۔ کس
 سنی چاہتے کہ کس سے جو خدا کا نہ کس طرح۔ کس نہ سنی چاہتے کہ کس سے جو خدا کا نہ چاہتے کہ
 اَنْ يُؤْتَى أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُوتِيتُمْ یہ وہی ہے جو خدا کا نہ کس طرح۔ تصدیق سے آہو کر ان سے کہہ
 کلام کیلئے عطا کرتے ہیں تو یہ بنی اسرائیل عطا کرتے تھے۔ سنی گویا بتایا۔ جس سے
 عِنْدَ رَبِّكُمْ جہ کہہ سنی سے آہو تصدیق کر ان کے مسلمان کیا کہ ان سے مقابلہ خدا کے جس سے ہاتھ۔
 کیا وہ جنہ دین ہاتھ عطا ہوا جنہ دلیل جہ قوی۔ یہ آس یہ وہ جان پانہ ان کہہ کس۔ قُلْ إِنْ الْفَضْلَ
 بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ جہ فرمایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے فضل و کرم ہاتھ
 خدا پر سنی سے اقصیٰ اندر۔ کس خوش کریں کس کہ عطا۔ ہر گاہ کہہ گا کہ نبوت و چاہتے تم عطا کرنی
 اسرائیل اندر بعضی صاحبین و ان سے جو ہم نبوت و چاہتے عطا کر ان بنی اسرائیل اندر کس مخصوص
 صاحبین سے کہہ ہاتھ۔ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ اللہ تعالیٰ سزا دہندہ ہاتھ وسیع۔ سنی ہاتھ سبھا زانہ ان
 جس سے خبر نہ ہاتھ قابلہ سزاوار اندر جس سے کس سے چاہتے مَنْ يَشَاءُ لہذا ہاتھ سنی سے جس سے
 کہہ مخصوص رحمت سے۔ نبوت سے چاہتے سنی سے چاہتے سنی سے چاہتے جہ کس ہاتھ۔ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

يَقْنَطِرُ يُوَدِّعُ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَّهُ بِدِيْنَارٍ وَلَا
يُوَدِّعُ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا
لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيَن سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَ
هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۸۰﴾ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا

اللہ تعالیٰ سے جو بڑا فضل و مال و زمین آغیل الکتب سے ان تائمنہ یعنی یوَدِّعُ إِلَيْكَ سے جو ہر حصے میں لگا ہوا
آئندہ حصہ قسمب کونکہ ہر گاہ تم سے شہد مال، زہ سانس زہ حصہ لوقہ سو کب امانت ہے تو کونہ سوادنی
والس ثیرہ وہ مٹھس مثل عبد اللہ بن سلام کو مٹھتھ من ان تائمنہ یعنی بدینار لکھ یُوَدِّعُ إِلَيْكَ سے جو
بیود و لودرہ حصہ بعضی تم ہر کھ تمین ڈو کھ وید یعنی کھ سویر لاسو کھ تو کھ سو و سنی ۔ و ایس سو کھ
ویدرہ۔ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا نے تان وودنی رزکھ ڈو کھس مطالبہ سے کہ اگر ای کران ذلک یا انھتھ
قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيَن سَبِيلٌ سے یہ خیانت کردے کھ وکھ تم ہجو زبان لسر و کھونہ باخوانانہ
تا تعلیم یافتن غیر اہل کتاب ہند مال کھس اندر کا نہ کھنورادہ کھیا۔ جو اسی تمہ جان ہر تورا تمیں اندر
و کھو سہ سادہ دتھین کھالمن ہجس ہاس اندر خیانت کرنہ جائز۔ اللہ تعالیٰ و کھو کھ اندر رزقہ بان

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ ت کوہر لو ان ہجو ہم یہ کھ وکھ سیت اللہ تعالیٰ اس ڈو کھ ایچ و کھو یقنطنون
زلکھ کھر کھ۔ لیکن ہجو معلوم کہ اللہ تعالیٰ ان کھو نہ کھر جاے لیکن اجازت دے کھت۔ لاس اندر
خیانت کرنہ کھو ہر کھ کاسہ ہجہ و کھ موافق۔ ہر کھ و کھس سے کھس منز نا جائز یعنی یہ کھ و کھو
ہر کھ کھج بلکہ خیانت کرنہ کھو کھت کھو۔ خیانت کر دے کھس ڈو کھ کھو ضرور کھت الزام۔ کیا نہ کھ
مٹھتھ ہجو سان زہ جانوں۔ کھ کو من کوئی بھو کھہ ہم اک و قاکوہ پند کھس عدس کھس تم کھ ایس
سیت کورشت آسہ یا جائز عدو کاسہ کھو کھس سیت کورشت آسہ و اتقی سے کھو ڈو اللہ تعالیٰ اس سے
کاسہ ہند مال زانہ نہ حلال بلا ڈوہ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيَن سَبِيلٌ لیس و کھ اللہ تعالیٰ کھو دوست کھانہ،

قَلِيلًا أُولَئِكَ لَخَلَاقَ لَهْمُ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يَكْتُمُهُمُ اللَّهُ وَلَا
يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰﴾
وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُونُ السِّنْتَنَهُمْ بِالْكَذِبِ لِتَحْسَبُوهُ
مِنَ الْكَذِبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكَذِبِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ
اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ

پسند کران پر نیز گمان۔ دو قسم قانون کران الذین ینظرون بعینہما اللہ وابتاہمہم شمسًا قلیلاً یہاں
سم لو کہ کسان در بدادان ہمہ خدایہ سے جس حدس نفس انفس متعلق جو تو اس خبر بیان کرنا آنت۔
پس حدس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم متعلق جو پند نہ اینج قسم بیت کم واس حاصل ہمہ کران
تم لمتصاء در ملاء سبھا کہ۔ یعنی اوھمہ بند کھہ زکھہ پاکر کب کبھہ کہ۔ ہم کین کب بن اشرف
یور پس ہمہ جان اس صفت ظہیر آخر الزمان قریب کر نس جہہ اُولَئِكَ لَخَلَاقَ لَهْمُ فِي الْآخِرَةِ
سم ہمہ شمس در این بار لہر قسم پادوان ہم ہمہ ہرہ و فطرہ و مخلوق آخر اس اندر کاند جہہ ثواب۔
وَلَا يَكْتُمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ یہ کہہ نہ کین بیت اللہ تعالیٰ تمہہ۔ یہ وہ نہ کین ان
نظرہ قیامت روز۔ وَلَا يُزَكِّيهِمْ یہ کہہ ہمزان کائین ہمز کاندہ قریب نہ کہہ کین مجہوہ ہمہ پاک
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بلکہ تمہہ جہہ ہی فطرہ عذاب۔ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُونُ السِّنْتَنَهُمْ بِالْكَذِبِ
سمو یورہ اندر ہمہ کہ بنا لمتصاء سم زہو ہمہ درج کہہ تو راجع عبادت پر ان ہمہ ہمہ جہہ جہہ نبی کریم
مکتبہ شدین قرینہ در حقن قریب۔ تغییر جہو آسان آنت کرد لَتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكَذِبِ جہہ توہہ
گمان ہمہ یہ۔ جہہ تو راجع عبادت وَمَا هُوَ مِنَ الْكَذِبِ حالانکہ فی الواقع جہہ نہ سو تو راجع عبادت
کہہ۔ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وہان ہمہ ہم کہ یہ عبادت۔ جہہ خدایہ شدی طرفہ
وَمَا هُوَ مِنَ الْكَذِبِ حالانکہ سو عبادت۔ جہہ ہرگز خدایہ نہ طرفہ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَ
ہمہ یقولون نوروان ہمہ ہمہ خدائس قولہ این۔ حالانکہ ہمہ ہمہ زانان اس ہمہ این زانان مگر زانہ

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ
 وَالْحُكْمَ وَالنَّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ
 دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّيْنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ
 وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ۝ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا
 الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ
 أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا

کہ جسے جوہر آج وہاں۔ مگر پہلے جوہر نصاریٰ سے آواز نور لوہاں خدا اٹھیں پھر۔ تم جوہر یہاں حضرت مسیحی ان
 مکتوبہ کو نہت خدا آتے کہ دعویٰ۔ تو کہن آیت ہر تمہ پند جس عہد جس کی تھ مکتوبہ ذکر ان اللہ تعالیٰ
 مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنَّبُوَّةَ کہ جسے بشر اس میں بھیجے کہ جسے ممکن کہ اللہ
 تعالیٰ ان کیا ہے جس عطا کہ مر سوتاب کھ اندر تو جسے کہ حکم ۵ شرک ممانعت ہے۔ یہ آجس عطا
 کہ مر عقل ۵ فہم۔ یہ آجس عطا کہ نہت نہت تھے يَقُولُ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ تو
 پند کیا ہے سوا کہن جسے جوہر میان بندہ خدا جسے وراہی یعنی میان کہ عبادت۔ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّيْنَ بِمِمَّا
 بِهِمْ جِهت کو م لو کہن دہن۔ جو جہت اسے لو کہ خدا یہ سب بندہ۔ ان خاص تعلقات تھا وہ ان جس سے۔
 عبادت کہ وہ جہزی پاؤ۔ کیا وہ سوا کہن کہہ ہر گاہ کہ لو کہن پند جس عہد جس سے ہر عقول کہ بارہ۔ اللہ تعالیٰ ان
 عہد سے مر یا یہاں حکم عطا کہ مر سوتاب و اللہ جسے جوہر عہد کہہ ایما كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ
 تَدْرُسُونَ ای وہاں کہ جسے مکتوبہ کھند ان لو کہ سوتاب کھ منہ تو جسے کی سب جسے۔ ای وہاں
 کہ جسے جوہر سوتاب پند وہاں وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا یہ وہاں
 سوا بشر کہ جسے جسے جہت ہر گاہ کہ ملائکہ ۵ تجھیر معنی وہاں خدا جسے وراہی أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ
 أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ کیا ہے جہاں ممکن کہ سوا بشر کیا کہ تو جسے مکتوبہ کہ تو جسے مسلمان بندہ ہے وَإِذْ أَخَذَ
 اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ سوتاب پند وہاں تیس بلکہ اللہ تعالیٰ ان عہد کہ ہر ساری تجھیر لَمَا اتَّخِذْتُمْ قُرْبَانَ

اتَّبِعْتُمْ مَنْ كَتَبَ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ
لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ
عَلَىٰ ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَأَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ
مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۵۰﴾ فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ﴿۵۱﴾ أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْتَغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۵۲﴾

کتاب و حکمت الہیہ پر کثیر عوامی توجہ دیا گیا ہے۔ مطبوعہ کتاب و حکمت کی حکمت کی توجہ دانی
توجہ نفل و ظہر، عظیم الشان شخصیت کی کیا منتظر ہو کہ اسے تصدیق کر دے اور جن لوگوں نے اس کی توجہ
سمیہ توجہ سمیت جہاں، لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ، جہاں کہہ کر دے جس ظہیر میں ضرور چاہے وَلَتَنْصُرُنَّهُ، یہ کہہ کر دے
جہاں میں وہیں ضرور مدد، قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ، اللہ تعالیٰ ان فرمودہ کے لئے ظہیر و دلہ کہہ کر دے اور
وَأَخَذْتُمْ عَلٰی ذَلِكُمْ إِصْرِي، اللہ تعالیٰ ان فرمودہ کے لئے ظہیر و دلہ کہہ کر دے اور
أَقْرَرْنَا ساری ظہیر و دلہ اسے کہہ کر دے اور قَالَ فَاشْهَدْنَا، اللہ تعالیٰ ان فرمودہ کے لئے روز و از ان
کہاں، وَأَتَيْنَاكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ، اللہ تعالیٰ ان فرمودہ کے لئے ظہیر و دلہ کہہ کر دے اور
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ، جس ظہیر و دلہ کہہ کر دے اور
الْفَاسِقُونَ، کیا تم اللہ تعالیٰ سے کہہ کر دے اور
مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، حالہ میں اسکا کہہ کر دے اور
طَوْعًا وَكَرْهًا، جس ظہیر و دلہ کہہ کر دے اور
وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ، جہاں کہہ کر دے اور
اللہ تعالیٰ ان فرمودہ کے لئے ظہیر و دلہ کہہ کر دے اور

قُلْ اَمْكَارِ اللَّهِ وَمَا اُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا اُنزِلَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ
 اِسْمٰعِيْلَ وَاسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اَوْقَىٰ مُوسٰى وَ
 عِيسٰى وَالنَّبِيِّۦنَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نَفِرُقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ
 لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ
 وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۱﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا
 كَفَرًا وَاَبْعَدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَاءَهُمُ
 الْبَيِّنٰتُ وَاِنَّهٗ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَاؤُهُمْ

کس نے اللہ سے محمد پر کسی نبی سے انزل کیا اور نہ۔ وَمَا اُنزِلَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ يَعْقُوْبَ وَ
 وَالْاَسْبَاطِ یہ محمد پر انزل کیا اور نہ حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت اسحاق، حضرت
 یعقوب پر محمد پر انزل کیا اور نہ حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت اسحاق، حضرت
 حضرت موسیٰ اس، حضرت عیسیٰ اس پر ساری پیغمبران پر کسی پروردگار سے طرفہ لاکرنا یعنی
 اَحَدٍ مِنْهُمْ کا نہ فرق ہے اس کران سے اور نہ کسی اور و نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ اس سے اللہ پر
 ساری فرما کر اور تم کو اللہ پر دین عطا۔ اَسْمٰعِيْلَ سے اسیارہ ہے دین وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا
 فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وہی کسی کلمہ و عبادت و اسلام و راہیہ کلمہ و عبادت و اسلام و راہیہ کلمہ و عبادت و اسلام
 کرے وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ یہ کسی سے آخر میں اور جہان زدہ اور ہم نہ نجات ممکن
 ہے۔ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا کفر و اعداؤں کے لئے اللہ تعالیٰ کبھی ہرگز ہرگز ہرگز ہرگز
 انکار کرے کہ پھر ایمان لائے وَشَهِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ یہ سوا کہ پھر ایمان لائے وَشَهِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ یہ
 وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ یہ واضح کلمہ و عبادت و اسلام و راہیہ کلمہ و عبادت و اسلام و راہیہ کلمہ و عبادت و اسلام

اِنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۰
 خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَخَفُّ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۱۱
 اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
 عَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاَبَعَدُوْا اِيْمَانَهُمْ ثُمَّ
 اَزْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ نُّقَبِّلَ نُجُوْمَهُمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰلُوْنَ ۝۱۳
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفٰرًا لَّنْ يُّقْبَلَ
 مِنْۢ اَحَدِهِمْ مَّلَ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلِيُوَافَتٰى بِهِ

سیزدہم جہنم میں شامل ہونے والے ہر کافر کو تو ان کی جزاؤں میں اِنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
 وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ یعنی لوگوں کو اللہ سے لعنت ہوگی اور تمام ملائکہ اور لوگوں کی لعنت ہوگی۔ ہر کافر کو
 جہنم میں خالیدین فیہا یعنی وہ جہنم میں رہیں گے اور ان کو اللہ سے کفر سے باز نہیں آئے گا۔ اِنَّ الَّذِيْنَ
 كَفَرُوْا وَاَبَعَدُوْا اِيْمَانَهُمْ ثُمَّ اَزْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ نُّقَبِّلَ نُجُوْمَهُمْ اور ان لوگوں کو اللہ نے
 کفر سے باز نہیں کرے گا اور ان کی کھوپڑیوں کو ستاروں کی شکل میں بنا دے گا۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰلُوْنَ
 یعنی ان لوگوں کی لعنت ہوگی۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفٰرًا لَّنْ يُّقْبَلَ مِنْۢ اَحَدِهِمْ
 مَلَ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلِيُوَافَتٰى بِهِ یعنی ان لوگوں کو اللہ سے کفر سے باز نہیں کرے گا اور ان کی
 کھوپڑیوں کو ستاروں کی شکل میں بنا دے گا۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاَبَعَدُوْا اِيْمَانَهُمْ ثُمَّ
 اَزْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ نُّقَبِّلَ نُجُوْمَهُمْ اور ان لوگوں کو اللہ نے کفر سے باز نہیں کرے گا اور ان کی
 کھوپڑیوں کو ستاروں کی شکل میں بنا دے گا۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰلُوْنَ یعنی ان لوگوں کی لعنت ہوگی۔
 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفٰرًا لَّنْ يُّقْبَلَ مِنْۢ اَحَدِهِمْ مَلَ الْاَرْضِ ذَهَبًا
 وَّلِيُوَافَتٰى بِهِ یعنی ان لوگوں کو اللہ سے کفر سے باز نہیں کرے گا اور ان کی کھوپڑیوں کو ستاروں
 کی شکل میں بنا دے گا۔

فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۰﴾
 هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ جَبِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى
 السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۱﴾
 وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا
 أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

سبحہ ربی آسن۔ خالق در رزاق آسن جسبہ نہہ۔ کَيْفَ تَقُولُونَ يَا لَئِيْكَ وَسِعْتُمْ آيَاتِنَا فَاتَّخِذُوا حَقَّ
 يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ اسے لو کہو کہہ کجہ پاور ہجوہ اوہ طہ ایہ سوس س مجبور بر حق
 آسٹس انکار کران تمہرہ اسلالت مگر لو ان تمہرہ ای جن ہم س مجبور آسٹس اقرار کران۔ حالانکہ
 تمہرہ آسودہ محض بے جان۔ پس کر نوہ آئی تمہرہ زندہ بدین منور نور و انکاوندہ سبت۔ تو پتہ ماروہ شی سہہ
 ساتہ ہمزہ طرہ و اندہ مذت اور م م تمہرہ کجہ۔ غور پتہ کر وہ شی تو پتہ ہجوہ زندہ قیامک اور۔ تو پتہ ای کجہ
 تمہرہ کن و ایس اند۔ یعنی قیامک اور ای ہمزہ کس مید اس اند حساب بطرہ و جہدہ سی اجناس اندر حاضر
 کر۔ اسہ پتہ ہجوہ اللہ تعالیٰ پتہ نین حق ہمزہ کر کران هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ جَبِيعًا سُوہ
 سٹوی پروردگار کیم پیوہ کورہ سوڑی یہ جہدہ زینس اندر موجود ہجوہ جہدہ قائمہ بطرہ۔ فَتَّخِذُوا
 إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ تو پتہ نہہ سُوہ سوجہ آسمان کن۔ پس کران تم
 درست سہہ آسمان۔ سُوہ ہجوہ پر جہدہ ہمزہ اور زینس ان۔ لو ان آئیہ بیان کرہہ صورتی لغت۔ اسہ پتہ ہجوہ
 بیان کران اللہ تعالیٰ معنوی لغت۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ہجوہ اور سُوہ
 وقت یاد پتہ تمہرہ پروردگار کن ارشاد فرمودہ ماکین ہمہ۔ ہجوہ پیوہ کران جہدہ زینس اندر بیان اکہ خلیفہ
 یعنی نبیاد۔ تمہرہ سمان احکام شرمیہ نافذ کرہہ و انکاوندہ میانین ہمدان قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا
 وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ماکہ ایک گسہ ہمہ کیا ڈو کہہ پیوہ جہدہ زینس اندر سُوہ مخلوق تمہرہ کجہ ہمزہ کجہ
 ہمہ پاور جہدہ زینس اندر یہ کہہ اور پتہ ہمزہ شہادہ فورزی و لَعْنٌ لِّمَنْ يَّحْتَدِيكُمُ الْغَيْبُ لَمَّا اس جہدہ

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۳۰﴾
 لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا حُبَبْتُمْ ۖ وَمَا يُنْفِقُوا
 مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۳۱﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلالًا لِمَنِ
 أَسْرَأَ نَيْلٌ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَاءُ نَيْلٌ عَلَىٰ نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ
 تُنزَلَ التَّوْرَةُ ۖ قُلْ فَأَتُوا بِالتَّوْرَةِ فَإِن لَّكُمْ مِنْهَا حِكْمٌ

اُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِيْنَ ﴿۳۰﴾
 جو آسمان کا نہ ہو گا اور۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا حُبَبْتُمْ
 تکلی یعنی ہاذا ثواب حاصل کر رہے تھے نہ تھی نہ خرچ آسوا کہ ان سے یہ مال خیرہ جس کو یہ لوطہ آسے اور نہ کو
 آسمان یا زماہرہ ﴿۳۱﴾ وَمَا يُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۳۱﴾ جو چیز خرچ کردی ہے وہ اور۔ جس الله
 تعالیٰ جھوٹے پادشاهان۔ صحیح و غلط کردہ ثواب عطا کر ثواب عقیم کو جہت و غیرہ سے جہ و خیرہ خرچ
 کر جس لوطہ آسے ﴿۳۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلالًا لِمَنِ أَسْرَأَ نَيْلٌ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَاءُ نَيْلٌ عَلَىٰ نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ
 أَنْ تُنزَلَ التَّوْرَةُ ﴿۳۲﴾ ساری کھانے چیز آسے حلال ہی اسرا اعلان بندہ و غیرہ تورات نازل سے
 برداشت۔ جو چیز و ہوا ہی ہم حضرت لطفون پائس و غلط حرام آسے کر سبے طریق گزار۔ تمہو لوس گذر
 تصدقات کہ ہر گاہ عرق انصاف کہ تکلیف سے دور گھوس علم تر اور اور اور بار سے اور اور کیوں۔ نسہ سے
 آسے نہ ہم ہم نہ چیز استعمال کریں۔ جہت سے شریعتیں خیر آسے مہ طریقہ گذر صدقان جائیز۔ یعنی کا نہ
 چیز پانے پائس و غلط حرام کر نیا کا نہ حلال چیز کو ترک کر ن جس حدائق حلال کورفت آسے۔ یہ جھو
 اسلام خیرہ جائیز۔ اللہ تعالیٰ ہم فرما دی ہی کہ جس صلی اللہ علیہ وسلم ﴿۳۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن
 حَرَامِ الْبَرِّ ۚ وَبَرِّئُوا نَفْسِكُمْ مِمَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ۖ وَمَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَكُمُ الْبَيِّنَاتُ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن حَرَامِ الْبَرِّ ۚ وَبَرِّئُوا نَفْسِكُمْ مِمَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ۖ وَمَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَكُمُ الْبَيِّنَاتُ
 نوالہ وہاں۔ جس کردہ پیش تورات سے سوی ہر۔ ہا اور جس لوطہ تورا اس اندر لیکن۔ ہر گاہ جہ

صَدِيقَيْنِ ۝ فَمَنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
 فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ
 حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ
 لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ۝ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مِمَّا
 رُبِّهِمْ ۝ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۝ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجْرُ الْبَيْتِ

امتراض کر لیں اور ہر پہاڑ مجھ و سوا امتراض اوس جہاد سے ہے کہ تمہیں سٹھانے مجھ و زبان اس مجھ
 برکت اور انکی علیہ کیا، مجھ و تم چیز کیوں ہم چیز حضرت ابراہیم و محمد اللہ تعالیٰ ان اس حرام
 کر مت۔ تمہ امتراض کو زکر اللہ تعالیٰ ان رو۔ **فَمَنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ**
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ۔ نہیں لیں آگاہ آپ نور ابو، معنہ و برحق و محمد اوس ہے۔ جو۔ نہیں کے مجھ عالم ہے
 انصاف **قُلْ صَدَقَ اللَّهُ** فریاد کہ ہا ز فرمودہ اللہ تعالیٰ ان حضرت ابراہیم سٹھانے یہ غیر۔ وہ آگاہ
 پہاڑ تمہ و محمد کر ایصلہ **فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ** نہیں ہر گاہ تمہ جنہ و سٹھانے
 دعوتی و محمد و علیہ کرم و جنہ متابعت۔ تم آپ ساری دنیو علیہ بی کر۔ سٹھانے آپ بر دین اسلام۔ یہ
 آپ نہ تم مگر کو اندر **إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا** پہاڑ عبادت کو ذکری سٹھانے
 نہیں تمہیر تو کر نہ تو کن بعد عبادت علیہ و سٹھانے کو سنی کہ نہیں کہ شریعت حضرت محمد۔ نہیں سینہ ہر کت
 و محمد۔ سٹھانے آہ کر یہ سٹھانے اللہ تعالیٰ ز ذکر ان یوں ان ہمیں اس امتراض سٹھانے کو ہے کہ تم
 آپ زبان ہر گاہ جب حضرت ابراہیم سٹھانے سٹھانے بیرونی مجھ و کر ان۔ علیہ اوس حضرت ابراہیم
 عراق و محمد ہجرت کہ تمہ شامس مزین و طن بنو امت۔ جنہ قبل اوس بیت المقدس۔ جب تمہ پاڑ مجھ و
 دعوتی کر ان تمہ بیت قریم = نزدیک ہند۔ اللہ تعالیٰ ان فرمودہ ساری سٹھانے سٹھانے بر دتھ
 و محمد کو ذکری سٹھانے = غیر مگر کہ شریف نہیں سٹھانے سٹھانے اور محمد **فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ** یہ و محمد
 کہ شریف لا ہا بیت عالمین ہو، علیہ و سٹھانے **فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مِمَّا رُبِّهِمْ** آگاہ سٹھانے حضرت محمد علیہ

بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمُ
 مِنهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۷۰﴾ وَلَتَلْمِزَنَّ
 مِنكُمُ امَّةٌ تَدْعُونَ إِلَىٰ الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ
 عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۷۱﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
 نَفَرُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ أَنتم

نہیں تروا اللہ تعالیٰ ان اہل حقیت جمعیہ میں دامن اندر چھٹیجیجئے سیدوہ ہمزہ مرہانی سیت پاند وان ہای ہای۔
 پیکہ مرہانی کبیر فہمہ و حدیج کہ و لکنہ عمل شفا حفرہ یمن الظاہر یہ آہودہ خبہ اگر تارہ کھوڈو و کس
 انہم یظہرہ المسجہ جاد آہودہ خبہ منز کیلیمہ ہو خبہ۔ کالذینہ یقولنا اللہ تعالیٰ ان چہاروہ خبہ منز
 و دایمہ ایلمہ بد اللہ۔ لہذا کریمہ قویہ یکن خدایہ سزمن مرہانیمن ہنز ہنز۔ پاند وان سہ خمر و نر و نر ہا لہو
 لاس۔ لہ سیت سہ نو سیمہ مرہانی ضایع کذلک یبین انہ لکواہیم جہہ پانہ اللہ تعالیٰ ان یہ
 حکم واضح ہ ان پانہ بیان فرموتھے پانہ پانہ اللہ تعالیٰ من احکام ہ ہادیہ چہ دلیلہ صاف صاف
 یوضاحت بیان کران۔ لکنہ تہتدوین خبہ قویہ ذہبیہ راور انہس کن ہ خبہ ویم ویم زوہ زوہ
 جہت ہ حکم و لکن و لکنہ انہ یمن الخیر یہ پانہ لازم قویہ اندرہ آکن کہہ ہما مصداق
 ہو آسن ہوان لو کن خیرس کن یعنی دین اسلامس کن یا خیرہ دین کاسین کن۔ پاند وان خبہ و خبہ رورنس
 کن و یامرتن بالنعوذ فیتون عن المنکر یہ سم امر آسن کران رڈان کابین ہند۔ صلح آسن کران
 پانہ کاسیو اہم۔ مہرف کہہ تمہ کامیہ یہ موافق آسن قرآن وحدیث۔ منکر کہہ تمہ کاسیہ سمیہ مخلص
 آسن کتاب و خبہ و اولیک ہمزہ الشفیعون رڈان کاسین ہند امر کرہ وان ہ پانہ کاسین ہند صلح کرہ وان
 ہما صلی جہہ آسن منز ثواب حاصل کرنس اندر کاسیاب ہ ر شکر و لکنہ لکواہیم لکنہ لکواہیم
 و اختلغوا یہ مہ آہودہ خبہ اسے مسلمانو کن لو کن جہہ سیدوہ خبہ ہ الگ الگ سہوت و خبہ اندر پاند وان
 اختلاف کوہ من بعد ما جاءہم البینات صاف صاف ہ واضح احکام کن اہر و اسہ چہ و اولیک انتم

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا
 الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا
 الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ
 فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ
 نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ۝
 وَبَلَّغْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ

عَذَابٌ عَظِيمٌ عظیم جہنمی عذاب و عظیم اگر عذاب یوم تبتیض و وجوه و تسود و وجوه تمی دونہ سے
 دونہ لایں ہمہ انہر بہان سفید و لایں ہمہ بہان سیاہ کا انا الذین اسودت و وجوہہم جس میں ہم
 انہر سیاہان میں ہے وہ الذکر شوہر تبتیض و وجوہ و وجوہ العذاب ہمہ انہم تکترون کیا وہ انکار کو وہ
 توجہ اقرار کرتے ہیں۔ جس کو وہ جزوہ صلیبہ ہذا کہ۔ کیا وہ توجہ ایمان بعد کفر یہ کلمہ آجودہ کران
 و ان الذین ابیضت و وجوہہم فی رحمتہ اللہ دون میں ہمہ انہر نہ شہد سفید آسن۔ تم آسن عدلیہ
 سندس رحمت اللہ یعنی رنجی جاہی اندر۔ سو کو جنت۔ ہنہما خلیدون ہمہ ان ہمہ جنس اندر
 ہمہ تہذیب اللہ نزلو ہا علیک بالحق بر بیان آؤ کرتے ہمہ عدلیہ سے آیات و قیصل
 جانت۔ ہم آسن توجہ و کلمہ صحیح طور پر ان ہمہ بار سؤل اللہ و ما اللہ یرید ظلمًا للعالمین اللہ تعالیٰ
 معلوم ہر کر معلوم تم و کلمہ ظلم پر حمان کران۔ دون یہ کیو عاہ کلمہ ہبہ و طیرہ جزا و سزا بیان آؤ کرتے ہ
 معلوم ہاگل مناسب و سوزون حمیدہ کلمہ موجب و قلو ما فی السموات و ما فی الارض عدلیہ سؤالی
 معلوم سوزی یہ آسان ہر ہمیں اندر معلوم کن نظر کر ہمہ پر وہ ہمارائی ہے جس ہمہ سز فرما ہر داری
 کران۔ سوز فرما ہر داری کر ہم ہمہ ثواب و اجر س مستحق۔ سوز ہا فرمائی کر ہم ہمہ عذاب و سزا اس
 مستحق و الی اللہ ترجع الامور عدلیہ سے ان سنہ و انکانہ ساری معاملات و ساری عبادت۔
 ایصلہ معلوم کران۔ تم داری یا کلمہ اختیار دونہ کہہ نہ کا نہ ہمہ کلمہ علی انہما الخیریت للذالین

الْأُمُورِ ۝ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ
 بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ
 آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ
 الْفَاسِقُونَ ۝ لَنْ يَضُرُّكُمْ إِلَّا أذىً وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُؤَلُّوكُمْ
 الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصِرُونَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّكْرَةُ أَيْنَ مَا
 تَفْقَرُوا إِلَّا يَحْبِلُ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٌ مِنَ النَّاسِ وَبِأَمْوَالِهِمْ

اے مسلمانو! تم جو امت نیکو اور علم نوری۔ کائنات آفرین ہو، فانیہ و فطریہ۔ جبکہ بہتر
 آسکتا ہے۔ مظهرِ قائمستون یا المعروف و تنہون عن المنکر ہے۔ جو لوگوں میں ان کا نام ہے۔ امر
 کرنا۔ نہ بھلا کامیاد منع کرنا۔ و تؤمنون باللہ ہے۔ جو وہ ہوتے ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور اس
 ذاکر کرنا۔ خدا ایمان ہمیشہ مغزہ پاک زبان شریک آسنا ہے۔ جس ایمان آتھ کہ نہ کفر تھا۔ لیکن
 لیکن نہ کرنا لازم ہے۔ لیکن ساری چیزیں جو وہ ہے۔ کرنا و لو آمن أهل الكتاب لکان خیراً لہم
 ہر گزے بنیاد و نصاریٰ جو ایمان آتھ کہ، خدا جس کو ای زائد ہے، ظہیر بر نفس چاہے کہ ان۔ جو لوگ
 فطیرہ سیکھا بہتر۔ علم سہا لیکن تم غیر الام احسن جز توبہ سے شامل۔ و اکثر المؤمنین
 و اکثر الکفارین جو انہر وہم بعضی ایمان آتھ ان۔ اکثر وہم فاسق نہ کافر۔ بلکہ جو ہم مسلمان
 دینی و دنیوی ضرور اتا دن فطیرہ سخت توفیق کرنا مگر لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أذىً ہرگز لیکن نہ تم توبہ
 ضرور اتا دن۔ مگر نہ وہ سبہ ان بھلا تھی سبہ شمس از دل ہاں و ان يُقَاتِلُوكُمْ ہر گز ہم
 توبہ سے مقابلہ کرتے فطیرہ و غیر ان یؤَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ لیکن نہ مقابلہ کرتے ہاں توہم لیکن فخر
 بھر تہ شکست کیوں ان لَنْ يَضُرُّوكُمْ توبہ اتا دن نہ توہم طرف ہذا کرتے ظہیرت علیہم الذکرة ایں ما
 یفقرن از انہر ہمہ آزمین و ظہر غازی بہ ہمہ لیکن نہ حبل من اللہ و حبل من الناس
 مگر تہ کاہد ہجاو کہ تازہ ہذا ہر طرف یاو کہ ہر طرف ہوا تازہ ہذا ہر طرف حاصل آتہ ضرور و ہمہ

مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا
 يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذَلِكَ
 بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۱۰﴾ لَيْسُوا سَوَاءً ۚ مِنْ أَهْلِ
 الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ إِنَّهٗ أَتَمُّ الْبَصِيرِ ۚ وَ
 هُمْ يَسْجُدُونَ ﴿۱۱﴾ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ
 يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ
 يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ

تواری نامہ محفوظ۔ خدا پر نیک ذریعہ گوئیے کہ نہ آسے محمد انور و خدا پر نیکوں سے خدا سے بیت مشغول۔
 سلطان بیت آسے نہ مقابلہ و مقابلہ کران لوگ ہندو ذریعہ انور و ہندو مطلب تم آسے سلطان بیت سکا =
 شعاہدہ کو رشتہ۔ وہاں کہ بقیہ میں اللہ حاصل کرتے آسے تم ہندو خدا پر نیک غضب و تہویہ بیت
 تالیف المسکنۃ۔ یہ آسے تامل میں وہم تاملی = بد حال۔ ذلک بِاللَّهِ كَانُوا يَتَّبِعُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ
 وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ یہ سزا اللہ اہل منکر ہند کہ تم آسے خدا پر نیک آیتوں و احکام اللہ
 کران۔ تم ہندو تمہیل کرتے ہندو انتہا ہند روزان۔ یہ آسے ظہیران ہند تم احکام الہی و احکام دینی
 ہن تامل کران ذلک بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ یہ ہے عملی تہہ کرداری = فتنہات ہند تمہیل
 وہند کہ تمہیل کران ہندی یہ آسے تم ہندو ان لَيْسُوا سَوَاءً ۚ ہند تم ساری ہی = ہندو کیا تہہ میں
 اقل الکتاب اُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ إِنَّهٗ أَتَمُّ الْبَصِيرِ ۚ وَ هُمْ يَسْجُدُونَ اہل الہدایہ اندر وہ
 ہند ہنما صفا ہم راہ را حتم و ہند دینی حتم و ہند قائم زہد تہہ ہند۔ رات نیت ہند خدا پر نیک آیت
 پران۔ یہ ہند ہند مسند مسند حضور انور مرہند روزان يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ يَأْمُرُونَ
 بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْعَمَلِ ۚ ہند ہند تمہیل حتم خدا سے یہ قیاس
 دوس۔ یہ ہند روزان کاشن ہند کران۔ یہ ہند ہند کامیہ ہند منع کران۔ یہ ہند تم روزان کاشن ہند
 ہند ہند ہند۔ وَاُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۚ یہ ہند ہم نیک کار انور و مَا لِيُقَاتِلُوا مِنْ خَوْفٍ وَلٰكِنْ

فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۳۰﴾ وَمَا يَفْعَلُوا
 مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا بِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۳۱﴾
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ تُغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ
 مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۲﴾
 مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا
 صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۗ وَمَا
 ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

یُكْفَرُوا بِهِ ۗ یعنی ہرگز کامیاب نہ ہو سکتا ہے کہ ان سے کفر ہو کر ان سے کفر نہ ہو۔ بلکہ جو کچھ تم لوگ
 ثواب ضرور عطا کرو گے وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو پرہیزگاروں اور پرہیزگاری والوں کو
 کفر والوں سے کفر سے بچائے گا۔ وَالَّذِينَ تُغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
 زور، تم لوگوں کو خدا کی ہمت و عطا کیے بغیر بچاوت دے سکتا ہے۔ جو مال دے جس سے اولاد و علم قسم
 وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ یعنی لوگوں کو جہنم میں لے جائے گا۔ یعنی جو کچھ تم لوگ
 مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مثال جو کچھ تم لوگ خرچ کرنا جو دنیا پر دنیا کی
 اندر۔ کَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۗ مثال جو ہوا
 سردی آئے۔ سردی و ہوا جو قوم کو سردی میں ڈالے جس سے وہ لوگ کفر میں آجائے۔ کفر کو ہوا کی سردی سے ہوا
 دے دے ہوا سے ہوا کو سردی میں ڈالے۔ کفر کو ہوا کی سردی سے ہوا دے دے ہوا سے ہوا کو سردی میں ڈالے۔ کفر کو
 ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ اللہ تعالیٰ ان کو نہ کفر میں ڈالے بلکہ ان کو ہوا کی سردی سے ہوا دے دے ہوا سے ہوا کو سردی میں ڈالے۔ کفر کو
 کیا ہے کہ ان کو کفر میں ڈالے۔ عمل جو کفر سے قوم کو کفر میں ڈالے۔ کفر کو ہوا کی سردی سے ہوا دے دے ہوا سے ہوا کو سردی میں ڈالے۔ کفر کو

لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةَ مِن دُونِكُمْ لَا يَأْتُونَكُم بِآيَةٍ وَلَا يَمْنَأُ
 عَنْكُمْ قَدِيدَاتِ الْبَغْضَاءِ مِنْ أَقْوَابِهِمْ وَيَا خُفِيَ صُدُورُهُمْ
 أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾ هَلْ أَنْتُمْ أَوْلَاءُ
 تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا الْقَوْمُ
 قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَيْتَكُمْ إِلَّا أَنْ أَمَلَ مِنَ الْعِطْيِ
 قُلْ مَوْتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنْ اللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۷﴾

دُونَكُمْ لَا يَأْتُونَكُم بِآيَةٍ اسے ہا ایمان نہیں آتا کہ یہ ان کے ہوا ان چند تمامہ دورانی سے کہ نہ ہر ایک ہا چند نہیں
 امر از ان محرم۔ ہم دشمن و مجھ کا نہ کسی کران توہم خلاف تہم و خدا کران امر و قَدْ آمَنَّا عَيْتَكُمْ
 کا پیمانہ ہم پر ہمارے وقت خود تکلیف و سختی ہزار آئن قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْبَغْضَاءِ مِنْ أَقْوَابِهِمْ جزوہ شمشینی
 ہمارے جنہ ہا چاہتے اندرہ تیران۔ جزوہ کتہوا انکہ ہمارے تالان۔ یہ جہت توہم کی قَاتِلِينَ صُلَحْتُمْ الْكُفْرَ
 عدوت جہت من اولن انکہ جہت۔ سو جہت سینہ ہوا زیادہ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ایہ
 پانہ کہہ کہ دین خود و غیرہ خود و عدو تکبہ بگناہ۔ جہت سے خود عظیم والی علیہ ذمہ خود ہا نے جہت
 نشا نسبت جہت من اولن ہمہ حالات هَلْ أَنْتُمْ أَوْلَاءُ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ دارہ نو ذرا سے ہا ایمان۔
 خود ہمہ و خود جہت جہت جہت ہا حالہ ہمہ جہت جہت جہت کہہ جہ و تُوْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ خود ہمہ و
 ساری آسانی تاہن ایمان آہن۔ چہ کہ کران جہن جہت ساری تاہن ہزار چہ۔ ہم جہت توہم سیت ذمہ کہ
 پانہ پان۔ مگر خود ہمہ توہم جہن سیت دوستی ہمہ تعلقات جہت ہا۔ قَدْ آمَنَّا عَيْتَكُمْ قَالُوا آمَنَّا علیہ ہم توہم
 سمجھان ہمہ ہمہ سادہ ہمہ توہم ہون غیرہ و منافقانہ طرہ جس ذمہ ذہن ہمہ سہ لان ایمان قَدْ آمَنَّا
 عَصَوْا عَيْتَكُمْ إِلَّا أَنْ أَمَلَ مِنَ الْعِطْيِ کہہ علیہ توہم درای آسان ہمہ ہمہ سادہ ہمہ آہہ مان کیوں شراہ
 ذمہ سیت قُلْ مَوْتُوا بِغَيْظِكُمْ فرمایا کہ خود ہا سوال اللہ کہہ گئی ہا کہہ ہمہ ہر گاہ خود ذمہ سیت
 مزوہ توہم تیرہ ذمہ ہمہ مطلب إِنْ اللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ہا پانہ اللہ تعالیٰ ہمہ ہزار ان

بِحَمْدِكَ وَتَقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ وَعَلَّمَ
 أَدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي
 بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱﴾ قَالُوا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا
 إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۱۲﴾ قَالَ يَا أَدَمُ ابْنِ فِيهِمْ

پاکي جان ياد کران۔ جان حمد و ثنا پان۔ بي محصہ اس زبان منزہ پاک ساروی بيہودہ قصصا نو ليد۔ لہذا
 ہر گاہ بيہ کام اسی نظر لوتہ۔ ہا اس کرہ ہويہ کام پورہ دل و جانت سان سخن اندر آئن آؤ غنبدہ، آؤ غلام۔ آؤ
 تا فرمان۔ ساری نیک آئن۔ بلہ محفل کام کرہ دن موجود۔ تبار آئن نو مخلوق پيدہ کر تھی کیاہ
 ضرورت آئن۔ بي کورنہ علامہ بطور اعتراض پیش۔ کہ۔ بي کور تہو بلن استحقاق پیش۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی
 اِنَّ فَرَسُوۡكُمْ اِلٰی الْعٰلَمِیۡنَ لَا تَشْكُرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ ویک بلہ ہوس زبان تہہ سمہ نہ خبر زبان جمہور۔ لیس چیز تو
 بہ لیس بی قوم۔ انسان پیدہ کرہ تک مائع بلہ سنوی چیز بلہ ہوس پیش پیدہ کرہ تک سبب۔ ہا ہست۔ یعنی
 تہو اندرہ بعضی ہند غنبدہ۔ طور یخ آئن ہے جمہور ہا ہست سخن ہندہ پیدہ کرہ تک۔ کیا زہ انکام بن تہی
 جاری کرہ بلہ کہ سمہ ہے امتہالی واقع سیدہ انکام بیہ عمل کرہ بلہ کا نہ۔ بلہ نفسی واقع سہ۔ توہ
 فرہا تہر دارن ہندس ہما قس اندر ہوس نہ بی امر واقع زائند۔ سہ تہہ ہر حال آؤ انسان سہ کلمہ غلطہ
 خصوص کرہ۔ آؤ پیدہ کرہ حضرت آدم علیہ السلام وَعَلَّمَۤ اَدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا ﴿۱۰﴾ توہ زائند ہا ہندہ اللہ
 تعالیٰ ان آدم علیہ السلام تمام روی زمین کین چیزان ہندہ ہا۔ ہا چیزان ہندہ لو کین چیزان ہندہ۔
 یعنی آدم علیہ السلام آؤ بیکہ ہونہ کو ذی علم لست۔ یعنی ہر جہہ چیز کن ہندہ۔ ہر جہہ چیز کن خاصیت۔
 قائمہ۔ ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰی الْمَلَائِكَةِ ﴿۱۱﴾ توہ تران تم چیز ملائک ہر وہم کن فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیۡ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ
 كُنْتُمْ صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۲﴾ پس فرمود اللہ تعالیٰ ان ملائک اسے مائکونہ۔ و ہوس سخن چیزان ہندہ ہا۔ خاصیت ہر گاہ
 خبر ہر زوندن جمہور ہتہ تہہ اندر کہ اس آئن اصلاح طہائغ۔ انکام شرائع۔ تبلیغ امکام بن ہنز خدمت
 انجام دت خاطرہ مستحق۔ غلیظ خدمت ہوس گواہن ساری چیزان ہندہ ہا۔ خواص۔ فوائد معلوم آئن۔
 لو ہوسہ متوقفہ کام انجام دتہ۔ خبر۔ آؤ سخن چیزان ہندہ ہا۔ خاصیت کیاہ کیاہ ہوس قَالُوا سُبْحٰنَكَ

تَسْسَلُكُمْ حَسَنَةٌ سَأَوْهُمْ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا
 بِهَا وَإِنْ تَصِيرُوا أَتَقْوُوا الْإِضْرَافُ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنْ
 اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ
 تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝
 إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتٌ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلُوا وَاللَّهُ وَلِيُّهَا وَعَلَى
 اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ

تمہ سارے کلمہ منہ تہمہ بن سخن اندر پشید و بعد ان کتسلسلہ حَسَنَةً سَأَوْهُمْ ہر گاہ توہم کا نہ
 ر و ا کتھا پیش یوں ہے۔ کانہ خوشی ہنر کتھا و ایمان ہے تمہ تمہ سارہ طعیبت و ایمان و کتھ
 تَسْلُكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ہر گاہ توہم کا نہ طعیبتا و ایمان و کتھ تمہ سارہ تم خوش کوسمان
 تمہ سیت۔ و ان ہم تمہ تمسک و امن آسن تمہی سیت شو یا توہمہ ذوستی لاکن یا ذوستی ہمہ تعلقات
 تھوان۔ مگر تمہ تمہ ہنر و جزوہ و دشمنی سیت۔ تمنا کہ جان و کتھ مبرر فلن تصیروا و تفتروا الا یظنوا کتھ
 کتھ تھو شئیئا ہر گاہ تمہ مبرر و اشتغال کتھت خدائس کتھو شو سکتھ ضرر زویہم نہ واکتھ توہم
 تھونہ کتھرا فریب کتھ کتھس۔ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ہر پاب اللہ تعالیٰ کتھ تمہ ساری ہمہ تم
 کتھن ہمہ احاطہ کتھوان ہر زمانہ ان۔ سواد یہ توہم تھمہ بن حالان ہمہ اطمان۔ تمہ وہ سزا۔ قَدْ
 غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تَبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ یہ ہمہ توہمہ یاد یار سوال اللہ طعیبت کتھس
 و ر و و تھ حضرت ما کتھ صد یہ سبہ و ہنر تھمہ کہ کتھ اندر و توہمہ و التوہمہ کتھ اللہ سن نزدیک کتھو چھو کتھ
 توہمہ ہر ایمان کتھاز کتھس خدائس مناسب مناسب جاہن کتھروان۔ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ اللہ تعالیٰ اوس
 تمہ سکتہ تھمہ سوزوی کلام ہر زمان تھمہ حال زمانہ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتٌ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلُوا وَاللَّهُ وَلِيُّهَا
 طعیبت توہمہ اندر و انہ ہنر تھمہ ہر کتھت ہر انہس ڈلہ کتھ ار و کتھو۔ خدائس تھمہ دوست ہر کتھار۔
 سوزوہ ہمہ ہر ہمہ ہر تھمہ ہر تھمہ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ہر ایمان ہر خدائس کتھ طعیبت

اِذْ لَكُمْ قَاتِلُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۰﴾ اِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
 اَلَنْ يَكْفِيَكُمْ اَنْ يُمَدِّدَ لَكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
 مُنْزِلِيْنَ ﴿۱۱﴾ بَلٰٓ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوا وَيَاۡتُوْكُمْ مِّنْ قُوْرِهِمْ
 هٰذَا يُمَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲﴾
 وَاجْعَلْهُ اللّٰهُ الْاَبْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْبِئْنَ قُلُوْبَكُمْ بِهٖ وَمَا
 النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۳﴾ لِيَقْطَعَ طَرَقًا مِّنْ

نبرد سر کران۔ محمد مدگار بنحو پر چند وقت سنوی۔ کم ہست گویا نہ تیر وقت لاکھ و لکن نصرت اللہ
 پہنچا۔ ہر پانچ اللہ تعالیٰ ان کو مدد تو بہ جنگ بدر میں ملا تو لکن اُوکث علیہ تہم بظاہر سنا پھر کی =
 فوجہ کی سپہ ہست آسودہ سوجال آہستہ کر نو پاری محض جہیہ پر بیز گاری = صبر و استقامت برکت
 قَاتِلُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ کس تھو تو تہہ بیست خدا پس صبر تو بہ آسودہ ان موقعہ جہزہ شکر
 گزاری ہند اِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَكْفِيَكُمْ اَنْ يُمَدِّدَ لَكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزِلِيْنَ
 یہ مدد د پاری سیز تو بہ صبر وقت عطا پھر تہہ یا رسول اللہ زبان آسودہ بالیمان (سم یہ خبر نہ است پر بیان
 آس یہ مست کہ کاروان او سے یہ فرج مدد نہ عطا و۔ کیا تو بہ بلحاظ اول مصلحتا کرتے عطا وہ کہ کافی
 کہ تو بہ کہ اللہ تعالیٰ مدد ترخ سانہ (۳۰۰۰) ملا لگو سیت۔ ہم والد آئے تہیہ مدد وہ عطا و آسودہ
 طرف بَلٰٓ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوا وَيَاۡتُوْكُمْ مِّنْ قُوْرِهِمْ ہے ق۔ صبر یہ کہ کافی ہمارا ج کیا ہست کہے
 ہر گاہ کہ صبر و استقامت کر وہ تہہ تو خدا پس اسے اُخس تہہ و تہہ جوش و خروشہ سان ہست نہ ہست
 حملہ کر ان هٰذَا يُمَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ بھی سادہ کہ تو بہ اللہ تعالیٰ پس
 تہیہ زب چھو پانچ ساں (۵۰۰۰) ملا لگو سیت مد۔ سم نشان دل آسن مخصوص وردی لاکت۔ سم یہ زہ
 تہہ تہہ آسن وَاجْعَلْهُ اللّٰهُ الْاَبْرٰى لَكُمْ اللہ تعالیٰ ان کو نہ یہ لہو کر تہیہ تہیہ ہست مدد تہہ تہہ
 عطا و قَاتِلُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ یہ تہہ تہیہ دل قرار ان سہ سیت وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

الذَّيْنِ كَفَرُوا وَاُوبِيَّتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا غَآپِبِيْنَ ۝ لَيْسَ لَكَ
 مِنْ اَمْرِ شَيْءٍ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ لَظٰلِمُوْنَ ۝
 وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَآءُ وَاُو
 يُعَذِّبُ مَنْ يَشَآءُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
 اٰمَنُوا لَا تَاْكُلُوْا الرِّبَا اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً سَوَابِقُوْا

الْمَغْفُوْرِيْنَ ۝ یہ پھر حقیقت کہ پاری کہ دو جھوٹے کاتبہ ہدیہ طرف عزت و اہلس ۵ حمد و اہلس
 خدا اہلس درای یٰی تَقَطَّرَ طَرَفَاتِیْنَ الذَّيْنِ كَفَرُوا ۞ اے کافر و اندرہ اہلس بھائیں پاک کرہ اُو یٰی تَقَطَّرَ
 یٰی تَقَطَّرَ غَآپِبِيْنَ ۝ یا کر کیہ خوار و ذلیل اہلس اُو یٰی تَقَطَّرَ غَآپِبِيْنَ ۝ چنانچہ سخن کارن سہم ڈاگر
 آس کیہ گردان دتہ۔ ستہ ذن آئی کہ فدا کرتہ۔ باقی ڈال گشتہ قاش گھبتہ۔ نبی کریم صلی اللہ
 علیہ و سلم بلکہ جنکب اللہ اس جنر کارن ہدیہ طرف سخت تکلیف دتہ۔ ذندان شہاک سپہ شہید روی
 شہاکس سنہای خود شریک کردار ہادیہ ذنم آئی بدن شہاکس یہ آئی حضرت عزہ ہدیہ نماست سبہ دردی سامان
 شہید کرتہ۔ دل شہاک سہدی کی کریم سہدی بیت سینہا آرد ذہ۔ ارادہ کو ذمہ کہ دشمن چلہ کرہ یمن
 ذمائی ہدیہ۔ آئی سہدی نازل یہ آئی کریمہ۔ لَیْسَ لَكَ مِنْ اَمْرِ شَيْءٍ اے خلیفہ خدا تو بہ نہ حض جھوٹ
 و غلطہ اتمہ شعلہ اہلس اندر کاہم سہدی تن مسلمان کاتبہ ستہ سہدی تن۔ اہلس کہ شوزہ فی اختیار اتمہ شعلہ اہلس
 اتمہ تو بہ پز و ہجر کران۔ اُو یٰی تَقَطَّرَ غَآپِبِيْنَ ۞ اتمہ تو تان یا تان دو بجزہ اندرہ اتمہ جیز لہدیہ
 یا دہ اللہ تعالیٰ تمس توپہ کرکتہ توفیق۔ تم سہدن مسلمان۔ حمد دل شہاک سپہ خوش یا کریمہ
 خدا اہلس کہ فدا۔ ہر گاہ طریقی و ظہر تمہا اصرار کردہ۔ تمہا بیت شعلہ مسلمان ہدیہ دل ۞ اُو یٰی تَقَطَّرَ
 کیاہہ تمہا جہ پز ہادیہ عالم کفر و شرک کردہ سہدی۔ قَلْبِهِمَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ خدا ہدیہ سہدی
 جھوٹہ سوزی یہ آسمان ۵ زمین اندر اتمہ یٰی تَقَطَّرَ غَآپِبِيْنَ ۞ اُو یٰی تَقَطَّرَ غَآپِبِيْنَ ۞ مغفرت کردہ اہلس
 جہا ۵ ٹس۔ عذاب کردہ اہلس جہا ۵ ٹس ۞ اُو یٰی تَقَطَّرَ غَآپِبِيْنَ ۞ اتمہ اللہ تعالیٰ سینہا مغفرت کردہ ان

اللّٰهُ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿۱۰﴾ وَأَتَقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ
 لِلْكَافِرِينَ ﴿۱۱﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۲﴾
 وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
 وَالْاَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳﴾ الَّذِيْنَ يُفْقُونَ فِي السَّارِ
 وَالْقَرَارِ وَالْكُطَيْبِ الْغَيْظِ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ

سینا ورم کرمان یا ایہا الذین امنوا انکم الیوم اخفاکما فطنتکم لے با ایمان کہیں
 مال ڈو گناہ ڈو گناہ پہاڑو پھر سو کام عتہ نہیں دانکارو۔ سو دیکھو حرام کم آسن بازیدو۔ پھلھون
 فر لو ڈو گناہ ڈو گناہ۔ کھیتو کم کم کھیتو۔ کھ کھو دہان قید واقعی۔ تہ وقت اوس واقع کھے پھر سہان۔
 لوک آس ڈو گناہ ڈو گناہ سو دمنول کران۔ پھلھون قید اجزائی تمیک مطلب پھ نیر پاک ڈو گناہ
 ڈو گناہ آسا با نیز کم کم آسا با نیز۔ **وَاتَّقُوا اللَّهَ** کھو ڈو دہاں **لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ** کھ
 تہ سو دکامیاب۔ بارو دہاں نہات لہو دہاں **وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ**
لِلْكَافِرِينَ کھس بارو اصل تہا آنت دیکھو کرن کافران ہندو عیلمو۔ با ایمان آسندہ۔ دانکارو کھس ہاں
 کافران جزوہ جاپہ جزوہ۔ نافرمانو سیت۔ **وَأَطِيعُوا اللَّهَ** کھم با خدا پھ **وَالرَّسُولَ** کھو جس
 ظہرو سہ **لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ** دہا ہا تہہ ہا تہہ کھو کرن قیابک دہو **وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ**
 کھو تھو دور پند کھس پور دیکھو سہس ہاں مغفر کھس کھ۔ کھ عمل کرہ کھو سیت مغفرت۔ ہا ہنت
 حاصل سہا ہا **وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ** کھو کھس کھس کھ پھے ہا ہا ہا ہا ہا
 کھ آسمان ہا ست زمین ڈو گناہو ہا ہا خود لوت کھ اکس سیت ملانو کھ ہا ہا ہا۔ پھ کو پند
 کھ ک۔ دیکھو ک انکارو دیکھو کھ لہہ سی معلوم **اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ** سو ہی ہنت دیکھو تہا کرن آنت
 کھ لہس کھو ڈو دہا عیلمو۔ ہم خدا پھ سہس کھس قہیل کران۔ معلوم کھو دہا ہا ہا ہا ہا ہا
الَّذِيْنَ يُفْقُونَ لول دہا ہا کھس کے کھ لوک ہم غریج کرن خدا پھ سہو عیلمو۔ فی السَّارِ وَالْقَرَارِ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا
 أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ
 اللَّهُ فَهُوَ عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ
 يَعْلَمُونَ ﴿١٠٧﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَ
 جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ
 الْعَامِلِينَ ﴿١٠٨﴾ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي

پہلے جس آئندہ اس آئندہ اس آئندہ علیٰ اللہ والذین القیظ یہ سم کہہ ڈالیں اس
 وَالْمُتَّقِينَ عَنِ النَّارِ یہ سم ہو کر وہ اس آئن لوگ ظلم وَاللّٰهُ يُؤْتِي الْمَوْجِبَاتِ اللّٰهُ تَعَالٰی بِمَنْ
 جہنم نیکو کاروں کو جو خدا ان وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً یہ کہے دوسرے اور کہے جسکی کے سم کا نہ جہ
 کہا کہ ان اُولَٰئِكَ جَزَاءُ النَّارِ یا کہ علم یہ نہیں پائے ظلم ذُكِرَ وَاللّٰهُ تَعَالٰی سَاہِ اس آئن یا کہ ان
 خدا پر ہدس و امید سے جہنم سے اس آئن فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ پس آئن مغفرت اے خدا ان پہ نہیں
 تو نہیں ہو یہ بطور ہر سم طریقہ عام معافی دینے خاطرہ مقرر کر کے آئمہ جہ۔ سو گو ہر گاہ کہہ کر ان میں
 جہد زیادتی کر مڑ جہد لو کہی ہند حق ضائع کورشت ہلکے سم کورہ خدا ان میں حق و انکار۔ یا کہ ایسے
 معافی حاصل کرے۔ جہد جس پہ کسی پاس سے تعلق آئے سم سے سم سے کہہ ہند حق ضائع ہند نہت
 آئے نہ جہد مڑ کہہ ہند ایسے ہی نفس معافی حاصل کرے وَمَنْ يَغْفِرُ اللَّهُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ جس آئمہ ہند
 مغفرت کر دے ساری جہنم خدا جس وراے۔ وَلَمْ يُعِصُوا وَعَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ یہ آئن
 نہ تم لو کہ جہد جہد جہد جہد جہد اس آئمہ ذاکر ان ذاکر کہہ اُولَٰئِكَ جَزَاءُ النَّارِ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ
 ہے کہ کہہ کے تم میں ہمز مڑ اور جہد لا مغفرت پہ پس خدا پر ہد و طرف۔ وَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
 الْأَنْهَارُ یہ تم نہت سم خرد ہو پان آئن خلیدین فیہا جس جہنم اندر وہ ان تم ہیستہ و یغفر
 لِعِبَادِ الْعَمَلِينَ کیا ہر ڈنر اور یہ جہد ہر ڈنہ کہہ کر ان میں ہو یہ بطور۔ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكذِبِينَ ﴿٥٠﴾ هَذَا
 بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَهِنُوا
 وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٥٢﴾ إِنَّ
 يَمَسُّكُمْ فَرَحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ فَرَحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ
 الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
 وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٣﴾

پہاں تک کہ وہ توہم نہ دیکھ دیا اور طریقہ لوگ۔ میں منہ مسلمان ہو اس میں منہ کلمہ ہو اس۔ تم
 سہ پانہ وان اشکاف۔ مکالمہ۔ لیکن انجام کار سہ کارن فیست۔ ہاں مسلمان ہو نصرت۔ ہر گاہ
 کہ جہد میں ہلاکت لیکن آواز ان۔ لغاض ہند ملاحظہ کریں درحمان جمعہ۔ فیستوفانی الأرض میں
 پیکر توہم روئے زمینس فانظروا کیف کان عاقبۃ الکتوبین میں ہجرتہ فرمان۔ جہد نہ کرہ
 و نہیں ہند انجام کیا، ملاحظہ نہت۔ ہذا بیان للناس میں ملاحظہ کلام لوکن ایہہ و شیطرو۔ تم ہر گاہ تم
 منہ نور کریں۔ ہر عبرت سہ ہند حاصل۔ و ہدی و موعظۃ للمتقین میں ملاحظہ ہدایت و نصرت
 خاص ہدائیس کوڑوہ میں ایہہ و شیطرو ولا تہزنوا ولا تحزنوا میں ہر گاہ کہ وہ میں آخر جنگ احد میں منہ
 مفلوب ہو سپہ کیا پیش کھانہ کھیں۔ سپہ سیت مہ سپہ کہ نسبت میں کھنوی ایک تم و کنتوا الاکتون ان
 کنتمہ مؤمنین میں تمی سپہ و غالب ہر گاہ کہ ہر خدہ با ایمان ہر جہد و ال اسو۔ تم ہند ثابت قدم
 زور۔ ان یمسکم فرح فقد مس القوم فرح مثلہ میں جنگ احد میں اندر اوت توہم تکلیف پہاں اہل کتب ہند کنت
 مس القوم فرح مثلہ میں تم میں اوت تم قوس یعنی میں کارن کھنوی تکلیف جنگ بدر میں منہ
 و تیلک الايام نداولها بین الناس اس ہند سم زندگی ایہہ لیاں لوکن اندر دار و دارہ ہد اداوان۔
 کہ اوت میں ہر آرمہ ہد اوت تم ہر تکلیف ولیعلم الله الذین امنوا میں اوت توہم یہ تکلیف تم
 عروہ اللہ تعالیٰ با ایمان۔ ویتخذ منکم شہداء میں تمہر دا کا وہ توہم اندر ہر ہمیں شہدہ میں

وَلِيُمَخِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَبْحَثَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸۷﴾
 حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ وَلَمْ يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا
 مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الظّٰمِرِيْنَ ﴿۱۸۸﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمْكُوْنَ الْمَوْتِ مِنْ
 قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَمَا
 مُّحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاَنْتُمْ

مرفق سے یعنی توہم اندرہ بعضین کہہ سناؤ کہ درجہ عطا کس خود مرید بنجو۔ وَاللّٰهُ لَا يُجِبُ الظّٰلِمِيْنَ
 اللہ تعالیٰ بنجو نہ پسند کران ظالمین یعنی کافران نہ مقرر کن۔ یعنی کئی ظالمین و ان سے نہ کہ تم کیا
 بعض باطنی کلمہ آس اللہ اندر جنہی بنظر واریہ مصلوہ و لیکن بعض اللہ الذیّن انتم اذیٰ باک
 مصلحت آس بخدا اللہ تعالیٰ صاف پاک کردہ ایمان سے کچھ نہ بیت کھنہ آس انہو آس انہو
 الظّٰمِرِيْنَ یہ کلمہ کا ایمان کافران۔ یعنی تم و ان موافقہ ظلم تم کہہ کہ تم ظلم تم جوہ و چای
 نہ ہست نہ۔ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ کیا توہم جہانیاں کہہ کیا اور بعض آس انہو
 استخوان و ان۔ وَلَمْ يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الظّٰمِرِيْنَ وہ آس نہ بنجوست کہ جہاد
 کو کوہ توہم اندرہ مصلوہ و کلمہ صبر کران کم پھر توہم اندرہ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمْكُوْنَ الْمَوْتِ مِنْ
 قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ پڑ پانچ آس کہہ سو تک ترنا کران سوا محمد برو غم یعنی ظالمین سزاوار اندر آس کہہ
 قرآن پڑھا۔ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ پس کھنہ ایمان توہم سوا انہو بیت۔ وہ ان کیا وہ
 پھر وہ پانچ۔ یہ جنگ احد میں سزا کافرو ظالمین کوپ تم تر اندازان وندہ چاہیہ ذلک بیت ہم کوہ و ان
 اندر ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حاضر بنظر و مقرر کورشت آس۔ فرمودست نہ سمجھ اگر جہاد و پھر
 سہ دشمن جوہ جہاد ایمان توہم ذلک نہ کہہ جہاد۔ ہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کن آسے اوہ شہدہ ذم۔
 ذلک ان شہاد کہہ شہید یعنی کلمہ کلمہ آسے و پھر کس انداز سمیت بیت خون جاری نہ۔ یہ کہہ کہہ
 وہ جہاد و پھر کس سمیت یعنی سماج مصلحتی ہم جوصلہ ہست یہ ہی وہ کور نازل اللہ تعالیٰ ان وَمَا

مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ
 عَقْبَيْهِ فَلَنُيَضِّرَنَّ اللَّهُ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿۳۰﴾
 وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا
 مَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ
 الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَيَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿۳۱﴾ وَكَأَيِّنْ
 مِنْ نَبِيٍّ قَتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَرُوا

مُتَحَدِّثِينَ يُؤْمِنُونَ بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا كَرِيمًا فَذَكَرَ فِيهَا مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلَ فَحَسِبَ أَنَّهَا
 يَوْمَئِذٍ وَرَاءَهُمْ فَأَخْلَفْنَا بَعْدَ وَرَاءِ قُلُوبِهِمْ مَاءً يَمَسُّهُمْ فَكَبَرُوا مِنْهَا وَكُنْ
 شَكِيمًا سَبِيحًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ فِي الْبُحُورِ وَسَوَاءٌ أُنذِرْتَهُمْ مِنْ قَبْلِ
 كَرْنٍ أَلَّا يُؤْمِنُوا إِلَّا بِأَمْرِ اللَّهِ وَمَنْ يُنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ لَنُضِيقَنَّ لَهُمْ
 جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَكَلِمَاتُ اللَّهِ تَكْرُمًا فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهَا إِذَا تُرِيتُمْ
 مِنْهَا وَاسْتَجِزُوا مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ وَلَا تَمَسُّوا فِيهَا مِنْهَا شَيْئًا
 فَكُنْتُمْ لِلَّهِ كَافِرِينَ ﴿۳۲﴾ فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهَا إِذَا تُرِيتُمْ مِنْهَا وَلَا تَمَسُّوا
 فِيهَا شَيْئًا وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُونُوا فِيهَا ضَالِّينَ ﴿۳۳﴾ وَكَأَيِّنْ
 مِنْ نَبِيٍّ قَتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَرُوا وَلَا حَسْرَةٌ عَلَيْهِمْ
 وَلَا يَحْزَنُونَ لِمَا قَتَلُوا مِنْهُمْ سِوَى اللَّهِ إِنَّهُمْ يَخْشَوْنَ اللَّهَ كَمَا
 خَشِيَ الرَّسُولَ الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الْكِتَابُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۳۴﴾

لِمَا آصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا
 وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ
 قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا
 وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۰۱﴾
 فَاتَّخَذَهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ
 وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۰۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ
 تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يُؤَيِّرُوكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَانْقَلِبُوا

آپ نے تم کو دنیاوی سزا سے بدلہ دیا ہے ان کے لیے سزا دینے کے لیے انہیں ان کی ہی سبب سے قتل کیا گیا اور وہ ضعیف ہو گئے اور ہتھیار ڈال دیے۔ اور اللہ صابرین کو پسند کرتا ہے۔ ﴿۱۰۰﴾ اور ان کا کہنا تو یہ تھا کہ ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمارے اپنے آپ میں ہونے والے گناہوں کو بھی بخش دے اور ہمارے قدموں کو مستحکم کر دے اور ہمیں ان کافروں کے خلاف کامیاب کر دے۔ ﴿۱۰۱﴾ اور اللہ نے ان کو دنیاوی ثواب اور اچھے ثواب کی شکل میں عطا کر دیے۔ ﴿۱۰۲﴾ اے ایمان والو! اگر تم ان کافروں کی اطاعت کرو گے تو ان کے ہاتھ تمہارے پیچھے پڑ جائیں گے اور تم لوٹ کر اپنے گناہوں کی سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ﴿۱۰۳﴾

خَيْرِينَ ۝ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۝
 سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا
 بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَهُمُ النَّارُ وَ
 بِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ۝ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدًا
 إِذْ تَحْشَوْنَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ
 فِي الْأُمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِمَّنْ بَعْدَ مَا أَرَكُمُ مَا تُحِبُّونَ

جہ جہان زو زانہا آخرتس اندر۔ جو سپرد توہم پر ہند جسے نکالی۔ کافر ان نہ زانہ۔ جہم دوست
 بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ بکہ اللہ تعالیٰ جہم سولی۔ آگ۔ سد نگار۔ دوست وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ
 سواي ہند توہم سارن ہند۔ خود بہتر ہادی کردان سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالرُّعْبَ جلدی
 تر اور اس کافر ان ہند ان دن مزویہ۔ زعب بہت آشرفکوا یا لہو ما لکم یُنَزَّلُ بِهِ سُلْطَانًا
 کیا وہ تم کو کیا ہند تو کس خدا کس کے چیز شریک من ہند کامل شریک آتہ فیلر ہند تم کا نہ دلجاء
 نازل کر وَمَا لَهُمُ النَّارُ من کافر ان۔ مفرگ ہنر جای ہند ہر ہنم وَ بِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ
 سوا ہند بہت ہا ہند جانے من خالی۔ مفرگ ہند فیلر ہنم خدا کس ورا ی بین۔ معنہ زانہ ہنم
 وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدًا لکن یہ زکور اللہ تعالیٰ ان۔ خدا من توہم بہت إِذْ تَحْشَوْنَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ
 بلکہ جہ تم کفر ان آہو کہ ہند ان آہو کہ جہم تو تان۔ تان جہ معنہ ہا آہو حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ
 توہ بلکہ جہ ہنر سست ہند ہا وَمَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأُمْرِ جو کور وہ اختلاف ہی کر یہ ہند س جس جس اندر
 وَعَصَيْتُمْ مِمَّنْ بَعْدَ مَا أَرَكُمُ مَا تُحِبُّونَ جہم ہنمک ہنر زور ہند جہ۔ حالہ ہر تم (خدا من)
 نو ہن توہم ہونہ سوا جہ جس توہم ہند انوس غلبہ ہو س۔ و ان اس ضرورت بہ کہہ کالاسر کر س۔
 مگر توہم کور ہند وَبَلَّغَكُم مِّنْ لَّدُنَّا اللَّهُ تَوْبَةَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَسْرَأْتُمْ إِلَى اللَّهِ وَأَسْرَأْتُمْ إِلَى اللَّهِ

تذکرہ شہداء و شہیدان



تذکرہ شہداء و شہیدان
کتابت و تصنیف: مولانا محمد رفیع صاحب

پبلشرز: مولانا محمد رفیع صاحب
پتہ: لاہور

يَا سَاءَ بِرِمٍ فَلَمَّا آتَاهُمْ بِسَاءِ بَرِمٍ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي آَعَلَمُ
 غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَآَعَلَمُ نَآسِدُونَ وَمَآ لَكُمْ تَكْتُمُونَ ۝
 وَآذَقْنَا لِلْمَلِآِكَةِ اسْجُدَآَ إِآَدَمَ فَسَجَدَآَ إِآِلَّا آِبْنَآِسَ آَبِي وَ
 اسْتَكْبَرَ وَكَآَنَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَقُلْنَا يَا آَدَمُ اسْكُنْ آَنْتَ
 وَزَوْجَكَ الْجَنَّةَ وَكَلَامَهُآ رَاعِدًا آِحِثُ شَجَرَا وَآَلَقْرَبَا

لو کہلنے لگنا اِدِنَا عَلَّمْنَا اِنْتِ الْعَلِيمُ الْوَكِيْلُ ملا ٹھو روپ پروردگار اژدها پھوک سزاوار ہا کہ اُس
 زانیوی نہ کہیںہ مگر تی یہ اژدہا اُس تھو اوس۔ ویک اژدہ پھوک سو زنی زن وان۔ ژوہ صخھر سبھا وچھو وول
 قَالَ آَدَمُ اِنَّا لَنَسِيْخُ يَا سَآَدِيْغُ اَللّٰهُ تَعَالَى اِن فَرَسُو حَم آوم طبع السلاسل اِن اسے آوم پھوک نا کہ ژوہ
 یم ملا کہ یمین چیزان ہند نا۔ فَلَمَّا آَتَاهُمْ بِسَآِئِغِمْ ار وہ طبع آوم طبع السلاسل اِن گھن چیزان ہند نا
 ملا گن بیان کہ قَالَ اَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ اِنِّي آَعَلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَآَعَلَمُ نَآسِدُونَ وَمَآ لَكُمْ تَكْتُمُونَ اللّٰهُ
 تَعَالَى اِن فَرَسُو ملا گن سہ فربا و روزا توہہ سہ ہ چھس زاناں چ سو زنی یہ آسمان ہ ز زمین منرا چ شبدہ
 ہا پھوک۔ یمین ہوزاناں سہ سارے سہ یمین تھہ ظاہر کرن ہ ہوزاناں ہچھو۔ یمین تھہ سہ سہ تھہ
 چ شبدہ ہ گھنہ تھو ان آسورہ۔ وَآَذَقْنَا لِلْمَلِآِكَةِ اسْجُدَآَ إِآَدَمَ فَسَجَدَآَ إِآِلَّا آِبْنَآِسَ آَبِي وَاسْتَكْبَرَ
 وَكَآَنَ مِنَ الْكَافِرِينَ یمین ہا پھوک سو وقت چھس پائس قابل سہ وقت سہ حکم کوہ سارنی ملا گن سہ م ہ
 اندرہ ملا گن سبت روزان آس سہ ہ ہ چ آوم طبع السلاسل تھھک سہ ہا سہ ڈبت ساروی ملا گھو
 سہ ہا اچھس ورا سہ۔ سو زور ہا سہ سہ ہونہ لگیہ۔ کہ زون ہن پان ہونہ ہ مغرور سہ۔ اوس سہ اچھس تھہ لپ
 سہس اچھس اندر کا فربہ نا فربا نوئی اندرہ۔ اس سادہ کرن عدولی حکمیہ۔ تھہ لپ سہس اچھس کو زون نہ
 قہیل وَقُلْنَا يَا آَدَمُ اسْكُنْ آَنْتَ وَزَوْجَكَ الْجَنَّةَ تَوْبَةً كُوہ سہ آوم طبع السلاسل اسے آوم تھہ
 سہ پانہ یہ ہن ہورہ چا طبع السلاسل ہتھ چھس اندرہ۔ چ سہ حوالہ اللّٰہ تَعَالَى اِن آوم طبع السلاسل سزاوار
 کاہ تھہ آہ ہا وچھہ پیدہ کہ وَقُلْنَا لِيْزَيْلًا اِنَّا لَنَجْزِيْكَ شَجَرَا

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نَاعَسًا يَغْشَى طَآئِفَةً
 مِنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّهِ غَيْرَ الْحَقِّ
 ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ
 الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ
 لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ لَأَقْتُلْنَا هُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ
 لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ

ای مسلمانوں! تم پر یہ آرام و قرار نازل ہوا ہے۔ غم سے بعد اسی کی قسم تم پر جو قوم انہوں
 کیس جراثیم۔ یعنی باایمان۔ تمہیں سب سے زیادہ تمہیں نے ڈرتی ہے۔ وہ طائفہ تھا۔ انہیں تمہیں نے انہیں
 جماعت تمہیں آس پے مزید پانچ اہل کفر کہ آس تمہیں پانچ نہ کہو۔ یعنی یہاں تک کہ وہ پانچوں پانچوں پانچوں پانچوں
 اہل الجاہلیتہ تم آس نہ انہیں نسبت لہذا خیالات تمہان جلیکے۔ ممالک خیالات۔ یقولون ہل لنا
 من الامر شیئاً۔ وہاں آس تمہیں۔ یہاں اختیار ہو چیز کہ۔ یعنی سوال تمہا ہوا ان ہم۔ سب سے مشاوریے
 ہم ہمیں ہوتے ڈرتے ہوتے ہوتے۔ یہ کہو معنی تم آس وہاں۔ یہ دوسرے۔ حاصل ہونے ہوتے ہوتے ہوتے ہوتے
 وہ دوسرے ہوتے ہوتے ہوتے۔ یعنی یہ ہے کہ۔ یہ آس نہاں وہاں۔ مسلمانوں ذالک۔ گمراہ کرنے کے ہوتے
 کرنے کی طرح۔ قُلْ خیر فرمادے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کہہ لیا کہ یہ پانچوں سادوں اختیار ہو۔ انہیں نے انہیں۔
 یہ سب سے ہوتے۔ یقولون فی انفسہم کلمت۔ ہمہ تمہان ہاں ہوتے۔ قالوا لیبتلننک۔ تمہیں تمہیں
 سب سے ہوتے ہوتے ہوتے۔ یقولون لویکان لنا من الامر شیئاً۔ وہاں ہمہ ہمہ سب سے ہوتے ہوتے ہوتے ہوتے
 کہہ کہ آس ہا یعنی سب سے مشورہ ہوتے ہوتے۔ قُلْ کرنا آسا آخر ہا ہر گاہ سوال دین ہو آسا تاقتلنا ہننا
 سمیعون اس بات ہمہ میدان آس اس اندر۔ آسے دینو وہ جنگ کرنا۔ قُلْ لَوِ لَکُمْ فِی بَیوتِکم فرمادے کہ
 خیر یہ رسول اللہ ہر گاہ ہے کہ آس کرنا ہوتے ہوتے۔ لَوِ لَکُمْ فِی بَیوتِکم لَبَرَزَ الَّذِینَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ
 بہت ضرور خیر وہاں تم کو کہہ سب سے میدان آس اس اندر ہر گاہ لیکھتے ہوتے ہوتے۔ یہ تمہیں مرگے ہوتے

اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۰۰﴾
 وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مِتُّمْ كَافِرِينَ مِنَ اللَّهِ وَرَحْمَةً خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۱۰۱﴾
 وَلَئِنْ مِتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لِرَأْيِ اللَّهِ تَعَشَّرُونَ ﴿۱۰۲﴾ هِيَ رَحْمَةٌ مِنَ اللَّهِ لَنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَطَا عَظِيظَ الْقَلْبِ لَا نُفْضُوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ

آیه سومه تفسیر کرده ایم لیکن الله ذلك حسرة في قلوبهم نحو الله تعالى که در سوره که جزوه چندین بار در یاد حضرت م است. وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ اللهُ تعالى می بخشد و می دهد و همان خداوند سفر آستان یا مغز. جنگ آستان یا آن موت و حیات چه کسی می آید از آنکه وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ اللهُ تعالى بخود که ساری می بود که آن همه در آن جهان. ساریه توبه که جزا در. وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مِتُّمْ هیه هرگاه توبه خدا می بخشد و آنرا یعنی جمله که آن خدا می بخشد یا مرگ یا مرگ بر او نفس. كَافِرِينَ مِنَ اللَّهِ وَرَحْمَةً خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ خدا می بخشد مغفرت در جزا دست. وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ هیه سینه و سینه که ساری خود هیه هم او که سوختر او آن یا آن همه وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لِرَأْيِ اللَّهِ تَعَشَّرُونَ هیه هرگاه چه سفر و یا مرگ چه جمله از آنکه ضرور بخود که آن در جنگ سندان مجبور بر نفس ایچیه بود که کاسه ایچیه. هِيَ رَحْمَةٌ مِنَ اللَّهِ لَنْتَ لَهُمْ هیه خدا می بخشد بهی در دست سیت سید و توبه یا رسول الله خدیجه مقدّم هیه عظیم هیه لو کن هیه و سوره خطره و سوره خرافت که توبه لوس حق کنی سیت یا خواست که ک و لَوْ كُنْتَ فَطَا عَظِيظَ الْقَلْبِ لَا نُفْضُوا مِنْ حَوْلِكَ اگر چه آیه خدا خواست و کحل. واد در. عید طو ضرور ذل هیه هم سله توبه ایچیه. عروم سندان هم چند عیش و بر کا توبه. فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ هیه که چه در حق معاف هیه سینه خطره و خدا نفس مغفرت وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ هیه آیه هم سیت هیه معاملن و ضرر مشوره که آن. همه سیت سندان چه

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿۱۰۱﴾
 اِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَخُذْ لَكُمْ فَسِنَّ ذَا الَّذِي
 يَنْصُرْكُم مِّنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَا
 كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّعْجَلَ وَمَنْ يَّعْجَلْ يَأْتِ بِهَا عُلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾ اَقِمْنَ الصَّلَاةَ
 رِضْوَانًا لِلَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخِيطٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا لَهُ جَهَنَّمُ وَاَوْ

عوضه بلند فَاِذَا عَزَمْتَ پس ایله چه عزمه معاض اندر مشوره که چه عزمه رایه و عزمه خدایه استوارده استوار کردن
 فتوکلن علی اللہ پس استوارده استوار کردن خدا پس و عزمه توبه استوار کردن اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ
 بجز با خداست تعالی آن صبر و عزمه پس و عزمه استوار کرده ان بعدہ اِنْ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ اگر اللّٰه تعالی توبه بعد
 عبادی کرد فَلَا غَالِبَ لَكُمْ علیه و عزمه که ان شاء الله توبه و عزمه غالب است و مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّعْجَلَ هرگاه استوار
 توبه عزمه که ان فَمَنْ يَّعْجَلْ يَأْتِ بِهَا عُلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ پس ایله که عزمه پس توبه پس عزمه عبادی و عزمه که
 وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ پس خدا ایله عزمه پس که ان شاء الله استوار کردن ایمان جنگ بعد
 هر مال عزمه اندر ایله ذلّه که سزاوار بود که که عزمه پس و عزمه استوار کرده ایمان صلوات
 علیه و عزمه پس خاص استمال عظمه اللّٰه تعالی ان سزاویه آیه کریمه۔ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّعْجَلَ
 هرگز سزاوار که ان عظمه پس سزاوار که عزمه پس عزمه استوار کرده ایمان صلوات
 ان شاء الله عظمه استوار کرده عزمه پس عزمه پس عظمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس
 پیش کرد ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ توبه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس
 وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ عزمه پس عزمه پس عظمه کرد اَقِمْنَ الصَّلَاةَ رِضْوَانًا لِلَّهِ اگه عزمه پس عزمه پس
 سزاوار عزمه پس مال عظمه استوار کرده عزمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس
 بِسَخِيطٍ مِّنَ اللَّهِ سزاوار عزمه پس عظمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس عزمه پس

هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۷﴾
 وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتَىٰ الْجَمْعِينَ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ
 الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْادُ فَعَوَّا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا تَبْعَنَّاكُمْ
 هُمُ الْكُفْرُ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيْمَانِ يَقُولُونَ يَا فَوَاهِشِمْ

ظَنُّ الْمُؤْمِنِينَ جَنَابًا أَنْفُسِكُمْ جب فرمایا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مسیحت و اوت تو یہ ہند ہی
 لکھ رہے۔ یہاں وہ خود نے مخالفت کر ہو سہائیں نکھیں یہ حالت سپردہ ہوتے۔ اِنَّا اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
 یہاں اللہ تعالیٰ بخیر ہر شے میں قادر ہے۔ اول۔ باری کر لیں قلم ہے۔ چنانچہ کر لکھ تو یہ عن باری
 ہمارے غمزہ۔ باری نہ کر لیں قلم ہے بلکہ تو یہ پانہ لکھی کر دے کہ وہ وہ خالی ترانہ بیت جنگ احد اس غمزہ۔
 وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتَىٰ الْجَمْعِينَ یہ لیس تکلیف و مسیحت و اوت تو یہ تمہ وہ ہند مسیحت
 ہماز اللہ اس بیت بجز جنگ احد اس اندر فَبِإِذْنِ اللَّهِ اس اوت سا مسیحت تو یہ حکم خدا اللہ
 غمزہ دیا یہ جنو اس۔ تمہو حکم آکر دے کہ جسے وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ یہ اللہ معلوم سپردہ ایمان
 کم جمع۔ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا یہ اللہ معلوم سپردہ ہا منافق کم جمع کیا وہ مسیحت وقت ہجو تان۔
 فَمَسَّ كَمْ جمع غیر فَمَسَّ كَمْ جمع۔ وَقِيلَ لَهُمْ وہ آجی کن منانہ بلکہ تم ڈل میدان جنگ تراوہ تم
 کے عبد اللہ بن اے ہو جنہر جماعت سم ترہ (۳۰۰) اللہ لوک اس تَقَاتِلُوا اَجِبْ و اس تَقَاتِلُوا فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ جاد کر خدا ہو سز وہ اندر۔ اَوْادُ فَعَوَّا نے تو یہ کر دے کہ دشمن پاس لکھ دے قَالُوا لَوْ
 نَعْلَمُ قِتَالًا لَا تَبْعَنَّاكُمْ نہہ لک تم ہر گاہ اس زمانہ جنگ کزان علیہ روزہ تو ہی بیت هُمُ الْكُفْرُ
 يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيْمَانِ تم منافق اس ترہ آہنہ لک نزدیک لکھ اس ایمان توہ يَقُولُونَ يَا فَوَاهِشِمْ
 قَالَتِمْ فِي قُلُوْبِهِمْ وہاں ہر تم ہی ہند نہ پاتا تو بیت یہ نہ جہرین اولیٰ غمزہ یعنی دل ہم کہ اللہ ہے
 زب و غمزہ یہ کہ قَالَتِمْ فِي قُلُوْبِهِمْ اَللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ یہ ہر زبان ہ سوزی یہ تم کچھ توہاں ہر

كَأَنَّهُمْ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿۳۱﴾ الَّذِينَ قَالُوا
 لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا أَوَاطِعُونا مَا قَاتِلُوا قُلُ فَاذَرُوا عَنْ
 أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۲﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أحياءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرَقُونَ ﴿۳۳﴾
 فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ
 يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَأَلْفَوْا عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۴﴾

الَّذِينَ قَاتَلُوا لِإِخْوَانِهِمْ ۔ ہم کے ہاتھ جنہو آپ سے ہیں ہم نسب ہائے نبی و حق سے جنگِ احد میں
 حضرت شہید ہوئے وَقَعَدُوا حالانکہ ہاتھ زدہ ہوتے کرنا اندر اَوَاطِعُونا مَا قَاتِلُوا ہر گاہ تم سو اے اللہ تو نے
 بارگاہِ نبی سے نہ تمہارا دنیا کی سب سے بڑی چیز ہے۔ گویا ہتھیے کیا ہوتے تھے تم پھر ان کو قتل فرمایا کہ تمہارا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قَاتِلُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۔ خداوند تعالیٰ کا کہ تمہارا
 ہاتھ پانچویں ہزار۔ ہر گاہ تمہارا زور نہ ہو، وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ہتھیے نہ کرنا ہر گز
 گمان اسے بڑھاتا ہے کہ لو کہ تھکن ہم شہید ہو گئے یہ سزا دے اندر اَوَاطِعُونا تم کیا ہوتے ہو
 بَلْ أحياءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرَقُونَ ۔ ہوتے ہوتے تم سے پہلے ہر روز دیکھ رہا ہے۔ تم جو تمہارے
 عزیز ہیں ان سے کہ تمہارا سب سے بڑی چیز ہے۔ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ خوش ہو رہے تمہارا
 عزیز ہونے سے تمہاری ہمتی ہر گز وہی نہیں کہ تمہارے تعالیٰ ان سے فضل سے بہت اور بیشمار ہے
 تم خوش ہو رہے ہیں کہ لو کہ وہی روز تمہارے ہمت سے لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ نہ ہوتے ہوں
 دانت۔ یہ روز ہمت سے کہ اَلْفَوْا عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۔ کیا یہ ہمت سے کہ تمہارا نہ کانتا نہ کانتا
 ہوتے ہیں وہ اس اندر تمہاری ہمت سے کرنا اَلْفَوْا عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۔ اللہ تعالیٰ ان سے فضل سے بہت اور بیشمار
 ہر روز دیکھ رہا ہے وہی ہمت سے کہ تمہارے تعالیٰ ان سے فضل سے بہت اور بیشمار ہے کہ اللہ
 تعالیٰ ہمت سے ضائع کرنا ایمان ہزار ہا ہمت سے پہلے کافر و کافران کانتا نہ کانتا تم

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَقَضِيلَ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ أَمْرَ
 الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰﴾ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا
 آصَابَهُمُ الْقَرْحُ؛ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱﴾
 الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
 فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۱۲﴾

کے پیروان ہیں کہ اللہ کی بڑی لطفی۔ ان کو وہ مسلمانوں کے لئے رہا۔ کیا وہ اس سبب ہی تم
 کے لئے ناپ۔ لہذا اللہ بہتر اس کو صبح سے دیکھتا ہے۔ جو کہ تم سے جگ تپتہ کر کے تم کی ساتھ
 شتم۔ مگر اللہ تعالیٰ ان کو دیکھتا ہے اور ان کو نصیب۔ تم ہی کہ نہ لے جاوے۔ وہ اس کو صحت۔ لہذا
 خبر و اثر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر دیتی۔ تم سوا صحابہ صحیح ہزارہ لکھتا ہے کہ ان
 تعاقب سے لڑ کر نہ ٹھیک رہا۔ انہوں نے کفر کا فرس کھلے۔ انہوں نے جہاد سے ٹھیک رہا۔ یہ شریعت کی
 کو صحت ہوس۔ تم دو کھتہ خبر دینا۔ مسلمانوں کے ملک کو کھتہ خبر تپتہ جگ کر لے جا دی کر ان۔
 مسلمانوں کو خبر لاد کر تم کو ڈپ کا نہ پڑا۔ اسے بلو اس اللہ تعالیٰ۔ آئیہ آیات کر میں خبر دیکھو
 اللہ تعالیٰ ہی اللہ کے کہہ کر ان۔ اکثر خبر دیکھ کر ان کے یہ دیکھا تو وہ پھر اس کے کہہ دیا۔ یہ بلو
 کہ جاوے ہندو اس سے دیکھ کر خبر دیکھتے تھے۔ انہوں نے جہاد سے لڑ کر نہ ٹھیک رہا۔ انہوں نے
 تم کو شک ہونے سے دیکھ کر خبر دیکھتے تھے۔ انہوں نے جہاد سے لڑ کر نہ ٹھیک رہا۔ انہوں نے
 آصَابَهُمُ الْقَرْحُ جگ آمد اس خبر تپتہ سے لہذا انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ
 ٹھیک رہے۔ انہوں نے جگ آمد سے۔ یہ کہہ دیا۔ انہوں نے جہاد سے لڑ کر نہ ٹھیک رہا۔ انہوں نے
 النَّاسِ میں بعض لوگوں نے یہ کہہ دیا۔ انہوں نے جہاد سے لڑ کر نہ ٹھیک رہا۔ انہوں نے
 حرب سے جگ کر ان کو تپتہ جگ کر نہ ٹھیک رہا۔ انہوں نے جہاد سے لڑ کر نہ ٹھیک رہا۔ انہوں نے
 لڑا۔ انہوں نے جہاد سے لڑ کر نہ ٹھیک رہا۔ انہوں نے جہاد سے لڑ کر نہ ٹھیک رہا۔ انہوں نے

فَاتَّقُوا ابْنَعْمَةَ مِنَ اللَّهِ وَفَضِيلَ أَمْ يَسْسَهُمْ سُوءُ وَاتَّبَعُوا
 رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝ إِنَّمَا ذَلِكَ الشَّيْطَانُ
 يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ لَا تَلْقَاهُمْ فِيهِمْ وَخَافُونَ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ
 لَا يَخْزُونَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَصُرُوا اللَّهَ شَيْئًا

الْوَكِيلُ ۝ یہ ایک کانسہ پر دو ہاتھ نہ آسے۔ جس ہاتھ سے اللہ تعالیٰ سے ہاتھ سوا ہی نہ تے وکیل۔ اس ہاتھ سے
 سارے کام آس جگر ہوا۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے ہم کو کھیل
 ہاتھ سوا کھ لیں حضرت ابراہیمؑ نے۔ ہر اس منتر تراویح وقت اللہ تعالیٰ ان کو رکھ کھاتے۔ جس کلمہ نے
 حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد صحابہ صبیہ جنگ آمد سے منرا اللہ تعالیٰ ان کو رحمن
 کھاتے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ہاتھ فرماں **فَاتَّقُوا ابْنَعْمَةَ مِنَ اللَّهِ وَفَضِيلَ أَمْ يَسْسَهُمْ سُوءُ** جس کے نبی
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد صحابہ صبیہ سزید لغت سے ہاڈ فضل چھ۔ اوست نہ من کانسہ
 تکیفہا سے کانسہ سختیہ۔ **وَاللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ** اللہ ہاڈ پک تم ہاڈ سزور ضامنہ دی **وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ**
عَظِيمٍ اللہ تعالیٰ ہاتھ ہاڈ فضل وال۔ جنگ آمد ہاڈ بلہ کافر ڈال او سفیان لگ ہاڈ وہاں ہاتھ توبہ سے
 اسے یہاں مقابلہ ہاڈ صغریٰ جس سو قوس وھ۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاڈ اس اوہ کیا
 مظلور ہاتھ اسے۔ سو وہ ہاڈ نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وراہی صحابہ صبیہ ہاتھ ہاڈ۔ مگر او سفیان
 دار سے یہ نہ کوٹ۔ اگرچہ ہوا اس ہتھ ہتھ سو اوست جس مسلمان ہندین دن اندر لوٹ و
 بیت تراویح اوس۔ مگر جہادین دن اندر ہتھ نہ ہتھ کہ کانسہ اڑ ہاڈ نہ ہتھ ایمان توبہ بیت سے من
 زیادہ مضبوط۔ تم سید لڑا ہاڈ ہتھ ہاڈ ہاڈ تیار تہا ہی قریب ہاتھ اللہ تعالیٰ فرماں۔ یہ ہاتھ اللہ تعالیٰ
 جو صلہ ہاڈ ان۔ فرماں **إِنَّمَا ذَلِكَ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ** ہاڈ خیر نہ وال ہاتھ نہ مگر شیطان جس
 کھوڑو ہاڈ ہاتھ توبہ ہاڈ نہیں ہم نہ ہاڈ دو سخن ہندو بیت یعنی کافر ان ہاڈ بیت ای مہا ہاڈ دو سخن
 ہاڈ ان **وَلَا يَخْزُونَ** ہاڈ نہ کھوڑو من ہاڈ وقت **وَتَالَّذِينَ** ہاڈ کھوڑو کھوڑو ان سے ہاڈ **إِنَّ كَثِيرًا**
مِّنْهُمْ لَا يَخْزُونَ ہاڈ ایمان نہ ہاڈ وال **وَالَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ** توبہ نہ ہاڈ کرن جسک

هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونًا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۰۰﴾ فَازْلَمَهُمُ الشَّيْطَانُ
عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ عَدَاؤُكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرًّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۰۱﴾ فَتَكَفَّرَ
أَدْرَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۲﴾
قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَإِنَّا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَدَىٰ قَوْمٌ تَبِعَ
هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

برحق۔ جو جہنم میں داخل ہو گا وہ اس کی سزا ہے۔ اور ان کے لئے یہ ہے کہ وہ اس کی سزا سے بچیں۔
پہلے کہہ رہے تھے۔ ہر گاہ کہہ چکے ہیں کہ یہ ہے۔ فَتَكُونًا مِنَ الظَّالِمِينَ پس یہ وہ ہے جو اس سے بچیں۔
تقصیر اور توبہ اور اللہ تعالیٰ ہی اللہ معلوم نہ کیا۔ اس کی سزا ہے۔ فَازْلَمَهُمُ الشَّيْطَانُ عَنْهَا وَالْمَرْجُومَاتُ
وَمَا كَانُوا فِيهَا يَسْتَكْبِرُونَ اور وہ جہنم میں داخل ہو گا وہ اس کی سزا ہے۔ اور ان کے لئے یہ ہے کہ وہ اس کی سزا سے بچیں۔
مذہب اس۔ یا تم جو تمہاری سزا ہے۔ پہلے کہہ چکے ہیں کہ یہ ہے۔ فَازْلَمَهُمُ الشَّيْطَانُ عَنْهَا وَالْمَرْجُومَاتُ
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدَاؤُكُمْ اور ان میں سے کئی ساری ہیں اور ان کے لئے یہ ہے کہ وہ اس کی سزا سے بچیں۔
خیر اس اور ان میں سے کئی ساری ہیں اور ان کے لئے یہ ہے کہ وہ اس کی سزا سے بچیں۔
قرار کر رہے ہیں۔ یہ تمہاری سزا ہے۔ اس کو تمہاری سزا ہے۔ یعنی ان میں سے کئی ساری ہیں اور ان کے لئے یہ ہے کہ وہ اس کی سزا سے بچیں۔
کہتے ہیں کہ ان کو جو جہنم میں توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔
كَلِمَتٍ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ پس کہ حاصل تو ہے علیٰ السلامین پس کہ یہ اس پر درود گوارا ہے توبہ
کہہ کہہ کہتے ہیں۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔
سزا ہے سزا ہے توبہ قبول کرے ان میں سے کئی ساری ہیں اور ان کے لئے یہ ہے کہ وہ اس کی سزا سے بچیں۔
جہنم میں توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔
تَعَزُّوْنَ پس ہر گاہ کہہ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔ توبہ نہ کرے۔

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي الْآخِرَةِ وَأَلَمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٥٠﴾
 إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَأَلَمْ
 عَذَابٌ إِلَيْهِمْ ﴿٥١﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهَا تَأْتِي لَهُمْ خَيْرٌ
 لِأَنْفُسِهِمْ إِنَّمَا تَأْتِي لَهُمْ لِيُذَادُوا ذُلًّا مُهِينًا ﴿٥٢﴾
 مَا كَانَ اللَّهُ لِيُذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمُوزَ

تم لکھ سہ ٹکڑوں میں جلدی ہے کہ ان یعنی منافقین۔ یا ان تمہا ایمان ہے مسلمان بنو گے مگر تم کو تہ گوسمان۔
 آئی ہے تم ٹکڑوں میں والیں پھیراں نہ کفر ہے کہہ دو یہ وہ ان **إِنَّمَا تَأْتِيهِمْ خَيْرًا** پہ پانچ سہ ٹکڑوں
 ہرگز کا نہ نقصان و اتا کہہ اس ڈر سے برابر نہ خدا جس یعنی خدا یہ سہ اس میں ہے۔ ہمہ ہمارے اتا وہ ان
 نقصان پہ کسی پاس **يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي الْآخِرَةِ** اللہ تعالیٰ ہمارے ایمان کو دینے نہ آخر میں
 اندر کا نہ جہاد یعنی تم کو و آخر تک کہہ نہتوہ مر یا نہتوہ محروم **وَأَلَمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ** یہ ہمارے جہاد
 عظیم ہو و عذاب ہر ٹکڑوں اندر **إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ** پہ ہمارے ہمو ملے ہوتے مگر ایمان
 یعنی ایمان بدل کو کہہ اختیار مگر **لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا** تم نہ ٹکڑوں ہرگز کا نہ نقصان و اتا کہہ خدا یہ
 سہ اس میں ہے کہہ **وَأَلَمْ عَذَابٌ إِلَيْهِمْ** تم نہ کھو جو تم ہمارے کا نہ تم کیا نہ جہاد عظیم و ہمارے ڈک
 تمہ ان عذاب **وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهَا تَأْتِيهِمْ خَيْرًا** یہ نہ ٹکڑوں گمان کا فر اس
 ہا نہ ٹہلتا وہ ان ہمارے تم سو کیا ہمارے رٹ نہ جان جہاد عظیم **إِنَّمَا تَأْتِيهِمْ خَيْرًا** اس ہمارے
 تم ٹہلتا وہ ان جہاد تم ٹکڑوں ہرگز کا نہ ایمان نہ کرنا۔ یعنی جہاد جہاد میں ٹکڑوں ہرگز کا نہ ایمان۔ جہاد کہ
 پچھ جہاد ہرگز کا نہ ایمان و ایمان ہرگز کا نہ ایمان نہ کرنا **وَأَلَمْ عَذَابٌ إِلَيْهِمْ** ہر حال ہمارے جہاد
 عظیم و آخر میں ہرگز کا نہ عذاب **مَا كَانَ اللَّهُ لِيُذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ** اللہ تعالیٰ ہمارے
 ایمان نہ سو کیا نہ توہہ ہا ایمان تمہ ہا اس و ہمارے ہا اس و ہمارے جہاد عظیم یعنی ایمان و ایمان بلکہ
 ہمارے ہا ایمان ہا ایمان نہ ہے ایمان ہرگز کا نہ ایمان۔ تمہ تم نظر کر کہہ ہمارے ہا اس نہ تکلیف ہا اس

بِاللّٰهِ وَمِيرَاثِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰
 لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَعِيْرٌ وَّهٰنٌ
 اَعْنِيَا۟ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَا۟رَ بِعَيْرِ حَقِّ ۝۱۱
 وَنَقُوْلُ ذُوْ قُوٰعَ ذَابَ الْحَرِيْقِي ۝۱۲ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ
 اَيْدِيَكُمْ وَاِنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۳ الَّذِيْنَ قَالُوْا
 اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدُ الْاِيْتِيۡنَا۟ اَلَا نُوْمِنُ لِرَسُوْلٍ حٰثِيۡ يٰۤاٰتِيۡنَا

خل کران ہمنو سیدہ وچھہ ہوا زہ ساری بلکہ نون سوزی واپو خدا یہ ہی بلش و یھو میراث السموات
 و الارض خدا یہ سندی سپہ و خود بخود سوزی۔ حقیقت پاجہ آسمان و زمین ہندا ایک اوس کہ سوا یہ سپہ
 یہ سوا۔ لہذا یہ سہ س ہاں اعدا خل کران کا زاہ و حالت ہند۔ یہ شخص نے خل کرہ ہا خدا یہ سہ مال
 خدا یہ سہ و ہوا اعدا خرچ کرنا سہت لہذا ہا خرچ یہ اعدا ہوا فائدہ۔ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰
 تعالیٰ یہ سوزی زبان یہ چہ کران ہمنو۔ لہذا یہ خرچ کران آسودہ آسودہ میں دل خرچ کران۔ محض
 خدا یہ سہ و ہوا خا لطرہ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَعِيْرٌ وَّهٰنٌ
 تم لو کہ ہند ہا تم سہ ہوا ان آس اللہ تعالیٰ ہمنو (نور ہا ہند) خرچ۔ تم ہمنو لو کہ قرض سگان و هٰن
 اَعْنِيَا۟ اُس ہمنو مالدار۔ ہا زاس قہیے ہندا اکتفا کران سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا بلکہ ہمنو اس لیکھو
 تم ہوا جنہ و ہمنو سہ سہ تمہ جنہ بن ہا امان خر و قَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَا۟رَ بِعَيْرِ حَقِّ ۝۱۱
 جنہ و کھسہ یہ کہ تو ہ۔ لیکھو ہا ہوا تو تم لو کہ ہند سہ و خفیہ ہمنو ہا حق ہا سہ لیکھو ہمنو تو ہند
 بِن وَنَقُوْلُ ذُوْ قُوٰعَ ذَابَ الْحَرِيْقِي ۝۱۲ اس و کھہ ڈہہ ہوا و زہم ہا ایک۔ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ
 اَيْدِيَكُمْ وَاِنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۳ یہ عذاب ہمنو تمہی کا میں ہند ہا ہا سہ کھسہ ہند ہوا تمہ کہہ
 مژہ ہمنو اللہ تعالیٰ یہ ہمنو ہذاں نسبت ظلم کہ ہواں لہو طریقہ ہا ہوا رانی کیا ہا ویک سزا الْاَلْمِيْنَ قَالُوْا
 اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدُ الْاِيْتِيۡنَا۟ اَلَا نُوْمِنُ لِرَسُوْلٍ حٰثِيۡ یٰۤاٰتِيۡنَا ہمنو ہندو گے ہے لو کہ سہوا ہوا نور اوت ذہپ کہ اللہ تعالیٰ

يُقْرَبَانِ تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ
 وَبِالذِّمَى قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٥٠﴾
 فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا
 بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٥١﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ
 الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّقُونَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ
 رُحِزَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ قَارَأَ وَمَا

ان نعمت ہے ہر شخص ظہیر ان ہندوؤں پر یہ حکم فرمادیتا کہ اس کو نہ چھو کہہ کر ظہیر اس کو نہیں
 حاشا یا بیٹا یا بیٹا یا کلمہ اللہ یا جان نہ سوسہ ہر خاص پھر وہاں کو خدا ہی ہے وہ ظہیر ہے نہ خود
 نیاز کرتے۔ تم قرآن میں خود نیاز اس کو نہ کہہ کر طرف ہر اور اس کو سوائے کہ تم خود اس میں نہیں سوائے
 قل فرمادے کہ جب یہ سوال اللہ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ ہر چاہے اسے توہم کی اور یہ
 ظہیر ہے نہ وہ اللہ ہے نہ اللہ ہے۔ وَبِالذِّمَى قُلْتُمْ ہر سوائے کہ تم سمجھتے ہو کہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے
 قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ اور کیا نہ ہر اور کہ توہم تم ظہیر اگر جب یہ زمانہ ہے۔ فَإِنْ كَذَّبُوكَ
 فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ مِّن قَبْلِكَ یہی ہر گاہ توہم سمجھتے ہو کہ اللہ ہے نہ کہہ کر ان کا نہ ہر وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے
 اللہ علی اللہ علیہ وسلم جبکہ توہم نہ وہ اللہ ہے نہ وہ ظہیر ہے اسے تم نہ کہہ کر ان کا نہ ہے نہ کہہ کر ان کا نہ
 بخند۔ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ تم یہ کہہ کر ان کو اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے
 آسمان۔ ای لو کہ توہم نہ خود کو خیال دیا ہی خود بخود روزانہ۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ پر ہم
 شہدائے اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے۔ ہر وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے۔ قُلْتُمْ وَرُحِزَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ قَارَأَ
 انجور کہ توہم ساری اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے
 رُحِزَ عَنِ النَّارِ سخت سزا مگر کیا تک اور۔ قُلْتُمْ وَرُحِزَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ قَارَأَ
 اس میں ہے۔ اور یہ توہم ہر اور ان کا نہ ہے۔ ہر وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے نہ وہ اللہ ہے

لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا اُولٰٓئِكَ اَمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۱﴾

خدا پر خدا کا نام کم قیمت مونس کرنا اور آپ کے آیتوں کو جتنی بھی کم قیمت سے خرید لیں۔
اور خود پر ہر جہت میں پروردگار سے بھی (اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ) بلکہ اللہ تعالیٰ جو جلد حساب لے لے
اور حساب لے لے کر سنو گے اور عطا یا لے گا (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا) صبر کرو، ٹھہرو اور
محکم و ثابت رہو اور ہمیشہ جاملے رہو (وَرَابِطُوا) تعلق رکھو (وَاتَّقُوا اللّٰهَ) اللہ سے ڈرو (لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ) تاکہ
آپ سب کو کامیاب کرے۔ (اصْبِرُوا وَصَابِرُوا) صبر کرو اور صبر کرو۔ (وَرَابِطُوا) تعلق رکھو۔ (وَاتَّقُوا اللّٰهَ) اللہ سے ڈرو۔ (لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ) تاکہ آپ سب کو کامیاب کرے۔



وَكَذَّبُوا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَكُمُ النَّارُ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۰﴾
 يَبْنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ ذُكِّرُوا بِعَهْدِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا
 بِعَهْدِي أَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ وَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا
 أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أُولَٰئِكَ كَافِرِينَ ﴿۱۱﴾ وَلَا تَشْكُرُوا

موجب۔ پس بخند جس کا نہ تو قہ نہ سپہان تم ہی دی کروں تمکین۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
 اُولَٰئِكَ اصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۔ دون سب لوگوں کو انکار کو رہے گا اور انہیں آیت مان آیات تم لوگوں کو جو
 بنائیں انہروا دون۔ کھ ہاں انہرو روزانہ پیش وہاں۔ بچاں آہے بیان کرنے نعمت معنوی۔ کھ ہاں
 بیان آؤ کرنے آدم علیہ السلام سزا دیدہ اللہ بندہ کھ۔ وہاں بظہر بچاں بیان کرنے خاص نعمت بچہ عطا
 آہے کرنے بنی اسرائیل حسب و نسب وغیرہ ہمہ سیت تم انہمازی شان حاصل آہے۔ کھ ہاں وہ ایمان
 لہ سیت تمام لوگ کھ اترے۔ یَبْنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ ذُكِّرُوا بِعَهْدِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ۔ اے یعقوب علیہ
 السلام سند بچہ فرزند اسرائیل کو عبد اللہ۔ بچاں حضرت یعقوب کھ ہاں۔ بنی اسرائیل کے حضرت
 یعقوب سب اولاد تھی بظہر اللہ تعالیٰ فرماواں اے حضرت یعقوب سند بچہ اولاد اترے ہاں ہاں ہمہ نعمت
 ہاں عطا کرو۔ کھ نعمتیں بندہ حق لواراں توبہ آسان سیدہ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي۔ یہ کہ تہہ وفا
 میاں کھ عہدس لیس توبہ ہاں سیت کردہ حضرت محمد فی آخر الزماں صلح اَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ۔ ہاں
 کردہ ہاں س عہدس لیس یہ کہ تہہ توبہ سیت وَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ۔ یہ کہ ہاں س عہد
 بظہر لوں انہرو۔ ہاں میں عوام عقلمند میں کہہ ڈو کہ تم ہاں روزانہ سوان امتقاد۔ تم ہاں س ہاں ہاں ہاں
 سیت خدمت کران ہمہ سوا اللہ بندہ۔ وَأَيُّهَا إِنَّمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أُولَٰئِكَ كَافِرِينَ
 یہ کہ ہاں کھ کتاب بچہ میں ہاں کہہ۔ بچے قرآن مجیدس۔ توبہ ہاں ہاں سیت وحشت گوہن۔
 کیاہہ سو کتاب کر میں ہاں در حالہ سوا اللہ تصدیق کروں کھ کتاب بچہ توبہ سیت بظہر یعنی
 توراہ۔ یہ نہ سیدہ ہمہ گوڈک بظہر لیس قرآن مجید کہ۔ یعنی توبہ علیہ بظہر سیدہ ہمہ بظہر کران ہاں

سُورَةُ النِّسَاءِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا
وْنِسَاءً ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ وَأَتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ
وَلَا تَسْبَدُوا بِهَا لِنَفْسِكُمْ ۗ إِنَّكُمْ أَنْفُسِكُمْ لَا تَأْكُلُونَ أَمْوَالَهُمْ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ اے لوگو! تم کو پیدہ کرنا پروردگار سے بخلافت، نہ فرمائی کہ نہ تمہاری خالقہ الٰہی
خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ اسی طرح پیدہ کر دیا کسی شخص سے یعنی حضرت آدم و خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
یعنی ہم پروردگار نے پیدہ کر کسی شخص سے جنہر آسمان یعنی حضرت حوا سے پیدہ کران حضرت آدم
سُزِی کر دیا جنہر و بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا اے ہم ہر ایک کو جس جنہر حسن دونوں سے
بہ ذلت ہے شمار و اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ اے ہم جو تمہاری خدائیں سمجھنا اور
خبر کئے کہ تمہاری خدایوں سے نہیں خدایوں سے مطالبہ کران یعنی وہان ہمیں وہاں کہ خدائیں تمہاری ایمان حق کر
نوں دونوں سے خبر ہمیں خدائیں تمہاری کہ توجہ کران ہذا اللہ جو نہ پانہ جس کو انہیں خصوصاً
آشیائی ہمہ حقوق ضائع کرنا ہے کہ انہیں اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ ویکے اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ
توجہ رکھتا ہے رگرنی کران۔ نہ ہر ایک جنہر ساری حالات پانہ ایمان و اتُّوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ اے آبی
وہاں ہے سر پر ہر ایک جنہر پانہ نومی مال حوالہ کران و انہیں دونوں و لَا تَسْبَدُوا بِهَا لِنَفْسِكُمْ اے ہم
آبی ہر ایک مال جنہر جس جس مال سے پانہ ان و لَا تَأْكُلُونَ أَمْوَالَهُمْ اے ہم نہ کھین

وَكُفَىٰ يَٰأَيُّهَا حَسِبًا ۖ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ
 الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا
 تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ
 أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۚ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو
 الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرَادُوا أَن يُوتُوا مِنْهُ
 وَتَوَلَّوْا أَلْهُم قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلِيُخَشِ الَّذِينَ

دَقُّنْتُمْ أَيْهَتُمْ أَمْوَالَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَالنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۚ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرَادُوا أَن يُوتُوا مِنْهُ وَتَوَلَّوْا أَلْهُم قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلِيُخَشِ الَّذِينَ

دَقُّنْتُمْ أَيْهَتُمْ أَمْوَالَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَالنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۚ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرَادُوا أَن يُوتُوا مِنْهُ وَتَوَلَّوْا أَلْهُم قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلِيُخَشِ الَّذِينَ

دَقُّنْتُمْ أَيْهَتُمْ أَمْوَالَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَالنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۚ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرَادُوا أَن يُوتُوا مِنْهُ وَتَوَلَّوْا أَلْهُم قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلِيُخَشِ الَّذِينَ

لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَةً ضِعْفًا خَافُوا
عَلَيْهِمْ فَلْيَسْتَقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝
إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ طُلُبًا إِنَّمَا
يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ۝
يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِي كَرِهْتُمْ خِطَا الْأُنثَىٰ ۚ
بِمَا تَرَكَتِ الْوَالِدَاتُ وَالْأُمَّهَاتُ ۚ لِلَّذِي كَرِهْتُمْ خِطَا الْأُنثَىٰ ۚ

از پسین پند فرمود وقت که گوی اولاد پارس باشد آن روزی که جن جن و عیال و کوی صخره در غم نهادند
بگوئی شعله کوی که آن بر همه قسم سوره است **فَلْيَسْتَقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا** آن
گفته و الله تعالی آن - چه کوی مفید - مراد از کلام **إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ طُلُبًا** یا
پای هم کوی که هم مال همه کوی در حق علم و هم کوی **إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا** هم
همه کوی که نین بدان خبر در آن **وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا** به دانستن مقرب هم در آن کوی که
يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ الله تعالی بگو تو به در آنک حکم فرمودن جنین اولاد آن بگو - کوی که
پای کرد - در همه خبر نین همه حاصل **لِلَّذِي كَرِهْتُمْ خِطَا الْأُنثَىٰ** آن فرود که همه معلوم دان زمان
بگو کوی که بر آن - علم کوی که به که کوی که آن - ساری مال سوره - نصف نصف کوی که کوی که
پای که نصف کوی که کوی که کوی که بر کوی که سیت کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که
کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که
لِلَّذِي كَرِهْتُمْ خِطَا الْأُنثَىٰ کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که
ساری مال کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که
وَأَجْنًا بر کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که
خدا آن - کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که کوی که

النِّصْفُ وَلَا يُؤَيِّهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا الشُّدُسُ وَمَاتَرَكَ إِنْ
 كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَةُ أَبُوهُ فَلِأَبِيهِ الثُّلُثُ
 فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأَخِيهِ الشُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوصِي
 بِهَا أَوْ دِينَ أَبَائِكُمْ وَأَبْنَاؤَكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ
 نَفْعًا فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ وَإِنْ اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَلَكُمْ
 نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ
 لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوصِيْنَ بِهَا

ممودہ اندر پر حقہ اس والد قسم حصہ ہر حصہ مال جزوہ لیس مال موصیٰ شخص یا جس کی تر وراثت اسے
 ان کا ان کے ہر حصے اس موصیٰ شخص سے روایت لولادہ فان لک یکن لہ ولدا لیس ہر گاہ
 جس اولاد اسے نہ روایت قریبہ لولادہ وارث اسے روایت مال مویٰ فللأب والثلث علیہ گواہ
 ترسم حصہ ہائی گواہس فان کان لہ اخوة ولایوی الشدس ہر گاہ اس فرد کی آسن نہ روایت ہائی یاوی
 نہ علیہ والد یاوی قسم حصہ ہائی گواہس ملن ہلن نہ کسی میں بعد وصیۃ یوصیٰ بہا اوقوتی = تقسیم نہ سے
 بیان کرتے آئے کہ وصیت سے قرض لیا کرتے ہا اباؤکم وابتناؤکم لا تعلمون انہم اقرب لکم فلنقا مال
 جس سے یہ بچ گئے۔ تو یہ بچنے کو یہ خبر کو یہ تو یہ سو اندر زیادہ فانیہ سے نفع واکارہ ان۔ ای خبر
 خدا سے ہی پاؤ فی نسیۃ من اللہ فی خدا میں بچو ہر حصہ حصہ مکرر گورنت ان اللہ کان علیما
 حکیمنا جبکہ اللہ تعالیٰ بچو سوزی زانہ ان۔ سوزی بچو حصہ مال۔ ولکم نصف ما ترک أزواجکم
 یہ بچو حصہ ہر حصہ نصف ہر مال جس بچو کی ترولن انہو زانہ ان لک یکن لہن ولدا لیس ہر گاہ
 کی روایت لولادہ فان کان لہن ولدا فلکم الرربع مما ترکن من بعد وصیۃ یوصیٰ بہا اوقوتی
 بچو ہر حصہ حصہ ہر مال جس سو بچو کی تر وراثت اسے میں بعد وصیۃ یوصیٰ بہا اوقوتی = سے

اَوْدَيْنِ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ كُنْتُمْ لَكُمْ وَوَلَدٌ فَإِنْ
 كَانَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِهِ
 تُوْصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورِثُ كَلِمَةً أَوْ امْرَأَةً
 وَوَلَةً آخَرًا وَأَخْتًا فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ
 مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِهِ تُوْصَى بِهَا
 أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ وَصِيَّتُهُ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٥٠﴾

تقسیم جمیع وصیت پندار سے تو کو کرنا ہے کہ اگر کسی کا یہ وصیت ہے تو اس کو پندار سے
 تَرَكَتُمْ إِنْ كُنْتُمْ لَكُمْ وَوَلَدٌ یعنی زمانہ میں وصیت ہو اور ہم وصیت نہیں کیا ہے تو اس کو پندار سے
 ہر گاہ کہ وصیت ہو اور اولاد ہے تو اس کو پندار سے تَرَكَتُمْ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ یعنی ہر گاہ کہ وصیت ہو اور اولاد ہے
 اسے علیہ وصیت ہر گاہ کہ زمانہ میں وصیت ہو اور ہم (۸) حصہ نہیں تو پندار سے تَرَكَتُمْ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ
 وَوَصِيَّتُهُ تُوْصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ سوئی اور وصیت ہے جاری کرتے ہو اور وصیت ہے تَرَكَتُمْ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ یعنی پندار سے
 کَانَ رَجُلٌ يُورِثُ كَلِمَةً یعنی ہر گاہ کہ کسی شخص سے کسی نے مال موج سے اولاد اس کو تَرَكَتُمْ
 یا کلمہ نہ تو اس سے کسی نے مال موج سے اولاد اس کو تَرَكَتُمْ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ یعنی ہر گاہ کہ کسی نے مال موج سے
 فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ یعنی ہر گاہ کہ کسی نے مال موج سے اولاد اس کو تَرَكَتُمْ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ
 مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ یعنی ہر گاہ کہ کسی نے مال موج سے اولاد اس کو تَرَكَتُمْ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ
 تَرَكَتُمْ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ یعنی ہر گاہ کہ کسی نے مال موج سے اولاد اس کو تَرَكَتُمْ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ
 پندار سے وصیت کرتے ہو اور وصیت ہے تَرَكَتُمْ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ یعنی ہر گاہ کہ کسی نے مال موج سے
 نہ کسی نے وصیت کرنا ہے تو اس کو پندار سے تَرَكَتُمْ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ یعنی ہر گاہ کہ کسی نے مال موج سے
 خود زیادہ اس سے کسی نے جاری کرتے ہو اور وصیت ہے تَرَكَتُمْ مِمَّنْهَا الشُّدُسُ یعنی ہر گاہ کہ کسی نے مال موج سے
 حَلِيمٌ اللہ تعالیٰ بخوبی سوزی زائد ان سے ڈرنا کہ وہ ان سے ہر گاہ کہ کسی نے مال موج سے

تِلْكَ حُدُودَ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ۝ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ
يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ وَالَّذِينَ
يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ بَيْنِكُمْ فَاستَشْهِدُوا
عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي
الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَقَّعَنَّ الْمَوْتَ أَوْ يُجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ

مخرجون ما بان۔ ایمان والین مخرجون حتی سزاواران ایمان و سزاواران عظیم۔ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ اسم انعام
مخرج حدایہ سند تِلْكَ یوسف مخرجون ذلک وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ نفس اکماء عظیم مخرج حدایہ سند
جہدس بظہر سند یدخلہ جنت تجری من تحتہا الأنهار خالدين فیہا نفس و انکار و خدا حسن
جمل انکار یوسف مخرجون چنان آسن۔ حتی جنک سزاواران ہم بیست و ذلک الفوز العظیم مخرجون
بذکامایا در شکاری وَمَنْ یَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ نفس با فرمانی کرد حدایہ سند جہدس رسول
سزا ویتعد حُدُودَهُ نفس و الم مخرجون حدایہ سند مصلی ذلک من حدان جز پانندی کرن سزا کو مخرج
تیک سزا مخرج یدخلہ نارا خالدا فیہا نفس و انکار و خدا جنس انکار مخرجون عظیم و لہ عذاب
شہین مخرج جہدس مخرجون ذلک کہ ان عذاب وَالَّذِينَ یَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مِنْ بَيْنِكُمْ فَاستَشْهِدُوا
سند زان عظیم کاسہ کرن جہدس مخرجون ذلک انکار فَاستَشْهِدُوا عَلَیْهِنَّ اَرْبَعَةً مِنْكُمْ نفس در لو
جہدس مخرج ذلک انکار سلمان فَإِنْ شَهِدُوا نفس مخرج ذلک انکار ان جہدس مخرج کاسہ مخرج
فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّى یَتَوَقَّعَنَّ الْمَوْتَ أَوْ یُجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سبیل نفس کرن کاسہ
ذلک بند کرن انکار جان مخرج ان یا فرمودہ اللہ تعالی جہدس مخرج و الذلک یأتینہا مخرجون

سَيِّلًا ۞ وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَاذْهُبُوا عَنْهَا فَإِنْ تَابَا
وَأَصْلَحَا فَأَعْرَضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيْمًا ۞
إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوْءَ بِجَهَالَةٍ
ثُمَّ يَشُوْءُونَ مِنْ قَرِيْبٍ فَأُولَئِكَ يَتُوْبُ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۞ وَلَيْسَتْ التَّوْبَةُ
لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ اللَّهَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ

یعنی یہ شخص مردہ زمانہ بھگے کہیں توبہ کرنے اندرہ قَالُوا لَمَّا نَسُوا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
انہوں نے توبہ نہ کی تھی۔ قُلْ تَابَا وَأَصْلَحَا قَاتِلُوا غُرُظًا عَمَتُهُمَا لَمَّا نَسُوا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
میں حالت درست کر کے نہیں تراوی کہ تکیف و تک خیال۔ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيْمًا یہ بات اللہ تعالیٰ
بھی سیخا توبہ قبول کرے ان۔ سیخا و تم کرے ان۔ ہم انعام آس جو زمانہ نازل ہوتا ہوا ہے
التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوْءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَشُوْءُونَ مِنْ قَرِيْبٍ توبہ قبول کرنے
ندہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک نہیں لوگ ہند توبہ ہم بھگے کہیں توبہ کرنے والی ہے توبہ کرنے سے پہلے
وقت اسے ہر دھم قَالُوا لَمَّا نَسُوا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ توبہ کرنے سے پہلے کہہ اللہ تعالیٰ قبول
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا اللہ تعالیٰ بھگے سوزی زندگی سے سیخا ہندے وال۔ جس شخص نے
بھگے دل کی توبہ کرے کہ ہندے بھدی دل توبہ کرے۔ ہندے حکیم آسن کو ہندے ہندے بھدی دل توبہ
کرے میں ہندے ہندے ان رسوا کرے ان وَلَيْسَتْ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ یہ ہندے توبہ
قول ہے ان میں لوگ ہندے ہم بھگے کہہ وہ ان کہیں حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي
تُبْتُ اللَّهَ یوحنا کہیں مرے وقت ہندے عالم آخر تک ہندے ہندے ہندے ہندے ہندے ہندے ہندے ہندے

وَهُمْ كَفَّارَةٌ أَوْ لِيكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرْتُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا
تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ
بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ
فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝ وَإِنْ
أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ أَحَدَهُنَّ قِنطَارًا

کران دون۔ تمہے ساتھ تو یہ بھونے کا حل قول وَلَا الَّذِينَ يَتُوتُونَ وَهُمْ كَفَّارَةٌ یہ بھوننے سے
لو کہ نہ تو یہ قول ہم نے ان کے لئے۔ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيمًا ہم لو کہ تم بھون
جنوبہ خلیفہ و بھون سے تیرا تھوہ نہ کڈر مذاب۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكْرَهُوا النِّسَاءَ كَرْهًا
ای با ایمانو ہرگز بھون تو یہ جائزہ طلال نہ کیا سہوہ جبراً نہ زبردستی نہ ان سے ہم و ہر مٹ۔ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ
یہ نہ آسنا کہ زمانہ نہ کران لیتنا ہیبتیں مآ آتیتموہن طہر نہ وصول کرو تمہ مال آنکر دیکھو نہ
نہس تو یہ من و نہس آسہ۔ اِلَّا اَنْ يٰٓاْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِيْنَةٍ تم سے کہ نہ کن بھون کا کہ کران طہر
بھون خلیفہ و بھون نہ کہہ جائزہ دلو نہ مال وصول کران نہس تو یہ من و نہس آسہ و بھون جائزہ نہس تو
وَقَاتِلُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ یہ آسہ زمانہ سے نہس کران نہس طہر۔ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ
نہس ہر گاہ تو یہ تم نہسند آسہ فَعَسَىٰ اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا نَّهْس مُمْكِنٌ لَّهٗمْ لَسْ جَزَّ تَوْبَهُ نَاطِقًا اَسَہ فَاصْطَلَّ
اللّٰهُ يُوَفِّيْهِمْ اٰجْرًا اللہ تعالیٰ تمامہ تمہ اندر جنوبہ خلیفہ واریہ غیر نہس کہت۔ وَاِنْ اَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ
زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ہر گاہ نہس ارادہ کرو و اس زمانہ بدل یا کہ زمانہ کران یعنی کہ نہس کران نہس بدل یا کہ
کران وَاِنْ اَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ تَوْبَهُ نَاطِقًا تمہ ماس اندر ہر گاہ تہو نہس ارادہ نہس واریہ مال آسہ و نہس
فَاِنْ اَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ مَّا اَرَدْتُمْ اَسَہ کہہ۔ اَلَا تَاخُذُوْنَ بِالْحٰجَةِ الْاٰلَا وَاِنَّ اَلِهٰبَنَا
کیا یہ کہ نہس مال و اس ظہم نہس۔ جن پان نہس ماس کر کہ نہس۔ یہ کہ نہس نہ ہرگز نہس و نہس

فَلَا تَأْخُذْ وَآمِنَهُ سَيِّئًا مَا تَأْخُذُ وَنَهَ بُهْتَانًا وَأَوَانًا مُمَيَّنًا ۝ وَ
 كَيْفَ تَأْخُذُ وَنَهَ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ
 نَيْبًا قَاعِلِيًّا ۝ وَلَا تَسْأَلُوا مَا أَنْعَمَ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّاءِ إِلَّا مَا قَدْ
 سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ
 أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَوَّامَاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ

تَأْخُذُ وَنَهَ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ چه کسی با هم بی رحمی کند پس سوالی حال آنکه تحقیق نزدیک و صمیمی
 است چه کسی پس یعنی طوالت سخن با هم بود است۔ وَالْقَدْرَ بَيْنَكُمْ بَيْنَنَا الْقُرْبَىٰ چه نعم نزدیک بود تو بود
 پس بعد از آن روانست سخن فاحش یعنی اجاب و قول که بود وقت۔ خیر هم و منبری بد از زبان غیر فتح سخن
 قبول کورست۔ لئذا لیه خیر فتح کلمه تمکیم بدل در بعضی یعنی خبر کی از هرگز اول سخن که سخت به
 انسانی در علم وَلَا تَسْأَلُوا مَا أَنْعَمَ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّاءِ است با این ناموس است اسب و نهر کردن گن زبان بیست
 سخن بیست حمد و مایه یاد بد کجای است کورست یا جایز طریق پاهم همسری است کرمز (الَّذِينَ اسْتَفْتَى
 كَرِهُوا أُمَّهَاتَهُمْ فَذَرْجَتْهُمْ أَسْمَ یعنی اسلام آوردند در او اسلام بود که مذکر عمو کرد۔ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً
 وَتَقَطَّقَ بِنِزَانِهَا چه نعم حشر کن چه سینه بچه مرفذ کن چه سینه قابل لغزت و سَأَلْتُمُنِي چه مفسر ما
 در سینه خراب طریق حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ حرام چه کرد تو بود و ما به
 همزه چه کوره همزه چه بیست همزه۔ چه سینه بیست آستن۔ مال بیست آستن یا ما به بیست آستن۔ یعنی کن
 بیست کجای کن ما تو بود حرام در ناجای وَخَالَاتُكُمْ چه ما به همزه۔ همزان ما بین همزه بود۔ سینه بود۔
 مال بود۔ ما به بیست وَخَالَاتُكُمْ چه ما به همزه یعنی ما بین همزه بود۔ سینه بود۔ مال بود ما به بیست وَبَنَاتُ
 الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخِ چه ما به همزه یعنی ما بین همزه کوره۔ سینه های همزه۔ مال های همزه۔ ما به بیست
 همزه۔ چه بیست همزه یعنی همین همزه کوره۔ سینه بیست همزه۔ مال بیست همزه۔ ما به بیست همزه۔
 وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخِ چه ما به همزه کوره همزه کوره ما به همزه کوره ۱۱۱ و صحت است

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ
 اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَأُجَلَ لَكُمْ مِمَّا وُزِيَءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ
 مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ فَمَا اسْتَعْتَمَرْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ
 أُجُورَهُنَّ قَرِيبَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا تَرَضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ
 الْغَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ
 طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ أَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا

کرده ان سخاوت هم کرده ان وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ به معنی حرام است که تو به خاطر آن زمان
 سبب کجا کن من جانا تو خود آن إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ حکم کن همه زمان من چه ملک نبود
 به جزه که از سبب آن نمی تواند زد و به آن در امر من اندر همه طه طلال کتبت الله علیکم سبب
 انکام بهر لکبت الله تعالی ان تو به خاطر و اهل لکوتا و ذلک به به تو طلال کن همه و خطره همه
 سارے زمان همه هنوز زود اور ای به ان تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ ای که شما با آن که چه همه زمان به نوبت
 و از زود اهل مَحْصِنِينَ مَحْصِنِينَ در حال همه همه نبی چه دن آسود گز کرد ان آسود یعنی با قاصد
 ایجاب و قول حکم که هر مکرر که است و ان شاید بر و همه من به کجا کن فَمَا اسْتَعْتَمَرْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ
 پس هنوز زود همه من نبی تو به طه طه یعنی کجا خواست با زود و فَاآتُوهُنَّ قَرِيبَةً قَرِيبَةً پس به
 من همه من و پس مکرر که است همه و اَجْنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْغَرِيضَةِ به معنی
 تو به که انکام همه چیز من و همه طه طه که با زود و ان را منی سبب به کجا کن و زود کانه چه مکرر که
 به زود ای که تو ای که که که چیز من من تو به ایستار إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا به نوبت الله
 تعالی همه سوزی زمان پس همه معلوم همه فاکه به طه طه چیز من من همه ای مناسبت همه من
 انکام همه خطره به ای که ان من همه سبب همه اول حکمت همه من انکام من تو به طه طه مکرر که ان
 اگر چه تو به من ترش همه و مَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ به معنی پس ای که

رَحِيمٌ يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ الَّذِي فِيكُمْ وَيُغْفِرَ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
 قِيلَ لِمَ تَقُولُ إِنَّ اللَّهَ قَدَرْتُمْ وَهُوَ سَعِيدٌ عَلِيمٌ ۗ لَوْلَا رَأَيْتُمُ الْمَوتَ الَّذِي يَمُرُّ بِالْإِنْسَانِ
 فَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُّسَوِّدٌ أَوْ أَسْفِلٌ فَإِنَّ اللَّهَ فَاعٍ لِّمَا تَعْمَلُونَ
 وَيُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ الَّذِي فِيكُمْ وَيُغْفِرَ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
 يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وِجْيَاءَ غَزَاكُمْ وَعُقُوبَتَكُمْ وَأَلْوَارِئَهُمْ
 بِمَا كَفَرُوا بِآيَاتِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
 إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ

جہ مہر کر رہو، تمہو بہتر جہد و نظر ہو۔ تمہے سیت سہوار لہتم جہد کی لکس لکام بند لہجو۔ لہہ ہر گاہ مہر
 کر دہ لہزان سلی کر دیکھان لہہ بن جہد لوار لکام کس لہہ سہ سم سوز سوز کوز آسہ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
 حَكِيمٌ اللہ تعالیٰ تمہو مقرر کر دہاں۔ رحم کر دہاں تمہے نہ تاب نہاں کر دہ۔ مجبور سہو دہ کران
 لہزان سیت لہجہ یُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ الَّذِي فِيكُمْ یعنی تمہو توبہ ہاں دہہ تمہے اہل حق ہنہزم توبہ ہر دہہ
 آسہ، تمہے لہہ لہہ ہاں کر دہہ وَيُغْفِرُ لَكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ یعنی تمہو سوز ہر صحت سوز توبہ آسہ۔
 اللہ تعالیٰ تمہے سہواہ علم اول سہواہ صحت اول وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وِجْيَاءَ غَزَاكُمْ اللہ تعالیٰ تمہو ہر صحت
 توبہ سہو توفیق توبہ کر کک دہ توبہ توبہ کرہ قول۔ قَوْلِ الَّذِينَ يُتَّبِعُونَ الظَّالِمِينَ تمہے لہہ
 ہر وی تمہے کران لہہ جن طواغیت تمہے ہر صحت ان تَبِيلُوا أَمْوَالَهُمْ بَيْنَهُمْ ذَوِّقُوا لِعَذَابِ اللَّهِ
 سوز لہہ لہہ دہہ ہاںہہ یُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ اللہ تعالیٰ تمہو ہر صحت لکام انہر توبہ
 ہنہر لوار لوار ان وِجْيَاءَ غَزَاكُمْ۔ انسان تمہو ہنہر سے کران صحت کر دہ۔ سوزے آسہ اس
 ہنہر لہہ لکام فرض کران ہنہر سوز دہاں لہہ کر دہہ ہاںہہ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
 بِالْبَاطِلِ ای ہاںہہ صحت کہو ہاں لہہ لہہ ہاںہہ ہاںہہ ہاںہہ ہاںہہ ہاںہہ ہاںہہ ہاںہہ ہاںہہ ہاںہہ ہاںہہ
 إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ لیکن ہر گاہ ہاںہہ ان رضا صحتی سان تہدات تمہے لہہ شریعت کی

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿۱۰﴾ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وظلمًا
 فَسَوْفَ نُصَلِّيهِ نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿۱۱﴾ إِنَّ
 جَحْتَبُوا كِبْرًا يَنْهَوْنَ عَنْهُ نَكْفِرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلَكُمُ
 نُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿۱۲﴾ وَلَا تَسْتَمْتُوا فَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ
 لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا كَتَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا كَتَبْنَ

اصول و مطلق اسم خود مضمون کانه خرج **وَالَّذِينَ يَفْعَلُوا** یعنی چه کرده که کاره و تن بیان - یعنی چه
 کامبردن کمر و مسوومیت چه تکلیف مزلوار سید **إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا** در ظاهر الله تعالی مضمون بیست توبه
 و طهر رحمت دول **وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وظلمًا** یعنی کس که کاره هم چیز کرده مسوومیت
 مسامت توبه کرد سر کشی = ظلم کن - پس جلدی و انکار آن اس سوید پس اندر **وَلَقَدْ كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ**
يَسِيرًا یعنی الله تعالی اس ایچ سهل = آسان **إِنَّ جَحْتَبُوا كِبْرًا يَنْهَوْنَ عَنْهُ** کی لو کو هر کانه
 مانه زود و بدیع ممتوح چیز و بدیع مضمون توبه کمر در نه عمل **نَكْفِرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ** بخشایش کرده اس
 چیزین لو کمن مکن **وَنُدْخِلَكُمُ نُدْخَلًا كَرِيمًا** به و انکار و اس تبه عزیزه جایی مخر سو موی جنت
وَلَا تَسْتَمْتُوا فَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ به سه کمر و آرزو = تمنا چه ماری فرد = زمانه مبه توبه
 چیز که مبه سیت فضیلت ده آتوبه اندر لاین یعنی مردان لاین **وَظَلَمَ** یعنی زمانه و ظلم - مضافه اسن یا
 مردان دامن بزرگ اسن یا دون مردان بنز گو ای عمل اسن کباز **لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا كَتَبُوا**
 مردان مبه مظهر و مظهر کمن عمل بنز مزد = ثواب مقرر آخر حق اندر همه ممو کرده مزه اسن -
وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا كَتَبْنَ زنان مبه مظهر و مظهر کمن عمل بنز مزد = ثواب مقرر آخر حق
 اندر همه عمل ممو کرده مزه اسن - آخر حق بنجامک دارد در مظهر مظهر و مظهر مخر مخر مضمون
 کانه مبه مظهر = پس مخر زت کرده دیاه اس اندر مخر زت مبه سو آخر حق اندر - مماند سیت کباز
 به - مخریز **وَسَلَّوْا اللَّهُ تَعَالَى** در خواست کران = عملن الله تعالی اس چه فضل - سنی کله و کبیر

وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْتَكُمْ
 فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا ﴿۵﴾
 وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ
 وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ﴿۶﴾ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا

اللہ تعالیٰ سے یہ راہ چھوڑ کر نہ سیت۔ راہ چھوڑ کر تک تو قیاس نہ سیت۔ یا تنہ بدل کہ اللہ تعالیٰ ان کی مانند
 جہد میں حق تو نہیں ہے مخالف امر کو نہت مردوں وَالَّذِينَ عَقَابُوا آلَ مَرْيَمَ وَجَعَلْنَا مَرْيَمَ نَذِيرًا ﴿۵﴾
 یہ وہ نافرمانی ہے تو یہ اندیشہ ہے۔ قَوْلُهُنَّ لَنْ نَسْرُكَ وَكُوَاهُ لَنْ نَسْرُكَ فِي الصُّلُوحِ وَالْمَجْرُورِ
 فِي الْمَضَاجِعِ تو یہ کہ اللہ کے لئے۔ یعنی پاس لیتے ہیں کہ شوہر و اہلیوں کو تو یہ اللہ
 کہ۔ مگر تھی سب سے نہ زخم لیکھ یا کافہ جان بچھو۔ اللہ الہ سان۔ اللہ عز و جل تو وہ (۱)
 نافرمانی ہے و خوف ہے اللہ سے کہ لیا نہیں (۲) نافرمانی ظاہر ہے جو وقت کبھی نہ لیا، تو اس اندر (۳)
 کہ اگر نافرمانی کر لیں وہ کو اور اللہ لَنْ نَسْرُكَ فَإِنْ أَلْمَنَّا بِرُكَاةٍ جَمْعًا فَمَا نَسْرُكَ لِي كَرِهَ اللَّهُ لِسُنَّةِ
 عَلَيْهِمْ سَبِيلًا لَنْ نَسْرُكَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ
 كَيْفَ يَرَى بِاللَّهِ اللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ اللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ تَعَالَى
 زبَانِ لَنْ نَسْرُكَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ
 شِقَاقَ بَيْنَهُمَا لَنْ نَسْرُكَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ
 لَنْ نَسْرُكَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ
 رشتہ دار و اندر وہ کہہ فیصلہ کر دیا ہے نہ زناہ ہندج رشتہ دار و اندر وہ کہہ فیصلہ کر دیا ہے نہ زناہ
 آسے إِنَّ تُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ہر گاہ ہم وہ شوہر سے فیصلہ کر دیا ہے نہ زناہ
 آسے جہان اللہ تعالیٰ ہے تو قیاس نہ لیا کہ لیا لَنْ نَسْرُكَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ

بِهِ شَيْئًا وَيَالِ الْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ
 وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
 بِالْجُنُبِ وَأَبْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا
 يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۗ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ
 النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ
 وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۗ وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ

پاکہ اللہ تعالیٰ بخیر ہرگز نہیں سزا دی کہ ان۔ ساری خیر خواہان و اعلیٰ اللہ ولا شکر کوا ہم شکر
 ہو کر و عبادت کس حد پر نہ۔ یہ نہ لھو لوع اس شریک کا نہ چیز لواد و سو انسان آستن یا غیر انسان
 نہ عبادت اس اندر نہ مسجد خاص صفت اندر نہ عقیق اندر۔ سو زانہاں شریک آسہ لہو خروہ پاک
 قیالوالدینہ و احسانا۔ یہ کمر و پاس ماجہ نسبت احسان یعنی زت معاملہ قریذی القرئی و کمر و
 احسان آستانہ سیت و کیفی ہو یعنی سیت و المسکین یہ مسکین نسبت و الجار ذی
 القرئی و الجار الجنب۔ یہ نزدیک ہمسایہ و دور ہمسایہ نسبت و الصاحب بالجنب۔ یہ جس
 رفیق نسبت جس حد پر کھانہ آسہ و ابن السبیل۔ یہ مسافر نسبت و ما ملکت ایمانکم
 یہ غلام کھراں نسبت۔ ان اللہ لا یحب من یتخا لافخورا بہ یا اللہ تعالیٰ بخیر نہ پسند کران جس
 جس حکم آسہ دل کن آسہ ہاں بود زانہ۔ جن آسہ نہ نظر و چہاں قیودان آسہ۔ زج و سیت
 آسہ ہاں تخریب پانے کران۔ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ م کے لیے ہم پانہ نکل
 کران پھر یہ پھر لوکن یہ حلق تجویز کران و يَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ۔ یہ پھر کھبت
 تھہاں یہ یہ کھو صا کن اللہ تعالیٰ ان عطا کر نہ لھو پھر فضلہ سیت۔ سو کمال یا سب صفت و طبر آخر
 انہاں علی اللہ علیہ وسلم بنود اس ہم دوشے چیز کران و اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا
 یہ لھو آسہ تیار تھومت تھیں تاپاس کاران ہند و طبر و ذلیل کرہ ان عذاب و الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ
 وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۖ وَمَا ذَا
 عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ
 وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُظِلُّهُمُ مِنْ تَحْتِ دَرَّةٍ وَإِنْ تَكَ
 حَسَنَةً يَضْعَفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۖ فَكَيْفَ
 إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۗ

اَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ یہ تم لو کہ یہاں تک خرچ کرنا جو لو کہ اپنے غیورہ اور نہ تو مؤمن باللہ
 یہ محمد ایمان انان نہیں خدا میں وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ یہ محمد پڑھ کرنا جس وہ جس یعنی قیاس
 وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا یہ جسندہ رشتہ دوست شیطان کہہ۔ جس شیطان
 ہجو ہے وہ جس نہ ہجو کہ کا میں ہند مشورہ وہ ان میں کا میں ہند سخت ضرر ہجو و مَا ذَا عَلَيْهِمْ
 یہ کیا ہوتا نقصان کہ جس کا فرنا لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ہر گاہ تم ایمان نہ ان پڑھ کرہ ان
 جس خدا میں جو قیامت جس وہ جس وَالنَّفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ یہ کہہ ان خرچ نہ مال جس اللہ تعالیٰ نے
 رحمت ہو سکتا وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا اللہ تعالیٰ اس اس گواہ تھی یہ وہ تک و بد حج پر خبر۔ تھی
 موجب دیکھ سزا إِنَّ اللَّهَ لَا يُظِلُّهُمُ مِنْ تَحْتِ دَرَّةٍ ہر گاہ اللہ تعالیٰ ہجو نہ علم کرنا کہ اسے جس دوس
 برابر وَلَنْ يَكْفَىٰ حَسَنَةً يَضْعَفْهَا بلکہ ہجو تیرت رحمت دل کہ ہر گاہ ایمان ہند سزا کہہ سکتی
 تیر ہجو اللہ تعالیٰ جس ہر گاہ کہ زیادہ ثواب عطا کرنا۔ وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا یہ ہجو پھر
 طرف بطور انعام تم میں ہند ہر گاہ وہ ای ہر گاہ عطا کرنا۔ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ
 جس کیا ہوتا حال ہند جس کا فرنا ہند سزا و تیرت سزا و تیرت سزا ہر گاہ ہجو ہند سزا ہند سزا ہند سزا
 یعنی ان تک خبر قُرْبَانِيكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا جس ہر گاہ ان پڑھ ان میں ہند گواہ ہر گاہ اللہ
 يَوْمَئِذٍ لَوْ كُنَّا أَزْنَانًا كَفَرُوا وَعَصُوا الرَّسُولَ وَلَوْ أَنَّ يَهُودَ أَرَضُوا بَعْدَ الذَّمِّ لَخَرَابُوا لَكُمُ الْمَالَ

وَالصَّلَاةَ وَآئَاتِهَا الْكَبِيرَةَ إِلَّا عَلَى الْمُخِشَعِينَ ۝ الَّذِينَ يَطْنُونَ
 أَنفَهُمْ مَلَقُوا رَبَّهُمْ وَأَنهَمُ إِلَيْهِ رُجْعُونَ ۝ يَذُنِّي إِسْرَائِيلَ
 أَذْكَرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي فَصَلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝
 وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ
 مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ ۝ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝

کاڈا ہذا مت پڑھ کر نہ آملے۔ لہذا کوئی پھوڑا نہ عقل کران کیا زور پھوڑا نہ کمن نہ متین ہند صدق بیان
 اور اندر وہ نہ ثابت کہ واقف نہیں کہ تم سے جو پھوڑا ہے عمل آسن بلکہ جو پھوڑا ہے موجب گواہان ہے
 عمل کران یہ سنا لو کہ ان آسے **وَالصَّلَاةَ الْكَبِيرَةَ وَالصَّلَاةَ** یہ اسکا ڈاؤن دہر کران سے یہ نماز اور
 کران سے ہے۔ صبر و سیرت کو محو و سب مال کم۔ نماز و سیرت کو محو و سب جاہ کم سے زہ چیز پھوڑا تو بہ ایمان نہ
 پس نہ پڑھ کر نہیں مانع ہے ان **وَالصَّلَاةَ الْكَبِيرَةَ إِلَّا عَلَى الْمُخِشَعِينَ** بیشک یہ نماز چھوڑا کر محو و سب
 جس لو کہ پڑھ کر نہیں مہ خدا اس کو ڈاؤن چھ **الَّذِينَ يَطْنُونَ أَنفَهُمْ مَلَقُوا رَبَّهُمْ وَأَنهَمُ إِلَيْهِ رُجْعُونَ** جس
 یقین نہ پڑھ پڑھ پڑھ کہ تم سے ملاقات کر وہاں نہ کسی پاور ڈاؤن سے ہے جس تم پہ پڑھ جس کی
 داؤن نہ رجوع کر وہاں **يَذُنِّي إِسْرَائِيلَ** اذکرنا انہما علی العالمین الی انہما علی السلام
 سند پ فرزند و جس پادوس نعمت پر سے یہ تو بہ عطا کر موہ پڑھ چھ شکر گذاری نہ اعانت و
 فرمانبرداری کر **وَإِنِّي فَصَلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ** یہ پاور ڈاؤن ہے کہ میں دیتا وہ تو بہ یعنی جس میں آہا
 امیدوں فضیلت سے وقت کہیں ساری لو کہ پڑھ لہذا پڑھ پڑھ پڑھ کھل اعانت و فرمانبرداری کران
وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ یہ کوٹو پڑھ پڑھ دو اس سے
 دو بہ نہ کا نہ کافیا کرہ کا نہ قصدا کا نہ شخص یعنی کا بہ آگاہا کا نہ اس کا چیز و سیرت نہ یہ قبول
 کران کا نہ سے و طرف کا نہ شفاعت نہ سفارش و سفارش نہ جس شخص اندر ایمان آسے نہ اس شفاعت یا
 سفارش کران آسے **وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ** یہ جو نہ نہ نہ کا نہ ہند و طرف کا نہ ہند

يَوْمَئِذٍ يُؤَذُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ
 بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا يُذُنُّ بِهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَرَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا
 مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا
 وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ
 الْغَائِطِ أَوْ لِمَسْتُمِ النِّسَاءِ فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا

کہ تمہا کوں کا لڑیہ سہو باہر ملی کہ ظہیر بر حد سزیر کیے تم ہر میلےں خرووبہ سے۔ من وخصوہ ہرین
 ہوا کر نہ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا مگر تمہ بیت مانہ کی کہہ ہر دور و گھر اس غیر حقن نہ تم کا نہ تھاہ
 ذورہ تھاہہ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَرَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ
 اسے ہا ایلا کہہ نہ آسو سخی سے ہے تو شی اندر نماز پر ان۔ بلکہ آسو لھر ان تو تان نصتان توہ ہوش
 آسو ہا ان۔ ہر زان آسو توہر تان ہم غیر ہوا و مجہ و نمازہ خروہ ان۔ یا کو مطلب نماز پر پو جاہی نہ آسو
 نزدیک ہر ان در حلقہ سکر و بیوشی۔ یعنی مسجدان خروہ آسو ازان اہدہ حاس خرو۔ (چ آہ کریمہ
 چھو شراب حرام ہر نہ ہر وہمہ نازل ہر نہ سے) وَلَا جُنُبًا ہر نہ آسو بے غسل و بیوس حاس خرو نماز
 پر ان إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ مگر سے لھر نہ درای فتان آسو مسجد خرو حَلَّىٰ تَغْتَسِلُوا تان نہ
 غسل کر ان آسو فَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ ہر ہر گاہہ ہر آسو تھاہ ہر ای اندر آب استعمال کر ان مضر آسو
 خیرہ و ظہرہ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَرَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ
 و حان ایلا ہر فارغ ہوت، فصلاتہ ہر مگر نہ۔ أَوْلَسْتُمْ النِّسَاءَ یا ہر وہ نہ نزدیک نہ ہا ان ایلا ہر
 بیت غسل نہ ہرہ فَلَئِمَّا جَدُّوا مَاءً لَمْ يَجِدُوا مَاءً لَمْ يَجِدُوا مَاءً لَمْ يَجِدُوا مَاءً لَمْ يَجِدُوا مَاءً
 صَعِبًا كَلْبًا لَمْ يَجِدُوا مَاءً لَمْ يَجِدُوا مَاءً لَمْ يَجِدُوا مَاءً لَمْ يَجِدُوا مَاءً لَمْ يَجِدُوا مَاءً
 ہر بخش لھر نہ ہرین وَكَلْبًا كَلْبًا ددیم ڈنڈو تھاہ ہر بخش لھر نہ ہرین فِي اللَّهِ كَانَ عَقْلًا خَلْقًا

صَعِيدًا طَيِّبًا فَا مَسْحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَايْدِيكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
 عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اٰتَوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكُتُبِ
 يَشْتَرُوْنَ الصَّلٰةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝ وَاللّٰهُ
 اَعْلَمُ بِاَعْدَاكُمْ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وٰلِيًا ۝ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝
 مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَيَحْرِفُوْنَ الْكَلِمَةَ عَنْ مَّوَاضِعِهَا وَ
 يَقُوْلُوْنَ سَبْعًا وَّعَصِيْمًا وَاَسْمَعُ غَيْرِ مُسْمِعٍ وَّرَاعِنًا

پہاڑ اللہ تعالیٰ باللہ سینہ، علم کرمان سینہ، مغفرت کرمان۔ لیس ہر دو بار نہ شان بہ ہلو، نہ ہلو
 بدنا ہلو سئل انکام نازل کرمان لیس شخص لیس آب دور آسم ہل لیس لیس ہلو تمم کر تک
 اجازت۔ نوہ نہ مسافر آسم یا تقسیم آسم شرقی سئل کو دور ساس آسم یعنی نہ ساس گز اللہ قرآنی
 الَّذِيْنَ اٰتَوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكُتُبِ آیا بچان ہموہا تم لو کہ کن کن من کتابہ منور یعنی تو رہم علی خروہ
 کہ جسہ آواز یعنی یہ ہمو بظہر تجب اخص لایق کہ کھلاہ يَشْتَرُوْنَ الصَّلٰةَ مثل ہمو ہوان تم
 کرمان یعنی ہمو اختیار کرمان وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ پند آس تم ایسی کر تم ہمو
 بچمان جہہ کہ ہمو کر اسہہ تم بیزوہ لیس ذل۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَاكُمْ یہ ہمو اللہ تعالیٰ اس ہار
 معلوم ہمو ہین ذل من ہند۔ یعنی جہہ ذل من کہ ہمو توہ ہمو نہ توہ آگہ کرمان وَكَفٰى بِاللّٰهِ وٰلِيًا کافی
 ہمو اللہ تعالیٰ جہہ دوست ہ رہی وَاَكْفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا اللہ تعالیٰ ہمو کافی جہہ مددگار ہین الَّذِيْنَ
 هَادُوْا وَيَحْرِفُوْنَ الْكَلِمَةَ عَنْ مَّوَاضِعِهَا من ہنزہ کر کہ آہ سم ہمو نہوہوہوہ سم تعمیر دوہان
 ہمو توہا کہین معاملات۔ ذالان ہمو تم کھان پند نہوہوہوہوہ معنی ہ معلوم ہمو وَيَقُوْلُوْنَ
 سَبْعًا وَّعَصِيْمًا وَاَسْمَعُ غَيْرِ مُسْمِعٍ وَّرَاعِنًا یہ ہمو ذہان نوہوہوہوہ سمیت کر منون نہ آسم کہہ۔
 نوہوہوہوہ ہوزادہ ہ اع یہ کر و منون رعایت لیکر االسببہم شے ہوز ہمو ذہان زہ ہان گول مول
 کر کہ۔ لیس نہ لایق۔ لیس تعمیر و بدل لیس توہر کہ ہو ہند لو کہ ہوز ہوز وَطَّعْنٰلِيَ الَّذِيْنَ یہ ذہان

لَيَا يَأَيُّ السَّنَةِ وَطَعْنَا فِي الدِّينِ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سُبْحَانَ
 وَأَطَعْنَا وَأَسْمَعُ وَأَنْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمًا
 لَكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٠﴾
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الْكِتَابَ أَنْتُمُ الرِّسَالُ مَصَدِّقًا لِمَا
 مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُظَلَّسَ وَجُوهًا فَذَرُوهَا عَلَىٰ آذَانِهَا

اسلام سے طعن نہ کی گئی۔ ہم الفاظ آس ہم بیورد استعمال کران میں نہ نہ معنی ہے۔ اللہ معنی
 قرینیک۔ یا کہ معنی مذکورک شمسان و صحر کہ دن طیرہ۔ شمسان آس قرینیک معنی مرگن و زان۔ مگر
 ہم آس ہے چاہے مذکورک معنی ہون۔ لفظ رانہ و ظور علیہ اندر و جہر و صحر اندر و جہر۔ صحابہ صیب آس
 رمانیک معنی ہون۔ مگر ہم بیورد آس ہے چاہے رمانیک معنی ہون۔ یا کہ معنی نحو اللہ "سبیل" ہے۔
 ہمہ طیرہ آس تم علی ذر و ظور لوت پران رانہ یعنی ای سلامہ یکل۔ عبد راہم۔ ای سبت آس طعن
 ہون۔ ہی کر مس علی اللہ علیہ وسلم جو رانہ ہون۔ یہ آس دین اسلام سے طعن ہون کہ یہ ظور
 آس ہے راہم نہ دین۔ اللہ تعالیٰ ظور فرماون **وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سُبْحَانَكَ وَأَطَعْنَا** ہر گاہ ہم دن عن ہون
 آس ہون آس **وَأَسْمَعُ وَأَنْظُرْنَا** ہون واصل ہون۔ سانس جاس کی خبر و نظر لکان خیرا لہم
 البتہ فی لوس جیہہ طیرہ بہتر و اقویہ ہے لوس فی مناسب **وَلَكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ** مگر
 اللہ تعالیٰ ان کو سہبت و رحمت لہر بہتر حق ہے ہون شہدہ قہود سہ دور **فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا** پس
 ان نہ ایمان ہم مگر کی کہہ لو کہ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الْكِتَابَ** ای تم لو کو اس کتاب نہ آس **لَوْ أَنَّهُمْ**
يَعْتَذِرُوا ایمان تو چہ خبر و صحر کتاب کے سے آس نازل کر **مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ** ای کتاب
 تصدیق کران ہمہ صحر کتاب کے سے قہر سبت ہمہ معنی اورات **مِنْ قَبْلِ أَنْ تُظَلَّسَ وَجُوهًا** سو وقت
 دامن نہ وہ کہ آس کیا ہون ظہر ہون سکن نس کہہ ہا خبر قہود کہ نہ کہہ **فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا**
 پس ہون کہ آس ظہر خبر ہی **أَوْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ لَمَّا أَضَلَّتْ السُّبُوحَ** نہ کہہ کہ حواسی اس سے ہون

اَوَّلَعْنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝
 إِنَّ اللَّهَ لَكَيْفٌ عَظِيمٌ إِنَّ اللَّهَ لَكَيْفٌ عَظِيمٌ إِنَّ اللَّهَ لَكَيْفٌ عَظِيمٌ
 يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝
 أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَن
 يَشَاءُ وَلَا يُلْطَمُونَ فَتِيلًا ۝ أَنْظِرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى
 اللَّهِ الْكَذِبَ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

دارہ الیقین لو کہیں کہ تمیں کمر اسمہ دانہ زن ہنزدہ تیرین دن ہنزدہش کل وکان امر اللہ مفعولاً خدا یہ
 شدہ کس حکم جملہ صادر ہے ان سوا علم ضرور ہے وہ ہے ان اِنَّ اللّٰهَ لَكَيْفٌ عَظِيْمٌ یہ ہے یا بات اللہ
 تعالیٰ بخوبی سزا دے گا یہ معجزات کران شریک۔ کس کیا ہے قصہ اوہ کا نہ شریک۔ بلکہ جملہ مقرران داعی
 سزا دے انما دربتلاء خود ان وقبوز ما عذون ذلک لیئن یشاء تمہ ورائی جملہ معجزات کران سارا لی سخن
 لو کہیں ہر دین ہے۔ سزا دے ورائی سخن ہر جہ ہے تمیں۔ وَ مَن يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰی اِثْمًا عَظِيْمًا
 کس آگاہ شریک قصہ اوہ خدا کس۔ کس سخن نور اوہ ہم آگاہ میخاہو ڈی۔ یعنی سوسہ پڑوہ بڑسگ سر تک
 کس نہ قابل معجز حق جملہ۔ تو جانو جان نہ شر کہ علیہ ہند روزہ ہے توپ کہہ اَللّٰهُ يُزَكِّي الَّذِيْنَ يَشَاءُ
 اَنْفُسَهُمُ آگاہ سخاں جملہ میخاہو کہ کس لو کہیں کس ہم بن جان مقدس ہے پاک زبان جہر۔ ہم جان پاس
 تعریف کران جہر۔ تمہ بیت اندر نکر نہ کہہ۔ قبل اللّٰه یزکّی مَن یشاء بلکہ جملہ قابل تعریف نبوی
 کس خدا پاک کہہ ہے مقدس ہے۔ وَلَا يُلْطَمُونَ فَتِيْلًا نظم ہے نہ کر نہ کاسہ پاس تمہ پند و تمیں برابر
 ہے کس سخن آچہ بہتر سن شری ہنزا آسان جملہ اَنْظِرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وچہ تمہ
 پانہ جہر ہم نور اوہ کس خدا کس نظر لے۔ جان جان مقدس ہے پاک زانوہ بیت۔ ہنزدہ و کفر و شرک
 جہر ہم جان جان مقبول زمان۔ وَ كَفَىٰ بِهِ اِثْمًا مُّبِيْنًا یہی آگاہ جہر کافی ہمیں ہمیں بتلا آتہ
 بظہر ہے آگاہ کس نظر کر تمہ کس عذاب سخن کر نہ ہے سوا جملہ نہ بہتوہ بڑسگ کچھ نہ کہہ نہ زیادہ۔ اَللّٰهُ

أَوْ تَوَانِصِيًّا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالْكَاغُوتِ
 وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ
 آمَنُوا سَبِيلًا ﴿٥٠﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَمَنْ يَلْعَنِ
 اللَّهُ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿٥١﴾ أَمَلَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ
 فَإِذَا أُلْيُوتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٢﴾ أَمْرٌ يُحْشِدُونَ النَّاسَ
 عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ
 إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٣﴾

تَمَلَّكَ الَّذِينَ أَوْ تَوَانِصِيًّا مِّنَ الْكِتَابِ آیاد و تلمیحاً بخصوصاً از کتابت مکتوب من لو کن کن من سمن کتابت
 یعنی تو را تکلم که جساء عطا کرد آتت بطور مگر با وجود آن مگر تم یُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالْكَاغُوتِ
 پند کران قرآن مبنی بر تین بر شیطانس وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا و ان مگر تم کافر ان خوش
 کرد بطور هَؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا که کافر مگر زیاد سیر و ذم فاضل بالیمان
 بعد خود أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ سنی لو که کیا کے تم سمن الله تعالی ان لعنت کر سم پند
 زمت لیر ذم کران وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ نَصِيرًا پس اس الله تعالی لعنت کر و پس لیر ذم
 جسمه و بطور و کانس و مکاره مظهر و قس۔ أَمَلَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ بر من مگر لیر قسمه پاد شامت
 فَإِذَا أُلْيُوتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا بطور و من نه سم لو کن مگر و لیر و غیر و مگر و ان طغره آنچه عینه
 پس ذویل و لیر مگر آسان أَمْرٌ يُحْشِدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ بلکه بطور
 سمن بنود ان حسد لو کن پند بالخصوص منی کر بر سنی صلی الله علیه و سلم مگر لیر و غیر که من نور الله تعالی
 ان عطا کن نو افضل نبوت در رسالت بر بنمود از و اج طابرات فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ
 الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا پس چه نو کانس کتاه و غیر تحقیق اسر کرنا عطا حضرت

فِيهِمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّعَهُ وَكَفَىٰ بِيحْتِمٍ
 سَعِيرًا ۗ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصَلِّيهِمْ نَارًا كَلْبًا
 كُفِيََتْ جُودُهُمْ بَدَلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا
 لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا قَائِمُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ

ایر ایسہ سندس خاندان میں بہت بڑا حکمت ہے کہ اس میں بڑا شہادت عطا کی ہے اور اس میں حضرت
 یوسفؑ کی حضرت سلیمانؑ میں بڑا سلطنت اس میں حضرت داؤدؑ میں بے شمار کائنات اس میں ہے
 امن یہ وہ ہے کہ صِدَّعَهُ یعنی جس کو توڑ دیا کہ جو اور اور اس کو توڑ دیا تو میں تو میں چاہے کہ میں
 اس کو ایم کر دیا اور ہی وہ نہ ہو۔ میں نے یہ بیکر کہ تھو۔ ہر گاہوں ان کے وقت یہ وہ نہ تو چاہے کہ ان نہ
 یا رسول اللہؐ میں نہ جس سے اور اور یہ بیکر تو کھا اور محمدؐ و کلم بچھتہ سو تو کافی علم میں ہے وہ
 ذالک عظیمہ میں سزاوت نہ عظیمہ ۗ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصَلِّيهِمْ نَارًا ۗ ہر پانچ سو نو تو ان کے
 کو سامین آیا تو = ان کا میں جلدی وانکہ کہ اس میں ہاں اور ۗ لَنْ نُجِيبَهُمْ جُلُودَهُمْ بَدَلًا
 جُلُودَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ طویلہ نون آسویں میں = دوزخ آسویں میں ان تہم تو ہم۔ فوراً آسویں کہ تھو
 تو یہ بدل یا کہ تو میں یہ کہ ان تھو دارہ اس میں ایک نعرہ ڈیہاں ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۗ ہر پانچ
 اللہ تعالیٰ علم بکتاب حمد اول ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ میں لو کہ چاہے کہ میں میں
 جہ میں تو میں میں یہ کہ تھو روئے علم سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ جلدی وانکہ کہ اس
 تم میں جس میں اور تمہو مزو یہ یہاں اس خلیدین میں ابنا ۗ تم میں میں اور روز میں ہمیشہ تھو تو
 اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۗ حمدی عظیمہ اس میں میں اور پاک و پاکیزہ نہ نہ ۗ وَهُمْ فِيهَا قَائِمُونَ ۗ ہر دانہ
 وہ کہ اس تم میں جس میں علی ۗ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ أَنْ تَكُونُوا لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْفُلْجَاءِ بِمَا عَمِلُوا ۗ

يَا مَرْكُومًا أَنْ تُوَدَّ وَالْأَمْثِلَ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ
 أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
 سَبِيحًا بَصِيرًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
 الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ
 إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا اللَّهُ تَعَالَىٰ تَرَىٰ إِلَى اللَّهِ الَّذِينَ يَزْعُمُونَ

تعالیٰ بظہر توبہ امر کران سنوئی کہ لانت دانادو تمھیں خدا کیس **يَا مَرْكُومًا** یعنی کہ جس کو لوگوں نے توبہ سے روکا ہو۔ **تَوَدَّ** یعنی دوستی کرنا چاہتا ہو۔ **وَالْأَمْثِلَ** یعنی مثال۔ **إِلَىٰ أَهْلِهَا** یعنی ان کے ساتھ۔ **وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ** یعنی جب آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر رہے ہوں۔ **أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ** یعنی کہ آپ ان کو عدل سے فیصلہ کریں۔ **إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ** یعنی اللہ تم کو جو نصیحت دیتا ہے، وہ تم کو بہترین نصیحت دیتا ہے۔ **إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَبِيحًا بَصِيرًا** یعنی اللہ پاک صاف بین اور ستارہ ہے۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ** یعنی اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول اور اس کے حکام کی اطاعت کرو۔ **فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ** یعنی اگر آپ لوگوں میں اختلاف ہو تو اسے اللہ اور اس کے رسول کو ترجیح دینا چاہئے۔ **ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا** یعنی یہ سب سے بہتر اور سب سے اچھا تفسیر ہے۔ **اللَّهُ تَعَالَىٰ تَرَىٰ إِلَى اللَّهِ الَّذِينَ يَزْعُمُونَ** یعنی اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے کہ جو لوگ اللہ کی طرف سے حکم لے کر بھی اس کی مخالفت کرتے ہیں، ان کو اللہ تعالیٰ کی نظر سے چھپا نہیں سکتا۔

أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ
 أَنْ يَتَّبِعَا كُمُورًا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا
 بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝
 وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ
 رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۖ فَكَيْفَ إِذَا
 أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ يُمْسِكُ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ
 يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنََاءَ وَتَوْفِيقًا ۖ أُولَئِكَ

انزل من قبلك وچنان چه و آنچه در رسول الله نمی آید که آن هم از او بیست و هفتی بجهت کران برده
 که تک تهمت است و نه تهمت بر او نازل که بر کند و به تهمت بر او نازل که کران تهمتی تورات می بیند
 آن یَتَّبِعَا كُمُورًا إِلَى الطَّاغُوتِ با وجود آن چه هم از او کران که فیصل بدان شیطان است و آن است
 أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ حال آنکه نمی آید حکم کران شیطان افکار کران. چند نه کانه چیز مانده که و یُرِيدُ
 الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا کیاره شیطان بجهت چنان که می بیند و آنچه کران
 وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ چه طوره و آنچه بر آن تهمت و آنچه کران
 تعالی آن نازل کران. وَإِلَى الرَّسُولِ چه تهمت و آنچه بر آن تهمت کران تهمت و آنچه
 رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا و آنچه کران چه در رسول الله می بیند تهمت ساید امراض کران
 تهمت بجهت تهمت بر او نازل که بر کند و به تهمت بر او نازل که کران تهمتی تورات می بیند
 تهمت و آنچه بر آن تهمت کران تهمت کران تهمت کران تهمت کران تهمت کران تهمت کران
 تهمت و آنچه بر آن تهمت کران تهمت کران تهمت کران تهمت کران تهمت کران تهمت کران
 تهمت و آنچه بر آن تهمت کران تهمت کران تهمت کران تهمت کران تهمت کران تهمت کران

عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوْ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا
 فَعَلُوا إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ
 بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيثًا ۖ وَإِذْ آلَتَيْنِ هُمُ مِنْ
 لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۖ وَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۖ
 وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ
 اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ
 وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۗ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَىٰ

تثبیتاً بلکہ آس پر نہ ہاں سو فیصلہ مانا = تسلیم کرنا وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ
 أَوْ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ یہ ہر گاہ اس میں قسم کر ہو کہ مار لو کہ پان میں یا نیکو دینے نہ شہرہ
 آئندہ مگر فَعَلُوا إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ نہ تعمیل کر سکو آئندہ کی وجہ سے وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا
 مَا يُوعَظُونَ یہ لگانا خیراً لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيثًا یہ ہر گاہ تم عمل کرو گے میں تمہیں دوسرے سے
 نکل کر نہ دے ان۔ البتہ سب سے زیادہ جان نوس جنہم و عظیم سے اس زیادہ بہتر جنہم و عظیم سے وہ وہ عظیم
 وَإِذْ آلَتَيْنِ هُمُ مِنْ لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا یہ گروہ محمد صومرا اس انداز میں یہ دوسرے طرف ہذا ضرور عطا۔
 وَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا یہ ہدایہ ہو کہ اس ضرور داتا بہتر جنس و اچھے۔ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ
 وَالرَّسُولَ یہ ہم کو کہ قسم مانے خدا پر بندہ یہ ظہیر خدا پر بندہ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
 انہیں ہے جو کہ آس محمد جبرائیل سے ہیں اللہ تعالیٰ ان میں انعام عطا کرے مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ
 وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ہم کے معززات ایمان سے صدق، یہ شہداء، یہ نیکوکار۔ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ
 رَفِيقًا کیا ہر شہدہ میں معزز ان ہذا رفیق ذلک الفضل من اللہ یہ محمد پر خدا پر خدا فی فضل
 وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَٰلِقًا انہیں محمد اللہ تعالیٰ ہی پر زمانہ نول يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرًا

وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ السُّوءِ عَذَابٍ
يُذَيِّبُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ لِمَن
رَبُّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ
فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۝ ثُمَّ عَقَّبْنَا

۱۰۔ کانسہ عوضاں سے تمہیں باری کرنے کیلئے تمہیں دوہرے پیمانے کا نئے کانسہ باری کرتے تھے۔ تمہیں دوہرے کانسہ
بجز طرفداری پہلے تمہیں پہنچانے کے لئے بیان کیا گیا تھا۔ تمہیں پہلے کانسہ نئی اسرار الٰہی عطا کرنے آئے۔ وَإِذْ
نَجَّيْنَكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ السُّوءِ عَذَابٍ اسے نئی اسرار الٰہیہ پادوشی سے لے کر تمہیں نہایت
دشمنت فرعون سندھ قوموں پر بھیج دیا اور انہوں نے اس سخت عذاب میں صرف فکر اس قوم پر تکلیف نہ لیا
اور انہیں یذیبون انہیں کھٹکے۔ ہم کھٹکے اس قوم میں بھیجے۔ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ذمہ اس قوم
کو دینے کے لئے انہیں تمہیں ہمہ گیر اور ہمہ گیر کہیں کہیں اور بھیجے۔ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ لِمَن رَّبُّكُمْ عَظِيمٌ اسے اندر
اس قوم پر آزمائش ہے۔ امتحان تمہیں پروردگار سے ہر طرف کسان شخص اس قوموں پر کھٹکے اور کئی
کروڑ کہ نئی اسرار الٰہی اندر سے پیدا ہو گئے۔ لوگناں سمجھو۔ وہ چاہتے تھے کہ سلطنت سے بادشاہت تمہیں ہے۔ تمہیں
سو کہ تمہیں نئی اسرار الٰہی لوگناں سے دینے والے اور نئی اور کئی اور بھیجے۔ اس سے تمہیں کھٹکے کا نئے خطرہ۔ کئی سو کہ
لوگناں کو دینے کے لئے تمہیں اس سے داران کیلئے یہ اس کو دینے کے لئے یہ فائدہ کہ تمہیں اس سے پہلے ہے
خدا سے لاگناں۔ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَكُمْ وَالْمَرْفَأَ الِ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ یہ یہ علم خود اللہ سے
پیدا کرنے کا عمل ہے۔ اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔ یہ تمہیں ڈرانے اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔ اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔
اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔ یہ وہ وقت ہے کہ تمہیں اور بھیجے۔ اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔ اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔
اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔ اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔ اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔ اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔
اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔ اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔ اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔ اور اس سے تمہیں اور بھیجے۔

بِاللهِ عِلْمًا ۝ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا
 ثِبَاتٍ أَوْ انفِرُوا جَمِيعًا ۝ وَإِنْ مِنْكُمْ لَمَنْ لَيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ
 أَصَابَكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْنَا إِذْ لَمْ أَنْزِلْ
 مَعَهُمْ شَاهِدًا ۝ وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِنَ اللهِ لَيَقُولُنَّ كَأَنْ لَمْ
 تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَأْتِيَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ
 فَوْزًا عَظِيمًا ۝ فَلْيَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ
 الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۝ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللهِ

یا ایها الذین آمنوا خذوا حذرکم فانفروا ثباتاً یا انفروا جمیعاً ۝ و ان منکم من یرتاب ۝ و ان منکم من یرتاب ۝ و ان منکم من یرتاب ۝ و ان منکم من یرتاب ۝
 پناہ توہم خرد بعضی ہم ضرور جہاد و فطرہ غیر کس خروستی کران مجھ۔ جہاد روزان مجھ۔ فان
 اصابتکم مصیبۃ توہم ہر گاہ توہم جہاد میں کہہ تکلیف و ایمان مجھ۔ قال قد انعم الله علینا
 ان لم تنزل معہم شہیداً ایمان مجھ میں شخص تمہارا و تک مدد ان کر میں و تمہ مرہلی کہ بہ اوس نہ جہاد
 تمہہ داشت من سبت و لئن اصابتکم فضل من الله لیتقولن کأن لم تکن بینکم و بینہ
 یا ایہ الذین آمنوا خذوا حذرکم فانفروا ثباتاً یا انفروا جمیعاً ۝ و ان منکم من یرتاب ۝ و ان منکم من یرتاب ۝
 مودتہ ان نہ توہم سبت کسی تعلق ہمیں فحک بل اہم کو جس و تمہ اہموس ستر تمہ یاتینن کنت
 معہم فی الفوز فوزاً عظیماً کاش کہ پڑتے آسا تمہی سبت۔ یہ بہ سہوہ یا بہ کامیابی حاصل۔ اللہ
 تعالیٰ ہمیں فرمادہ۔ یہ کامیابی حاصل کرے بلہ خواہش کاسہ آسہ۔ فلیقاتل فی سبیل اللہ الذین
 یشرون الحیوة الدنیا بالآخرۃ منکران علیہ جہاد علیہ سزود بہ آمد۔ کلہ اسلامہ خورہ و فطرہ۔
 نجات ایماندار کی بہ اخلاص سان، خالق تراہم۔ تمہی کافرن سبت ہم دنیا بچ زندگی مجھ مثل ہیجان

فَيَقْتُلْ أَوْ يَعْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا لَكُمْ
 لَأَتَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
 وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا
 مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ
 لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝
 الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

آخر جس ہل و من لکھن فی سبیل اللہ فیکتئل اویعلب فسوف نوتیہ اجرًا عظیمًا نس اکامہ
 جملہ کرہ ظالمیہ سزہ وہ اندر کس یہ بادشاہ سوزہ سوزی غالب۔ دو شون حالتن اندر کرو اس جس عطا
 بد مزدور آخر جس اندر وَمَا لَكُمْ لَأَتَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ یہ کیا ہر دفعہ تو یہ کہ تہہ چھو نہ جملہ
 کر ان ظالمیہ سزہ وہ نہ اندر۔ حالانکہ جملہ کر تک سبب ظلم موجود۔ سو کو کوئی پروردگار سوزہ کل یہ
 حمزہ فیطرہ تمہ علاوہ ظلم یا کہ وجہ کہ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ
 يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا كزور یا ایمان نہیہ حماست فیطرہ وہ ظلم
 جملہ کر ان ضروری۔ سحر تم کارن ہندہ ظلم۔ سحر لہجہ آرزو ہندہ۔ سمن منہ کیجیہ فر دہ جوہ کیجیہ
 زنانہ ہندہ کیجیہ لہجہ ہندہ۔ سم کارن ہندہ ظلم سوزہ پریشان سوزن دکارن ہندہ۔ ہما جزئی مکان ہندہ
 اسی سلسلہ پروردگار نسہ کڈہ سوزہ شہرہ اندر دہ لہجہ۔ مسکے لو کہ سخت ظالم ہندہ۔ سم اسہ رکارنگ نصیبین
 کہ قدر کر ان ہندہ۔ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا
 سخن تہ سبب فیطرہ پند طرف کا نہ تہ سوزہ۔ یہ سوزن تہ سبب فیطرہ پند طرف کا نہ تہ سوزہ لہجہ
 اسہ سمن ظالمین ہندہ ظلم لہجہ سوزہ کہہ۔ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سوزہ لو کہ پند
 لہجہ ان تون کس ظالمیہ تم ہندہ سم احکام تہ زخمہ جملہ کر ان ظالمیہ سزہ وہ اندر محض جنہ فی رضا
 فیطرہ۔ جنہہ کل یہ حمزہ فیطرہ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الظَّالِمِينَ سوزہ لہجہ

کَثِيرًا ۞ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ
 وَكَوَرُودًا إِلَى الرَّسُولِ ۖ وَاللَّيْ أُولَى الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلَّ الَّذِينَ
 يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَفُتِنْتُمْ
 الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۞ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا
 نَفْسَكَ وَحَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفِيَكُمْ بَأْسَ الَّذِينَ

مجید آسمانہ اللہ درای بی کاتب ہندو طرف ضروری ہے کہ تم خطہ خود درایہ اشکاف با اعتبار فصاحت و
 بلاغت در حد شیدہ حالات بیان کر کہ اعتبار سے وَاذِجَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ
 علیہ وامن بخند کہ من کاند خبر اونجا با فرجی سو کفر مگر تم شایع کر من تھوید درای۔ خود خود
 نیران درایہ خبر بے بنیاد سے اصل وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَفُتِنْتُمْ ہر گاہ بے سو
 معاملہ تم پیش کرہ من تھوید بر حق سلی اللہ علیہ وسلم ایہی لو کہ اللہ ہم تمواندروہ معاملہ شایع
 آس یعنی کار صحابہ رضی اللہ عنہم لَعَلَّ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَ لَهُمْ ہتہ ذلک من تم لو کہ ہم پورہ
 تحقیقات کرہ دن مگر تمواندروہ حقیقت پیاو پورہ تہہ ہا کہ تم مشہور کرہ نس لایق ذلک من سوا
 یہ ہا مشہور کرہ۔ ہوتہ تمہد نہ تمہد لایق آسمان سے ہا طمنا قیادت وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
 لَفُتِنْتُمْ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ہر گاہ نے خداوند یہ خاص فضل سے رحمت توہر وہ آسمانہ توہر گور
 نوہ قرآن مجید عطا توہر کی سزا ان بیان تھوید بر حق نہ کرہ ہر جہ ساری کم کلود حضور ای شیطان سزا
 نہایت فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ پس ای تھوید جہ حرم و ایہا خدا یہ سزا وہ ہا اندر۔ انیک نہ ہر پردہ
 لو کہ نیرن توہر سیت جہاں کہ نہ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ توہر بخونہ مگر پند فی کاتب ہر ذمہ درای
 بند تکلیف و شہان۔ لو کہ ہر وہ کاتب ہر بخند توہر وہ کاند ہر ذمہ درای وَحَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ جہ
 وہ صرف ترغیب با ایمان جہاں کہ تک توہد نیرن جہاں کہ نہ غیلمہ کاند پاند نیرن جہ نہ وہ اللہ اللہ
 علیہ بری اللہ۔ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفِيَكُمْ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا شاہد کہ اللہ تعالیٰ رہی پتہ کارن بند لانت۔

كُفِّرُوا وَاللَّهُ أَشَدُّ بَاسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ۝ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً
 حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِمَّا وُضِعَ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ
 لَهُ كِفْلٌ مِمَّا وُضِعَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقِيبًا ۝ وَإِذَا حُيِّيتُمْ
 بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنِ مِمَّا أُوذُوا وَهَذَا إِلَٰهَ اللَّهِ كَانَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝ إِنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْزِيَكُمْ فِي يَوْمِ
 الْقِيَامَةِ لَرَيْبٍ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝

حالت دوزخ و اظہار عقابا کیازہ اللہ تعالیٰ بظہور زیادہ سخت دوزخوں میں جلا تکتا ہے۔
 بظہور زیادہ سخت عذاب کرتا ہے۔ فرمایا: مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِمَّا وُضِعَ مِنْهَا
 جس شخص سفارش سے مدد کرے گا وہ کلمہ اُردو میں کہہ چکے کہ جس سے جنت آج میں اُردو وَمَنْ يَشْفَعْ
 شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِمَّا وُضِعَ۔ جو شخص اگلا سفارش سے مدد کرے جس شخص سے جہنم کلمہ اُردو میں ہے
 کہ جس سے سزا ہے جس سے اُردو وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقِيبًا اللہ بظہور ہر چیز میں ظہور
 طاقتور ہے۔ سو بظہور قدرت سے ہر شے میں ظہور کتب و طائران و ہوی و ظہور سزاوردان۔ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا فَحَيُّوا بِأَحْسَنِ مِمَّا أُوذُوا۔ جو ظہور کہہ توہم ہی سزاوردان بظہور ان کرنے میں اس سے
 کہہ کہ جو اب وہاں سے خود سے طریقہ۔ جو ہے توہم نہ تھا۔ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا
 ہے کہ اللہ تعالیٰ بظہور ہر چیز میں ظہور ہر خواست کردان ہے حساب بظہور ان اظہار الہی الاکمل
 معبود برحق کو سزاوردان کہہ کہ معبود وہ بظہور میں وہاں لِيَجْزِيَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ ضرور سزاوردان
 توہم سزاوردان تھا کہ اُردو كِرِّيْمًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ کہہ کہ جس واقعہ میں اُردو وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا
 اللہ حدیثا۔ جو کہہ کہ بظہور حدیث سے خود زیادہ بظہور کلام فرمایا اُردو کہہ کہ جو نظر کو اُردو کہہ
 بظہور حدیثا کہہ کہ حدیث معبود بظہور کو ظہور کہہ کہ آئی مسلمان ہوتے ہیں ہجرت کرتے۔ توہم کہہ کہ
 وہاں حدیث کو کہہ کہ اس کو توہم مال تجارت توہم کہہ کہ آئی نہ وہاں کہہ کہ جو سزاوردان۔ لیکن بظہور سزاوردان

الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمِ بَيْدِكَم وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ
جَاءُوكُمْ حَصْرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا
قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ فَإِنْ
اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقَوْلَ الْيَكْرُمُ السَّلَامُ فَمَا
جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝ سَتَجِدُونَ الْآخَرِينَ
يُرِيدُونَ أَنْ يُبَايِعُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلًّا ذُو أَلْسِنَةٍ

الک۔ الا الذین یصلون الی قوم بیدتکم و بینہم میثاقی مکرمت مدلتہ کہ تم سم از قلمو غیر الگ
سہ قہر الحاق کران صحہ قومس سیت سمن سیت توہم صلحک معاہدہ نورشت آسودہ او چکانو کتہ
حصرت صد و ذہو ان یقاتلوا کومہم بیعت مدلتہ کہ تم ہر گاہ تم توہم ایس بر او
راست صلح نظر مین بخد مائس اندر کہ دل جوہر آس قہر سیت لرای کرن لہر یا جنہ ہر طرف ہند نس
قومس سیت لرای کرن لہر یگ مگرت آسودہ یعنی تم آسمن بر صمان غیر جاہد او زو ان۔ مگرت سیت جوہر
مخروہ جنگ۔ جدہ ہر طرف لہر سہ اجسان کہ جنہ دین دکن اندر تر لوانہ تعالیٰ ان لہر چہہ۔ تم آی قہر
نس صلحہ در خواست چہہ ولو شاء اللہ لسلطہم علیکم ہر گاہ مد ارجہ ہاتھن کہ ہا قہر و ذہر سلف
فلقتلواکم ظہر کہہ من تم قہر سیت مقابلہ ہر جنگ فان استزلواکم فاکتزلواکم والقول الیکرم
السلام ایس مدہ تم الگ داد قہر سیت جنگ ہ لرای کرن لہر سہ عاہدہ سواد کہ قہر کن بیعام صلح
فما جعل اللہ لکم علیہم سبیلًا نس اہر منور نس اندر قہر ان اللہ تعالیٰ ان جنہہ نظیرہ مگرت
سیت خواستواہ جنگ کہ کج کا نہ ذقہہ یعنی اتمہ منور نس، منور لہو نہ قہر اجادت مگرت سیت جنگ
کہرگ ستجدون الآخرون یریدون ان یبایعواکم و یأمنوا قومہم جدہ لوان ہا کہہ ہما معاہدہ سم
بر صمان ہجو قہر لہر ہر آسمن منور زو ان ہر نس قومس لہر ہر آسمن منور زو ان کللت الذوال الیقین
از کومایقنا مکرملہ ہر مگرت نس کن کا نہ قہر نس کن آسمن و ان مگرت فور اہر بخد کن صحہ منور ہر ان فان لہر

الْفِتْنَةَ أَرْكُسُوا فِيهَا فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُواكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمْ
السَّلَامَ وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُواهُمْ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ
تَقْتَبُوهُمْ وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿٦٠﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً
فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا فَإِنْ
كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوِّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ
كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ بَيْتَاتٌ فِدْيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ

يَعْتَزِلُواكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمْ السَّلَامَ وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ لیس ہر گاہ تم توہمہ نشیں ایک روز ان نہ بیجا
سلاح روز نہ۔ آخر میں ہاتھ دین نہ۔ فُخْذُواهُمْ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَقْتَبُوهُمْ علیہ کہہ کہ تم گرفتار
ہو مارو کہ جس جگہ وہ تھیں وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ہم نے تمہیں ایک لوگ پر یہ
تسلط دیا ہے توہمہ دلیلا، صاف ہے اور جن زنیس سے قتل کر لیں توہمہ قاتلانہ نہیں لکن یقتل مؤمنا
إِلَّا خَطَاً یہ توہمہ نہ جائز کاسہ ہا ایمان نہ کیا مارو کاسہ ہا ایمان نہ کرے وشدہ ہاہمہ غلطی کا نہ کاسہ
مارو تمہیک حکم معلوم ہے وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ لیس اکھاہ کاسہ
ہا ایمان غلطی مارو، قتل کرے توہمہ گوہمہ کہ ہا ایمان غلام ہا کراہ کرے۔ یہ گوہمہ جان ہدائن معلول
سہ بن وارن گن در لہمہ حصہ شولہب ﴿إِنْ أَنْ يَصَدَّقُوا﴾ حکم سے تم معلول سہ وارث معاف کرن
سوزی یا کا نہ حصہ حصہ جزو ہلہ نہ کہہہ بَلَنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوِّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ لیس ہر گاہ معلول
آسہ دشمن ہوا توہمہ جزو حکم آسہ معلول ہا ہا ایمان فِتْنَةٍ مُؤْمِنَةٍ عَلِيمٌ تَقْتَبُوهُمْ تَقْتَبُوهُمْ تَقْتَبُوهُمْ
صرف ہا ایمان غلام آراہ کرن یہ نہ کہہہ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ بَيْتَاتٌ ہر گاہ معلول آسہ تمہ
توسک نہیں سمیت توہمہ عدو ہا ایمان آسہ لَوْنِيَّةً مُسَلَّمَةً إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ علیہ معلوم ہا لیس

عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِذْ اتَّيْنَا مُوسَى
 الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۱﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ
 يَقَوْمِ إِنِّي كُنْتُ ظَلَمْتُكُمْ أَنْفُسَكُمْ يَا تِجَادِ كُمُ الْعِجْلَ فَمُتُّ بَرَاءً
 إِلَىٰ بَارئِكُمْ فَأَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ
 بَارئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲﴾ وَإِذْ

تم پر دھری یعنی کو جن اندر۔ یا تمہے خیرہ تم پہاڑو تھے کہوت فرمائی کہ تمہے ختم فیض وریاں اندر وہ۔
 آئیں نہہ حکم بھ۔ تھی سیت کر سہہ فرق اللہ وریاں اندر ساری فرمائی۔ خیرہ آسودہ پہاڑو بھٹس وٹھ
 خیرہ و بھٹک۔ فرق سہہ تک تماشا اچھا۔ وَلَا وَضَعْنَا مٓوسَى الْقَوَیْمِیْنَ لَیْلَةً بَیۡہِ یَاوِۡۡسَ یٰۤاِۡسَ لَیۡلَہٗ اَوْرَہٗ
 و عدہ کور موسیٰ علیہ السلاسل سیت سہہ کور و عدہ جس سیت توریہ عطا کر و ٹک۔ تم کور و عدہ سہہ سیت
 کورہ طورس وٹھ ٹک۔ تو پہہ ڈانچن ۳۰ راتن ۵۰ دنن کورہ طورس وٹھ روز ٹک بطور احتکاف لَکُمُ
 التَّغَاثُثُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِہَا تو پہہ ہوا دن تو پہہ سونہ سونہ ۵۰ ڈا۔ تسوڑی ہیو وہ تو پہہ پر سٹش کران
 موسیٰ علیہ السلاسل پتہ۔ تم آس کورہ طورس وٹھ احتکاف کران وَأَنْتُمْ ظَلِمْتُمْ خَیْرَہٗ اَسْوَدَ مَطْلُوبِہٖ
 برحقس ورائی ہانے تیار کر بھٹس ڈ کر بھٹس و ڈا سز مہارت ڈ پر سٹش کر نہ سیت صریح حکم کر و ان۔
 لَکُمُ عَطَاۡۃً عِنْدَکُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِکَ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ تو پہہ کور سہہ اللہ بڑی بڑس عطا و ڈر گذر خیرہ
 توبہ کر نہ پتہ خیرہ خیرہ سز گزارنی کر۔ ہانس وٹھ ہاڑسون یوڑا احسان وَإِذْ اتَّيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
 وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ بَیۡہِ یَاوِۡۡسَ یٰۤاِۡسَ لَیۡلَہٗ اَوْرَہٗ عَطَا کر موسیٰ علیہ السلاسل کتاب سہہ سہہ سس
 سیت و عدہ کور نہت لوس یعنی توریہ۔ بَیۡہِ تم مجرہ و بکو سیت ہاڑی ۵ ہاڑی سز فرق سہہ ان آس خیرہ
 توبہ ڈھ بَیۡہِ راورا احسن کن وَلَا لَآئِلَۃٌ مِّنْ مَّوْضِعِہٖ یَقْوَمِہٖ اِنۡتُمْ ظَلِمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاِتِّخَاذِکُمْ الْعِجْلَ
 فَمُتُّوْۤا اِلَیٰ ہٰرِیۡۤاِۡکُمْ بَیۡہِ یَاوِۡۡسَ یٰۤاِۡسَ لَیۡلَہٗ اَوْرَہٗ موسیٰ علیہ السلاسل فرمود پتہ نس تو سہہ سے قوم توبہ کور و
 ظلم ہاڑن ہانس کیا زہ توبہ کور دن ستر کر بے ہان ۵۰ ڈھا وٹھن معنوں۔ بھٹس کر و خیرہ توبہ ۵ ڈر بھٹس پتہ نس

قَبْلُ فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٥٠﴾
 لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرَ أُولِي الصُّورِ وَالْمُجَاهِدُونَ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ
 بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً مَّا وَكَّلَا وَعَدَّ اللَّهُ
 الْحُسْنَىٰ وَقَضَىٰ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٥١﴾
 دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا
 رَّحِيمًا ﴿٥٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا الْمَلَائِكَةَ ظَالِمًا

توکل نہ بیت لقیلتوا نہیں آسودہ دارہ تحقیق کرانہ نہیں ہو کہ نہ حال یہاں ہو۔ ہم جہاد میں
 بہت راست۔ ہر روز ہر گھوڑے کو اس بیٹے حملہ کران۔ یہ کمر و خود کہ کھلا حالت یہ اس ابتدا میں خود
 بد میں کہ اللہ کان بہت لقیلتوں کھیرا یہاں اللہ تعالیٰ مہوہ روزانہ یہ کہ کران مہوہ لاقیتوں لقیلتوں
 بین المؤمنین لاولی الصور مجاہد برادر باہا ہوا اندر ہم ہمہ طور روزانہ کی جہاد میں خیر نہ لقیہ مہوہ روزانہ۔
 والمجہدین فی سبیل اللہ باموالہم وانفسہم یہ ہم کھل عدلیہ سبہ وخیلہ مال وچاند بیت جہاد
 کران۔ فضل اللہ المجاہدین باموالہم وانفسہم علی القاعدین درجۃ فضیلت دست عدلیہ مال
 وچاند بیت جہاد کہ وہیں، جہاد لقیہ مہوہ روزانہ میں لقیہ در نہیں نہ مر نہیں حق وخلقاً وفضل اللہ الحسنى
 اگرچہ وہ شون مہوہ اللہ تعالیٰ ان رہہ تو ایک دفعہ عطا کر دست ایمان سبہ وفضل اللہ المجاہدین علی
 القاعدین اکرا عظیماً مگر فضیلت دست عدلیہ جہاد کہ وہیں تمہ لقیہ مہوہ روزانہ میں لقیہ ہر روز بیت
 درجہ بیت وفضل اللہ وفضل اللہ وفضل اللہ ہم مہوہ ہر روز لگیہ سبہ طرفہ درجات ہم سونہن عطا کر سبہ
 کران مگر عطا مغفرت در دست۔ وکان اللہ غفوراً رحیمًا اللہ تعالیٰ مہوہ سبہ مغفرت کہہ
 ان سبہ ہر ہم کہ وہ ان إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا الْمَلَائِكَةَ ظَالِمًا قَالُوا لَوْ لَمْ نَلْقَاكُمْ لَفَسَدَتْنَا

أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ
 فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا
 فِيهَا فَأُولَئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝
 إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ
 لَئِيسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۝
 فَأُولَئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُو عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ

بدریا عالمہ تین گروہوں میں، جہاں سے نہ تیرو دین، سمیٹو پان پانس ظلم کو ترک ہجرت کرنے سے تہ قبض
 زور کرنے بغیر ملائکہ جو ان سے۔ تم بھگتو پر دشمنان کہ تمہے مائس منز آسودہ قَالُوا كُنَّا
 مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ تم بھگتو جواب دو ان اس اس کمزوری کے ہے کسی ہمیں مائس منز آسودہ۔
 دشمن ہندہ خوفہ اس نہ بیکان پد نہیں اسلامی عقاید ان واقعہ عمل کر رہے۔ ضروریات دین کا شعاع
 اسلام بھگتو قَالُوا كُنَّا مَائِسَةً بِمَنْزِلَاتِنَا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا
 نہ زمین انسانا کھول۔ کہ وہ ہندہ ہندہ نہ چاہے ان ہجرت کر رہے گن بھگتو نہ ایک جواب۔ قَالُوا فِيمَ
 كُنْتُمْ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا جس تین لوگوں ہنر چاہی بھگتو ہنم۔ کاڑا اوچھہ ہلایا بھگتو
 ہندہ ہندہ۔ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ مگر بھگتو سکتی نہ ہندہ ہم ہم
 واقعی کمزور نہ ہندہ ان۔ مرد آندہ روزانو آندہ ہندہ لوگوں ہنر آندہ۔ لَئِيسْتَطِيعُونَ حِيلَةً
 وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ہم نہ ہندہ تین لوگوں ہیلہ سینہ نہ ہندہ آندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ
 ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ
 بھگتو آسیدہ اللہ تعالیٰ کہہ تین سوائے وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَلُظًا اللہ تعالیٰ بھگتو سینہ سوائے
 کہہ ان سینہ سوائے کہہ ان وَتَمَّ نَهَايَتُنَا سَبِيلَ اللَّهِ وَجَهَدْنَا فِي الْأَرْضِ مَسْرِعًا
 كَثِيرًا وَسِعَةً ہندہ جس اکھا ہجرت کہہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ

عَفْوًا عَفْوًا ۝ وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ
 فِي الْأَرْضِ مُرْعَبًا كَثِيرًا وَسَعَةً وَمَنْ يَخْرُجْ
 مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ
 الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا
 رَحِيمًا ۝ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
 جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۝ إِنَّ خِيفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِنَّ الْكُفْرَانَ كَانُوا كَوْمًا عَدُوًّا مُبِينًا ۝

پیلر و وسیع جای گذاره و سعایه عظیمه و مَنْ یخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۝
 نفس اکهاره در اولیوم و طبعه خیره اجرت کرده طاعت ۝ جنس رسوایان کثرت یدیر کة الموت تو
 پنهان است آنکه مالک منورگ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ و طبعک سمسزاده ۝ ثواب سید علی
 طاعت و كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ الله تعالی بلمو سببها مغفرت کرده ان سببها زخم کرده ان
 وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۝ هر طبعه خیره نمیشد
 سگرس نیران آسواهی باسراوانس مضمون کانه طرح تو به هرگاه خیره نمازه بدین رکعتن کی کمره ۝ ثو زمان
 رکعتن نمازه بدل نجر و زنی رکعتن ۝ سوکویه فلان نمازه ۝ و اگر نمازه ۝ فلان نمازه ۝ سبب و رای همه نمازه ثو زو
 رکعتن خیره کم طبعه سبب صحیح نمازه ۝ شام نمازه ۝ سبب طبعه بر ای پنهان کسی مالک طبعه تمامه ۝ صحابه رکعت
 فرض ۝ شام ترے رکعت فرض ۝ سنت بلمو اعتباری آه موقه بدین آه موقه قرآن ۝ همه مضمون
 کانه بدخواست إِنْ خِيفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۝ هرگاه تو به خوف آس کازان ۝ دشمن و به
 پریشان کر تک إِنْ الْكُفْرَانَ كَانُوا كَوْمًا عَدُوًّا مُبِينًا ۝ بیابان کالرمه بجهت جنون دشمن و اذکا
 کثرت بیونهم نفس طبعه خیره تمن منور شریف قدان آسوا یا رسول الله یا تو به پنهان آس امام آس و طبعک

وَاذْكَرْتُمْ فِيهِمْ فَأَقْبَتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ
 مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا آسِيحتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا
 مِنْ وِرَائِكُمْ سَوِّدَاتٍ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا
 مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا وَاِحْذَرَهُمْ وَأَسْلِحْتَهُمْ وَكَذَلِكَ
 كَفَرُوا وَالْوَالِيُّونَ عَنِ اسْلِحْتِكُمْ وَأَمْتِعْتِكُمْ فَيَسْبُلُونَ
 عَلَيْكُمْ مِمْلَةً وَاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ
 أَذًى مِّنْ مَّطِيرٍ أَوْ كُنْتُمْ مُرْضَى أَنْ تَضَعُوا اسْلِحْتَكُمْ وَ

فَأَقْبَتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ توبهٔ حجہ ارادہ کرو تم نماز پڑھو تاکہ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ تیس
 دھن اھر جماعت تم پر ان توبہ سے نماز وَلْيَأْخُذُوا اسْلِحْتَهُمْ جو روزی تم سلاح تین پاس سے
 وَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وِرَائِكُمْ تیس طہ تم اھر رکعت بعد ان تم پھر ان توبہ سے ان کے آگے پہرہ
 وَكَذَلِكَ كَفَرُوا وَالْوَالِيُّونَ عَنِ اسْلِحْتِكُمْ وَأَمْتِعْتِكُمْ سمجھو وہ نماز ادا کر
 فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ تیس پر ان تم نماز سمجھو جس توبہ سے وَلْيَأْخُذُوا وَاِحْذَرَهُمْ وَأَسْلِحْتَهُمْ تم
 ران پاس سے تین سلاح سامان۔ نماز نماز منگرتے لیے انھن سے متاثر کران۔ وَكَذَلِكَ كَفَرُوا
 كَفَرُوا وَالْوَالِيُّونَ عَنِ اسْلِحْتِكُمْ وَأَمْتِعْتِكُمْ کیا وہ کاہن ہن فرمائش بلکہ ہر گاہ جبہ سلاح سامان بھر
 وَكَذَلِكَ كَفَرُوا وَالْوَالِيُّونَ عَنِ اسْلِحْتِكُمْ وَأَمْتِعْتِكُمْ تم کہہ عن تم سے توبہ سے توبہ سے توبہ سے
 وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّنْ مَّطِيرٍ أَوْ كُنْتُمْ مُرْضَى أَنْ تَضَعُوا اسْلِحْتَكُمْ جو بلکہ توبہ
 كَانَتْ عَلَيْهِمْ بِرِغَابٍ توبہ روزگ۔ بارہ ہن کہہ کاشہ تکلیف آسہ یا آسہ جبہ ہنار سے ساہ کیا ہنوار اور جبہ سلاح
 وَخُذُوا وَاِحْذَرَهُمْ توبہ سے گراہ تین چھ کران، دس خبر دار روزان، إِنَّ اللَّهَ عَسَىٰ أَنْ يَكْفِيَنَّا

كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمًا إِذْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ
 بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَادَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلظَّالِمِينَ حَصِيمًا ۝
 وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَلَا تَجَادِلْ
 عَنِ الَّذِينَ يَخْتَفُونَ أَنفُسَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن
 كَانَ خَوَانًا أَشِيمًا ۝ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا
 يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَى
 مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝ هَٰئِنَّمَا

بالحق لفتنکم بینهن الناس بما أنزلنا الله به یا اے محمد! تو ان مجید پر حکم
 دے۔ جو کہ تمہارے فیصلہ کر لو کہ منکر کی سوجب ہو یہ توہم اللہ تعالیٰ ان ہذا پر ہوا کہ وہی ہوا کہ وہی
 لظالمین حصیما ہوتا جس سے وہ اپنے حیات کر رہے ہیں اور ان سے غفور اللہ ہے منکر
 خدا جس مغفرت ہے اللہ کان غفوراً رحیمنا بکتاب اللہ تعالیٰ تمہیں سزا مغفرت کر دیاں سزاوار تم
 کروان ولا تجادل عن الذين يخفون انفسهم جدا من حق کہ جواب دی تم کو کہ ہوا
 طرف ہم حیات ہم کران، نقصان ہم و انکدان پان پاس اللہ لا یحب من کان خواناً اشیمنا
 ہذا ہاں اللہ تعالیٰ تمہیں نہ پسند کران جس جس ہوا حیات کر دیاں اسے جس ہوا خطا کار اسے
 یستخفون من الناس ولا یستخفون من الله ہم لو کہ ہمہ یہاں حیات لو کہ تمہیں منہ
 ہمہ کہان مگر خدا جس نوبہ ہمہ نہ چمان نہ کہان وهو معہم اذ یبیتون ما لا یرضی من القول
 حالہم شوہم تم ہر ہمہ وقت سیت سیت آسان خصوصاً سارہ رات کلمات تدبیر سو جس شخص
 تمہ کران ہمہ من نہ سوراخ شوہم وکان اللہ بما یعملون محیطا اللہ تعالیٰ تمہیں ہر ان سداں
 کا میں ہر ظہر اللہ سیت احاطہ کر تم۔ جنہر اول ہر ہمہ کا نہ تمہہ کا نہ کہہ ہا انکم قولاً و ہذا لکم

أَنْ يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَصُدُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝
 لَأَخْبِرُنِي فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصِدْقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

آنکدوہ اکب بھاشن کر یو مکتہ ارادہ توہمہ والذہ غیبرہ، غفلت اندر تزلزلہ غیبرہ۔ **وَمَا يَصُدُّونَكَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضِلُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ**۔ زالہ سخن نہ گمراہ کرے، سخن نہ تم گمراہ پدے پائے۔ جہ و جہ توہن کا نہ ضرورت نقصان ذاتکوت پد نوجو جالو اندر واکمہ تجزہ سمیت **وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ** کیازہ اللہ تعالیٰ ان سوز توہمہ پد کتاب (قرآن مجید) یہ کلمہ نام کو جہ غلط ہنزا کلمہ۔ یہ کلمہ نام کو جہ تمہ تمہ کلمہ سمیت جہ زاہدہ بروتمہ **وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا** بیش زود توہمہ واکمہ اللہ تعالیٰ سہ بود افضل **لَأَخْبِرُنِي فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوَاهُمْ** کاہرہ غیرہ برکت واکمہ عام لو کن ہندین اکثریم شیدہ مشورہ اندر **إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصِدْقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ** گمراہے کلمہ جو آنکدوہ غیرات کر گمراہ بود ژوہ کلمہ ہنجرہ کر گمراہ یالوکن اندر التواہرہ التفاق کر گمراہ تجویز و ترفیب آسہ گورفت۔ سخن مشورہ اندر ہنجرہ واقعی غیرہ برکت **وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا** کلمہ اسے تمسجی کلمہ کرہ محض خداہی سہ رضا حاصلان غیبرہ۔ ریاست نہ شہرت حاصل کرے غیبرہ نہ جس کر و اس جس بود تھہ بین عطاہرہ زغورہ۔ مگر سخن خیانت کر و سخن ہنجرہ شیدہ مشورہ نامہ تمسک ہنجرہ ہنجرہ کہہ کر مخالفت ہی کریمہ سزہ۔ **وَمَنْ يُضِلُّوكَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ** لہ الہادی جس اکماہ مخالفت کرہ رسول کریمہ سزہ ہنجرہ جس ہنجرہ وارہ ظاہر سہان ہنجرہ **وَيَضِلُّونَ أَنْفُسَهُمْ** یہ کرہ ہدی

**قُلْتُمْ يَتُوبُ لَنَا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذْنَاكُمْ
 الصَّعِقَةَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٠﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ
 لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١١﴾ وَظَلَلْنَا عَلَيْكُمْ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا
 عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالتَّلْوِيَّ وَالتَّلْوِيَّ كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ
 وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٢﴾**

پیدا کرو جس کو تم گمراہ ہو۔ تم گمراہ ہو اور کیا کرو اس۔ موسیٰ علیہ السلام فرمود کہ **فَأَخَذْنَاكُمْ** ہم نے تم کو
 پس مارا۔ **قُلْتُمْ** تم نے کہا کہ **يَتُوبُ لَنَا** ہم کو بخش دے۔ **لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ** ہم تم کو نہیں مانے گا۔ **حَتَّى تَرَى اللَّهَ** جب تک کہ
 تم نہ دیکھو کہ تم کو بخش دے۔ **جَهْرَةً** علانیہ طور پر۔ **فَأَخَذْنَاكُمْ** ہم نے تم کو لے لیا۔ **الصَّعِقَةَ** بجھکاؤ۔
وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ اور تم دیکھ رہے ہو۔ **ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ** پھر ہم نے تم کو تم
 کے بعد دوبارہ زندہ کیا۔ **لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ** تاکہ تم شکر کرو۔ **وَظَلَلْنَا عَلَيْكُمْ الْغَمَامَ** ہم نے
 تم پر تاریکی ڈالی۔ **وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالتَّلْوِيَّ** ہم نے تم کو چھوڑ دیا۔ **وَالْمَنَّاءُ** چھوڑ
 دیا۔ **وَالتَّلْوِيَّ** چھوڑ دیا۔ **كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ** کھاؤ اور پیو۔ **وَمَا ظَلَمُونَا** تم
 نے ہم کو نہیں سزا دیا۔ **وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ** بلکہ انہوں نے اپنے آپ کو ہی سزا
 دیا۔

إِنشَاءً وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا ۗ لَعَنَهُ اللَّهُ
 وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ۖ
 وَلَا أُضِلَّهُمْ وَلَا زَلَّوهُمْ وَلَا أُغْنِيَهُمْ وَلَا أُمْرِيئَهُمْ وَلَا أَمْرَهُمْ فَلْيُبْتِئِكُنَّ أَذَانَ
 الْأَنْعَامِ وَلَا أَمْرَهُمْ فَلْيُعَبِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ وَمَنْ يَتَّخِذِ

بے عمل ہے اسے۔ یعنی: اِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا۔ یعنی: جو اللہ تعالیٰ سے سزا عبادت
 تراوے۔ عبادت کرے۔ مگر کہ جس چیز میں ہنر نہیں نہایت باطل ہے۔ مثلاً لاس۔ بازی۔ منات وغیرہ
 وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا لَعَنَهُ اللَّهُ۔ یعنی: جو عبادت سے منحرف عبادت ہے۔ آلودہ اور مگر جس سرکش
 ہے۔ تا فرماں شیطان جس اللہ تعالیٰ ان پر خاص رحمت نہیں ڈور کورست بلکہ۔ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ
 عِبَادِكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا۔ یعنی: شیطان مردود ہے۔ ملعون کی قسم وقت لاف دوان ڈوست بلکہ وہ
 ہوا ان ضرر ہائے بد اندازہ مگر راکھ جہاں ہیں ہوا وہاں آس۔ تم آس کے کران وَلَا أُضِلَّهُمْ ہوا کہ
 تم ضرر فرکی ہے مگر ہی جگہ عقاید و سیت گراہ وَلَا أُمْرِيئَهُمْ۔ یعنی: ہوا وہ ضرر جنہاں خیالات اندر
 تلے ہوس ہے۔ آرزو منہ سیت تلخ ہے۔ تا فرمائیں کی رحمت آس کران۔ میں تلخ ہوا ضرر ہے نقصان
 آسکے نہ در ٹھیک ہوا۔ وَلَا أَمْرَهُمْ فَلْيُبْتِئِكُنَّ أَذَانَ الْأَنْعَامِ۔ یعنی: آسکے ہوا مگر وہاں ہے نہ سہاں
 کا میں ہوا تلخ کران۔ چنانچہ تم آس کے بد نفس۔ معنہ: در نفس و رانی بن ہندیں ہاں و تلخ جانور ان باخرد
 کر کہ ہوا جانور جنہاں کن تر کہ وہاں اعلان قہاں۔ وَلَا أَمْرَهُمْ فَلْيُعَبِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ۔ یعنی: آسکے ہوا
 تم تلخ ہواں جس آس تم خدایو سزا پیدہ کر مڑا تلخ تعمیر دوان۔ تلخ تعمیر دنی بلکہ سزا کام۔ مثلاً
 ریش کاس۔ نفس یا جس تلخ جلیہ خال ہے۔ قہاں تران یا ہاں تلخ ہاں۔ چنانچہ حدیث شریف میں ہے
 آتے۔ مع فرمود حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عن ابوشہرہ وند زاولی ہے کہ کہ ہوا تلخ
 و الوشم ہے خال ہے تلخ تران یعنی و التفسیر مفید وال کہ سزا ہاں تلخ سزا ہوا کہ نہ تلخ۔ ہوا کہ تلخ
 تعمیر دنی۔ جس حدیث شریف میں ہے۔ حدیث خدا میں تلخ میں خدایو سزا پیدہ کر مڑا تلخ
 تعمیر دنی۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود فرمود ہے کہ انہاں تران ہاں زبانی۔ کہہ کہ ہوا سب مفسس

الشَّيْطَانِ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرْنَا مِنِّيَنَّا ۝

سیت ۱۶۱۰۰ میں زمان کھر گون شس که ذئیہ خمس، ڈیکس لکھ وال کڈوہ میں زمان۔ زمان لکھنوا
 ۱۰ سیت بابو کھر سیت خر بصورتی کھلر ہاڑوہ میں زمان۔ سنے کیا کھ خدایو سترہ پیدہ کرمو کھ
 قعیہ زوہ ایم زمان۔ کھر پاتھر کھو حدیث شرعیس خر امنس زین الرخال بالنس و زین النسنا
 بالنوابہ خر ان آوزینت دنہ رملہ سیت۔ زمان آوزینت دنہ سہ سیت۔ لہذا کرموان ہنہ رعل
 کائن پاکرین زمان ہنہ شس کائن پاکرین خدایو سترہ پیدہ کرمو کھ کھر قعیہ دن۔ انکھی تجوہ کھر
 اناس شیطاں کران آوے کھر ریش کائن کھا کھر واندر۔ کھے طارہ کھے حضرت نبی کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم سوس صریح خمس، ریش کاسہ سیت کھاقت سپان۔ خاری شرعیس خر کھر حدیث
 شریف کہ فرمودہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہ سترہای شعلانو، ہا ہانوا، مخر کن ہنہ
 کھاقت، کہ طارہ ریش پار، کوزہ کرم ونہت شرک کھے کوزہ کھوان د ریش کاسان۔ پاکھ
 حدیث شریف کھر کج کھلس اندر کہ فرمودہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خالفوا المنحوس
 والمنسہ بکن کھاقت کرم و آفل بہ طن ہنہ مخر کن ہنہ۔ شرک آپ ریش کاسان۔ کھوس آپ
 ریش کران۔ یہ کھر صریح فرمان ظہیر اسلام ریش کھلن۔ اللہ تعالیٰ کھر فرماں قرآن مجید
 اندر فَعَلُوا الَّذِي يَفْعَلُونَ عَنْ أَمْرِهِ فَانصَبْ وَقْفَةً لَّوِيْطِقَتَهُ مِمَّا فَلَاحَ كَرِهْتُمُوهُ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ
 ظہیر بہ حد سوس خمس کھاقت کران کہ کین اولہ دنیاہ اس اندر ہڈیاہ آخر شس اندر کڈر مذاب۔

شس آپ کہ خمس اندر کھر اللہ تعالیٰ فرماں فَتَاوَانَ الْبُدْمِ وَلاَ تُشْفِقَنَّ بِنَا فَخَصَّ إِلَهُ مِمَّا خَفَا
 بَنُو إِسْرَائِيلَ عَنْهُمْ إِذْ سَأَلُوهُ مِمَّنْ يَبْدَأُ فَخَلَّ غُلُّ قَلْبِ مُوسَى خَفَا كَاسْمِهِ إِذْ
 ایمان مر اس باب ایمان زمانہ کھر ہر گزمہ کھر ہنہ اقیاد کہ علیہ اللہ تعالیٰ کہ کھر ظہیر الہ کھر کھلن
 کاند کھا فرماں کھن کیا روزہ کاند کھا کھا کھر خمس بذل کر کج کھ شصا خداد اور سوس سوس
 کھمس بذل کر کھن
 ہنہ حد سوس کھر سوس کھر کھن
 کھاقت کران۔ ریش کاسہ سیت۔ کھر کھم کھن
 قعیل کران۔ سترہ وانی زنی ہنہ تقدیر کران۔ ہی کھر شرعیس کھن
 قاسن۔ وَشَرِّقُوا الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرْنَا مِنِّيَنَّا ۝ ان اس کھا شیطاں

يَعِدُّهُمْ وَيُؤَيِّدُهُمْ وَمَا يَعِدُّهُمْ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ⑤
 أُولَئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَخِيصًا ⑥
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَعْدَ اللَّهِ
 حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ⑦ لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ
 وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزِيهِ ⑧

تمامہ بیان دوست و رفیق خدا پس و رای یعنی خدا ہے سزا اطاعت کرنے، شیطان سزا اطاعت کرنے سے
 شخص سے بیخبر شخص اس اندر۔ سو یہ وہ نقصان گوہر شخص گرفتار ہے ان یعدہم و یؤیدہم شیطان
 بلکہ میں لو کہ ہر کسی عقائد میں غفلت لہذا وعدہ کران۔ خیالات اندر ہوس سے خواہش پیدا کران۔ شخص سے
 تا فرما میں اندر مزہ و لذت آسک و سونہ تروان۔ آمدنی زیادہ ہے تک طبع و فقہ حرام تجارت، باہان
 معاملات میں نہ تکبہ ہے اس وعدہ آوارہ کران وَمَا يَعِدُّهُمْ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا شیطان بلکہ میں سم
 وعدہ وہاں مگر شخص ذمہ کو کہ فریب اُولَئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَخِيصًا اسم
 قسم کہ لو کہ ہم شیطان سزا سے وہاں جہنم میں جس قہیل کران جہنم جانی ہر جہنم۔ ثواب و اللہ میں نہ
 تم سے لہذا کج گمانہ صور تمام وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
 تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وہاں سمہ لو کہ خدا ہے سب اس لاشریک آسمن چہرہ کریمہ کہ ہر روز
 عملہ جلد سے و انکار کہ اس تم میں ہا میں سزا سزا کو کہ پان آسن۔ جس ہا میں سزا وہاں تم ہمیشہ
 اب الابد وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا یہ بلکہ خدا ہے سب وعدہ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا خدا ہے سب
 خود کہہ وہاں ہم زیادہ چہ زیادہ کج لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ ای مسلمان
 نبیات و سعادت ابی سبک وعدہ کہ آسودہ نہ جہنم ہا خالی آرزو تو سیت نہ یہ سوا اہل کتاب
 ہنہا و حرج آرزو سیت بلکہ سبہ سوا حاصل صرف ایمان سیت سے اعمال صالحہ سیت مَن يَكْفُرْ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۖ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا
بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ امْتِلٍ فَتَذَرُوهَا
كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا
رَحِيمًا ۖ وَلَنْ يَتَرَكَ الْقَائِلِينَ اللَّهُ كُفَّارًا سَعَتِهِ ۗ وَكَانَ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا نہیں ہر گاہ کہ ای مردو زمان میں امتحان کرو چھ سلوک کرنے اور نیچے گھر زود تو یہ بدوہ اور ثواب کیا؟ اللہ تعالیٰ ہمیں اجازت دے گا کہ پھر وہ زمان میں سوچ و سمجھ ہو۔
وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ یہ تمہارے عملوں سے جو یہ کون ہر گز اور نکلے زمان میں جن میں
میں میں توبہ پہلے گورنت آہو ہر گز جس اندر عدل سے برابری کر رہے۔ خصوصاً اولیٰ بیویہ سے
غیبت اندر وَلَوْ حَرَصْتُمْ اگرچہ نیکو دل آہن سو برابری کرنے سیدھا چہان مگر چہوہ ذلک معاملہ
بھیونہ کاسر پہ لہ اختیار میں اندر تمہا کونکہ بھیونہ دل میں معاملہ اندر پڑا خواست کیونکہ مگر بانی معاملہ
اندر سم اختیار میں ہمہ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ امْتِلٍ جن اختیار میں جن اندر کو سمیت اسکی زمانہ کی سواری توجہ
در غیبت کرے فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ہمہ یکطرفہ توجہ کرنے میں یا کہ زمانہ تزلزل ہونے سے پہلے
لو تھا کہ چیزوں میں حقوق میں نیکو ہاگل مردو۔ نہ خروہ مسیہ حقوق پورہ تو ایہہ میں نہ خلو خلوہ انجن
یونہیچہ ہاگل سو کافر رہے طریقہ تا ایک گونہ ہو ہا سوے کلاہ سے خلوہ۔ یا کہ انصاف کر ہا جس
میں کلاہ لہہ طریقہ زمانہ الاثر تھون یہ گوش نسبت صریح ظلم کرنے۔ ہر گاہ پہ لہہ کلاس میں
تھون آہہ طریقہ تھون رہے طریقہ وَلَنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا آہہ صور میں اندر ہر گاہ بروہیہ ہمہ تا کوا
معاملات آہن پیش آہت جن معاملات میں کرد اصلاح آہدہ بطور روزہ خلوہ معاملات توجیہ ہاگل ہمہ۔
یونہی معاملات میں کہ وہ اللہ تعالیٰ نہ در لدر وَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا سید اللہ تعالیٰ ہمہ سیدھا
مظہرت کرہ ان، سیدھا ہم کرہ ان وَلَنْ يَتَرَكَ الْقَائِلِينَ اللَّهُ كُفَّارًا سَعَتِهِ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا
خبرکنا وہ ہر گاہ جن روزان ہاژان میں طریقہ موافقت سوہ نہ ہمہ نہ ان ہم کہ ہم لہہ ہا گل ہا ہا۔

اللَّهُ وَإِسْعَاحِكَيْمًا ۖ وَبَلَّغَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
 وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ
 اتَّقُوا اللَّهَ فَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
 الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ۖ وَبَلَّغَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكَيْلًا ۖ إِنَّ يَشَاءُ يُدْبِرُكُمْ

سیت پہلے سیت تھو حضرت جناب منورونہ منورہ کا کہ یہ پہلے تھو مہانت اور الی بھوتہ بھوتہ ذہن سے بھو کر و
 اللہ تعالیٰ پر تھو اس منورونہ منورہ میں ایسے ہی بنا۔ کیا زاہد اللہ تعالیٰ تھو سیشہ سے اول سیشہ جمعہ
 اول ۖ وَبَلَّغَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ اللہ تعالیٰ سے ذوی ملک تھو سوزی یہ آسمان اندر تھو،
 یہ زمین اندر تھو جس مالک عقلی ہے مالک علم سز فرمانبرداری کرن تھو لازم ہے ضروری۔ تمک حکم
 تھو نہ تو ہی نہ تے کہہ یوں ۖ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ
 بلکہ واقعی طور فرمودہ تمک حکم تمی کو کہ سن آسمانی کتاب یعنی قرأت و انجیل عطا کر نہ آئی
 تو یہ بردار۔ تو یہ تھو حکم کر نہ یوں تھو کہہ زاہد اللہ تعالیٰ اس۔ جس ساری حکم ہوں۔ تا فرمائی ایسے روزہ
 تھو۔ تھو سورہ شمس تھو گو کہ آیت الی حکمہ سیت ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ فَإِنْ تَكْفُرُوا
 یہ تھو ہے آئی تمی یہ روزہ نصیحتی ان ہی تو یہ ہے اور وہ بیان کر نہ کہ ہر گاہ کہ انکان ہنر خالقیت کر تھو بکر
 کر نہ تمک تھو نہ اللہ تعالیٰ اس کا کہہ پروا نہ کا کہ ضرر ۖ فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
 کیا زاہد اللہ تعالیٰ سے ذوی ملک تھو سوزی یہ آسمان تے زمینیں اندر تھو جس پڑس پادشاہیں بھوتہ
 کا کہ نقصان جزوہ فرمائی سیت۔ بلکہ نقصان بھو تو یہ ہاں پڑس جس پڑس شہید علیہ السلام سز خالقیت
 کر نہ سیت۔ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا اللہ تعالیٰ تھو نہ کا کہہ یہ اس اطاعت و فرمانبرداری کن محتاج۔
 نہ تھو حاصل عبادت آتے نہ کہ ہذا تے خود تعریف کر نہ آتے۔ لہذا اللہ کا کہہ ہنرہ تا فرمائی سیت
 جس میں صحت اندر تھو قسمہ کی ہند یوں ۖ وَبَلَّغَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكَيْلًا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَوْ لَوُوا قَوْمِينَ بِالْأَيْسِطِ شَهَدَاءَ عَلَيْهِ
 وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ إِن يَكُنْ غَنِيًّا
 أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا
 وَإِن تَلَوْا أَوْ تَعْرَضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ

خبر هر کس که از بیایه ک ثواب در ضرورتی در احاطه آن - همه آنکه در حضور آن که در امر او در این امور است در احاطه آن می باشد
 گوید ضرورت در احاطه آن - مگر مبادک معاوضه نه باشد گوید مشکل طور خدا پس آنچه در این ضرورت در احاطه آن
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَوْ لَوُوا قَوْمِينَ بِالْأَيْسِطِ شَهَدَاءَ عَلَيْهِ آیه اینها نوسازی در معاوضه آن اندر اوله که وقت
 در هر فعلی که در وقت به آسم عدل و انسا اس ظاهر قایم در زمان - هرگاه اقرار یا گواهی در یک نوبت به آن
 آسم همه مساوی در خدایه سزاه طو فتودی خطره آسم نیز گواهی - حقیقت حال صاف صاف ظاهر کران
 وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ اگر چه سو گواهی یا اجماع آسم تو به چه حد مضر نه آن أَوِ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ
 یا جنس اس باس باید یا رشت در آن متعلق مضر نه آن إِن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا گواهی در هر وقت به آسم
 همه آنچه بد که خيال خدا آن که محسوس و همه آسم گواهی در چه سو چها میر کند فقیر - چه نه آسم کاسه
 هر دو امیری و دیگری گن اجماع فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ اللَّهُ تَعَالَىٰ اس مضمون در دشمنی است جبهه خود
 زیاد - متعلق الله تعالی مضمون در همان آسم خدا اس اندر چه ز پر روان فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا لهذا
 مگر و چه بی روی به حقیر خواهد به نیز بزم آنچه در نفس اندر فَلَن تَلَوْا أَوْ تَعْرَضُوا وَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا
 تَعْمَلُونَ خَبِيرًا هرگاه چه گواهی در آن که در وقت - صاف صاف به زبانه زبانه یا نیز گواهی در آن غیر
 کرد الگار - یا خدا و الله تعالی مضمون نیز و سارے کاسه به زمان - شود به تو به یا به هر سزا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ای عمل ظاهر ایمان آنکه در وقت که در امر و ضروری است این همه تفصیل - تو به
 مگر و گن چیزی به در چشم - باشد مگر و خدایه سب اس دانس - به جهت این ساری سخن - به مگر و چه جنس اس

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
 رَغَدًا وَأَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةً نَغْفِرْ لَكُمْ
 خَطِيئَتَكُمْ وَسَيَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۰﴾ قَبْدَالِ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا
 غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا
 مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۱۱﴾ هُوَ إِذِ اسْتَسْفَىٰ مَوْسَىٰ لِقَوْمِهِ

یہ ہمارے ہمارے قتلوا میں کھینچتے مانتے نظر ہے دوپ ہے کہو کہو نہیں چیز داندرو ہم اسم قومہ
 عطا کرو۔ مگر اہم اندر کہہ کر کہہ کر فرمائی یہ سیت تمہیں پاس سخت نقصان دوت وَمَا ظَلَمْتُمْ
 وَلَا حِسِبْنُ كَانُوا أَنْتُمْ يَكْفُرُونَ تمہو داندرو اسم کا نہ تکلیف نہ نقصان بلکہ آس دانکان تم
 نقصان پہ نہیں پاسن وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا یہ پادو اسطہ
 اسم دوپ ہی اسم اکلن اڑو کہہ اہم ہی اندر ہیں کہو اسم ہی اندر اہم اہم جلیہ قومہ خوش کر اسم
 شمر کیو چیز داندرو دوت قومہ خوش کر اہم۔ یعنی یہ بر اہم۔ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا
 نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَيَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ سنی کو کہ اسم حکم کہ یہ خبر اسم شمر کہ دور و کہ اہم
 شمرس خراڑو۔ انان انان تونہ کہہ یوں کی یعنی کل نومر کہ اڑو ماڑی سان یہ کہو کہہ یوں اہم
 جلیہ حکم یعنی قوم اس اہم قومہ کرن۔ تمہ سیت کر و اس اہم یں ہر اہم گمن منقرت یہ کر و اس زیادہ
 ثواب عطا کرہ عملہ کہہ یں قَبْدَالِ الَّذِينَ كَانُوا يَفْسُقُونَ كَلِمَاتٍ غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ تَمَّ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ
 لفظ اہم لفظس سیت نہیں نہ تمہ اندر انت لوس۔ تمہ دوپ مہدی شمرہ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
 رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ جس کو اسم ہزل تمہی ظالمین ہر آسہم طرف اہم عطا ہوا۔
 کیاہم ہم آس کرن سان ہ فرمائی نہ عدول بھی۔ ہر لو کہ گو پیوہ آسہم طرف ہم ہر ان کی سان اڑو
 ساس^{۱۰} انسان۔ یہ روایہ موجب^{۱۱} (تھوہ ساس) انسان زانہ ترلو بعضی مفسرہ فرماو کہ
 سو مذاب لوس ظالمون سمہ سیت اُس دوہس اندر حتمہ ساس لو کہ مور قلاب استسفی مَوْسَىٰ لِقَوْمِهِ

عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلْنَا مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ
 وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا
 بَعِيدًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ
 أَزْدَادُوا كُفْرًا الَّذِي يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرَ لَهُمْ وَلَا يَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۗ
 بَشِيرِ الْمُنَافِقِينَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَ
 الْكُفْرَ مِنْ أَوْلِيَاءِهِمْ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيْبَتَعُونَ عِندَهُمْ

تظہیر میں یعنی حضرت محمد و پیغمبر رسالت و الکتب الذی انزل علی رسولہ و من یرکفر باللہ و ملائکتہ و کتبیہ و رسلہ و الیوم الآخر فقد ضل ضلالا بعیدا۔ ان الذین آمنوا ثم کفروا ثم آمنوا ثم کفروا ثم اذدادوا کفرا الذی یکن اللہ لیغفر لہم و لا یہدیہم سبیلًا۔
 یہ اس کتاب میں نازل کر پتہ کسی ظہیر میں وہ یعنی قرآن مجید و الکتب الذی انزل من قبل اللہ
 میں ساری کتاب میں یہ تم نازل کر کہ قرآن مجید نہ وہ میں ظہیر میں وہ۔ و من یرکفر باللہ و ملائکتہ
 و کتبیہ و رسلہ و الیوم الآخر کس غصہ اہل کفر کہ ایہ میں ذاکس یا احمد علی صفت یہ احمد علی صاحب
 یہ جہاز کتاب و یہ احمد علی ظہیر میں یہ کس دوس یعنی تپا کس فقد ضل ضلالا بعیدا یہ بات
 نہ شخص یہ حق نبی، علم واقعی نبی، یہ مصدق اصلی نبی، یعنی نبی نہ نبی گمراہی میں کس جاس اندر
 ہند نہ وہ نبی صلوات اللہ علیہ ان الذین آمنوا ثم کفروا ثم آمنوا ثم کفروا ثم اذدادوا کفرا یہ بات ہم لو کہ
 کہ وہ مسلمان یہ تو یہ یہ کافر نہ تو یہ یہ یہ مسلمان تو یہ یہ یہ نہ تو یہ کافر تو یہ کہ کہ یہ نبی کفر
 اندر میں ذاکس ان الذین اللہ لیغفر لہم و لا یہدیہم سبیلًا یہ یہ نہ ذاکس کہ اللہ تعالیٰ کیا کہ
 میں مغفرت نہ بخشائش نہ وہ اللہ تعالیٰ میں عزول مقصود یعنی شخص ان کا نہ وہ صلوات اللہ علیہ
 یہ ایمان میں اب نہ یہ مذہب ان کبیرہ بظہیر المؤمنین یا ان لہم عددا ابالہما خوش خبری نہ وہ کہ
 نہ ان میں یہ ہرگز کہ خبریہ بظہیر انہم آخر میں ہر وقت وہ ان مطالب جو کہ آیت ان الذین یبایعون
 الکفر من اولیاءہم من دون المؤمنین تم کے ہاتے میں کافر یا وہ ان دست یا ایمان نہ وہ
 ایبتعون عندہم الیوم تم یہاں میں نبی کو صلوات اللہ علیہ ان الذین یبایعون عندہم الیوم

الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۗ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ
 أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ يَكْفُرُ بِهَا وَيَسْتَهْزِئُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا
 مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهَا ۗ إِنَّكُمْ إِذَا مِثَلْتُمْ بِهِ
 إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۗ
 وَالَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فِتْنَةٌ مِنَ اللَّهِ قَالَُوا
 أَلَمْ تَكُنْ مَعَهُمْ ۗ وَلَنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ ۗ قَالَُوا أَلَمْ

الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا کیلئے، سورہی عزت، جمہوری خدا کی عزت منوی نفس عزت ہے وہی نفس ہے عزت
 وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ يَكْفُرُ بِهَا وَيَسْتَهْزِئُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ آي
 نَسُطُوا جہ نہ آہو نہ مائل ہو پاہم کارن سیت کا نہ تعلق خدا ان خصوصاً سورہ وقت ہم کفر یا حق نہ
 لاکرہ کر ان آئے۔ چنانچہ سورہ براءہ میں ہے اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ سُوْرَةُ الْعَنْصٰنِ اَعْدُوْا خِيْمًا نَزَلَ كُوْرِيْتِ قَوْمِ
 ہاہم بربہ ہاہم جلسہ اعدو خدا یہ سندن آیات ادا کا من نسبت انکار یا غلط آہو جان کر نہ تھے جلسہ منز
 آہر نہ جہ تم سیت بیان حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهَا ۗ یعنی نہ تمہیں کا نہ بدل کتھا، خان =
 شروع کر ان آئے ۗ إِنَّكُمْ إِذَا مِثَلْتُمْ بِهِ ۗ ورنہ سہو جہ قسمی ہی شخص اعدو۔ اٹھ منز ہمہ من کارن =
 پو شیدہ کارن یعنی شائق برابر۔ چنانچہ سزا ہر یعنی ہر جہلم تھے منز ہر جہ برائے ۗ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ
 الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۗ بلکہ اللہ تعالیٰ ہتھ سو تیرہ وان = منع کرو ان مائل =
 کارن ہر شخص خرا کہ وہ ۗ وَالَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ ۗ ہم مائل پدارن = امید دار ہمہ آسان
 جہس کھاس ۗ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فِتْنَةٌ مِنَ اللَّهِ قَالَُوا أَلَمْ تَكُنْ مَعَهُمْ ۗ تو یہ اگر تو یہ حاصل سہو ان جہ
 خدا یہ سہو طرف کا نہ تھا ہمہ سادہ ہر جہدی اٹھ تو یہ وہاں آس اتوی سیت جہاس منز شریک
 آہو دی کینہ مال غصہ اعدو ۗ وَلَنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ ۗ ہر گاہ کارن حاصل سہو ہاہم کا نہ
 جہاہم سادہ ہمہ من نیر کو صحت من وہاں ۗ قَالَُوا أَلَمْ تَكُنْ مَعَهُمْ ۗ فَتَقَعُّونَ عَلَى نَفْسِكُمْ وَالْمُنَافِقِينَ

نَسْتَحُوذُ عَلَيْكُمْ وَنَسْتَعْلَمُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَهُ يُحْكَمُ بَيْنَكُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا
إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا
إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَى يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ
اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۗ مُذَبِّدِينَ بَيْنَ بَيْنِ ذَلِكَ إِلَّا إِلَى هَؤُلَاءِ وَلَا
إِلَى هَؤُلَاءِ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا

کیا آپ ہیوں ان توہمہ خیزہ غالب سہوں کیا وہ سب پہلو ہاچہ مسلمانوں میں آپ کو نہ دیکھ کر تھ توہمہ پہلو ہا
فیطرہ مسلمان ہندو سنو طریقہ کو اختیار کرے۔ سب تک مال بدلوا جو سہوہہ غالب ہذا اربع سب = کبیرہ
حاصل کرنے مال اندرہ فرض کہ دو شوی طرفو اس تم مال حاصل کران۔ ذنیابہ سے اندر سے تم اپنے
مسلمان ہجہ زندگی بسر کران اس مگر قَالَهُ يُحْكَمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللہ تعالیٰ کو فیصلہ توہمہ = تم
حز قیامت نہو ۝ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا تھ فیصلہ حزر ہر اللہ تعالیٰ ہرگز
کارن مسلمان ظہر غالب سہوہہ کا نہ دھماہہ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ بِذِہابہ نہایت ہجہ نہ
ذورگی پہلو سبیت ذہم کہ وہ ان خیزہ خیال نہ اس وَّهُوَ خَادِعُهُمْ سُوہوہہ تم ہی قسم تمک بدلہ =
سزا نہوہول۔ چونکہ جنہوں نے ان اندر مہوہہ ایمان بھی کرے ہو کہ مہوہہ تم نماز فرض زمانہ نہ مہوہہ تم
نہا پر اس جہت سے تو تمک اعتقاد کرے ہو کہ مہوہہ جبہ حال وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَى بلہ
تم سبقت دو وقتان ہجہ نماز ان وقتان ہجہ سبہاہہ سستی سان کیا نہوہہ کبھی = فرضت ہجہ اعتقادہ =
امید داری سبیت پیدہ سہہ ان یُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ہم ہجہ نماز پر ان غلط
لو کہ ہا نہ فیطرہ ہندو ہندو ہجہ تم کران کر نہوہہ سستی سہوہہ کی لَنْ يَجِدَ لَهُ سَبِيلًا تھمک ذلك کارن
= ہا ایمان در میان ہجہ تم اللہ = حزر ذہ = حیران = نہا نہ نہاہہ۔ لَإِنِ هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَى هَؤُلَاءِ
نہ ہجہ ہم مسلمان سبیت نہ ہجہ ہم جنہوں نے دشمن یعنی کارن سبیت وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ سَبِيلًا

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ
 الْمُؤْمِنِيْنَ الرَّيْبُ يُؤْنُ اَنْ يَّجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾
 اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرَكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ
 لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿٥١﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَعَمَّعَمُوْا بِاللّٰهِ
 وَاَخْلَصُوْا دِيْنََهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَوْفَ يُؤْتِي
 اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٥٢﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَدٰٓءِكُمْ

مَنْ اللّٰهُ تَعَالٰی دَرُودِ رُوْمِ وَجَمْعِهِ عَطْرُ الْبَانِ وَهُوَ بِرَاجٍ = بِالْإِيمَانِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
 تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِي بِالْإِيمَانِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِدَلِّجٍ كَانَتْ
 بِالْإِيمَانِ تَرَامَتْ الرَّيْبُ يُؤْنُ اَنْ يَّجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا كَيْفَ تَجِبُ وَجَمْعِهِ بِدَعْوَاهُ كَيْفَ تَجِبُ
 لَكُمْ بِأَسْ وَجَمْعِهِ عَطْرُ الْبَانِ وَهُوَ بِرَاجٍ = بِالْإِيمَانِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
 اِي تَمَامَتْ كَرَجِهِ كَيْفَ تَجِبُ وَجَمْعِهِ عَطْرُ الْبَانِ وَهُوَ بِرَاجٍ = بِالْإِيمَانِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
 تَمَاقِ آسٍ جَمْعِهِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَمَاقِ آسٍ جَمْعِهِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
 يَجِبُ وَجَمْعِهِ عَطْرُ الْبَانِ وَهُوَ بِرَاجٍ = بِالْإِيمَانِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَمَاقِ آسٍ
 بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنََهُمْ لِلّٰهِ كَمَرِّ سَمِّ تَمَوَّامَةٍ عَاقِدَةٍ اِي تَوْبَةٍ كَرَمٍ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
 تَمَاقِ آسٍ جَمْعِهِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَمَاقِ آسٍ جَمْعِهِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
 الْمُؤْمِنِيْنَ لِمَنْ سَمِّ تَوْبَةٍ كَرَمٍ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَمَاقِ آسٍ جَمْعِهِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ
 يُؤْتِي اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا اللّٰهُ تَعَالٰی دَرُودِ رُوْمِ وَجَمْعِهِ عَطْرُ الْبَانِ وَهُوَ بِرَاجٍ = بِالْإِيمَانِ بِدَلِّجٍ
 وَجَمْعِهِ عَطْرُ الْبَانِ وَهُوَ بِرَاجٍ = بِالْإِيمَانِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَمَاقِ آسٍ جَمْعِهِ
 بِاللّٰهُ تَعَالٰی دَرُودِ رُوْمِ وَجَمْعِهِ عَطْرُ الْبَانِ وَهُوَ بِرَاجٍ = بِالْإِيمَانِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
 تَمَاقِ آسٍ جَمْعِهِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَمَاقِ آسٍ جَمْعِهِ بِدَلِّجٍ كَانَتْ دَعْوَاهُ بِأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۗ
 أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا يَا اللَّهُ وَ
 رُسُلِهِ ۗ لَمْ يَغْرُبُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرُهُمْ
 وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۗ يَسْأَلُ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنزَلَ
 عَلَيْهِمْ كِتَابٌ مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ الْكَبِيرَ مِنْ ذَلِكَ
 فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الضُّعْفَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ
 اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَن

ان ظہیرن حمد میں کرن اللہ، یا امین ظہیرن کرن چاہے۔ الامین کرن اللہ، بخیر یعنی کافر۔ وَتَقْتَدِنَا
 لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا اسے دیکھو کافران ہدیہ، خطیرہ، عذابا، ذلیل کر دیاں تیار تھو جسے ساری خطاب سے
 تم سے کرے۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا يَا اللَّهُ وَرُسُلِهِمْ وَكَانَ بَيْنَهُمْ اٰمِنًا اٰمِنًا اٰمِنًا اٰمِنًا اٰمِنًا اٰمِنًا اٰمِنًا اٰمِنًا
 ظہیرن حمد میں حمد میں ظہیرن ہے کہ کہ نہ کافر فرق تین اندر چاہے کہہہ اعتبار، ایمان نہ ہر اعتبار
 اُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرُهُمْ یعنی لو کہ نہ یہاں کہہ اللہ تعالیٰ آخرت میں اندر ضرور تین عطا کرے تین شہاد
 وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا اللہ تعالیٰ ہمہ سب سے مغفرت کر دیاں، سب سے ہمہ کر دیاں۔ يَسْأَلُ أَهْلُ الْكِتَابِ
 أَنْ تُنزَلَ عَلَيْهِمْ كِتَابٌ مِّنَ السَّمَاءِ ای ظہیرن میں اہل کتاب یعنی یہود، عہدہ درخواست کران تو یہ کہہ
 جہ دیاں تین ظہیرن آسمان سے۔ اَللّٰهُ لَیْسَ بِذُو زُرُوفٍ ذُو نَسَمٍ ذُو اَنْفٍ ذُو اَبْصَارٍ ذُو اَبْصَارٍ ذُو اَبْصَارٍ ذُو اَبْصَارٍ
 ذٰلِكَ لَیْسَ بِذُو اَبْصَارٍ ذُو اَبْصَارٍ ذُو اَبْصَارٍ ذُو اَبْصَارٍ ذُو اَبْصَارٍ ذُو اَبْصَارٍ ذُو اَبْصَارٍ ذُو اَبْصَارٍ ذُو اَبْصَارٍ
 جہرہ ہے پس دون تو حضرت موسیٰ اس سے پہلے ان اللہ تعالیٰ ان باطن، بے حجاب۔ تاہم اس
 وہ دون سو پہلے ہی تھا وَتَقْتَدِنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا پتہ پتہ انہر گستاخی پتہ پتہ ہم تری۔ ہمہ ظہیر
 شر ہے۔ تو یہ کے حضرت موسیٰ خود دعا سے یہ دعا ہے لَعْنَةُ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَيَكْفُرُهُمْ وَقَوْلُهُمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا
عَظِيمًا ۝ وَقَوْلُهُمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ
اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ
اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ
الظُّلْمِ ۝ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا
حَكِيمًا ۝ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِمْ

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا میں ایمان انہں نہ تم مگر کی۔ سو تم ایمان کامل قبول بخون لہذا بظہر تم ہے
ایمان نہ کافرے ۝ وَيَكْفُرُهُمْ وَقَوْلُهُمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا یہ کفر ہے تم مذاہب گرفتار جوہر و کفر
سیدہ - جو حضرت مریمؑ کا بظہر ہذا پانچ نہ ایمان نور ہونہ سیدہ ۝ وَقَوْلُهُمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَىٰ ابْنَ
مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ سیدہ دروی کہ نہ سیدہ کہ نبی نور حضرت کج بھی حضرت مریمؑ کا بظہر ہذا
وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ حالہ صوبہ بظہر تم محض لہذا ہذا ایمان۔ حقیقت بظہر کہ نہ نور سو جہاں نہ علم
بظہر ۝ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ بظہر آجی کہ محض میں نہ ایمان۔ سو ہی ذکور بظہر کا محض۔ سو ہی محض نہ علم
بظہر ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ پھر بظہر ہم آہر خرا اختلاف کہ ان بظہر اہل کتابہ انورہ
تم بظہر ہذا شخص نہ لہذا لہذا خرا سوہ ما لہدیہ میں بظہر بظہر میں ای کا نہ خرا ۝ وَإِنَّ الَّذِينَ
اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ بظہر ہدی کہ نہ درای ۝ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ حقیقت بظہر ہے
کہ ہرگز کہ نہ بظہر بظہر حضرت یعنی شہید بظہر کبار تم اللہ تعالیٰ ان پاس کن آہاس بظہر
وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا اللہ تعالیٰ بظہر بظہر ساری بظہر غالب جہاں اول بظہر نہ سیدہ ۝ جہاں سیدہ
سو کہ لو ان حضرت یعنی علیہ السلام جہاں شر و بظہر ۝ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِمْ
پھر بظہر اہل کتابہ انورہ بظہر۔ لہذا ان ضرور حضرت یعنی اس ایمان جہاں نہ مر نہ بظہر لہذا انورہ بظہر
معلوم ہے انکہ وہ جہاں تم سوہت بظہر بظہر بظہر وہ نہ لہذا آہاس بظہر ۝ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِمْ

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ
 وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
 وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ
 وَاتَّبَعْنَا دَاوُدَ زُلُفًا ۖ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ
 قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى
 تَكْلِيمًا ۖ رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ
 عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۖ

مذکورہ سب سے پہلے۔ اِنَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ كَمَا اَوْحَيْنَا اِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ۔ پہلے انہوں کو سوز دئی تو یہ
 کہ ان پر رسول اللہ کے ہاتھ ہاتھ پڑے اب وہی سوز حضرت موسیٰ سے تین ظہیران کے ہاتھ سے۔ وَأَوْحَيْنَا
 اِلَى اِبْرَاهِيمَ وَاسْمَاعِيلَ وَاسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيسَى وَايُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ
 وَاتَّبَعْنَا دَاوُدَ زُلُفًا۔ یہاں آکر بعض حضرات کہیں کہ اب وہی سوز تھا حضرت ابراہیم سے ان حضرات
 سے اس عیسٰی سے حضرت اسحاق سے، حضرت یحییٰ سے، حضرت اسماعیل سے، حضرت یونس سے، حضرت ابراہیم سے، حضرت
 موسیٰ سے، حضرت ہارون سے، حضرت سلیمان سے، حضرت داؤد سے، حضرت یونس سے، حضرت ابراہیم سے، حضرت
 حضرت داؤد سے، حضرت یونس سے، حضرت اسماعیل سے، حضرت یونس سے، حضرت ابراہیم سے، حضرت داؤد سے، حضرت یونس سے، حضرت ابراہیم سے، حضرت
 وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا۔ یہ سوز اب وہی تین ظہیران کے تہہ حال
 بردار ہے۔ یہاں کہہ کر سورہ انعام سے منکر کہ آئے۔ یہ تین ظہیران کے تہہ حال تہہ
 اب تو یہ بیان کہہ کر کہ اللہ تعالیٰ ان حضرات سے موسیٰ سے صاحب وہی۔ چنانچہ تین سے کہ اللہ تعالیٰ ان
 کام خاص طور کا ہے۔ رُسُلًا مُبَشِّرِينَ۔ ہم ساری ظہیر سوز اب انہیں دینے پہنچا ہے۔ ہمارے ہاں
 وَمُنذِرِينَ۔ کہیں دے گا کہ ہم کہہ دوں۔ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ
 عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرِبَهُمْ كَلُؤًا وَإِشْرَافًا مِنْ رِذْقِ
 اللَّهِ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۚ وَإِذْ قُلْنَا لِمُوسَى
 لَنْ نُصِيبَ رَعْلَى طَعَامٍ وَوَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
 تُثْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِيهَا وَ
 بَصَلِيهَا قَالَ أَتَسْتَبْدُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ يَأْتِي هُوَ

یہ پاؤ ڈھس لیے موسیٰ کھلم کھلم طلب بردن کو رہنے تو یہ ٹھیکہ آپ مولا اللہ تعالیٰ اس اللہ تعالیٰ
 بخشو فرمادے فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ پس فرمودہ موسیٰ کھلم کھلم ٹھٹھو پتھر اور وہ بیت
 شدہ کھو جسے تو یہ ہر وہ کھو چھ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا پس جاری ہے کہ منہ ہوا تاکہ
 راولپنڈی اسرا اٹھن ہندون قطن ہنزہ گرز۔ حضرت یعقوب علیہ السلام اس پاؤ فرزند اس اس
 فرزند ہند اولاد آسنا کہ کہ قبیلہ۔ قطنی قطن ہندو تعداد ہ۔ شمارہ موجب درانی سمہ کہ منہ ہوا
 تاکہ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرِبَهُمْ چنانچہ معلوم ہے ہر اس شخص ہر چہ آب پتھ آب
 حاصل کرے جائے چنانچہ وہ آ کہ قُلُوا وَإِشْرَافًا مِنْ رِذْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ اسے
 بنی اسرا اٹھو کہ ہے من و سلونی یہ غیر سخن چٹمن ہند آب۔ ہے نہ پھیرہ ز ہنس اندر فساد ہ قند خان
 یعنی میانین انکا من ہنزہ نافرمانی کران قَدْ قُلْنَا لِمُوسَىٰ لَنْ نُصِيبَ رَعْلَى طَعَامٍ وَوَاحِدٍ یہ پاؤ ڈھس
 اسے بنی اسرا کیلویہ تو یہ در خواست کردہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کہ اسے موسیٰ آپ جس جھکون
 صبر ہ برداشت کر کہہ اکی قسم کی کھیند چیز جس بیٹہ اس ہے ہر ہندو ہند من و سلونی کھوان کھوان سخت
 عاجز قَدْ قُلْنَا لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِيهَا وَبَصَلِيهَا
 پس منگو جس سالہ ٹھیکہ ہند نس ہند اس کہ شو کھارہ سالہ ٹھیکہ ہم ہم چیز سم زینہ منہ کسان ہ ہر کچھ
 ترکارہ ہند۔ ہر ٹھیکہ ہر ٹھیکہ۔ یہ روغن ٹھیکہ ہے۔ سز ٹھیکہ۔ یہ ہر ان ٹھیکہ قَالَ

لَکِن اللّٰهُ یَشْهَدُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَیْکَ اَنْزَلَهُ بِعِلْمِہِ وَالْمَلٰئِکَةُ
 یَشْهَدُوْنَ وَکَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿۱۰﴾ اِنّ الذّٰیْنَ کَفَرُوْا وَاَوْ
 صَدُّوْا عَن سَبِیْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلًّا لَّعِیْبًا ﴿۱۱﴾ اِنّ
 الذّٰیْنَ کَفَرُوْا وَاَظْلَمُوْا اَظْمَرَ لَیْسَ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَہُمْ وَاَلَّا یُعَذِّبَہُمْ
 طَرِیْقًا ﴿۱۲﴾ اِلَّا طَرِیْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا اَبَدًا وَاَکَانَ ذٰلِکَ

تغییر بناوے تو زابہ تم ہی ہو کہ کہ تھے لو کہ خدا را خدا میں بھی پیش کرتے تھے وہ باقی روزہ ہم
 حضرت انبیاء سوزت ہے۔ ورنہ تم بھی عن ذالک قیامت کے دن اور نہیں تھے نہ زبے آئن سہ نہ اب
 معلوم ہو کہ سے یہ کیا کیا ہوا تھا تو ان یہ وہی کھانہ خدا ان کا سر ہمیشہ
 اللہ تعالیٰ ہمارے ہیں کائنات اندر ساری دین غالب سے افسار و سر ہا جو کس نے اس کے لئے ہے۔ مگر
 ساری کائنات میں جو حقیت اول تمہارا جہت سے منگھی بغیر سوز کس لکن اللّٰهُ یَشْهَدُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَیْکَ
 اَنْزَلَ اِلَیْکَ ﴿۱۰﴾۔ لیکن اللہ تعالیٰ ہمارے کو ای روحان سے ہم ہمارے ہندو ذہن سے ہمہ کن نازل کرتا ہے۔ نازل ہے
 کران شہادت کمال علیہ سے۔ ہمہ کتبہ جن سے انسان اولین و آخرین عاجز کہتے تو ان کو کہہ کر یہاں
 پیش کرتے ہیں جنی سے ہمارے سوز تاج ہدایتی ہمارے سے ہوس و ہوس و اللّٰہُ یَشْهَدُ ﴿۱۰﴾۔ ہمارے ہمارے
 ما کہہ ہے کو ای روحان ہمارے سے ہوس پیرہ و کفّ بِاللّٰهِ شَہِیْدًا ﴿۱۰﴾ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے کو اس
 اندر سے۔ اِنّ الذّٰیْنَ کَفَرُوْا وَاَوْصَدُّوْا عَن سَبِیْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلًّا لَّعِیْبًا ﴿۱۱﴾۔ ایک ہمارے کو یہ
 دلیل ہے ہمارے کو یہ را کہ ہر حق ہے لہذا سے ہمارے ہمہ ہمانی یعنی دین اسلام سے ہمہ ہمانی ہمہ ہمانی
 ہے۔ ہمارے سے ہمارے کو ای اندر۔ اِنّ الذّٰیْنَ کَفَرُوْا وَاَوْظْلَمُوْا اَظْمَرَ لَیْسَ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَہُمْ وَاَلَّا یُعَذِّبَہُمْ
 طَرِیْقًا ﴿۱۲﴾ ہمارے ہمارے کو ای اندر کو ہمہ ظلم لو کہ نقصان عظیم ہمارے سے۔ ہوس ہے ہمارے ہمہ ہمانی
 سے اللہ تعالیٰ ہمارے ہمہ ہمانی ہے ہمارے ہمہ ہمانی ہے ہمارے ہمہ ہمانی ہے ہمارے ہمہ ہمانی ہے ہمارے ہمہ ہمانی ہے
 ہمارے ہمہ ہمانی ہے ہمارے ہمہ ہمانی ہے ہمارے ہمہ ہمانی ہے ہمارے ہمہ ہمانی ہے ہمارے ہمہ ہمانی ہے ہمارے ہمہ ہمانی ہے

عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ
 مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرَ الْأَمْرِ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝
 يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ
 إِلَّا الْحَقَّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ
 أُلْقِيَ إِلَى مَرْيَمَ وَرُوْحُ رَبِّهِ فَاؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَا

تعالیٰ اس لقب و صفیٰ سزاوار نہیں سینا، مسل = آسان **يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ**
 میں نے تم کو **فَاؤْمِنُوا خَيْرَ الْأَمْرِ** اسی ساری جہاد کی لو کہ بہتر ہے کہ تمہیں یہ حق ظہیر برحق حضرت محمد عربی
 صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو دیا، یہ خود مومن سے بخدا دلیل ہے جو جس پروردگار و سیدہ طرفہ لہذا مومنوں کو خود مومن
 دلیل آسان لازم کہ تم نہ کرو پڑھا تم سے کہو یقین تم سے تم فرمادے۔ یہ مومنوں کو ظہیر و سینا، بہتر
فَإِنَّ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ہر گاہ کہ انکار کرو تمہیں نقصان مومنوں سے پاس۔
 خدا اس مومن سے تمہے کا نہ پر والی مجازہ جنگ جہادوی مومن ملک = سوزی = آسان اندر = نہ نہیں اندر
 مومن۔ لہذا جس میں پاس مومنوں کی یہ نقصان مومنوں سے دیا تاکہ تمہے اندر سے۔ **وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا**
حَكِيمًا اللہ تعالیٰ مومنوں کے زمان اول ساری ہندو ایمانک = کفرک۔ حکمت وال جہاد حکمت مومن
 مخلص سے کہہ کر مومنوں کو خدا سے خود اگر قار خداپ کرن **يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ** اسی اہل
 کتاب یعنی خدا سے کہہ کر پڑھ لیس و نفس اندر زیادتی۔ خدا و طبیعت میر و ظہیر مومنوں سے قریب کر لیس
 اندر۔ یہ نصیر لہذا کہ تم خدا کو سچو۔ خدا مومنوں کو آسان نش مکر = پاک۔ **وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا**
الْحَقَّ جو نہ دینہ خدا اس نسبت کہہ کر مکرئی ہے نہ مومن **إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ**
أُلْقِيَ إِلَى مَرْيَمَ حضرت مسیح یعنی حضرت مریم سے پڑھا۔ مگر مومنوں کو ظہیر خدا کو مومنوں سے کہہ کر **فَاؤْمِنُوا**
بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ لیس تم و اتوا حضرت مریم سے کہہ کر **وَرُوْحُ رَبِّهِ** یہ مومنوں کو ظہیر لہذا کہ خود اول یعنی

تَقُولُوا ذَلِكَ إِنَّهُمُ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ وَاحِدٌ
 سُبْحَانَ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
 الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۚ لَنْ يُسْتَكْفَرَ السِّيمُ أَنْ
 يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ وَمَنْ يُسْتَكْفِر
 عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۚ إِنَّمَا

جاندار اور سو جان، نہ خود انکو اللہ تعالیٰ ان جبریل تیز سید و نوحہ کہہ دیا ہے حضرت مرثیہ حضرت سید
 مہدی خدیو نے یہ شعر لکھا ہے کہ جو ترغیب خدا کے اندر ہے کہ ہم ساری عقائد بھی باطل ہے اور یہ سب
 سارے کلمہ باطل ہے لہذا وہ خدا پر ہے ساری عقائد تو ہے۔ قَالَ إِنَّمَا لِلَّهِ تَسْبُحٌ۔ جس طرح کہ
 نہیں خدا جس پر حمد ان ظہیر ان۔ کسی چیز کو تعظیم سبب زبان خدا ہی، تو یہ کہ اختیار۔ تکلیف
 کا ہے تو یہ پاؤں وَلَا تَقُولُوا لَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ کہ خدا کے لیے اِسْمُ اللَّهِ إِلَهٌ وَاحِدٌ
 ہے کہ۔ یہ کہ وہ ہے یعنی کہ ہے خود بخود ہی جو خدا کے لیے ہے۔ اِسْمُ اللَّهِ إِلَهٌ وَاحِدٌ
 کیا ہے معنی یہ ہے جو کہ کئی سُبْحَانَكَ اِسْمُ اللَّهِ إِلَهٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَكَ اِسْمُ اللَّهِ إِلَهٌ وَاحِدٌ
 جس کی یہ ضرورت ہے جو اولاد ان سبب اِسْمُ اللَّهِ إِلَهٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَكَ اِسْمُ اللَّهِ إِلَهٌ وَاحِدٌ
 آسمان اندر مہدی نے یہ شعر لکھا ہے۔ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ
 کافی ہے جو کہ سب مطلق ہے۔ یہ ہے کہ معبود ہے حق آقا ہے وکیل۔ جس دوری ہم بھی ہے ہم
 ساری بھی کار سازی اندر جس کی محتاج ہے لہذا ہم کو معبود آسمان سزاوار جس کی ذات ہے۔ نصاریٰ
 مہدی حضرت بھی اس سے ملا کہ شعر میں معنی ہے خدا تعالیٰ۔ حالانکہ ہم کہتے ہیں کہ اسے انکار خدا ہے
 سب بندہ آسمان ہے۔ نہ کہ تم ذات ہے لہذا عبادت خدا ہے۔ جو کہ ان سے ذات معبود ہے عبادت
 مقررین علی جبریل امین وغیرہ کیا ہے کہ خدا ہے سزاوار کی لہذا عبادت خدا ہے کہ
 تَعْبُدُوا يَوْمَئِذٍ مَنْ جَاءَ بِالسِّيمَةِ لَنْ يُسْتَكْفَرَ السِّيمَةَ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ عَادَ جَمْعُ زَايِن

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ
يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا
فَيَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ
مِّنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ
آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ

پاک کی یعنی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس میں یہ نہ ستر بہ ملائکہ وَمِن يَتَكَلَّفُ عَنِ جِبَدَاتِهِمْ
وَيَسْتَكْبِرُونَ ثُمَّ يَأْتِيهِمُ الذِّكْرُ فَهُمْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْأِيمَانِ أَفَلَا يَتَضَلَّوْنَ سَبِيلًا
جَوْنًا لِّمَنْ اللَّهُ تَعَالَى كَرِيمٌ سَارِعٌ لُّو كُنْ يَأْتِيهِمْ مِنَ الْقَدْحِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ
الضَّالِّينَ فَيُوَفِّيهِمْ أَجْرَهُمْ وَهُوَ يُؤْتِيهِمُ فَضْلَهُ تَوْجُوهًا مِّنْ لَّدُنْهُ إِنَّ اللَّهَ لَكَرِيمٌ
مُزِدُ كُنْ أَوْجَابٌ مُّزِدُ بَعْدَ كَرِيمٌ نَّزِيدُ كُنْ فَضْلُ مَطْلَبُ وَالَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَكَلِمَاتُ اللَّهِ
عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا بِعِبَادِهِمْ كَوْنًا لُّو كُنْ
إِبْدِعَ حَادِ حَمْرٌ كُورَ صَدِّقٍ كَرِيمٌ اللَّهُ وَصِيٌّ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ
عَظِيمٌ وَهُوَ سَرِيعٌ وَرَاحٌ كَرِيمٌ دُونَ كَرِيمٌ وَهُوَ كَرِيمٌ دُونَ كَرِيمٌ وَهُوَ كَرِيمٌ
وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا اِنْسَانِي سَارِعٌ لُّو كُنْ يَأْتِيهِمْ مِنَ الْقَدْحِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذُنُوبِهِمْ نَبِيٌّ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّهِمْ وَالْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْرٌ
نُورًا لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ
قَرِيمٌ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ
قَرِيمٌ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ كَرِيمٌ لِّدِينِهِمْ

مِنْهُ وَفَضْلٍ لَّا يَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝
 يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنَّ أَمْرًا هَلَكًا
 لَيْسَ لَهُ وَاوَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِيهَا
 إِنْ كُنْتُمْ لَهَا وَاوَدًا وَإِنْ كَانَتْ أَسْتَبْتَيْنِ فَلَهُمَا النِّصْفُ مِمَّا
 تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ
 الْأُنثَىٰ بَيْنَ بَيِّنَاتٍ لِّلَّهِ لَكُمْ أَنْ تَضْلُوا وَاللَّهُ يُكَلِّمُ شَيْءًا عَلَيْهِ ۝

وہذا كما استفتينا به بارہ مرتبہ ہند جس قرآن میں۔ وہاں ہے۔ وَيَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ
 يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ نو کہ ہم توہم پر فتویٰ طلب کریں کہ اس مطلق کالہ کو جس نہ وارث اور نہ
 مول ہے۔ اولاد اس کے۔ فرمادے کہ تم اللہ تعالیٰ سے توہم پر حکم فرماؤ کہ اس مطلق۔ یعنی اس کو
 ہلکے میں لے لو۔ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ یہ کافر شخص اور اس روزہ نہ ہر گز نہ
 آپس میں مول ہونے۔ فقط آپس میں۔ اور وہ جس سے (بیٹے) مسجد والے مرد و ایمان صحت۔ ہائی
 نصف ہے۔ گویا ان کے لئے کافر آپس میں۔ ہر گاہ آپس میں۔ طہریہ موصوفہ صحت۔ آپس میں
 ہند۔ وَهُوَ يَرِيهَا إِنْ كُنْتُمْ لَهَا وَاوَدًا نو کالہ و خود وارث ہے۔ ان میں سے ہر گاہ سومر ہر روزہ
 نہ ہے۔ ان میں اولاد کی ہے۔ وَإِنْ كَانَتْ أَسْتَبْتَيْنِ فَلَهُمَا النِّصْفُ مِمَّا تَرَكَ اس ہر گاہ کاسہ روزہ نہ ہے۔ ان
 روزہ داروں کو تو نہ وارث ہیں۔ مگر وہ کسی مال سے۔ ایمان ترے حصہ سے نہ ہے۔ وَلَنْ كَانُوا
 إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَىٰ بَيْنَ بَيِّنَاتٍ لِّلَّهِ لَكُمْ أَنْ تَضْلُوا
 زان، اس سے ایمان مرد اس روزہ نہ ہے۔ کافر آپس میں۔ ہر گاہ کاسہ روزہ نہ ہے۔ وہ مرد =
 وَاللَّهُ يُكَلِّمُ شَيْءًا عَلَيْهِ اللہ تعالیٰ سے توہم ایک حکام فرمادے۔ بیان کریں۔ نہ کہ جو الہی سے گرا
 ہے۔ اللہ تعالیٰ سے توہم پر توہم چیز اور روزانہ۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خَيْرُهُ اِهْبُطُوا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَآسَا لَكُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
 الذِّكْرَةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءَ وَبِعَضِبَ مِنْ اِلٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
 كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اِلٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيْنَ
 بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَاَكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۵﴾

اَسْتَفْتِي لَوْنِ الْاَزْيِ هُوَ اَذْيِ بِالذِّكْرِ هُوَ خَيْرٌ حضرت موسیٰ ان فرمود کہ کیا وہ مجھ سے اور صالحان
 تم چیز ہم بہت ہے بربد در یک۔ جب تمہے چیزیں بدل لیں اعلیٰ درجہ کی چیزیں ہم سے بدل
 لیں تو یہ نعمت و مشقت و آسائش حاصل ہے ان ہمنو۔ کاڑا ہنہ نہیں عقل = منت بہت = اِفْعِبُوا مِصْرًا
 وَاِنَّ لَكُمْ فَااتِ اَللّٰهُ بِهٖ تَوْبَةٍ مِّنْ غَمِّسِ زُوْدِ لَيْسَ سِيْت كَمَر مَلِك لَو اَكْرُوْا تَجِب شَر وَاَنْدَر وَاَلِہ شَر س اَنْدَر عَلِی
 بَل تَوْبَةٍ تَم جِز م جِب مَن گنہ مَن گنہ۔ ذمہ کی حاصل۔ توبہ لا اُو سُو۔ تمہے مزہ و دوسم سم چیز = کھینچو
 وَطَوْبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّكْرَةُ وَالْمَسْكَنَةُ جیسے جیسے گناہی کرنے کی طیر و آسے توبہ کی خاطر ذلت =
 خواری = لاشیٰ لو کہ ہنہ و نظر و اندر روزانہ آئین کا نہ وقت = کا نہ قدر = نہ زود جہدین طبعین اندر
 ہمہ قسم لو لو اعزری = بلند یعنی ہائی وَبَاءَ وَبِعَضِبَ مِنْ اِلٰهِ یہ سہ تم مستحق خدا سے سزا ہزار یہ
 ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اِلٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ اھ ذلت و
 خواری = ہزار یہ گئے تم کہ قدری ہو کہہ کہ تم اس انکار = افرمانی کر ان پروردگارہ سندین انکا من یہ
 آس ظہیرن عقل کر ان = ہر ان با حق = ہے گناہ ہنہ قسمہ ہر = ذرا ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَاَكَانُوْا
 يَعْتَدُوْنَ اھ ذلت و خواری گئے تم کہ قدری ہو کہہ کہ تم اس انکار = افرمانی کر ان پروردگارہ
 سندین انکا من گنہ ہنہ و ان ہنہ ہے حال بیان کہ تم لوں ممکن کا نہ نفس ہنہ و یہ خیال کہ ہر گاہ کا نہ
 قصدا سو ذرا اندر ہنہ لو کو اندر توبہ و استغفار کہ تم ایمان لہ جس ما کہ اے تعالیٰ بخش توبہ ایمان =
 توبہ و استغفار ما کہ توبہ قول۔ سزا خیال زور کرنے کی طیر و فرمود اے تعالیٰ ان سب یہ عام آگہ کا نوبہ = کا نہ
 کہ یہ آگہ اِنِ الْاٰزْيِ اَمْتُوْا وَاَلِزْيِ اَمْتُوْا وَاَلِزْيِ اَمْتُوْا وَاَلِزْيِ اَمْتُوْا وَاَلِزْيِ اَمْتُوْا وَاَلِزْيِ اَمْتُوْا

طَيِّبًا فَاَمْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللهُ
 لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ
 لِيُنِمْ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاذْكُرُوْا
 نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ وَمِثْقَالَ الذَّرِيَّةِ وَاثَقَّكُمْ بِهٖ اِذْ
 قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاثَقُّوا اللهُ اِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ بِذٰلِكَ

فَاَمْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ مِنْهُ۔ مسہ طریقہ کہ وہ پھل میخڑ، پونجہ، پونجہ ڈھونڈا، تھوسیت پد نین
 نھن پد نین نین، تھہ چیزیں پونجہ اور آتھو ڈھونڈا تھہ نھن ڈھونڈا تھہ نھن ڈھونڈا تھہ نھن ڈھونڈا تھہ نھن ڈھونڈا
 مَا يُرِيدُ اللهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ۔ اللہ تعالیٰ چھوٹے بھان توہہ چھہ کیا توہہ ہانہ کج علی۔ تھی
 مسہ سیت جب پر بیان گوہمہ کو لیکن طریقہ لفظ کلمہ کہ چھو بھان اللہ تعالیٰ توہہ پاک صاف
 کرن تھی سو کہ کرن مقرر طہر کلمہ احکام۔ توہہ۔ یہ کرن نہ کے صورتہ طہر کج یعنی فقط آپ سیتی
 ہوت۔ بلکہ کو ان کہ ہر گاہے کلمہ آپ سہہ مسہ مسہ مسہ مسہ مسہ مسہ مسہ مسہ مسہ مسہ مسہ مسہ مسہ مسہ
 سہہ
 چھو بھان اللہ تعالیٰ ہر کرن تھی توہہ چھہ چھہ چھہ چھہ چھہ چھہ چھہ چھہ چھہ چھہ چھہ چھہ چھہ چھہ چھہ
 ذاکر۔ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ۔ یہ یاد رکھیں خدا یہ سہہ سہہ سہہ سہہ سہہ سہہ سہہ سہہ سہہ سہہ سہہ
 جہزہ و قلعہ اور حکامی میخڑ واسباب ذرا مقرر۔ وَمِثْقَالَ الذَّرِيَّةِ وَاثَقَّكُمْ بِهٖ۔ یہ کر دیا جہزہ سہہ
 معادہ نھن تم توہہ سیت کو رشتہ چھو۔ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا۔ طہر توہہ سہہ سہہ سہہ سہہ سہہ سہہ
 سہہ پر چھہ کلمہ پر ہانہ چھو بھان حال سمعوا اللہوا بان کلمہ پر ہانہ کی سمعوا اللہوا بان اگر چہ زاج و
 سیت نہ کہ تم سمعوا اللہوا بان وَاثَقُّوا اللهُ اِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ بِذٰلِكَ۔ یہ کلمہ توہہ نھن نھن نھن نھن نھن
 اللہ تعالیٰ چھو بھان ذاکر بان اول نھن نھن نھن نھن نھن نھن نھن نھن نھن نھن نھن نھن نھن نھن نھن نھن
 میخڑ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ قُلُوبًا وَجْهًا وَأَعْيُنًا مَّجْمُوعًا كَمَا حَسَدْتُمْ أَنِ اتَّخَذَ

الضُّدُورِ ۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوْمِيْنَ لِلّٰهِ
 شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰى
 اَلَّذِيْنَ لُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا
 اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
 اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۙ وَاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ ۶
 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكٰذَبُوْا بِآيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
 الْجَحِيْمِ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

ابتداء خداوند احکام بجاورد نظیر ۵ شہد آؤ بالقسط ہر گاہ شہادت = کوئی دلیلی تویت سے تم
 ساتھ آہند دل و انصاف سان کوئی دران وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰى اَلَّذِيْنَ لُوْا ایمن
 سخن توہ آہندہ توہی ذہنی تم نسبت بے انسانی کر س واور اعداؤا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى
 پر ہوا حاس مز کر و عدل و انصاف تی ہوا بے نزدیک ہر چیز گاری۔ تقویٰ اختیار کران ہوا توہ بیہ
 فرض ہمازہ اللہ تعالیٰ ہوا فریدان وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ یہ کلمہ اللہ تعالیٰ
 سزہ نافرمانی کرت ہوا۔ پناہ اللہ تعالیٰ ہوا ہر خبر تمامہ ان تمہان ساری کامین ہوا وَعَدَ اللّٰهُ
 الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۙ وَاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وعدہ کو اللہ تعالیٰ ان تم لو کن ہوا
 ایمان اللہ راہ عمل کر کہ جبہ و عظیم ہوا مغفرت = بے حراز وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكٰذَبُوْا
 بِآيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ یہ سہ لو کو انکار کوہ زوہن قبول کر نہ ہوا یہ ذنک ہوا سان
 آیات ہے لوک کے ہوا سند روہن وال یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلٰیكُمْ
 کی ہا ہوا و عیس ہوا خدا یہ سز وعت = ایمان اذھن کوہ زوہن اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلٰیكُمْ

عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ
فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ۗ وَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اشْيَ عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ
لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ
بِرُسُلِي وَعَزَرْتُمْ أَوْلِيَاءِي وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

توں یعنی قریش، مکہ کی کافر و کھنڈ کریں تو یہ کہ ان میں سے ایک ہاتھ نہ رکھو، یہ ہاتھ نہ رکھو
کہ ایک ہاتھ نہ رکھو، یہ ہاتھ نہ رکھو۔ فَلَکَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ میں نے اللہ تعالیٰ سے حمد آج یہ ہاتھ نہ رکھو
کہ کرنا ہے۔ لیکن دشمن نہ تو یہ ہے غالب رہے نہ۔ میں نعمت یاد کر رہا ہوں۔ وَاللَّهُ اللَّهُ کہہ رہا ہے اللہ تعالیٰ
اس قسم کے احکامات ہنرمند کر دیا تھا۔ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ اللہ ہی کی طرف سے نہ کہ
ہے یہ وہ اللہ کرنا یا ایمان میں۔ وَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ کہہ رہا ہے اللہ تعالیٰ ان
کہہ رہا ہے بنی اسرائیل سے حضرت موسیٰ سے واطرف۔ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اشْيَ عَشَرَ نَقِيبًا یہ کہہ رہا ہے
تو ان کے ہاں (۱۳) سردار بھیجے گئے۔ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ اللہ تعالیٰ ان فرمودہ کہ وہ ہم سے تو
ہے یہ ہے کہ وہ خود سزا کی حال ایمان لیں۔ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ
بِرُسُلِي وَعَزَرْتُمْ أَوْلِيَاءِي سُوہد موسیٰ نے کہا کہ ہر گاہ کہ نماز پڑھا اور زکوٰۃ دیا اور یہ زکوٰۃ پڑھا
کہ ان میں سے ساری پیغمبروں سے کہہ رہا ہے لیکن خداوند میں دشمن سے متاثر نہ رہے۔ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا یہ کہہ رہا ہے زکوٰۃ ملانے سے کہہ رہا ہے ان کے مال خرچ کر کے اللہ تعالیٰ سے قرض فرمادے کہ قرض
تو نہ مال آئے۔ اِسْ یعنی جو زکوٰۃ دے۔ اِسْ یعنی جو قرض دے، قرض دے کہہ رہا ہے پاب قرض دے کہہ رہا ہے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ فَيَسْأَلُهُمْ فِيهَا نِقُصَتَهُمْ
لَعْنَتُهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ
عَنْ مَوَاضِعِهِ ۚ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ
تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۚ
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

پھر اسی آسان۔ پھر پھر کہ اللہ تعالیٰ تمہیں جو شخص دیکھ لے گا کہ تم نے اپنے آپ کو
ضرور کرنا تو تمہیں ہی نہیں ہے کہ تم نے اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں سے کئی چیزیں
تو تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ
یہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ
تینتا آفتوں لائنوں و جملوں قلوبہم قاسیة لیکن یہی امر ایسا ہی ہے جو تمہیں
کہ اللہ نے تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے
دل کرنا ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ
تو تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ
ذکر واپس ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ
فلاں اور میں اس ولا تزل تکلیف علی خائنة وینہم الا قلیلا وینہم
تمہیں ہیں۔ چنانچہ تو تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ
لو کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے
یہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ
یہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ تمہیں ہی نہیں ہے کہ

مُبِينٌ ۝ يَهْدِي بِهٖ اللهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ
 سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
 بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ لَقَدْ
 كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ
 قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ
 الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
 وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ

سبح و طریق ہدایتک تو نور ہے روشن ۵ صاف ۵۴۱۶ یہدین بید اللہ من اتبعہ رضوانہ
 سُبُلِ السَّلَامِ ۵ تمہو ہاتھ ہاون تمی سیت اللہ تعالیٰ تمین کو کن سم طالب چہ قہرہ و رضا سندی ہونہ
 سلامتی ہزن ذوق کن ۵ یخیر جہمہ من الظلمات الی النور یلانہ ۵ تمی کون کونہ ۵ ہرمانہ
 ہوا دیکھو اندرہ ایمانہ کس ۵ فرمانہ دردی ہوس کاش کن ۵ یخیر جہمہ صراط مستقیم ۵
 جملہ ہون ساؤ تمہ ہوس ۵ تمہ سیز ملہ تہ پیڑ ہتھ کھ قہون کاسم ۵ حکم لَقَدْ کَفَرَ الَّذِينَ
 قَالُوا إِنَّ اللهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۵ ہلک تم لو کہ ہمہ کار سنو ہون عد ہتھ من کج مریم
 سندی ۵ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ
 فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۵ ہمہ ڈھتھ من ہر گمانہ تعالیٰ کج بن مرس حضرت ہمی اس ہونہ
 جہز ہا ہونہ ہونہ سم ڈھتھ پیڑ آہد ہمہ تم ساری کائن ہونہ ۵ کس کن کما ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ
 ہلک لاکہ ۵ تم ہاتھ تمہ ۵ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۵ سزای ہد شابت
 ہمہ آسان ۵ ذوق اندر ہونہ تم ذوق ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ
 کون ہونہ ہونہ ۵ وَاللهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۵ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ

مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۵﴾
 وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصْرِيُّ عَنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَجْبَأُوهُ قُلْ فَلِمَ
 يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّثْنُ خَلْقٍ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ
 وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
 بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۱۶﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا
 يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ

دول۔ تم بڑھ آسمان وزمین بے بارہ پیدہ کران لی کران۔ تم نہ تو حضرت آدم بے پدہ رساؤ پیدہ کران
 لی کران۔ تم بڑھ حضرت نوحا بے بارہ پیدہ کران لی کران۔ تم نہ تو حضرت یحییٰ بے پدہ زبیدہ کران
 لی کران وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصْرِيُّ عَنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَجْبَأُوهُ قُلْ فَلِمَ
 يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّثْنُ خَلْقٍ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ
 وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
 بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۱۶﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا
 يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ
 اول۔ تم بڑھ آسمان وزمین بے بارہ پیدہ کران لی کران۔ تم نہ تو حضرت آدم بے پدہ رساؤ پیدہ کران
 لی کران۔ تم بڑھ حضرت نوحا بے بارہ پیدہ کران لی کران۔ تم نہ تو حضرت یحییٰ بے پدہ زبیدہ کران
 لی کران وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصْرِيُّ عَنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَجْبَأُوهُ قُلْ فَلِمَ
 يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّثْنُ خَلْقٍ يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ
 وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
 بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۱۶﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا
 يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ

وَلَا نَذِيرٌ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ ﴿۱۰۰﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ ادْكُرُوا لِعِمَّتِ اللَّهِ
 عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا
 لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۱﴾ يُقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ
 الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ

عبر آون کا تہ خوش خبری اور اچھا حکم کرنا ہے۔ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ایسے پہنچا کہ تمہیں کن بشارت
 فرمادہ ان سے حکم کرنا ہے۔ یعنی حضرت سے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 اللہ تعالیٰ ہر چیز سے قادر ہے۔ اول خبر کہہ کر کالہ نظیر ان ہند سلسلہ بند کر کے دیکھو، تو یہ
 یہ نظیر سوز گس بیٹہ ہے۔ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ ادْكُرُوا لِعِمَّتِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ یہ بھی سوز گس ہے
 قابل ذکر ہے حضرت سے موسیٰ نظیر ان فرمودہ ہے کہ قوس ای میان قوس و قوس پادو ہے قوم و قوم اللہ
 تعالیٰ ان قوم سے عطا کر رہا ہے لِجَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ کہ قسمت صحیح ہے قوم خبر جانوں دار یہ نظیر مثل
 حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت سے موسیٰ، یہ حضرت سے ہارون علیہما
 السلام و خبرہ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا یہ عطا کر رہا ہے پادشاہ چنانچہ فرعون سے اس ملک سے بیٹہ گورہ قوم
 ہے وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہ گورہ قوم ہے تم قوم عطا کر رہا ہے کہ تم
 عطا کر رہا ہے اور یہ سوز گس قوم ہے۔ تم ہارون و ہارون، خبر ذمین فرعون سے خبر لشکر کرن
 فرق تمہاری اس خبر یقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ای یہاں قوم جن لوگوں
 سے اسماں شہرہ قدر کرن۔ عطا کر رہا ہے کہ تمہارا کس قبیل کرنہ سیت، ہارون و ہارون ملک اس قوم
 حکمرانی نظیر اللہ تعالیٰ ان مقرر گورہ مت ملکہ کر رہا تھا اور ان کے عطا کر رہا ہے سیت جماد
 یہ ملک عطا کر رہا ہے نظیر اللہ تعالیٰ ان مقرر گورہ مت ملکہ کر رہا تھا خبر انہوں نے حاصل
 وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا عَلَیْكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَىٰ الظَّالِمِينَ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصْرَى وَالصَّبِيَّانَ
 مِنْ أُمَّنَ يَا اللَّهُ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ
 عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٠٠﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا
 مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ مَخْدُومًا ﴿١٠١﴾ تَاتِيكُمْ بِقُوَّةٍ وَ
 أَذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِمَّنْ بَعْدَ ذَلِكَ
 فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٠٣﴾

یہ صابین یعنی منو فرقہ میں نہ مستقل کائنات بناو مگر۔ پر جہاد دینہ منورہ مگر منو حسب خواہش تاکہ ایک
 چیز اہل اختیار کورشت جو ساری فرقا کورہ سنن آمنن یا اللہ والیوم الآخر و عیمل صالحا فلہم اجرہم
 عینا ربہم ولا خوف علیہم ولا ہم یحزنون میں شخصہ چہہ نہ یقین کرہ معبود برحق سندس
 ذات پاکس نہ جہدین صفاتن ہیہ کہ چہہ ہائیکس دوہس یعنی قیاس ہیہ کہ چہہ نہ علیہ سبہ شریعت
 تہہ میں موافق آسن مہین لوکن ہنہہ عیلمہ چہہ مزاد جہدہس پروردگار نشہہ سہہ سمن عطا کرہ
 ہیہ سہہ لہہ اہمہ ہیہ کہ نہ سمن کائنہ خرقہ ہیہ سہہ نہ ہم فیکمین نہ پریشان ہیہ قانون بیان کر تہہ ہنہ
 ہیہ بیان سہہ ان نبی اسرا اعلیٰ ہنہ حالاتہ معاملات اسمہ کیا ہور تو دیکھن ہیبت جو کیا معاملہ کوراسہ ہیبت
 وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْكَ مِيثَاقَكَ وَالطُّورَ مَخْدُومًا ہیہ یاد اس سے نبی اسرا کیلویلہ اسمہ تہہ عہد کہ باوجود تہہ
 لہہ روٹ اسمہ قولہ قرار تو رہس ہیبتہ عمل کر نہ عیلمہ عمل اسمہ کہ طور کہ عہدہ تہہ ہنہ تروان
 عیلمہ فرمود اسمہ تہہ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَ لَذِكْرُ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ تہہ سہہ فرمود اسمہ
 تہہ کہ قول سو کتاب ہیہ اسمہ تہہ عطا کر ہر وہ طاقت نہ مضبوطی ہیبت نہ تروانہ اس ہیہ کہ جہدین
 کلن ہنہ وارہ تمام ہنہ تم انکام ہیہ اہمہ کتابہ منورہ۔ دعوہ تہہ متنی نہ پر ہیہ کار ہنہ۔ لَقَدْ تَوَلَّيْتُمْ مِمَّنْ
 بَعْدَ ذَلِكَ اسمہ قولہ قرار ہیبت نہ ہیبت ہنہ۔ یعنی اہمہ عہدس ہنہ زود نہ تہہ قائم فلولا فضل
 اللہ علیکم ورحمته لکنتم من الخاسرين میں ہر گاہ نے تہہ ہنہ خدا ہیہ نہ فضل و رحمت آسما سہہ

فَدَنَّقَلِبُوا خَيْرِينَ ﴿۱۸﴾ قَالُوا يَسُوْسِي إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبْرِينَ ﴿۱۹﴾
 وَإِنَّا لَنُدْخُلُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا
 فَإِنَّا ذٰخِلُونَ ﴿۲۰﴾ قَالَ رَجُلَيْنِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنعَمَ
 اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَانكُرُوا
 عَلَيْهِمْ ۗ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۱﴾
 قَالُوا يَسُوْسِي إِنَّا لَنُدْخُلُهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَآذِهِبْ
 أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي

سوی سے بھرنے لگا ہے جبکہ حق سیدھا تھا تاکہ ہا ہمت قَالُوا يَسُوْسِي إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبْرِينَ ﴿۱۸﴾
 گویا ای سو سی اتنے ملٹس اندر چھوڑ دست لاکہ روزان اس وجہ سے تم سے مقابلہ کرتے قَاتِلَا
 لَنُدْخُلُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا اُس اُڑون ہرگز اتنے ملٹس اندر چھوڑ جان نہ تم نے ملکہ خیرہ نیرن
 وَإِنَّا لَنُدْخُلُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا اُن ہر گاہ تم نیرن نے ملکہ خیرہ علی اُڑون اس ضرور قَالَ رَجُلَيْنِ
 مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا اُس سادہ و حق مرد جو اُس نے شیخ سے کاتب بنائیں اُنہیں
 کہو اُڑونہ اُڑو۔ تم نے اللہ تعالیٰ ان علی سر بائی کر مڑا اس۔ جو دو ایک کی بی سراسر اکیلے ادخلوا
 عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۗ وَتَوَكَّلُوا عَلَيْهِمْ شَرِكِي دَرُو اس تام قَالُوا ادْخُلْتُمُوهُ فَانكُرُوا عَلَيْهِمْ
 تم اور تم سے ضرور تم نے غالب وَعَلَىٰ اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۱﴾ جو کہ خدا پر سی
 چنے تو علی دھم سے با ایمان دشمن رہیں ہے ایمان آسے وہ نہ کہو نظر۔ مگر تم نے سے نہ ہونہ ہونہ ہونہ
 پہر نہ کا نہ اڑ۔ بلکہ گورد تمہا تمہا دون شخص مزہ نماہمہ کن کا نہ تو نہ۔ ہونہ ہونہ ہونہ ہونہ
 قَالُوا يَسُوْسِي إِنَّا لَنُدْخُلُهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَآذِهِبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿۲۲﴾ تم
 گویا تو یہ وہ ای سو سی اُس نے جس اُڑون ہر گز اتنے شرس خیرہ تان ایک لاکہ چھوڑن اتنے خیرہ

لَا أَمَلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَأَفْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ
 الْفَاسِقِينَ ﴿۱۰﴾ قَالَ فَإِنَّا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً
 يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۱۱﴾
 وَأَثَلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبِلَ
 مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ
 إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۲﴾ لَئِن بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ

روان۔ ہر گاہ کہ تم میری سیئت جنگ کرنا منظور ہو جو کہ نہ تمہیں پروردگار۔ تمی نہ کہ تم میری سیئت جنگ
 سوان طاقت منظور اس پروردگار۔ قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمَلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي حضرت موسیٰ ان
 کوڑ ڈھانڈہ پروردگار اسے منظور اختیار کر پنے کسی پانس چنے۔ یہ پنے پانس پانس حضرت ہاروس چنے
 فَأَفْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ تم مناسب فیصلہ کر ڈھانڈہ ضروری تمہا ہا فرماں تو اس ضر
 قَالَ فَإِنَّا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ
 اللہ تعالیٰ ان فرمودہ میں منظور فیصلہ پنے یہ ملک روڑہ ڈھانڈہ ۴۴ م مکن چنے حرام۔ ہم مکن
 نہ تمہ چنے تسلط حاصل کر تمہ۔ ہم روڈان جو یہ اس ضروری نہ۔ اس طرف نہ جانے طرف کو طاعت۔
 تمہ و تمہا نہ جانے طرف مکن۔ لہذا نہ کہیو کہ نہ ہا فرماں تو تمہ کا نہ تمی وَأَثَلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي
 آدَمَ بِالْحَقِّ اسی ظہور نہ حق یہ ہر و جس مکن کو مکن چنے کہ حضرت آدم سے سندن دونوں جان ہا نائل
 نہ قابیل سے کہتے۔ ہر پانس نہ تمہ مکن کو مکن کن پانس نسبت کر وہ تک فرود نہ حضرت زکریا۔ إِذْ قَرَّبَا
 قُرْبَانًا فَتُقْبِلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَلْ مِنَ الْآخَرِ یہ ہر دو شوی قربان کوڑ خدایہ سہرہ عظیم و مکن او
 قبول کرتے ہند وہی قربان میں ہا نائل ہا نائل۔ ہا نائل تو تمہ لیس ہا نائل۔ یہ سہہ قربان میں ہا نائل
 کو نہ قبول کرتے کیا نہ ہا نائل نہ تمہ لیس۔ یہ لیس ہا نائل ہر مکن چنے۔ قابیل سے و موسیٰ لیس غلط۔
 قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ کا طعن ڈوب ہا نائل تمہ ڈھ ضروری قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ہم ڈھ

لَتَسْفُتَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطِ يَدَيَّ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ
 اللَّهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ سَبِّحَ بِحَمْدِ رَبِّي
 وَإِيَّاكَ فَتَكُونَ مِنَ الصَّحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝
 فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الخَاسِرِينَ ۝
 فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُورِي
 سُوءَةَ أَخِيهِ قَالَ يُورِيكِي أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا

میں۔ نیاں حضور بخون کیہ ہے۔ قبول مہلت میں ان کرت مگر پر بیزار گاری بندہ نیاز لہنہ تبتک راہ
 یدنا لانتقلین ہر گاہ ڈوا تمہ زحمر از کہ میں کن میں ہارت فیلرہ ما انابا بسط یدئی الیک لا اقتلک
 نو ہر گز میں اتھ زحمر لون ڈیہ کن ڈیہ ہارت فیلرہ۔ ہوت ہبہ شو کہ کہ نو کیاد ہ شے ت ڈیہ ہارت کہو
 مہوم طاقت زیادہ مگر اِنِّ الْغَالِي اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ مخلص سبہ شو کہ ہو نو مہوم کھو ڈان نہ اس
 کس ساری جاک پر اور دکھار مہوم اِنِّي اُرِيدُ اَنْ سَبِّحُ اَوْ يَابَسْتِينَ وَ اِيَّاكَ فَتَكُونَ مِنَ الصَّحَابِ النَّارِ
 وَ ذَلِكْ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ میان ار اور مہوم ڈرو مہوم کوطن میان کھک گناہ ہتہ ہے۔ ہتہ ہا فرمانی بندہ شہاد
 ہتہ ہے تاکہ مہوم ڈیہ نہ ہا ظہر ہر مہوم سزوار ان وہ الیہ انکر وہ فی مہوم سزوار ظالمین بندہ فطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ
 قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ پس اجازت ڈیہت ہمیں شمن بن نوی ہار کہ کس موزوں سبہ فَاصْبَحَ مِنَ الخَاسِرِينَ
 تو ہتہ سبہ شو جو ان زندہ انکر وہ تو ہتہ سبہ جبران کہ نو کیاد کہ وہاں سبوس لاش فَبَعَثَ اللهُ غُرَابًا يَبْحَثُ
 فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُورِي سُوءَةَ أَخِيهِ لود شو ز اللہ تعالیٰ ان کا و لو کہ ہم توبہ سبہ ہے بخو سبہ
 زمین ہتہ کھن۔ تو ہتہ کھن ڈو ہ بنا تو ہتہ نو ان بیاکہ مردہ کا واد شو تروان اتھ ڈو میں مہوم۔ کھن
 تر لو کس میو۔ ای شو کہ کھہ ہار و اللہ تعالیٰ اس کا طس ہر کھہ ہا ظہر ڈو ہار و شو ہاں سبوس لاش =
 ہر کس۔ ہتہ ہر کا ظن ہر اچہ کا و سبہ ہہ حال نہہ لو کہ کھال يُورِيكِي أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا
 الْغُرَابِ فَالْوَارِي سُوءَةَ أَخِيهِ ہار کا و سبہ حال و مہوم و بن مہوم مہوم میا ہر فیلرہ ہر ہار و مہوم =

الْغُرَابِ فَأَوَارَى سَوْدَةَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ الشَّدِيدِينَ ﴿١٠﴾
 مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ
 قَتَلَ نَفْسًا يُغَيِّرْ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ
 النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا
 وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلْنَا بِالْبَيِّنَاتِ نَحَرْنَا كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ
 ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَكُسْرِفُونَ ﴿١١﴾ إِنْهَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ
 اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَلُوا أَوْ

ما جزا ہمسرا کھوس پوجہ لغیر سے۔ ہمسری یا پھر قصود ان کی سب سے ان ذریعہ تو تھی۔ فالصبر من الشدیدین
 اُسے سب سے ذریعہ ان سے یہ نام ہے چیشمان کی تہ ذریعہ اس سے کہ مست ذاک ہا ہی خدا لاش ہے ان کے ان اللہ
 پور پھر ان سے کہ سب سے کھرا مادیہ ان سے کہ یہ کہہ میں اَجَلِ ذَلِكْ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ اَنَّهُ
 مَنْ قَتَلَ نَفْسًا يُغَيِّرْ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا اَتَمَّ كَنْ اَطْرُقْ تَمَّ اَبْرَ اَنُ
 تالین کمر تھو یہ کہ وہ پانہ کاقل ہاوم ہے چیشمان یہاں لہو کہ اس سے ہکلم ساری انسان ہے پھر موما سنی
 اسرا اللہ ہند پھر خصوصاً کس پڑ پائت ہم شخص خود کا نہ قصداً ناق۔ در حالیہ ہم لوں نہ
 شورش کا نہ قصداً لوشن ز میں خود کا نہ تھے و فساد نہ پار کورشت اُن ہم مادی لو کہ و میں
 اَنِّيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ہوم ہی خود کا نہ قصداً و کو صہ لغیر اُن ہم ہما ساری لو کہ۔
 وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلْنَا بِالْبَيِّنَاتِ ہز پائت ائی تمں لغیر یعنی بنی اسرا اللہ لغیر سے کہ سانی بطبر
 ہر دلید ہتہ۔ ہوا تھ کہس تانہ کران اَمَّا اَنْ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَكُسْرِفُونَ تہا
 ہے ہر بے شمار لو کہ ہو اندرہ توہ ز میں اندر ز ہدی کران تمں یہاں کا نہ ارنہ کہ تہو شہد لغیر
 بطبر۔ اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا کا نہ سزا ہنوں
 میں لو کن ہند ہم جنگ کران خدا میں ہے ہمیں س بطبر میں سے تھ پھر کہ کوشل کران ز میں اندر یہ

يُصَلُّوا أَوْ تَقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا

اصنی = فدا بیاید بخ. مگر شویج. بمن بیدی نزاکه. **أَنْ تَقَطَّعَ أَوْ يُصَلُّوا أَوْ تَقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ** تم گویا من مانده بنی شمشیر و سپهت اگر تمبا کانه قضا و نورشت آسره گویا من بهمهم ان هر گاه تمبا کانه نورشت آسره جو آسره مال به نورشت. نه گویا منک آنچه کور ژان بود که نه و مگر نه. دشمنان آسره سپهت کور فرزندگ. هر گاه تمبا ماننی به ت نورشت آسره نورشت آسره نه کانه نه گویا من ملک به کران سلطه جزوه کدان. هر گاه تمبا نورشت آسره نه کانه نه آسره مال نورشت صرف آسره منک قصه و اراده کورشت **ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا** به کیم جبهه و نظره به از سوالی ذیاده اس اندر **وَالْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ** به با هم جبهه و نظره آخرتس اندر عذاب سیاه بود. **إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ** مگر نه بمن لو کن شمتو به کور جبهه و بمن عیب غالب به نه بر وجه. پس زان الله تعالی با هم سیاه مغلطت کرده ان سیاه در هم کرده ان **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيَّ الْوَسِيلَةَ** ای ایمان کور به خدا ایس جبهه من دشمن مخالفت کرد نه غیر یعنی شمشیر لوی زوز و نه. به در حلقه و جبهه قرب به زوز کی سوز فرما هر دوری کرد سپهت با او عاونه تم اسباب به دار ایس سپهت جبهه زوز کی به قرب حاصل به دور. ساری زوز که به کوی زوز به کوی غیر عدلیه سز جوی کران **فَاتَّقُوا اللَّهَ الْغَنِيِّ غَنَى فَإِلْمًا** اس ظاهر هر عمل کران نه به با هم بود و نه قرب خدا حاصل به کس. چنانچه الله تعالی با هم فرما ان **أَسِرُّوا وَ عَاهَدُوا وَإِن يَسْتَأْذِنُوا فَمَا لَهُمْ مَلِكٌ عَلَيْهِمْ**

إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ لَهُمْ مَنَافِي
الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ
يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَا هُمْ عَذَابُ الْيَوْمِ ۝
يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ الثَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ
مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا
أَيْدِيَهُمَا جِزَاءً لِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

یہ کلمہ ہے اور ان کے لئے ہے۔ جس کو وہ عمل جنہوں نے کیا ہے۔ تم مقرر کرو۔ تمہیں جو کچھ دیا ہے وہ تمہیں دینا ہے۔
رسول اللہ ﷺ کا یہاں ہے۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ لَهُمْ مَنَافِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا
یہ وہ ہے جن کا عذاب ہے۔ یَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَا هُمْ عَذَابُ الْيَوْمِ ۝ یہ ان کے لئے ہے جو
کہ جنہوں نے کفر کیا ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔
تمہیں کہہ دیا ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔
جنہوں نے کیا ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔
وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا
انہوں نے کیا ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔
اللَّهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ یہ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔
اللَّهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ یہ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔
اللَّهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ یہ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔ ان کے لئے ہے۔

حَكِيمٌ ۝ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَنفُسِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا وَاسْتَمْعُونُ لِلْكَذِّبِ لِقَوْمٍ آخِرِينَ لَمْ

آئیے اور زور کر کے نوبت سے جس اللہ تعالیٰ کو حمد توبہ قبول ہیں اللہ غفور رحیم ۵ ایک اللہ تعالیٰ
 جہم سینہ مغفرت کروان سیدھا تم کروان اَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۵
 پہلے تاخیر کی غالب ہے یہاں اللہ تعالیٰ سزا پہا شانہ ۵ حکومت ہے آسمان اُمد ۵ زمین اُمد ۵
 يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۵ نرس خوش کر نرس کر ۵ عذاب نرس یہ سزا نرس خوش
 کر نرس کر ۵ مغفرت نرس یہ معافی ۵ اَللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۵ اللہ تعالیٰ جہم پہا چیز نرس
 ندر ۵ اول يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ ۵ ای ہذا عظیمہ سوز نرس
 آرزو توبہ تم لو کہ ہم ذور ان جہم نرس کن ۵ یعنی ہم بے تکلف نرس چہ کاسہ کر ان جہم ۵ مِنَ الَّذِينَ
 قَالُوا آمَنَّا بِأَنفُسِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۵ اُمد ۵ ہم پانچویں سے زبان جہم نرس نرس ایمان نرس ایمان
 جہم ۵ اُمد ۵ اُمد ۵ یوں کہ نرس نرس نرس ۵ وَبِمَنَ الَّذِينَ هَادُوا ۵ یہ جہم ذور اُمد ۵ سَمْعُونُ
 لِلْكَذِّبِ ۵ ہم ہم اپنوں ۵ عظیمہ نرس ان ۵ اُمد ۵ اُمد ۵ سَمْعُونُ لِقَوْمٍ آخِرِينَ ۵ لَمْ يَأْتُوا
 ہم ذور ان ۵ اُمد ۵ اُمد ۵ نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس
 بَعْدَ مَا كَفَرُوا ۵ ہم جہم ذور ان نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس نرس

يَا تُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ
 إِنَّ أُوتِيْنَكُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتُوهُ فَاخْذَرُوا
 وَمَنْ يُرِدِ اللهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللهِ شَيْئًا
 أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللهُ أَنْ يُطَهِّرْ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ
 فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۗ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾
سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ لِلسُّحْتِ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ

معنی یہ مطلب بیان کران تحریف للفظ معنوی کران۔ یقولون ان اوتینکم هذا فخذوه تو یہ
 ہمیشہ کہی کر سس ایسے سوزان۔ من بعد وہاں کہ ہر گاہ ہی کر یمن ہی فرمویے اسے بیان کر دے
 کر دے اول **وَإِنْ لَمْ تُؤْتُوهُ فَاخْذَرُوا** ہر گاہ تمہاری ہر گاہ تمہارا فرمودہ تمہارے لیے روز و آخر
 یہ نہ کر دے اول **وَمَنْ يُرِدِ اللهُ فِتْنَتَهُ** جس شخص سے عیظہ اللہ تعالیٰ چاہے یہ سزا کو اسے آزمائے
 اندر ہی روز ان کو وہ گمراہی اندر **فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللهِ شَيْئًا** جس شخص کو چاہے عیظہ اللہ تعالیٰ
 اس لیے کہہ حاصل کرے۔ یعنی من لوگ ہر شے سے آگے اور جس کو اسے کہ تم اسے بدانتہی
 لیے عزم چاہے عیظہ وہ سہولت چھوڑ دے نہ کہ آرزو ہے **فَلْيَكُنْ** اُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللهُ أَنْ
يُطَهِّرْ قُلُوبَهُمْ ہم گمراہی عیظہ وہ اللہ تعالیٰ ان کو عیظہ چھوڑ دے نہ کہ پاک نہ ان
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۗ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ چھوڑ دے عیظہ وہ سزا دیا اس اندر بڑے
 خواری۔ یہ چھوڑ دے عیظہ اگر اس اندر تو عذاب **سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ لِلسُّحْتِ** ہم
 لو کہ چھوڑ دے عیظہ چھوڑ دے ان کو وہ وہی۔ سخت حرام کہہ وہاں **وَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ** ہم
 تو یہ جس کی حکم پر عیظہ عیظہ کہ وہ عیظہ **فَلْيَكُنْ** اُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللهُ أَنْ
 اختیار طوش کر دے فرما کہ حکم، طوش کرے کہ یہ نہ فرما کہ اللہ کرے کہ عیظہ فرما نہ عیظہ **وَإِنْ
 تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلْيَعْرِضْ عَنْهُمْ** ہر گاہ کہہ فرما کہ نہ وہ عیظہ عیظہ وہاں کہہ عیظہ چھوڑ دے ہم

بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرَضُ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَصْرِفُوا
 شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
 الْمُقْسِطِينَ ﴿٥٠﴾ وَكَيْفَ يُحْكِمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا
 حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُولَئِكَ
 بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ وَإِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ
 يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا

كانه ضرر وانکار تو به کاره الله تعالی حق تو به تمسک بهان در راهم و آن حکمتی فاحکم بینهتم بالقسط هر
 گاه حکم فرمائ که در فیصله که حکم کما میگوید عدل و انصاف حکم فرمائ. اسلامه کانون مقلان این الله
 یحبُّ المقسطین بخ پاد الله تعالی حقم پند کران در نوحه قداوان عدل و انصاف کرده ایم۔
 وَكَيْفَ يُحْكِمُونَكَ وَهَذَا هُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ تجب حقم سم حقم پند هر وید کین شعاعان
 اندر تو به یمن فاسل بدان حاله هر کمن لیه پمور قورات موجود۔ حقم خیز پمواته متعلق خدایه سند
 حکم در موجود تو به تو به نش حقم، تو به لیه در سنی حکم لوز حقم یقولون من بعد ذلک و ما
 اولیک بالمؤمنین نو به در حقم تم خیز حکم نش حقم پمور ان۔ حقیقت حقم کمن محمد سم
 قورانی در کیمه در شعاع هر محمد کمن لیه خیز در حقم۔ نه قورانی در حقم به کمن حاله هر انما انزلنا
 التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ هر پاد اسر کور قورات نازل حضرت موسی اس و حقم حقم خیز لوز
 بدایت جموع مقلانین سند در لوز کاش در لیه رعایت حقم اعمالن خیز۔ یحکموا لیلین الذین
 اسلموا للذین هادوا ای قوراد در مؤجب حقم نبی اسر الملن هر حقم خیز هر ستمو خدایه سند کمن
 کردن در هر سوزن حکم بیان کران و التَّوْرَةَ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ و التَّوْرَةَ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ هر حقم کمن بیان کران بنهوان
 هر علمه در شعاع در۔ پنا استخوفلوا من حکم الله و قالوا علی وشهدنا که یازده کمن محمد اسم

وَالرَّابِیُّونَ وَالْأَجْبَارُ بِمَا اسْتَحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ
 اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءً ۚ فَلَا تَخْشَوُ النَّاسَ وَانْخَشَوْا
 وَلَا تَشْكُرُوا بِآيَتِي تَمَنَّا قَلِيلًا ۖ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِهَا
 أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ ۝ وَاكْتَبْنَا عَلَيْهِمْ
 فِيهَا أَنْ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ
 بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ

بِالْوَجْهِ بِالْوَجْهِ ۚ فَتَمَّامَتِ كَرِيمٌ۔ اسے کتاب میں خوب پانچ عمل کرنا ہے لو کہ یہ عمل کرے تو ان میں سے ایک
 کرنے ہے۔ اسے تم اسے کتاب میں گواہ قرار کرو۔ ۝ فَلَا تَخْشَوُ النَّاسَ وَانْخَشَوْا کس کی شہادت اور
 پوری کس نے اسے حضرت محمد و پیغمبر سے رسالے تصدیق کس نے اسے رسالے سمجھو تو لو کہیں۔ کھو ان شوپ
 سے۔ پکارو وہ سب کس خود پروردگار۔ تصدیق رسالے تصدیق نہ کر کس نے کس نے اسے کہہ دیا تو سخت عذاب
 فَتَمَّامَتِ بِآيَتِي تَمَنَّا قَلِيلًا ۖ مَنَّا کہ اسان آیات کسان نے یا حاصل کرنے غیر کہ اسے کس نے تو یہ
 لو کہ اسے حاصل پہ ان عفو۔ یہی عفو تو یہ ہرمت ہمارے تصدیق نہ کرے کہ۔ تو یہ عفو اسے بیش ہر گاہ
 اسے تصدیق کو عذر اسے یہ کہہ دیا۔ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ
 یہ تو اسے خود و اسے کس کھانہ خدا سے سزا نازل کر سزا و کتاب میں خوب حکم یہ تو ہم ساری میں کافر یعنی
 اسے ہر اس الٹا کو عذر پانچ چیز کر ان میں۔ وَاكْتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا یہ اسے اسے عین عین ان سے
 غیر ہر تو اس اسے حکم اسے کلمت اسے کلمت فرض کو دست ہر گاہ کافر قصاص کا سزا ہر وہ اسے عفو یا
 زلیم کرے ۝ وَالنَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ
 بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۖ ہر ہت اسے قصص یعنی (قاس) اسے ہر اس قصص یعنی ہت اس
 بدل۔ کہ جسے کلمت کہہ بدل، اسے یہ اسے بدل کہ اسے بدل، اسے کلمت کہہ بدل۔ جسے
 پانچوں اسے قصاص ہے۔ فَتَمَّامَتِ بِآيَتِي تَمَنَّا قَلِيلًا ۖ یہ اسے ہر اس قصص بدل ہر اس قصاص

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي الشَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿۱۰﴾ وَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّلْمَايِنِ يَدَيَّهَا
 وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۱﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ
 إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبُحُوا بَقَرَةً قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا

عند خلقی سب سے پہلے وہ ہلاک نہ ہو پادشہ و نوازندہ و لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا وَمَنْ تَكُونُ فِي الشَّبْتِ
 قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ یہ بظہور توبہ معلومی تھی لیکن لو کہ بعد حال ہم توبہ اندر بعد وہاں ہ
 وارہ ہندس معائنات اندر سے موسیٰ جن سب کو رہت ہ وارہ وارہ گاڑا شک کرنا نہ ہو مگر توبہ کرانہ خمس
 نکالنت پس فرمودہ تین ذلیل و اندر ہو۔ چنانچہ سینہ یہ تین و اندر ان ہنز شکل مسخ صورت نہ کہ
 وَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّلْمَايِنِ يَدَيَّهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ یہ کورسہ یہ واقعہ کہ عبرتہا تین
 لو کہ ہندہ فیطرہ ہم تم وقت موجود آس یہ تین لو کہ ہندہ فیطرہ ہم تین پتہ آئے۔ یہ کورسہ یہ
 واقعہ پڑوہ مطا فی صحت خدا کی کھڑوہ تین ہندہ فیطرہ۔ بنی اسرائیل ہنر لو کہ شخصہ جس لو کہ ہا
 عا میل۔ جس آس کور۔ یا کہ شخصہ ہم کر اس کورہ ہنس ہنس خواہنگاری اس کورہ بیت نکاح کرنا
 فیطرہ مگر ہم کور تیس یہ کورونہ لیس انگار تیس ہندہ آسنگار کرن سیدھا کور ایم سو کہ ہم کور سنا شخص
 پو شیدہ باطن عقل توبہ تروان اس چاہیہ۔ لو کہ یہ سنا شخصہ چاہیہ ہارنہ آست ہا چہ۔ ہم لگب دریافت کرنا
 کہ یہ شخص ہم سنا صورت ہم آسے حضرت موسیٰ کلیم اللہ جس لیس عرض کور ہندہ لیس عرض گو تہ
 معلوم ہندہ جس شخصہ ہندہ قاطب لیس بظہور توبہ فرمودہ کلیم خدا ہم خبر ہار یوں کہ گاوا ہندہ ہی کہ
 جان بیت و یو اس معنی لیس ڈاڈ سنا ہندہ ہندہ سنا ہندہ پانے میں قاطب لیس بظہور۔ اس پتہ بظہور اللہ تعالیٰ
 یو ہے بعد بیان فرمان و وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبُحُوا بَقَرَةً یہ ہاد سنا وقت
 ڈاڈ لیس حضرت موسیٰ علیہ السلام پتہ لیس تو جس فرمودہ۔ یار تو اس مقتول شخصہ ہندہ قاطب تین
 نشہ دریافت کرنا بیت کہ ہلا پانہ اللہ تعالیٰ بظہور توبہ ہم کران کہ خبرہ کور ذرا جس گاوا ہندہ ہندہ جان

قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ
 لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۵﴾
 وَقَفِينَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ
 يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ
 مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ
 لِلْمُتَّقِينَ ﴿۶﴾ وَلِيَحْكُمَ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ
 لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۷﴾ وَأَنْزَلْنَا

کہ جس پر وہ سزا ہو جس پر وہ سزا ہو سبب یعنی سزا کر کے پھانسی دیا گیا۔ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِهَا
 أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ یہ حکم ہے جس نے اس پر سزا نہیں دی تو اسے اللہ
 تعالیٰ نے سزا فرمادیاں کہ یہ سزا فیصلہ کر کے حکم سے جس نے اللہ تعالیٰ ان نازل کر دی ہے جس کے ظالم
 وَقَفِينَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ یہ سوزا ہے جس
 ظہیران ہے حضرت یعنی فرزند حضرت مریم سے جس نے تصدیق کر دیا ان کو جس نے حکم سے جس نے ہدایت
 نازل کر کے آہل اس یعنی تورانس۔ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
 التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ یہ کہ جس نے سزا حضرت عیسیٰ اس نے کتاب انجیل سے
 سزا ہے جس نے تورانس کی پانچ حج عقائد ان سے کہ لو کہ ہمہ ظہیران ہوا ہدایت ہے کافی روشنی و وضاحت
 ایمان نکلے۔ یہ جس نے انجیل سے تصدیق کر کے سزا ہے جس نے ہدایت نازل کر کے جس نے آہل یعنی
 تورانس ہے جس نے کتاب آہل ہادیان۔ یہ ہے جس نے خدا جس کو تو دین ہمہ ظہیران۔ وَلِيَحْكُمَ أَهْلُ
 الْإِنجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ یہ ہے اس نے حکم سے جس نے فیصلہ کر کے ان کے ہاں تو سے ان کا سبب سم
 اللہ تعالیٰ ان کے سزا نازل کر کے جس نے وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ یہ

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ
 وَمُهَيِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْهُ
 أَهْوَاءَهُمْ عَنِ اجْتِزَاءٍ مِنَ الْحَقِّ لِلْجُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرَعَاءَ
 وَمِنْهَا جَاءُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ
 فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

وہک نصاریٰ اور زہد و رعبہ سے نہ فیصلہ کر تمہیں حکم سے نہ اس اللہ تعالیٰ نے نازل کر دیا ہے لو کہ
 قاسم۔ ایکس شریعت حضرت محمد عربی سے در سب سے جو ہے وہی وہ بخلاف کران **وَإِنَّا إِلَىٰ إِيَّاكَ**
الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيِّمًا عَلَيْهِ یہ کہ تمہیں پانچ تورات و
 انجیل سے نازل تو ہے مگر یہ رسول اللہ یہ کتاب یعنی قرآن مجید پر پانچ میں تصدیق بخلاف کران **إِلَىٰ اللَّهِ**
 سے تمہیں نہ تو یہ نازل آئے وہی کہ تمہیں یہ چھ یہ کتاب **مَنْ يَتَّبِعْهُ** **فَأَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ** **يُنَزِّلُ**
اللَّهُُ وَلَا تَتَّبِعُهُمْ أَهْوَاءَهُمْ عَنِ اجْتِزَاءٍ مِنَ الْحَقِّ جس فیصلہ کہ وہ ہے **إِلَىٰ اللَّهِ** میں خدائی حکم سے
 جس عدل نازل کر دست بخلاف۔ یہ وہی کہ وہ ہے جنہوں نے خدائی خدائی ہزاروں پر کتاب نظر انداز کر تھے اس
 تو یہ غیر و **إِلَىٰ الْجُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرَعَاءَ** تو یہ اندر وہ چھ انت غیبر و ہجو اسے لڑائی
 مسالین نکلن کہ شریعت ہے کہ دستور انصاف و منکر و کورست و ممانہ ہون و ہدیہ غیبر و تورات نصاریٰ
 ہدیہ غیبر و انجیل مسلمان ہدیہ غیبر و قرآن مجید **وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً** **لَكِن لِّيَبْلُوَكُمْ**
فِي مَا آتَاكُمْ ہر گاہ اللہ تعالیٰ چاہے تو یہ ساری ہدیہ ہوتی آتا ہ ساری ہدیہ کہ ہا کوئی شریعت ہدیہ کہ وہ نہ
 اسی غیبر کہ کچھ نہیں مختلف و کس اندر مختلف انکانو سے کرنا میں کرو **فَلْيَسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ** جس کرو
 ر ژان کائنات نہ غنہ کس اندر کہ اس غیبر ہدیہ کو کچھ کوشش۔ یعنی قرآن مجید میں کہ پانچ تمہیں کہیں
 انکا میں پانچ کرو عمل **إِلَى اللَّهِ** **مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا** خدا یہ کہ جس بخلاف ساری ہدیہ و نوح کران
يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ جس بارہما تو یہ تمہیں سے تمہیں خدائی حق و صداقت ظاہر

بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۗ وَإِنْ أَحْكَمُ بَيْنَهُمَا أَنزَلَ اللَّهُ
وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا
أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ
بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۗ أَحْكَمُ
الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۗ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ

آسہر باوجود اختلاف کران آسہر ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰
اس توہم غلط فہم فرمادیں جو چیز کہہ فیصلہ لوگ اندر ہی حکم سے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ ان توہم سے بچنے کے لئے ان کو
بہت سے حکم فرماتا ہے۔ **وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ** یہ حکم توہم
پور احتیاط کرو گے نہ تم توہم خدایہ خدا کے احکام اور وہ تم کو گمراہ نہیں کرے گا اور ان کو
تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ قرآن مجید کہ فیصلہ دے دو تو اس آسہر باوجود
ہر گاہ ہم لوگ توہم کر دے یا نہ کر دے یا نہ کر دے یا نہ کر دے یا نہ کر دے یا نہ کر دے یا نہ کر دے یا نہ کر دے
وہ جس شخص کو دیکھ کر **فَأَنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ** پر پابند رہنا ہے جو کہ ان کو اندر سے فرما
أَحْكَمُ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ یہ بعض بنیادوں اور بعض قرآن و تورات کے حکم کو لے کر اللہ تعالیٰ ان
فرمودہ کو بے جا سمجھتے ہیں وہاں جہلیک حکم کے ساتھ ان کو کافر و آسمانی شر یعنی جہلیک کے لئے جو دوست
ہے۔ لہذا خدا تعالیٰ فیصلہ فرماتا ہے کہ **فَعَلِمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ** اور اللہ تعالیٰ ان
حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ فیصلہ کرے کہ ان کو اندر سے آسہر کے لئے جو دوست ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو
لیکن یہ حکم جو ذالہ بنیادوں اور اللہ تعالیٰ ان کو اندر سے فرماتا ہے۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ**
کی ہاں ان کو ایسا نہ کرنا ہے جو دوست ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو اندر سے فرماتا ہے۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ**
بعض حکم ہے پابند رہنا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو اندر سے فرماتا ہے۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ**

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ
 إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۰﴾ فَذَرَى الَّذِينَ فِي
 قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ
 تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ وَأَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ
 فَيُصِيبُ حُوعًا عَلَى مَا اسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ نُدِيمِينَ ﴿۱۱﴾ وَقَوْلُ الَّذِينَ
 آمَنُوا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَلْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ

جہد پانہ وان مناسبت۔ توبہ بہ محمد کن سبت کا نہ مناسبت۔ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ اس
 اکھاہ دوستی لاکہ تم سبت تو نہیں اندر۔ سوچے گزر لو نہ توی اندرہ۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
 الظَّالِمِينَ پڑا سب اللہ تعالیٰ مظلوم کامیابی ہنزہ توہ ہوان ظالم جن نہ پوزان لکان مظلوم کن سبت
 گوہرہ دوستی لاکہ کن سبت گوہرہ دشمنی تھا کن تم جہد میں لکھان پانے کران۔ فَذَرَى الَّذِينَ فِي
 قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ اس ایمان مچھک نہ آئی مچھد نہ ہم لو کہ سبت میں دل کن اندر لکھائی پادی مچھ۔
 يُسَارِعُونَ فِيهِمْ ہم تہہ پاتہ مچھ جلدی کران ہنزہ و نصاریٰ ان سبت دہ نفس اندر تو سبتے کن کا نہ
 شخصہ مچھ و تہہ مناسبت مچھ کران۔ يَتَوَلَّوْنَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ وہاں مچھ اس مچھد دل کن
 تم سبت زلان۔ بلکہ مچھ اس مچھ خاص مصلحت کن تم سبت زلان۔ اس مچھ کھوڑان کہ اسہ ہلاوہ
 کا نہ ہلاوہ ہی شو کہ مچھ اس تم سبت ہرزقاوان لاکہ تہہ سبت سادہ کران ہم اسہ کا نہ سادہ مچھ
 اَللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ وَأَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ اس قریب مچھ کہ اللہ تعالیٰ کرو عطا سلطان مچھ پادہ جاری مچھ
 طرف کا نہ مچھد جزو کامیابی ہنزہ۔ مناسبت ہنزہ و سوالی ہنزہ۔ فَيُصِيبُ حُوعًا عَلَى مَا اسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ نُدِيمِينَ
 اس سبتان مچھ سادہ تم نہایتی تم جن و تہہ سبت پد میں دل کن اندر کھنت تھوان اس ہوم سبتیمان
 وَقَوْلُ الَّذِينَ آمَنُوا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَلْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَمَعَلْفَةٍ سب سادہ ان ایمان
 تہہ کن پادہ سبت مچھ ہم لو کہ ہم خلیہ سبت سخت ہم ہوا پادہ سبتان اس نہ اس مچھ توی سبت۔ تحقیق

لَعَلَّكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَاصْبِرُوا خَيْرَ صَبْرٍ ۗ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهَ بِقَوْمٍ
 يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۗ
 يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۗ ذَلِكَ
 فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۗ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ
 اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

اندر آں سائین دشمن بیت رتد۔ چھکت اعمالہم فاصبروا خیر صبرین۔ جہود سارے کار ساری
 سہر و سہر غلات سبت چاہ نہ نہ ہا نہیں سپہ تم جہان زرد اندر۔ دوشوی طرف سپہ تم کام کیا ہا کار سہر
 پانہ مطلب۔ مسلمان سہر جہر خباثت معلوم۔ نہ گئے لورک کہ نہ گئے لورک **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ**
يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ اکی با ایمانوں کماہ توینہ اندر چہر دینہ لغیر یعنی اسلام لغیر نہہ۔ امر تدنہہ۔ سوسہ
 زان مسہر۔ امر تدنہہ نہ سبت ملاوت پڑس دینس کا نہ تصناہ **فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهَ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ**
وَيُحِبُّونَهُ کیا ہا اسلامی خدمت انہام دنہ نظیر کہہ اللہ تعالیٰ پینہ جلدی لو کو اندر۔ تجسس برعاش سم
 عدائس دلم آں۔ **مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ** اذیل کو علی المؤمنین **أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ** سم نرم دل تفل
 آں با ایمان پینہ سخت زبردست آں کارن پینہ **يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ** جہاد کردن آں
 کارن سبت عدایہ سزودم اندر **وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ** پڑو چہر جایی ہا دینہ کہ معاشس اندر آں نہ
 تم کھو ڈون کا نہ طانت کردن سندس سناش **ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ** با ایمان سم
 صبت آں پینہ معلو عدایہ سہ فضل۔ جہ برعاش خوش کر لیں جہ برعاش معلو عطا کرن **وَاللَّهُ وَاسِعٌ**
عَلِيمٌ اللہ تعالیٰ معلو پینہ کس لفظس جز سینہا دوست اول۔ اگر سنا جہ ساری کہہ سم صبت عطا کر
 ساری ہنہ حال معلو پڑ زان اول۔ جس جہ خبر کہ جہ قابلیت کس معلو قابلیت **إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ**
وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا اکی با ایمان جہ دوست معلو اللہ تعالیٰ جہ جہر پینہ سم با ایمان **الَّذِينَ**

وَيُؤْتُونَ الزُّكُوتَ وَهُمْ رِكَعُونَ ۝ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَ
رَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ
هُزُؤًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ
وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنُتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَ
إِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هُزُؤًا وَلَعِبًا ذَلِكُمْ
يَأْتِيهِمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَتَّقُونَ

تَقِيَتُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزُّكُوتَ وَهُمْ رِكَعُونَ میں ہر طریق سے کہہ کر پڑھ کر خدا کی تم
نماز، اور اللہ کر ان تم زکوٰۃ اور جائزہ تم سے خوش کر دوں خدا ہی ہر طرف سے کہہ کر ان وَمَنْ يَتَوَلَّ
اللَّهُ رَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ یہ ہم لوگ کہ دوست خدا ان سے
جو جس سے پیغمبر سے یا ایمان۔ تم کے خدا سے کہہ کر خدا سے پیغمبر سے پیغمبر سے پیغمبر سے
یہ غالب۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ اِنی ہا ایمان تم کہہ کر ہم تم سے پیغمبر سے پیغمبر سے کہہ کر
پیغمبر ان، کمال خدا سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے
یہ دو خدا سے پیغمبر سے پیغمبر سے پیغمبر سے پیغمبر سے پیغمبر سے پیغمبر سے پیغمبر سے پیغمبر سے
یہ کہہ کر خدا سے، یعنی جو نہ فرمائی کہہ کر ہم سے کہہ کر پیغمبر سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے
اتَّخَذُوا هُزُؤًا وَلَعِبًا ذَلِكُمْ يَأْتِيهِمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ کہہ کر پیغمبر سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے
پیغمبر سے کہہ کر پیغمبر سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے
پیغمبر سے کہہ کر پیغمبر سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے ایمان سے

مِنَّا اِلَّا اَنْ اَمَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنزِلَ مِنْ
 قَبْلِ وَاِنَّ اَكْثَرَكُمْ لَفٰسِقُونَ ﴿۱۰﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِّنْ ذَلِكَ
 مَثُوْبَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ لَعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ
 مِنْهُمْ الْقِرَادَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتِ اُولٰٓئِكَ شَرُّ
 مَكَانًا وَّاَصْلُ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيْلِ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا جَاؤُكُمْ قَالُوْا

عذر رہی۔ قُلْ يَا اَهْلَ الْكِتٰبِ عَلٰی تَقْوٰتِكُمْ وَمِنَّا اِلَّا اَنْ اَمَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنزِلَ مِنْ
 قَبْلِ وَاِنَّ اَكْثَرَكُمْ لَفٰسِقُونَ فرماتا کہ جب یارسول اللہ کی الل بولا یعنی بندہ جو کوسر کلمہ مجھ سے
 اندر کچھ لہان ہے بندہ کو اسے مجھ سے کراں۔ کیا یہ ہے ازام ہجو توہ وہاں کہ اسے کیا کچھ کس
 عذر اس سے تھو اسے کچھ نازل کو کرے یعنی قرآن مجید۔ یہ تھو نازل کو کرے اسے تھو یعنی تورات
 انجیل۔ یہ کیا ہے اسے وہاں کہ توہ اندر وہ کچھ سم یا لہان مجھ۔ سم نہ چہ بتاؤ بندہ یعنی
 تورات کچھ ہاں مجھ۔ نہ تھو توہ قرآن مجید کچھ نہ تورات انجیل کچھ۔ کیا یہ تورات انجیل
 مزہ تھو قرآن مجید سے زیادہ کرک کچھ۔ جب مجھ سے تھو انکار کران۔ ہم اسے محض انکار کر تم کو
 ساری انکار۔ لہذا تھو عذر نہ قابل نہ مت جب۔ محض سزاوار ہے جب مگر ہاں عیب مجھ نہ کو نہ
 یہ ان کہیہ اسے مجھ سے بھرت ہاں تھو کران قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِّنْ ذَلِكَ مَثُوْبَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ فرماتا کہ
 جب یارسول اللہ کہ لو ما کردہ خبر زہ خدا جس سے کوہ ذ تھو مجھ سے ترزا ہر نہ مزورہ بندہ اعتبار
 مَنْ لَعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَادَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتِ سوچو تمہی
 لوگ ہر ذ تھو سمن بندہ اللہ تعالیٰ ان لعنت کر۔ سمن بندہ کچھ لہان مجھ سمن اللہ تعالیٰ ان سے لعنت
 کر تھو اندر ان سے سوزن ہر شکل کر۔ یہ کہ تمہا پر ستم شیطاں سزہ وہاں وہ تھو جب کوہ ذ تھو مجھ
 تھو سزاؤ تھو کچھ سزہ غیر اللہ سزہ ستم کر نہ یہ کچھ سزاؤ تھو کچھ سزہ توہیدی توہید تھو سزہ انبیاء
 بندہ تصدیق مجھ۔ اُولٰٓئِكَ شَرُّ مَكَانًا وَّاَصْلُ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيْلِ ہے لو کہ مجھ سے سزاؤ نہ

قَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُفِيقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلْيَزِيدَنَّ كَثِيرًا
 مِنْهُمْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا وَالْقَيْنَاتِ لَيْسَ لَهُنَّ
 الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا
 لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا وَاللَّهُ لَا
 يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۰﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكُنَّا
 عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَآدْخُلَنَّهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿۱۱﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا

مہم ہر پانچ سخت نیکیل۔ اڑھ کھروند سید کیہ تم اعلت کرد۔ تم آئی عدلیہ سزاور محتہ لعیہ ذور کرد۔
 بل یدہ مَبْسُوطَتَانِ یَفِیقُ کَیْفَ یَشَاءُ بِہم ہم عدلیہ سیرہ شوست اتحاد قس۔ نہمہم فرج کران میں فضل
 و کرم عطا کران ہمد پانچ خوش خوش مخلص کران۔ سخن خوش مخلص کران وَکَثُرَتْ حَتِّیَاتُہُمْ وَتَغْلَفُ
 قَالُوا بَلْ یَدَاہُ مَبْسُوطَتَانِ توبہ خاطر ہر نازل کرت کہ توبہ میں بڈور دیکھو سیرہ طرف ہر
 راہ ضرور توبہ آند زور ملین ہنوزان سر کشی ہر مگر تم سیدہ نہ ہند ہر مسک احساس ہجو وقت وَتَغْلَفُہُمْ
 الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ إِلَى یَوْمِ الْقِيَامَةِ کئی سر کشی ہر مگر ک نتیجہ مخلص سیرہ توبہ کئی اندر ہر اوست ہ
 بعض کس نہ قیاس تام کمن منزور سیدہ کَلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ لہو ہر تم لڑایہ ہ
 ہلک ہر ہمد مسلمان خلاف ذور لو ان اللہ تعالیٰ ہمد تھ ہر کس و صمدہ کران ہمد تم تھ جزو نام ہمد
 سیدان وَیَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ مہم ہر پانچ سیدہ ہمد سیدہ کہ بخش
 کران مخلص اندر فری ہنز ہر فساج ہر ہمد اللہ تعالیٰ ہمد ہر گز نہ ہد کران مفسدان ہ فری کرہ
 دین۔ لہذا ہر تم ضرور سزا وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكُنَّا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَآدْخُلَنَّهُمْ
 جَنَّاتُ النَّعِيمِ ہر گاہ اہل کتاب چھ کرہ کمن یہ ہر مانہ ہمد ہمد روزہ کمن آئی کرہ ہر ضرور چھ کمن
 کمن ہمد بخش سیرہ واکا ہر ہمد ضرور کمن ہر کس ہمد سیرہ ہمد سر کشی ہر ہر مانہ تر لو ان سیرہ
 سب تم ہن پان ضرور ہمد کران۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَالْزَكَاةَ وَمَا تَزَكَّوْا لَآتَيْنَهُم مِّن لَّدُنَّا

التَّورَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَمَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ مِنْ فَوْهِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِنْهَا مِائَةٌ مَقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَحْمِلُونَ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۱﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّورَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا

لَاكُلُوا مِنْ فَوْهِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۚ نَزَّلْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ مِنْ فَوْهِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِائَةٌ مَقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَحْمِلُونَ ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۱﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّورَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا

ہر گاہ تم تورات اور انجیل انکام سے تم انکام سم من کن نازل کرنا آئی واسطہ ظہیر اثر الامان علی اللہ علیہ وسلم خاتمن من اولیہ باساری علی انہ آسن کیوں خدا پر سزا تمہ لہو سے منی قطعین اسلہ طرف دسان جہ۔ حسب یہود کھو زونان کن زینہ سزا کسان جہ۔ مگر تمہ کر تورات وانجیل ساری تعلیم ضائع ہے کے خوارہ ذلیل ویتھم لافہ ثقیدہ تا تمہا کورہ جہ کہ بنا صلاہیان روی کران تم کے سبب ظہیر اثر الامان ایمان انان نہ جہ کر۔ حضرت عبداللہ بن سلام پہنچوان انکر۔ حضرت نہاشی یہ نصاری ان انور ویتھم لافہ ساء ما یحملون اکثرہ یہود انکرہ تم پہلوا کلمہ سینا جہ جہ یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک ومن یرک ای بڑا ظہیر واکارہ خدا پر بندین بدان سوزوی یہ نازل کا کرنا توہر کن خمیس پرورد گارہ بندہ طرف۔ دشمن بندہ سہرہ کانسہ ہوا۔ فان لولفعل فما بکفت رسالتہ ہر گاہ جہ سہرہ کانسہ سوزوی نہ دانکونہ سبت جہ پانہ یہ فرض پیمانہ جہ پانہ سہرہ کانسہ کھانہ دانکونہ سبت جہ جہ یہ فرض پیمانہ۔ تبلیغ اداکان انکرہ سہرہ جہ دشمن بندہ کانسہ ہوا۔ والله یعصمک من الناس اللہ تعالیٰ حض کرہ پانہ توہر رخصہ لو کن بندہ سہرہ جہ۔ ان لافہ لا یهدی القوم الکفرین بدیانت اللہ تعالیٰ ہودہ ہرگز کامیابی سزا جہ کافرن۔ تم تھکن نہ توہر کیہہ کر تھ۔ فان لولفعل الکتب لستم عمل فاعل فریادہ کہ جہ ہر رسول اللہ ای الی تا جہ جہ ہودہ نہ جہ جہ نہ جہ۔ حتی تقیموا التورۃ

قَالَ اَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوا اَدْعُ لَنَا
 رَبَّكَ يَبِيْنَ لَنَا مَا هِيَ قَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا
 قَارِضٌ وَلَا يَكْرُمُوْنَ اَبِيْنَ ذٰلِكَ فَاَفْعَلُوْا مَا تُوْمَرُوْنَ ﴿۱۱﴾
 قَالُوا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يَبِيْنَ لَنَا مَا لَوْ نُهَاهَا قَالِ اِنَّهُ يَقُوْلُ
 اِنَّهَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقْعُرُوْهَا سُرُّ الثُّطْرِیْنَ ﴿۱۲﴾
 قَالُوا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ يَبِيْنَ لَنَا مَا هِيَ اِنَّ الْبَقْرَ شَبَهَ عَلَيْنَا

بیت دو ایسی حقو لیس ڈیڈ سوسیدہ کہ ڈیڈ بیت زندہ نہون ہائے پد نس کامل نہون۔ قَالُوا
 اَتَلٰهٰنَا لَمْ نَكَلِّمْهَا اَمْ كَلِمٰتِہٖم كَمَا حَضَّ بِہٖمْ جِبْرٰہٖم بِلٰہٖم سَمِعَ وَاٰن لٰہٖم سَمِعَ لَمْ یَكُنْ
 مَعُوذًا زمت از جالہم گادہ ہونہ و سمع بیت ڈیڈونہ سمع کیاسیدہ ہمرودہ زندہ۔ قَالِ اَتَلٰهٰنَا لَمْ نَكَلِّمْ
 اَبِيْنَ الْجٰہِلِيْنَ موسی علیہ السلام فرمود کہ یہ بھٹس اللہ تعالیٰ اس بناو مکان کہ یہ کیادہ جاہل
 اندرون اذکام خداوندین منر تمسخر کرن بھٹ جاہل بنز کوم قَالُوا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ یَبِيْنَ لَنَا مَا ہِیَ تَبُو
 دوپ حضرت موسیٰ اس خبہ کہ عرض سادہ فیطر ہ پد نس پروردگار اس عرض کہ سوکرہ بیان کہ ایسی
 گادہ ہند صفت کم کم گوہن آہن قَالِ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّہَا بَقْرَةٌ لَا قَارِضٌ وَلَا یَكْرُمُوْنَ اَبِيْنَ ذٰلِكَ
 قَا فَعْلُوْا مَا تُوْمَرُوْنَ تَبُو فرمود کہ بھٹ اللہ تعالیٰ بھٹو فرہون سنو گادہ گوہنہ آہن پدہن گادہ آہن
 ہائل لوکت و ڈوہر ہش بلکہ گوہن آہن بھن دون جانں در میان۔ وَاٰن لٰہٖم سَمِعَ وَاٰن لٰہٖم سَمِعَ ہر ڈوہ۔
 وَاٰن لٰہٖم سَمِعَ سَمِعَ توبہ بھٹم کرن ہون بھٹو۔ قَالُوا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ یَبِيْنَ لَنَا مَا لَوْ نُهَاهَا اَمْ كَلِمٰتِہٖم
 خبہ پر ڈوہ عرض سادہ فیطر ہ پد نس پروردگار اس سوکرہ بیان سبہ نس گادہ ہند رنگ کیادہ گوہنہ آہن۔
 قَالِ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّہَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقْعُرُوْهَا سُرُّ الثُّطْرِیْنَ حضرت موسیٰ ہن فرمود کہ بھٹ
 اللہ تعالیٰ بھٹو فرہون نس گادہ ہند رنگ گادہ زرد آہن سونی گوہن آہن شوخ زردو نس دل بھولرا وہ
 و ہندو نین۔ یعنی نس و ہندو نین فرحت ہر و ہند۔ قَالُوا اَدْعُ لَنَا رَبَّكَ یَبِيْنَ لَنَا مَا ہِیَ اِنَّ الْبَقْرَ شَبَهَ

أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَئِيْذِيْنَ كَثِيْرًا مِنْهُمْ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ
 مِنْ رَبِّكُمْ كُفْيَانًا وَكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ﴿۵۰﴾
 إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَالَّذِيْنَ هَادُوا وَالصَّٰبِغُوْنَ وَالنَّصْرِي
 مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
 يَحْزَنُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيْلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ
 رُسُلًا كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ سَاءَلُوْهُمُ أَنْ يُقَالُوا كَذِبًا

وَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيْلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ سَاءَلُوْهُمُ أَنْ يُقَالُوا كَذِبًا
 کہنے آئے تو یہ کہیں ہوا اسطے ظہیر آخر الزمان علی اللہ علیہ وسلم یعنی قرآن مجید و لَئِيْذِيْنَ كَثِيْرًا مِنْهُمْ
 تَائِيْزِيْنَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ كُفْيَانًا وَكُفْرًا جو ٹھہرا لوہ ضرورت ہے تو یہ کہیں آواز ل کرے کہ تمہیں اس
 پروردگار سے جو طرف تم نے ہو وہ ان کے نصاریٰ ہیں سرگئی ہے کفر کلا تأس على القوم الكافرين کہیں نہ
 کہو نہ ہنسوں کہیں لو کہ ہنسوں اس بیچہ سمو ہوا علیہ السلام کہ ہر ایک کے ایمان اور ایمانوں ہاڈا
 وَالصَّابِغُوْنَ وَالنَّصْرِي مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۵۱﴾
 من آمن بالله واليوم الآخر وعمل صالحا سمو ساروی آئندہ سمو ایمان ہوں کہیں خدا جس سے تمہیں
 ڈرے یعنی قیامت سے کہیں نہ ڈرے غلظت ہے کہیں نہ ہنسنے کی وجہ سے کہیں نہ ہنسنے کی وجہ سے کہیں نہ
 کائنات خرقہ نہ ہنسنے کائنات کہیں نہ ہنسنے لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيْلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا
 کائنات کلک سمو اسے کہہ دینی اسرا اکل ساری ظہیر بن تصدیق و اطاعت کر کے بیچہ برو تھے جو عبد و سوار
 کہیں کہیں واریہ ظہیر سمو عبد و تمہیں پادے عیلمہ کُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ سَاءَلُوْهُمُ أَنْ يُقَالُوا كَذِبًا
 وَتَقُوْنَ مَا تَتْلُوْنَ مگر جمو حالت اس طہر کہیں علیہ کاذ ظہیر انوس و ایمان تم کلم بیت سمہن جمون تصافی
 خواہش موافق آسان آس تم آس کہو ظہیر آئندہ ہمیں اپنے ہر وہاں ہمیں آس نقل کریں۔
 وَحَبِطُوا إِلَى الْيَوْمِ لَعْنَةٌ خَالِدَةٌ عَلَيْهِمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاكِبُونَ ﴿۵۲﴾

ثَلَاثَةً وَمِمَّنْ إِلَىٰ آلِهِ وَاجِدُونَ لَمْ يَسْتَهْوُوا عَمَّا يَقُولُونَ
 لَيْسَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَىٰ
 اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالسَّيِّئَاتُ مِنْ مُرْمَرٍ إِلَّا
 رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ وَأِنَّ صِدْقَهُ مَكَانًا تَأْكُلُ
 الطَّعَامَ أَنْظُرْ كَيْفَ يُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ أَتَىٰ يُؤْفَكُونَ ۝
 قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

شروع میں کہیں، سو ہو کر چہ کہہ کر ہوا انکار، آخر میں انکار نکار عذاب نفس دہک سے دو دیکھو ان سے
 اَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَىٰ اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ اسم تو حد تک معافی میں سے شکر و حمد شکر
 تو زخم سے چھتا تم خدا سے کہیں رہو جو کہ توبہ کران میں کون جس سے مغفرت ممکن۔ سو کہہ ہو
 مغفرت سے زیادہ سو ہو سب سے مغفرت کرہ ان میں سے ہوا، معذرتوں، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوبُ اِلَيْكَ سُبُوْلُ حضرت
 سبکی مرسم نے معافی میں خدا، معافی ہو خدا ایک معافی ہے اول ظہیر ہو اَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَىٰ اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ۚ
 جس پر وہ توبہ ہو معافی سے معافی کا چھ صاحب معجزات ظہیر کہیں نہ عیسائی خدا مانا ہو۔ ہر گاہ ظہیر
 یا معجز ہو، اَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَىٰ اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ۚ معافی ہو تم ساری ظہیر ہو خدا ان میں۔ ہر گاہ ظہیر ہو معجزات خدا آج کل
 بلکہ علم کیا ہو معافی سے معافی حضرت معنی سزا تم ہو کہ میں خدا ایسا ہو خدا ان و اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوبُ اِلَيْكَ
 پھر بلکہ معجز وہ ہو خدا ان سے معافی ہو خدا ایک معافی ہو سزا ہو یہ نیک کار نہ ہو۔ تم دو شان معافی خدا ان
 دلیل اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوبُ اِلَيْكَ سُبُوْلُ معافی ہو تم اس ساری انسان معافی ہو اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوبُ اِلَيْكَ سُبُوْلُ معافی ہو تم اس
 قائم ہوا نہ غیر ہر شخص ہمیں کہیں معافی ہو تم معافی خدا آج کل معافی ہو خدا ان سے۔ کیا ہو خدا کو
 سوا ہی جس سے معافی ہو جس کی معافی سے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوبُ اِلَيْكَ سُبُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوبُ اِلَيْكَ سُبُوْلُ معافی ہو تم اس
 معافی میں کہیں کہیں معافی سے معافی ہو خدا ان سے۔ توبہ ہو معافی کو کہیں معافی ہو معافی ہو۔ یہ توبہ ہو معافی
 تو زخم سے۔ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ

وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۱﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي
 دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ
 قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۳۲﴾ لَعْنُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى
 ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۳۳﴾ كَانُوا إِلا
 يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۳۴﴾

اے نبیو اور نصاریٰ تو کیا حد ہو جو وہ منہ زور حق تراء تھ تمہیں مخلوق میں ہنر پر جھٹل کر ان میں نہ مالک ہونے
 تجھ سے بلکہ چیز سے نفس = ضرورس وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ حالانکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سوزی ہو وہ
 وان سواری زان وان قومہ وجمہ و نہ چیز جس کھڑی ان = کفر و شر کہ لہجہ ہائی ان قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا
 تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ فرمادے کہ چیز ہر رسول اللہ ہی علی ایوانہ حق سے آجہ چھو رہے ہیں مصلحت
 اُتار دے وہ ان وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ ہو مہ آجہ چھو رہے ہیں ان میں لو کن ہنر
 سم قومہ کر دے نفسی ہجہ کر لو سو مت وَأَضَلُّوا كَثِيرًا ہو ہجہ ہو یا جس بیت و لہجہ گمراہ کر مت
 وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ہو ہجہ ہم ہاں سیزہ و ہجہ لہجہ باکل اہل لعنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي
 إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ یہ لعنت آجہ کرے جن میں بنی اسرائیل اُتار دے کافر سو
 حضرت دلوڑہ سے اس بد ذاکا کر نس ڈالے۔ تم کے شر الہک کو کہ۔ یہ حضرت یحییٰ فرزند حضرت
 مریم سے اس بد ذاکا کر نس بیٹے۔ تم کے اصحاب ماید۔ تم میں ہنر زاکر ہو لہجہ آجہ یہ وہ مخلوق لو میں ہنر
 لعلیٰ اگر ہجہ زورس شر = انکس ہنر = ذَلِّقُوا بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ یہ لعنت آجہ کرے
 آئی منکر ہو جو کیا کرنا فرمائی = مخالفت ہو ذل تم ہڈے مخالفت = ہا فرمائی کر نس اُتار تَغْلُوا إِلا
 يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ تم آس نہ ہائی ان = ہجہ زور ان ہو ہجہ کامیو لہجہ سمیہ چھہ کلیم تم
 کر ان آس یعنی اسرار = ذل آس کر ان میں ہجہ کامی بیٹے لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ واقعی سہلہ

تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْبَسَ مَا قَدَّمْتُمْ
لَهُمْ أَنفُسَهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ
خَالِدُونَ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآئِتِ وَآنَزَلَ
إِلَيْهِمَّا أَنْخَدُوا هُمْ أَوْلِيَآءُ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ
فَاسِقُونَ ﴿٥١﴾ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا
الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً
لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ذَلِكَ يَأَنَّ

پھر اوس سے تم کہیں اس تشریح کثیرًا مِنْهُمْ یَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ کَفَرُوا و پھر کہ جب وہ ایسا ہو جائے تو
اندر ہم دوستی پھر لاکھ نضر کہ یہ وہاں سے بےش ما قَدَّمْتُمْ لَهُمْ أَنفُسَهُمْ البتہ سینا پھر
پھر وہ یہ بدع مشرکوں سے نہ وہ کلمہ تروہ تمک نتیجہ پھر سینا خراب ان سَخِطَ اللهُ عَلَيْهِمْ وَفِي
العَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ دنیا سے نذر کو تمک نتیجہ یہ اللہ تعالیٰ پھر تم سے پھر یہ اس آخر اس اندر
اس تم پھر کہ نذر اب یہ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآئِتِ وَآنَزَلَ إِلَيْهِمَّا أَنْخَدُوا هُمْ
اَقْبَلُوا ہر گاہ تم دنیا سے ایمان آسنا ہوتے ہیں یہ پھر اس ظہیر سے یعنی حضرت سے ہی اس سے پھر یہ اس سے
تم سے لے کر کہ اس سے اس سے یہ وہی ہے تم سے وہی یہ صراطی پھر نہ کا لڑن یہ نضر کے پھر دوست
وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ لیکن تمہا اندر پھر وہ ایسا ہے یہ ایمان کے پھر کا لڑن سے
دوستی لاکھ اسلام سے ظہیر اسلام سے خلاف سازش کہ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً
لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا البتہ لہذا کہ جب ساری غیر مسلموں اندر ایمان ہند خند ہن
پھر یہ وہی نضر و لَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ہر گاہ کہ
جب ساری غیر مسلموں اندر ہر گاہ ایمان ہند دوستی سے پھر اندر تم کہ یہ ایمان پھر اس سے پھر نصرتی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
 تَحْرِمُوا طَبِيبًا مَّا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمُ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا
 يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۖ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَسَوْ
 اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۚ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ

انکار کرے۔ ذرا کچھ انسان آیات کے احکام نہیں سمجھ سکتے جنہیں عین عین سے لہر روزہ مانا۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا**
 لَا تَحْرِمُوا طَبِيبًا مَّا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمُ اسے اسلحا اور ام سے کھرو پائس وغیرہ تم ہاگ۔ جلدی چیز، قسم
 بات نامہ کھ۔ سم حلال کر غیرہ، فیطرہ اللہ تعالیٰ نے وہ تم کھیں کھیز آسن، چونکہ چیز آسن وہاں
 آسن یہ امور حالت آسن وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ تعلیل و قرآن میں صلیق سم چند و مقرر
 کر۔ آست بھری ہو جو مقرر نہ ذرا بڑا پھر اللہ تعالیٰ بھولا ہے کہ نہ کران خدا اور نہ ذرا دین۔ وَكُلُوا مِمَّا
 رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا یہ کھیں جو چیز وہ اور وہ سم چیز حلال کہ تو یہ اللہ تعالیٰ نے حلال نہ پاک
 وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ یہ کھو جو سم خدا پائس نہیں تو یہ ہلا کھر موہو یعنی کالمہ حلال
 چیز اور حرام کران اللہ بھولیز اور اللہ تعالیٰ۔ لہذا کھو جو چیز وہ چیز اور لی۔ حلال چیز اس حرام کران اللہ بھری
 قسم۔ اللہ کو اٹھلا دین۔ یہاں کو جو جو سمیت، یہاں کو عملہ سمیت۔ اٹھلا کالمہ حلال چیز اور حرام زان یا بھولا
 مگر۔ نہ وہ سمیت دین اللہ حلال چیز اس یا بھولا کھو کھو حرام ہر کھو یہ قسم پاکہ دین یا بھولا۔ سو قسم
 کھوہ فیطرہ۔ تم کھو کھو کھاتے دن۔ سو چیز کھوہ ضرور کھیں۔ سو قسم کا عملہ کالمہ چیز اور حرام
 یہ بھولا سمیت۔ یہ کھو رہا سمیت۔ امیک بھولا انسان اجات ہلا تھلا۔ سو بچو کھو ہوا روزان۔ ہر کھو
 کالمہ کالمہ حلال چیز کہہ ترک کور نہ تھو سمیت جسکی پائس فیطرہ ہوا اور خارج کھو ہلا کالمہ کالمہ
 مگر ہر کھو کالمہ کہہ تراو نہ کالمہ ہر کھو نہ قرب نہ تو دینی ہے و عامندی حاصل کر۔ فیطرہ ہر بھولا ہوا
 نہ ترک۔ یہاں قرب نہ و عامندی کھوہ لہر عملہ سمیت کالمہ کھوہ زحمان کھوہ پائس و رانی تم بھری ترک
 اکل و شراب مقرر کور نہ تھو فیطرہ کھو ہلا تھو۔ یہ کھو و رانی یہ کالمہ ہلا و فیطرہ کران کالمہ کھو
 ترک، اللہ و اللہ سے ذرا کہ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِالْغُلُوبِ الَّذِينَ آمَنُوا اللہ تعالیٰ بھولا تو یہ ہر خواست

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْكَامُ
 رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوا لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿۹۱﴾ إِنَّمَا
 يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ
 وَالْمَيْسِرِ وَيُصَدِّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿۹۲﴾
 وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْتَدُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلُوا إِنَّمَا
 عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۹۳﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

سید شکر: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْكَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ
 فَاجْتَنِبُوا لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ اے ایمان والے! شراب، زینہ بازی، سب سے بڑا گناہ، اور کھیل، جو
 شیطان نے تمہارے لیے بنایا ہے، وہ سب کچھ شیطانی اور گناہی ہیں۔ ان سے بچنا چاہئے تاکہ تم
 نجات پاؤ۔ ﴿۹۱﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي
 الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ شیطاں کے لیے یہ تو یہ اور اور کر رہا ہے کہ وہ تمہارے درمیان
 شراب، زینہ بازی، سب سے بڑا گناہ، اور کھیل، جو شیطاں نے تمہارے لیے بنایا ہے، وہ سب
 کچھ شیطانی اور گناہی ہیں۔ ان سے بچنا چاہئے تاکہ تم نجات پاؤ۔ ﴿۹۲﴾ وَأَطِيعُوا
 اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْتَدُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلُوا إِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا
 الْبَلَاغُ الْمُبِينُ اے ایمان والے! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور احتیاط
 سے عمل کرو۔ اگر تم نے ان کی اطاعت نہیں کی تو تمہاری حالت خراب ہو جائے گی۔ ﴿۹۳﴾ لَيْسَ
 عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ حَسْرَةٌ مِّمَّا كَفَرُوا سید شکر: اے ایمان والے! اللہ اور
 اس کے رسول کی اطاعت کرو اور احتیاط سے عمل کرو۔ اگر تم نے ان کی اطاعت نہیں کی تو تمہاری
 حالت خراب ہو جائے گی۔ ﴿۹۳﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ حَسْرَةٌ مِّمَّا كَفَرُوا

وَاتَّانَ إِِنْ شَاءَ اللَّهُ لِنَهْتَدُونَ ﴿۱۷﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا
 ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةً لِشَيْءٍ فِيهَا
 قَالُوا لَنْ نَجِدَ بِالْحَقِّ قَدْ بَعُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَ
 إِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرُءْهَا فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ
 تَكْتُمُونَ ﴿۱۹﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهَا بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى

تَحْيَاتَا وَاتَّانَ إِذَا نَهَى لِنَهْتَدُونَ دیند کہ یہی پر ذمہ حمل پند کسی پروردگار میں ساتھ ٹیپڑا کہ سو کہ
 بیان سات ٹیپڑا وارہو ضاعت سات سو گاؤں گڑھ کو سم آئیں قسمہ خاص علامت تہ نشاندہ ہجرت کی۔ یہ کہ
 سو گاؤں سمیت نہایت لمبے کا پلہ پند دھو سو چھ سو تیس ہشت۔ ہر گاؤں اللہ تعالیٰ عمر الوعدہ بیان فرماوہ ستم
 صورتیں اندر دھو سو ضرور پتاوے اور سے خدا میں قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ
 وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةً لِشَيْءٍ فِيهَا موسیٰ علیہ السلام فرموا کہ اللہ تعالیٰ بطور فرماوہ سو گاؤں
 گوہ آئیں منت کش پر الہ ہند سمیت زمین تک وہ ان آس۔ یہ آس نہ لرزش آگہ زمینیں زر اس
 تک دو وہن سالم آس بیرون ہے۔ کانسہ دانہ آس نہ جس۔ یہ پھر دکھا آس نہ یعنی بچہ ہا آس نہ بلکہ
 آس اکی را تگہ قَالُوا لَنْ نَجِدَ بِالْحَقِّ یہ ہوا نہ وہپ تیمو موسیٰ علیہ السلام وہن کیا حاصل کوہ خجہ
 صاف و ستم سمیت نہ۔ یہ پند کہ کوہ تلاش آس گاؤں ہند۔ تو پند دھو سو کچاؤں جس ہر اس جس جس
 پند ہا ہند اس سخت فرما ہند۔ جس نتیجہ پکیر کہ یہ گاؤں حمل جس سوس ہند سمیت قسمہ مسل
 نہ والہ ہند یہ ہا قَدْ بَعُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ پس کہ تیمو جس گاؤں کھش۔ در حالت ہند آس نہ ہم یہ کام
 کہ وہن یہ حمد بے سوا تو سمیت ظاہر ہند ان اس مگر ہا ہاہو لومہ نہ کہہ ہے۔ یہ پند دھو اللہ تعالیٰ
 فرماوہ اللہ قسطن معلق حر یہ بیان وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرُءْهَا فِيهَا یہ ہوا سمیت جس سو وقت بلکہ
 تیمو اندر وہ کام جس مور کہ شخصہ تو پند یہ توہ تیمو اندر ہر پند آک ہن ہن بری ہند ٹیپڑا دھو
 آس ہا ہند اکی یعنی ہجازوں داسی ہند وہ کرن وَاللَّهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ اللہ تعالیٰ اس اس

عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا وَأَتَقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ
 تُحْشَرُونَ ﴿١٥﴾ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَمًا لِلنَّاسِ
 وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
 يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
 عَلِيمٌ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ عَفُورٌ
 رَّحِيمٌ ﴿١٧﴾ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ

بئس جباراً كان نبي جباراً من جنس آدم - بر كه كه بگوئد نفس نفس در اجزاس منزه كسب چهار كره توبه به
 غرض نفس منزهه كنهان هائيزه حاصل و اتقوا الله الذي اليه تحشرون به كنهان نفس عدايه
 نهدن كنهان فالتفات كرس نفس به طه كنهان نهدن سدي نهدن عروقه و الامكان به جعل الله الكعبة البيت
 الحرام قيماً للناس الله تعالى ان كور طه كنهان نفس و اسب تعظيم كره و كنهان كره و عروقه و اسب
 كانه عروقه كنهان نهدن كنهان كنهان و التفتوا لقرآن به كنهان تعظيم و اسب كنهان و اسب كنهان
 و الهدى و القلائد به كنهان الله تعالى ان نهدن و بهلك جبار سم نفس عدايه سبه و كنهان و كنهان
 نفس ان و اسب - به كنهان جبارون به عروقه سم كنهان جبارون نهدن كنهان و اسب كنهان
 و اسب كنهان - ذلك به كنهان الله تعالى ان امي سبه و اتقوا الله الذي اليه تحشرون و ما في
 الارض و ان الله يحل كل شئ حلالاً نهدن نهدن و اسب و كنهان الله تعالى عفو لان به سوزاي و اسب
 به ذمك نهدن و اسب - به كنهان نهدن نهدن الله تعالى عفو به طه كنهان و اسب كنهان
 شديداً العقاب و ان الله عفو رحيم نهدن نهدن و اسب و كنهان الله تعالى عفو سبه و كنهان نهدن
 به كنهان الله تعالى مغفرت كنهان و كنهان كنهان نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن
 ساس و كنهان نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن
 الله تعالى عفو به سوزاي لان به كنهان نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن نهدن

حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ لَيَعْلَمُونَ
 شَيْئًا وَلَا يَحْتَدُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا
 يَخْرُجُ مِنْ ضَلٍّ إِذَا هْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ فَرُجِعْكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
 بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةٌ بَيْنَكُمْ إِذَا
 حَضَرَ أَحَدُكُمْ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ
 أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ قَرَّبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَاصَابَتْكُمْ

و اگر خداوند عدل کرده ای - و قالوا حسبتنا ما وجدنا عليه اباينا - همه چه در باب ما که همه کالی می بود
 که در همه حال ما را به مذاب که ان اولو کان اباؤهم لا یعلمون شئیئا ولا یحتدون - الله تعالی به خود فرما
 و این که با خود هر یک که در حق ما مسز کالی - بیا هر که در همه حال مذاب که در زمان سخن در آ
 سخن که اسمانی تالیه میس بود ائیس و همه خود که در حق خود می بود ای ایها الذین امنوا علیکم انفسکم
 ای ایها الذین امنوا که در حق ما مسز کالی - اصل کوم به معنی تو به می - بنی اسلام در حق مسلمین
 به چشم که در همه مقلد بود و طایفه مذاب بنی اسلام که در حق خود می بود که در همه
 که در همه می بود که در همه مقلد بود و طایفه مذاب بنی اسلام که در حق خود می بود که در همه
 بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود
 انلو فرجعکم جمیعاً فینبئکم بما کنتم تعملون - ای ایها الذین امنوا علیکم انفسکم
 خبر که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود
 البیوت - همه بنی با همی معاصیان که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود
 تو به که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود
 همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود
 بن - همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود که در همه مقلد بود

مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تُحْسِنُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقِيمُنَّ بِاللهِ
 إِنْ ارْتَبْتُمْ لَأَنْشُرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ
 شَهَادَةَ اللهِ إِنَّآ إِذَا أَلَيْنَ الْإِيْمَانَ ۖ قَوْلٌ عُنْثَرَ عَلَىٰ أَنَّمَا اسْتَمَعْنَا
 إِنَّمَا فَآخَرِينَ يَقُوْمُنَّ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ
 الْأَوْلَٰئِنَ فَيُقِيمُنَّ بِاللهِ كَشَهَادَتِنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتَيْهِمَا وَ
 مَا عَتَدْنَا إِنَّا إِذَا أَلَيْنَ الظَّالِمِيْنَ ۖ ذٰلِكَ أَذَىٰ أَنْ يَأْتُوا

الشيء من كل ما فيه سلطان من أتم مر كنه تصدق به تتشركلنا من بعد الصلوة فنهروا من
 تم زكواه ان اولئك شهداء بطر و ماله و حر استنزه سلطان بهر و مجوار مذهب همه است غير مسلم بانه سر
 تكن بهر طوره كتابه مذهب هله مذكره سو مذهب مگر هه لو ان حق قیومین بطورین اوشکتله پس
 بیان تم نه قسم له اولیو نه هر گاه کن صلحن توبه کس به لاشترئی به ثمنًا ولو کان ذاقربى قسم
 بیان تم چه تبه و نه هر کسی که از ماحصل نه قسم سویت کتابه فانی بینه سیه و صلحن طوره مذهب که
 هه ان که قسم له با حق کس کلایان به هر دو در حق کتابه نه در طاعت کرده اس وَلَا تَكْتُمُ شَهَادَةَ اللهِ
 بهر دو در گناه به هر طرفه اس چه هه یک قسم بطور سو که شهادت اس کجاست إِذَا أَلَيْنَ الْإِيْمَانَ بهر گاه
 اس بدهه نه هر که و کس اس چه بهر طره کلایان به هر دو در خه نه دره وَلَٰنَ يُجْرَمَنَّ الْإِيْمَانُ إِنَّمَا لَمْ يَكُنَّ
 طرفه معلوم سیه بهر سو در نه گو اذکور کن حق طاعت تبه سویت فانی طاعت کرده بود که قسم بهه فالتورین
 يَقُوْمُنَّ مَقَامَهُمَا نفس بدل نه گو ا سپان قالم کن دون گو ا فتن سوز باهر مِنَّ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ
 الْأَوْلَٰئِنَ جهه هر طرفه نه حق صلحن کرده گو ا هم نه گو ا فتن تم بهر سو کس به هر دو قیومین بِالله
 پس به ای نه قسم باو هر دن هم زکواه كَشَهَادَتِنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتَيْهِمَا سان گو ای چه نه به در ست
 بهر هم کن گو ای بهر هه وَ مَا عَتَدْنَا اسیه تبه قسم نه ز کدی کرده اس بهه اولیو بهر گاه اس بهه اس بهه اسه
 إِذَا أَلَيْنَ الظَّالِمِيْنَ تبه بهر اس هر دو فایاندهه ذٰلِكَ أَذَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا

بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُونَ أَنَّ شُرَكَاءَ آبَائِهِمْ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَسْمِعُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝
 يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ
 لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعْقِيبَ ابْنَ مَرْيَمَ
 اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَيْكَ إِذْ آتَيْتُكَ بِرُوحِ
 الْقُدُسِ مِنِّي لِكَلِمَةٍ النَّاسِ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۗ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ

سید طبری، قسمی است و جمیع زبده کلمه گویم و آن گویای همان باطنی در هر طرفی۔ اَوْ يَخَافُونَ شُرَكَاءَ آبَائِهِمْ
 بَعْدَ الْإِسْلَامِ یا گویند آن کم از کم سید محمد زبده گوید هر کله کسی بپایان آوردند علی ایسان گویای بود که در اسلام
 گویای است۔ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ سَمِعُوا می گویند خدا تعالی اس غیبات است هر که آن معجزات است و آن است و آن
 نوزده حدیث است و آن است۔ هر گله است علی سید و آن است در هر مان و آن است که یقیناً الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ
 الله تعالی و جمیع در هر مان نیک است و سعادت است و آن یَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ نوزده حدیث است و آن است
 جمیع که الله تعالی مدنی ظاهر است یعنی سان سوره که ایانک در هر گله است و آن است فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ
 بعد از آن جمیع تو سید که جواب بود در سخن است و هر طرف قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا هم در آن است و جمیع
 و آن است یعنی هر گله در هر جمیع است و آن است اثر سخن ظاهر۔ زبده ایانک سید است اِنَّكَ عَلَّامُ
 الْغُيُوبِ بعد از آن است یعنی هر گله که ساری بپایان است و آن است اِنَّكَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي
 عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَيْكَ نوزده حدیث است و آن است که یقیناً بعد از آن است که یقیناً علی اسلام ای
 یعنی این مرگم و آن است یعنی پادشاهان هم است و آن است اسم گفتند و آن است که یقیناً پسوند است و آن است
 حضرت مرگم و آن است که یقیناً اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَيْكَ نوزده حدیث است و آن است که یقیناً
 سید (سوره که علی اسلام) اِنَّكَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَيْكَ نوزده حدیث است و آن است
 سید معجز است و آن است که یقیناً در هر گله است و آن است که یقیناً اِنَّكَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ابْنَ مَرْيَمَ

وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْانجِيلَ وَاذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ
 كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِاِذْنِي وَ
 تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْابْرَصَ بِاِذْنِي وَاذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَى بِاِذْنِي
 وَاذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
 فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ اِنَّ هَذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝۷
 اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيِّينَ اَنْ اٰمِنُوْا بِي وَبِرَّسُوْلِي قَالُوْا
 اٰمَنَّا وَاَشْهَدُ بِاَنْتَا مُسْلِمُوْنَ ۝۸ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

یہ سب کچھ ہوا مجھ کو کہ تم نے کتب پر تمہارے اور تورات پر انجیل اور انجیل اور انجیل سے
 الطین کی ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے
 طیراً یا اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے
 الاکماء والابرص یا اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے
 الموتی یا اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے
 اسرائیل عنک اذ جئتہم بالبینات یہ ہے کہ میں نے ان کو بتایا کہ تمہارے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے
 اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے
 اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے
 الحواریین ان امینوں ویرسولک یہ ہے کہ میں نے ان کو بتایا کہ تمہارے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے
 امنا و اشہد باننا مسلمون یہ ہے کہ میں نے ان کو بتایا کہ تمہارے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے
 اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے
 الحواریون یحییٰ ابن مریم یہ ہے کہ میں نے ان کو بتایا کہ تمہارے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے اور ان پر اذنی سے ہوتی ہے

يَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ
 عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنُفُومَكُمْ
 مُؤْمِنِينَ ﴿۱۰﴾ قَالُوا اضْرِبُوا أَنْ تَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا
 وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَّقْتَنَا وَتَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۱۱﴾
 قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ
 تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ

هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ یہاں تہم پر درود گاہ دیکھا کہ وہ
 اسماہ پر فرود آئیں نہ تو اپنے جہاز کو تھکا دیا اور نہ مائیدہ جیسی کوئی خاص عطا کیا۔ **قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ** ان کا
 کہنا کہ **مُؤْمِنِينَ** حضرت عیسیٰ ان کو دیکھ کر کہہ اڑے کہ تم لوگو! تم پر مائیدہ سے بڑھ کر کوئی اور چیز
 دیکھ کر عیب دہاں سے بڑھ کر سزا فرمائیں کریں۔ بے ضرورت کہہ تم کو تیز طلب کریں۔ **مُؤْمِنِينَ**
 کہہ۔ **قَالُوا اضْرِبُوا** ان تامل کرو کہ **تَأْكُلَ مِنْهَا** اور **تَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا** اور **وَتَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ**
الشَّاهِدِينَ تم لوگو! ہم کہہ رہے ہیں کہ اگر وہ مائیدہ سے کھائے اور تم نے اسے کھا لیا تو وہ بھی
 سواں مقصد یہ ہے کہ اگر وہ کھائے تو اس کو بھی یہ مائیدہ ہوگی جو یہ روزہ خانے میں پڑے۔ اس لیے یہ
 یہ معاملہ خیر و اچھ تھا ان کو کہہ رہے ہیں کہ اگر روزہ نہ کرو تو اس مائیدہ سے مزہ لیا۔ یہ سہا بہ معلوم ہے کہ وہ
 فرمودہ ہے۔ **تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا** روزہ تو اس کو بھی ہے اور تم کو بھی۔ سو یہ وہاں لوگ
 یہ وہ ایک ذریعہ ہے کہ **قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ** پہلے یہ کہہ کر کہ وہ نے معلوم حضرت عیسیٰ اس کو
 کہہ کر عرض کیا کہ **اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ** یا اللہ ای ساہ درود گاہ
 جہاز کر کہہ دے کہ **قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ** کہہ کر کہہ اڑے کہ تم لوگو! تم پر مائیدہ سے بڑھ کر کوئی اور چیز
لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ تم لوگو! تم پر مائیدہ سے بڑھ کر کوئی اور چیز
 نہ ہوگی۔ **تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ** تم لوگو! تم پر مائیدہ سے بڑھ کر کوئی اور چیز
 نہ ہوگی۔ **تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ** تم لوگو! تم پر مائیدہ سے بڑھ کر کوئی اور چیز

خَيْرُ الرِّزْقَيْنِ ۝ قَالَ اللهُ اِنِّي مُزِلُّهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّي اَعْدِبُ بِهٖ عَذَابًا اَلَا اَعْدِبُ بِهٖ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ ۝
 وَاذْ قَالَ اللهُ لِيٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
 وَاٰمِيْنَ الْهَيِّنِيْ مِنْ دُوْنِ اللهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْ اَنْ اَقُوْلَ
 مَا لَيْسَ لِيْ بِحِجَّتٍ اِن كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمَ مَا فِيْ نَفْسِيْ
 وَلَا اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلٰمُ الْغُيُوْبِ ۝ مَا قُلْتُ اٰمُّ

طرقت بن برقی در مطاویر جنوکی ساری اندر و بجز عطا کرد ان قَالَ اللهُ اِنِّي مُزِلُّهَا عَلَيْكُمْ
 تعالیٰ ان لم موافق به کتب دیگر در اول موافق تو به فخر هر دو مگر فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ
 لَا اَعْدِبُ بِهٖ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ تفسیر نفس کلمه تو به اندر و مگر ان نعمت کرد یعنی حقوق واجب نو کرد پس
 کرد موافق نفس به کاتب و کس کرد به تفسیر ان کلمه عطا کرد و وَاذْ قَالَ اللهُ لِيٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
 وَاٰمِيْنَ اقول ذکر کرد و کس ایستاد در اول در اول بود۔ الله تعالیٰ لم موافق تو به یا کسی بن مرسم و کتبت
 قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَآمِيْنَ اَلْهَيِّنِيْ مِنْ دُوْنِ اللهِ تفسیر تو است و او نعمت لو کن بود مهربان بود در اولان در
 معنی و در اول و ای (په عازر سمیت و او نعمت هر حضرت یعنی اس) قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ اَمُّ مَرْيَمَ
 در پاک جنوکی در هر یک آید الهم۔ مایه و هم اشتکاد واجب به حقیقت اتمی واجب بود مَا يَكُوْنُ لِيْ
 سِرٍّ اَمْ اَقْرَبُ اَمُّ رِبِّهَا اِن اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحِجَّتٍ تفسیر او بود با سوگند سمیک در به کاتب حق نوس در چند اول بود
 اشتکاد هر اشتکاد به حقیقت اتمی به اشتکاد اِن كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهُ بر کاتب به چند آید و او کاتب طبع
 اسی در هر امری تَعْلَمَ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ در اول او به سوزی به ماس و در سوز و موافق
 کتب۔ مگر او را در دو پاس اولت پاس موز موافق جوئی بن سوزن در به زار دو نفس اَنَّكَ اَنْتَ عَلٰمُ
 الْغُيُوْبِ در پاس در بی جنوکی سمیله زان ساری او به سوز موز ناقلت اَمُّ اِنَّمَا اَسْئَلُوْنِيْ بِهٖ مَبْدُوْنِ
 لو کن معنی سمیک در به جنم نور قسم لِنِ الْاَقْبَلِيْنَ وَالْاَضْرَاقِيْنَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ تَعْلَمَ مَا فِيْ نَفْسِكَ

فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾
 لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ پادشاهتِ جہہ آسمانِ منزتہ زمینِ منزبہ تہن سارنی پٹھہ سیم سمن دون
 منز روزان جہہ۔ عالم علویکِ مخلوقتہ عالم سفلیکِ مخلوقتہ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سؤی جھو ہر جھہ
 چیزس پٹھہ قدرتہ وول۔ امسی مالکِ کلس ہزہ پنہ نمن مخلوقن پٹھہ احکام مقرر کرن۔ سٹھاہ جھہ نہ ناچائز
 جھو جھہس پادشاہہ سز، جھہس قدرتہ وال سز نا فرمانی نہ عدولِ جھمی کرن۔



لَنْ تَمَسَنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذُ ثُمَّ عِنْدَ
 اللَّهُ عَهْدًا قُلْنَ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا
 لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَاطِبَةُ
 فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِينَ

یلتئمون انہیں بخوبی جہنم کی نظر دو بار دہلیز ہے انہوں نے سوچا کہ یہ تو جو لوگوں پر ہے جو انہوں کو پہنچا دے گا۔
 یہ بخوبی جہنم کی نظر دو بار دہلیز ہے انہوں نے سوچا کہ یہ تم لوگوں کی جہنم ہے جہنم کی جہنم ہے انہوں نے سوچا کہ
 دعویٰ کرنا کہ دین موسوی جہنم کی جہنم ہے نہ دین عیسوی جہنم ہے نہ دین اسلام جہنم ہے لہذا جہنم تم
 بہ ستور موسیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 محمد دون ہر گاہ تم ہمیں گھوسہ گھوسہ کرنا جس جہنم میں ہے اسے تم کہہ رہے ہو تو یہ جہنم ہی تم کہہ رہے
 کہ نہ یہ اس جہنم کی جہنم ہے۔ اللہ جہنم میں ہے اللہ جہنم میں ہے اللہ جہنم میں ہے اللہ جہنم میں ہے
 آیاتاً مَعْدُودَةً ﴿۳۱﴾ وہاں اس جہنم کی جہنم ہے کہ اسے لکھ کر دیا گیا ہے کہ اسے لکھ کر دیا گیا ہے کہ اسے لکھ کر دیا گیا ہے
 زیادہ عقلمندوں اور ایمان داروں کی جہنم ہے آپاؤ اہل ذمہ کو سال پرستی یعنی وہ جہنم کی جہنم ہے کہ اسے لکھ کر دیا گیا ہے
 قُلْ أَتَّخَذُ ثُمَّ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا قُلْنَ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ جب فرما
 دیا کہ جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے لکھ کر دیا ہے وہ جہنم ہے اللہ تعالیٰ اس لکھ کر دیا ہے
 عہد اور عہد ہے حاصل کرنا ہے نہ سو مخالف ہے کہ جہنم کی جہنم ہے اللہ تعالیٰ اس لکھ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ اس لکھ کر دیا ہے
 جہنم کی جہنم ہے لکھ کر دیا ہے جہنم کی جہنم ہے جہنم کی جہنم ہے جہنم کی جہنم ہے جہنم کی جہنم ہے جہنم کی جہنم ہے
 لکھ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ اس لکھ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ اس لکھ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ اس لکھ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ اس لکھ کر دیا ہے
 روزہ کی نظر ہے کہ جہنم کی جہنم ہے اللہ تعالیٰ اس لکھ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ اس لکھ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ اس لکھ کر دیا ہے
 جہنم کی جہنم ہے لکھ کر دیا ہے جہنم کی جہنم ہے جہنم کی جہنم ہے جہنم کی جہنم ہے جہنم کی جہنم ہے جہنم کی جہنم ہے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ
 فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۷ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيۤ اِسْرٰٓءِيْلَ
 لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ تَوْ يٰۤاِلٰهٰدِيْنَ اِحْسٰنًا وَّذٰى
 الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسْكِيْنَ وَقُولُوا لِلنّٰسِ
 حُسْنًا وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاَتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ
 تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱۰۸

ایمان = کافر کہے جس کی قسم لو کہ محمد بن محمد سے ایمان نہ رہے۔ تم روزانہ محمد بن محمد سے ایمان لے لیا کرو
 وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۷ ان سے منسوب ہے کہ
 اللہ اس سے حمد میں خوش ہے یہ کہ یہ حمد کی قسم موجب روزہ نہ کامیابی قسم لو کہ محمد بن محمد سے
 روزانہ اللہ بن محمد سے ایمان لے لیا کرو۔ لہذا اللہ کا وعدہ کلیہ عیت ہے روزہ نہ ہوں وہ میں باطل و موافق اس میں تم
 کریں۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيۤ اِسْرٰٓءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۝۱۰۷ یہ پادشاه سے سو وقت بلکہ
 تو اس امر بنی اسرائیل اور خدا پران روئے اللہ سے کہ عبادت = بندگی کرنے سے مجبور رہے
 وہ ان کا یہ ہنر۔ کیا وہ سنی عبادت = اللہ سے عبادت = بندگی کرنے سے مجبور رہے
 وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسْكِيْنَ وَقُولُوا لِلنّٰسِ حُسْنًا ۝۱۰۸ یہ کہ وہ تم سے اللہ سے عبادت = بندگی کرنے سے
 = رشتہ دارن نسبت انسان سے کہ وہ مسکین فرعون بنی اسرائیل نسبت انسان سے کہ وہ عام لوگوں سے
 نسبت پادشاه خوش خلقی سے کہ ان وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاَتُوا الزَّكٰوةَ ۝۱۰۸ یہ عبادت = بندگی کرنے سے
 پابندی سے کہ ان سے کہ وہ مسکین فرعون بنی اسرائیل نسبت انسان سے کہ وہ عام لوگوں سے
 وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱۰۸ تو یہ پھر وہ اللہ سے عبادت = بندگی کرنے سے کہ ان سے کہ وہ عام لوگوں سے
 کے یہ تو اس قسم پادشاه روزہ شریعت محمد سے قبول کرو۔ اسے نبی وہ اللہ سے عبادت = بندگی کرنے سے



ترجمہ و تفسیر
میرزا غلام محمد حسن شاہ

مجمع شاہ فہرہ اے طباعت قرآن مجید

وَإِذَا أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَاسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ
 أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۷۰﴾
 ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فِرْيَاقًا مِنْكُمْ
 مِنْ دِيَارِهِمْ لِيُظْهَرُوا عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِن

کران۔ اقرار کر تھو بہت بھیران۔ وَإِذَا أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَاسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ
 مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ یہی یاد کرو وقت کہ جس طرح اسے توبہ اپنے عہد روٹ سمجھ
 سمجھ نہ کہ تھو نہ خد خد جی کہ تھو کہ اک سہ خون ہادو۔ یہ تھو کہ جو کہ تھو پان پان یعنی پانہ وان لو کہ
 پانہ نو شہرہ اندر توبہ کردو توبہ اھہ چہ ہر اقرار یعنی اقرار نہ بلکہ سرخ اقرار نہ کہ چہ شہادت نہ
 گوای دون ہموہ ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ انہم نے جو تھو موثر دو تھو شہرہ ہنو ہموہ چہ چہ ہموہ تھو سرخ
 عہدہ یعنی خلاف کر تھو تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فِرْيَاقًا مِنْكُمْ قَتْلُ دِمَاءِ تَشْهَدُونَ عَلَيْكُمْ
 بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ پانہ وان ہموہ قتل و قتال کران ہو ہجون پان تھو ہماعت جہدہ شہرہ اندر و ہیر
 کڈان ترکہ ظن کر تھو ہجو کہ تم مجبور کران یہ طریقہ کہ جہدہ بن مخالفین گناہہ سیت نہ ظن
 سیت۔ اھہ متعلق آس تھن چہ ترہ عہم واجب ہد سہ تھو حکم اوسلھ پانہ وان نہ آسہ قتل و قتال
 کران یہ کہ حکم اوسلھ لو کہ نہ آسہ کہ شہرہ منزہ ہیر کڈان جلاوہ ظن کران ترم حکم اوسلھ کہ ہر گاہ
 چہ پانہ قوم منزہ کا نہ شخصہ بین انہہ کہ قتل نہ کتہہ و ہجون سہ آسہ ان ہادو تھو موکادہ تھو انان۔
 سہو ترہ ہموہ منزہ آس نہ تم انان تھن چہ کا نہ عمل کران صرف آس ترمس شخصس چہ عمل
 کران۔ چہ صورتہ آس چہ ہا تھ کہ مدینہ شریفس منزہ آس کا فرن ہیر نہ قبیلہ تھو اوس نہ چا کہ
 کو زنج تھن دون اوس سخت عدالت تھو تھو وقتہ آس تھن ہنگ و ہمال و قتل و قتل نوبت و اسمان۔
 مدینہ شریفس تھو یکہ آس ہنو ان ہند نہ نہ قوم ہسان بنی قریظہ و بنی نضیر۔ اوس نہ بنی قریظہ آس پانہ
 وان دوست۔ تھو ہا تھ آس فرزج نہ بنی الحیر پانہ وان تھو ہمسہ دوست۔ یہ کا فرن ہند بنی دون تھن

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ تَدْرُسُونَهُمْ وَهُوَ مَحْزُومٌ عَلَيْكُمْ أَخْرِجُوهُمْ
أَقْتُوا مَبُوءَاتِ بَعْضِ الْكُتُبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضِهَا جَزَاءُ

اوس سے فرزندوں پر ہاتھ لڑائی اور قتل اس سے ہندو، قبیلہ بنی قریظ سے بنی المصیر اس سے سب سے پہلے
نہیں ہے۔ مبینہ دو سنی مدد کران۔ بنی قریظ اس قبیلہ نو سس مدد کران بنی المصیر اس قبیلہ غزیر جس مدد
کران۔ یہ تہہ ہتھ ظاہر کہ بنی قریظ قتل و اغرائجک اڑوس بیجان بنی المصیر سے قتل۔ بنی المصیر کہ قتل
و اغرائجک اڑوس بیجان بنی قریظ سے قتل۔ البتہ ہر گاہ یہودوں ہندو ہندو ہندی ہنماقتہ اندرہ کا تہہ
تخصاہ جنس اندرہ گرفتار سپردہ ہاتھ سادہ اس سے پہلے نہ مبینہ دو سنی مال دتہ راہنی کران جس گرفتار۔
سپد جس شخص اس سے موکلاہ تہہ انان۔ ہر گاہ کا تہہ تخصاہ تمہن تہہ متعلق امتزاض کرہا جس اس وہاں
کہ سہہ قتل و تہہ قیدی رہا کرہ ہان و ایسہ۔ ہر گاہ کا تہہ تخصاہ امتزاض اوس تمہن کران کہ قتل و
اغرائج تہہ تہہ ناہا تڑوس تہہ کیادہ ہتھ و مبینہ دون چچان اندرہ پہلو جسی کران وہاں اس سے سہہ ہتھ پہلے
نہیں دو سنی اجانتہ مدد کر جس قتل و جارحان۔ اللہ تعالیٰ ہتھ مبینہ ہندو ہندی شکایت کران۔ پہلے
نہیں لو کہ مقابلہ تہہ مبینہ دشمن مدد کر تہہ اندرہ ہتھ مگر او قبیلہ اوس و غزیر۔ اللہ تعالیٰ ان فرسودہ گناہ و
ظلمہ سیت اس تمہن اندرہ کران۔ سہہ اندرہ ہتھ مگر او کہ تم اس سے سیت ذہ حق ضائع کران۔ لکھ تہہ
سہہ حق۔ کیادہ جنس جس شخص اس سے قتل کران۔ یہ اوس حق العباد سے ضائع کران۔ کیادہ مبینہ گناہ
و ایہ ہان۔ فی ہتھ قرآن ان اللہ تعالیٰ وَكَانَ يَأْتِيهِمُ الْغُيُوبُ وَاللَّهُ وَمَا يَشُوعُونَ عَلَيْهِمْ إِلَّا الْغُيُوبُ
یہ ہر گاہ ہو لو کہ اندرہ کیادہ لکھ لڑایہ اندرہ گرفتار سپدہ تہہ تہہ لہہ ہان چہ تم ہتھ کہ مال دتہ یہ دتہ
موکلاہ ان حالانکہ تم پہلے مدد تہہ کڈان مگر اوس تہہ ہتھ حرام۔ مصلیہ ہتھ تم قتل کران مگر اوس تہہ
قتل حرام مگر تمہن دون تمہن ہتھ ہتھ کا تہہ پردہ کران تہہ سہہ تہہ ہتھ یعنی تہہ یہ دتہ تہہ موکلاہ تہہ ان
لکھ ہتھ خیال کران أَقْتُوا مَبُوءَاتِ بَعْضِ الْكُتُبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضِهَا لَسَّ أَعْدَاءُكُمْ نَبَأٌ بِهِمْ وَمِمَّا
تورات کہیں لڑا مبینہ جنس پہلے کران لڑا مبینہ جنس اندرہ کران۔ فَمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يَلْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا غُيُوبٌ
فِي الْغُيُوبِ الثَّمِينَا پس دتہ جسی بہ جس شخص تہہ اندرہ تہہ کچھ کام کرہ جس ماشو بہ سزا دتا پہلے غزیری سے
رسوائی دہانی سہہ ہے۔ چنانچہ فی کو عمل بنی قریظ اسی قتل کران۔ بنی المصیر سے کمال غزیری ہلاہ وطن

مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْكُمْ الْآخِرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ
 الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
 تَعْمَلُونَ ﴿۱۰﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْكُرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ
 فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابَ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۱۱﴾ وَ
 لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۚ

کرت سلطان سے اور یہ وہ قوم اللہ کی یادوں کی آشد العذاب سے علاوہ کو کہہ کر ہے سنی قیامت میں
 یہ تڑو نہ سخت ظالم اندر وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ اللہ تعالیٰ ہمہ گیر ہے خبر چھوڑا کھتا ہے
 لہذا اُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْكُرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابَ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ
 سے سزا کہ وہ بخوانی ذمہ کو کہہ رہے ہوں سامعین سخن ہنر نکالت کہ جسے مولیٰ بنو دنیا ہی خیر
 زندگی آخرت پائیے لہذا زندگی بدل سمیکہ ذریعہ اطاعت و فرمانبرداری اس۔ جس سے نہ کم کرتے جس سے
 ظالم اندر۔ شیخ تمیں کاسہ دیکھ سہ ہ طرف یاد دست رشتہ دار سے ہ طرف علم قسمہ مدت پاری کرتے
 وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۚ یہ کہ سہ اسے نبی اسرا کیلئے چند ہ ہا ہے
 ظہیر ہر دو علم قبضہ ہنر ہذا سالیہ شہید ساری ہر دو علم کفر سے موسیٰ علیہ السلام کی کتاب قریت عطا۔
 تمیں پتہ سوزا کہ آگس پتہ ہے ظہیر۔ تم کے حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت شویل علیہ السلام۔
 حضرت داؤد علیہ السلام۔ حضرت سلیمان علیہ السلام۔ حضرت شعیب علیہ السلام۔ حضرت ابرہیم
 علیہ السلام حضرت عزیر علیہ السلام۔ حضرت زکریا علیہ السلام۔ حضرت یونس علیہ السلام۔
 حضرت یسوع علیہ السلام۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام۔ حضرت زکریا علیہ السلام۔ حضرت اسمعیل علیہ
 السلام۔ ہم ساری ظہیر آس لو کہ ہر دو دن دین ہا سوسیس کن وَ آتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبُرْجَانَ
 وَ آتَيْنَاهُ مُوسَى الْقُدْسَ ۚ لَمَّا خَلَّصْتُمْ مِنْ كُوْرَانِهِ عَطَا حَضْرَتِ بَحْتِی اِنِی مَرْسَمِی نَبِیْہِ وَ اَمَّح
 دلیل انجیل ۲ سے ہے عجزات۔ یہ کہ سہ تمیں ہا نیو پاک زور یعنی جہر میں ایسہ سہ ہ سے۔ سہ

وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْتَ وَآتَيْنَاهُ رُوحَ الْقُدُسِ
 أَفَلَمْ يَأْتِكُمْ رَسُولٌ مِنْهَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ
 فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ۝ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ
 بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ۝

جبریل امین اس پر ہمہ وقت منی بیت بیت آسان پہنچوا کہیں زود وہ خود سرکشی کران اَمَلْنَا جَاءَكُمْ
 رَسُولٌ مِنْهَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ کیا وہ بھلائی تمہو پہ پہلے کانہہ ظہیرا تو یہ لہو تو تم
 انکام ہتھ سم نہ تمہ دل بھلان آس فی کورہ تو یہ من ظہیرن ہنزلطامت قبول کر نہ لہو کلمبر کران
 شروع فَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ تو سے آسودہ ہو ظہیرا اندرہ لاین ظہیرن لہو ہنڈ اپنہر
 زہان۔ آک ظہیر کر وہ کہ شہید۔ روح القدس ہتھ وہ آنت قرآن وحدیت شریکس ہنڈ اکثر جبریل
 امینس۔ جبریل امین نہ سو یہ آس حضرت یحییٰ علیہ السلام ہتھ وہ لہو طریقہ۔ اول داد نکہ وقت
 یہ بیت من شیطان نہ ہا ہتھ لاکن لہو حماقت ہنڈ۔ دو سم دست جبریل امین حضرت سرکشی
 پھوک۔ فی بیت نہ استقر لہو حمل صولای جنہ س ہتھ نہا کس اندر تو پتہ آس یسود کلمت جہر
 دشمن۔ جبریل امین اس من بیت بیت حماقت ظہیرا چنانچہ بالآخر آی تم آسانس ہتھ کھانہ
 ہڈا یہ جبریل امین یسود کور حضرت یحییٰ سید س نبوتس انکار۔ یہ کہ کہ حضرت یحییٰ یہ حضرت
 ذکریا شہدہ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ یہ ہنڈ وہان
 یسود ہتھو پانہر بہ سان دل ہتھ ہتھ ہتھو کہ من ہتھ ہتھہ کھانت کانہہ دین اثری کمر ہتھ۔ ہنڈ آس
 ہتھ ہنڈ نس دیش ہتھ ہتھ ہ مشہور۔ اللہ تعالیٰ ہتھو جہر س یہ ہتھ وہ نس ذکران۔ فرہان ہتھو یہ
 ہنڈ ہنڈ کی دیش ہتھ ہتھ۔ بلکہ ہر اللہ تعالیٰ ان من لعنت کر مزاجہ ہ کفر وہہ فی ہتھ تم دین
 ہنڈ اسلام لہو زور ڈالان ہ مشہور دیش ہتھ قائم روزان بس سبھا کہ ہتھ جنہ ایمان سو کم ایمان
 قابل قبول ہتھ آہتہ ہنڈا ہر تم یہ ستور کافر وَلَقَدْ جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ رَبِّكَ وَاللَّهُ مَنَّ عَلَى الْبَنِي إِسْرَائِيلَ

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
 وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا
 جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ أَن يَكْفُرُوا بِهِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَعِيًّا
 أَنْ يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

تو پتہ ملے۔ تمہیں کس سو کتاب واڑ خدا نے سب سے طرف سے جو کتاب تمہیں آئی ہے۔ اس تصدیق کران سے۔
 برہمے تمہیں کس آس یعنی تو ایسے و کانوا من قبل یستفتیحون علی الذین کفروا حالہم اس
 اس برہمے تمہیں نصرت مکان خدا میں کافران سے مراد کہیں نظر کہیں قلم۔ ملے تم میں قلم غالب
 یہاں آس۔ چنانچہ سرود کہ آس دعا کران اللہم انزل علی الذین کفروا فی الشوریٰ
 جنتنا حتی نغلب المشرکین و نغلبہم یعنی یا اللہ سوز تم یہ ظہیر تمہیں نعمت سے مہنت ہمہ اس
 پر ان تو اس اندر۔ تاکہ تمہیں سیت اٹھا کر تمہیں کہہ دو اس یکہ وہ کافران سیت جنگ۔ اللہ تعالیٰ ہم
 فرمادہاں فلما جاءہم کتاب من عند اللہ تصدیقاً لِّمَا مَعَهُمْ اس صاحب میں تم پر وہ یہاں آس
 مہنت سیت تمہیں اس صاحب کو کہ انکار سے لو اللہ اکیلا وہ کس میں ظہیر انکار کران عادی۔ دو سم
 کس میں کائنات سے ظہیر اور انہاں کہہ بی اسرا ایل قوم۔ حضور۔ خدا میں کو رہد میں کیا میں بدل۔ تم
 گو میں اس ظہیر بر حق سے حسد سے عداوت۔ فللعنة اللہ علی الکفرین جس لعنت میں میں کافران یعنی
 یہودوں قلم سب سے اس انکار کو رہد وہ دانستہ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ أَن يَكْفُرُوا بِهِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَعِيًّا
 أَنْ يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ اس حالت میں سب سے خراب سے ہمہ سے
 اختیار کر تمہیں گمانہ پند میں ہاں تم آخر ہمہ خدا سے لہجہ موکاہان درحمان ہمہ۔ نہ حالت میں کفر و انکار
 کران تمہیں جس میں اللہ تعالیٰ ان میں ظہیر بر حق سے قلم نازل فرمادہاں یعنی قرآن مجید۔ سو انکار
 ہمہ کران تمہیں کس سر کئی سے خبر کہہ سب کہ اللہ تعالیٰ کیا ہمہ نازل کران میں فضل پند نہ بند

فَبَاءٌ وَبِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَاللَّكْفِيرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُوْمِنُ بِمَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيُكْفَرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

واحد و نوس ہندس چھ بڑھان مٹھو۔ یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ اسے صدوسر کھٹی سبہ فبَاءٌ وَبِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ میں آئے نہ تھہ کم نہوہ اس بیزاری قاضہ یا کہ بیزاری۔ انکار نبوت حضرت بھٹی علیہ السلام کرتہ سبہ کہہ بیزاری۔ انکار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کرتہ سبہ یا کہ بیزاری یا کہ سبہ کہہ بیزاری صدوسبہ یا کہ بیزاری قَالِیْطِیْرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ میں کارن آسہ آڑتس اندر سنی غلاب تھہ اندر ذلت تہ خواری آسہ۔ اسے پتہ مٹھو اللہ تعالیٰ فرماوان میں یسودن ہندہ کفر صدیج دلیل۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُوْمِنُ بِمَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيُكْفَرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ ہاں کن نہوہ دنور مٹھو یان کہ تھہ تہو ایمان تھن سارنی کتابن قاضہ یہ۔ کتابہ اللہ تعالیٰ ان نازل کر ہولہ میں غٹھیرن قاضہ تہہ سارہ مٹھو زبان اس کرو چھ تھہ کتابہ یوس۔

اسے قاضہ بواسطہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نازل کرتہ آپہ یعنی تواریت تہہ علاوہ سبہ کتابہ مٹھو تھن مٹھو کران انکار۔ یعنی بھٹس تہ قرآن مجیدس۔ تھن دوشون مٹھو کران تم انکاروہو الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ حالاکہ تہہ کتابہ تہ مٹھو درذات خود پتہ اللہ تعالیٰ نے نازل کر مٹھو تہہ علاوہ مٹھو تہہ دو حواسے کتابہ تصدیق کران تھہ کتابہ یوس۔ تھن اخیر مٹھو یعنی تواریتس قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ تھہ فرماوے کہ یا رسول اللہ علیہ السلام کیا تہہ آسہ کہ تھہ قتل کران تھہ ایسے سبہ غٹھیراز کہ بر دھتہ ہر گھو تھہ تواریتس ایمان آندون تہہ چھہ کرہوان آسوس۔ لہذا مٹھو تھہ س کلر آسوس اندر شخصن کانسہ۔ تہہ علاوہ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُّؤْمِنِينَ بِالْبَحْبِیْلِ ثُمَّ اتَّخَذُوا اللَّهُ لُجُومًا

مُوسَىٰ يَا بَنِيَّ إِنِّي أَخَذْتُ مِنَ الْعِجَلِ مِنْ بَعْدِكُمْ وَأَنْتُمْ
ظَالِمُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمِعُوا ۚ قَالُوا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا ۗ وَأَشْرِكُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجَلِ بِكُفْرِهِمْ
قُلْ بِشَيْءٍ أَمْرَكُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۱﴾

بَعْدِكُمْ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ یہ آویٹک توبہ نش حضرت موسیٰ علیہ السلام توحید اور سائچہ صاف صاف
دلیل ہے۔ سناگو عصل یہ بیٹل دیو پاس شن کر تہ ہا ر ترن۔ سم مجرات آس جنہ س نبی بر حق
آسں ظہر دلالت کران۔ مگر توبہ زنون توبہ گو سال یعنی دو ڈھ سون نہ جن سنوہ حضرت موسیٰ
سیدہ کوہ طورس ظہر کو صہ پتہ آسہو جنہ دو ڈھ مہیوہ تجویز کر نس اندر ظہر ستم کر بان تہہ ہجوہ و طوی
کران تورا اس ظہر ایمانک مگر یہ کام ظہر سرتا شرک سمہ سمیت لازم ہجوہ وان بصراحت حضرت
موسیٰ اس تکذیب کران۔ لہذا تہہ پتہ جن سم ہایمان آسہر ویلہ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّورَ یہ ہجوہ سو وقت یہ ڈھس پاس لایق ظہر سہ توبہ نشہ عہد و پان ر لہہ کوہ طور
تجروہی قلعہ سہ جنہ سں کلن ظہر سں۔ توبہ فرماوے سہ توبہ ظہم۔ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ جلد
تحرر قبول تورا تک تم احکام سم سہ توبہ دست عمل کران ٹیپر و تہہ و پتہ سائل سان نہ تروہ ڈا سں یہ کوہ
طور توبہ ظہر وَاسْمِعُوا یہ بوزہ احکام وارہ و لو سمیت۔ تہہ پتہ کوہ سہ کوہ طورہ و ظہر پتہ کہہ خونہ فی اللہ
سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا داہجہ بوزہ قبول کوہ سہ۔ بوزہ سہ تہہ سمیت مگر مٹا کر و اس با فرمانی۔ تہہ
تہہ ہد عملی بندہ لو س کہ وَأَشْرِكُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجَلِ جنہ دل آس پانہ آسہہ ڈھوہ نہ
تہ ڈا صں پر سئل کر تک تہہ پتہ ظہر جنہ نہ نہ ظہر مگر سہ۔ یہ مہوہ پتہ و ظہر طورہ کر تہ ہا ر
داہجہ تہہ نہت پر ست قوم و ہجوہ در خواست کوہ حضرت موسیٰ اس اِنْتَقِلْ لِمَا آتَيْنَاكَ الْقُرْآنَ
سان ٹیپرہ کر بان حصل مقرر آہہ ظہم معنہ و لو جہ پتہ جن لو کن ہر قتل ہشتنا یا مقرر تہہ پتہ

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۰﴾ وَ لَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۱۱﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرَ أَلْفَ سَنَةٍ

ایسا لکھو ان تمہارے مقربین جنہ فرماؤ میں نبیوں میں ایمانک دعویٰ معلوم ہے سو وہ دیکھو جنہ ایمان کہ کہ کفر ہے کلمہ معلوم ہے کہ ہا وہ سب کلمہ کاڑھا کلمہ جسہ۔ میں کالمین ہند توجہ توجہ کورس معلوم ہے ایمان اگر تمہارے خیالہ ایمان معلوم بعض سو اس دعویٰ کہ ان ذمہ آخر ہے معلوم ہے خاص سانی غیر وہ اللہ تعالیٰ ان فرمودہ ہے یہ دعویٰ معلوم باطل۔ فرمودہ قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ اسے ظہیر برحق ہے فرماؤ میں نبیوں ہر گاہ تمہارے ہر سب عالم آخرت میں تمہاری غیر وہ خاص معلوم ہے ہر گاہ وراں میں کہ توجہ سب کلمہ سے پیدا ہے وہی اس اندر۔ اس معلوم ہے وہاں کہ وَ لَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ تم یہ دعویٰ کہ وہاں نبیوں نہ ہر گاہ سب کلمہ کیا ہے میں ہے خبری میں ہے کالمین ہند سزا معلوم میں ضرور کیوں۔ لہذا تمہارے ہاتھ کران تم سب کلمہ تمام اللہ تعالیٰ اس ہے ہر خبر میں خالص ہند میں حالات ہند وَ لَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِمْ تم لو کہ کیا کران سب کلمہ تمہارے ہند کہ تم ساروی لو کہ اندر وہ ہر میں ہند کی وہاں وہاں الَّذِينَ أَشْرَكُوا یہ ہے کہ تمہارے سم نظر میں ہند کلمہ زیادہ خاص = میں ہند کی ہے یَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرَ أَلْفَ سَنَةٍ کہ ساس دور تمہارے سمیت ہے ہا سب کلمہ و ماہو ہند خبریہ و العذاب ان لَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ عَلٰى حَيَاتِهِمْ ذٰلِكَ اَلَّذِي هُوَ اَعْرَضَ عَنْهَا وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ لِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ اللہ تعالیٰ

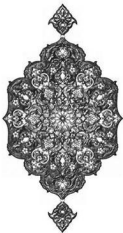
وَمَا هُوَ بِمُزَحَّزَجِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَذَّبَ وَاللَّهُ بِصِدْقِهَا
 يَعْمَلُونَ ﴿۱۰﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ
 عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى
 وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَ
 رُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿۱۲﴾

مٹھو پر دو چمن دول تھرو سارے کچھ کلمہ کہیں کلمہ کہیں عذاب کہندے۔ یہود آسمان کی جبریل
 امن مٹھو وہی جھوٹے ان بنی کر جس فقیر صلی اللہ علیہ وسلم سہ مٹھو سون دشمن ہر گاہ اس ورگی ہے کہ نہ
 صلحاء وہی جھوٹے ان کہہ ہاتھ نہ ہوا اس ہوا ایمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ مٹھو کہ
 روزگار ان فرما ان مٹھو غل من کلان عداؤ الجبریل فرما وہ اصل میں یا رسول اللہ کس اکھاہ جبریل
 امن سہ دشمن کہہ آسمان۔ اہل کفر ہندو کا نہ وہل قرآن مجید نہ نہ کس سیت کیا نہ قَائِلَةٌ نَزَّلَتْهُ
 قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ پس بیک جبریل امن دول یہ قرآن مجید ہے و انخوان کہند اس دس اندر خدا یہ
 سہی مٹھو۔ اہل مزہد جبریل ایسہ نہ کا نہ وہل۔ کہہ عداوہ مٹھو یہ قرآن مجید مَصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ
 يَدَيْهِ تصدیق کر ان کس آسمانی کتابیں کہہ کہہ ہر وہ نازل سہ مزہد۔ اہل دشمن ان کیا مٹھو
 دشمن پانہ قرآن مجید ان کہہ ہوا چمن کی حقیقت کہہ کہ سہ مٹھو قَوْلُهُ وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ
 رہنمائی کہ وہ ضروری مٹھو ان کہہ سیت صبر دارین حاصل سہ وہ یہ مٹھو سہ خوشخبری وہ وہ ان
 پامیان۔ آسمانی کتابیں ہنوزہ شان ہے آسمان۔ ہر حال یہ قرآن مجید کہ آسمانی کتاب قابل اجازت
 جبریل ایسہ سہ عداوہ سہ یہ قرآن مجید نہ ان کہہ سخت سماعت پس زور جبریل ایسہ سہ
 عداوہ سہ مٹھو حقائق مٹھو قانون کہ من کلان عداؤ اللہ و ملائکته و رسلہ و جبریل و میکل
 فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ کس قصاص دشمن کہہ سہ یہ کہہ میں مانگ نہ یہ کہہ میں
 ظہیر نہ یہ جبریل ایسہ نہ یہ میکا کہہ نہ آسمان پس پڑا اللہ تعالیٰ یہ مٹھو دشمن کہیں کارن

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا
 الْفَاسِقُونَ ﴿۱۰﴾ أَوْ كَلِمَاتٍ عَهْدٍ وَعَهْدٍ أَتَيْنَاكَ فَرِيقًا مِنْهُمْ
 بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ
 اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ بَيِّنَاتٍ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

بند سم حمد بن سمن خاص بہدان ہندو دشمن آسن یہود آسن وہان حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وسلم توہمہ ہندہ کوئے ہندہ ہوجہ کاہنہ واضح ولہاء نازل سہان کجا آسہ کاہنہ زان پیمان آسہ ہاخصی
 ہواہن اندر ہندو اللہ تعالیٰ فرہادان کہ ہندو ہلہ ہنز کیاہ ہندہ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا
 يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿۱۰﴾ ہنگ آسہ کہہ نازل توہمہ ہندہ ہار سول اللہ واریاہ واضح ولہاء ہمن دلہن
 ہنز ہمن نہودن ہار ہندہ ہندہ۔ مگر سم ہندہ ہمن دلہن انکار کہان ہے خیری سیہ۔ ہنگ ہندہ ہمانکار کہان
 عدول ہنگی ہندہ عبادت آسہ سبہ کیاہہ کاہدہ کلیہ ہندو کہ انکار ہمنون کہان واضح دلہن مگر سنی ہس
 عدول ہنگی ہندہ عبادت آسہ تہے گئے کاسن۔ ہنھے ہنودن ہندہ سہ ہس آہادہ ہس عد ہمن انہ
 ہیندہوس آسہ توراس اندر ہلمہر آخر توراس ہندہ ایمان نہ کس ہچہ کہ ہس متعلق۔ سم کہہ ہندہ
 عدوہ ہی کیونہ انکار۔ سم پتہ ہندو اللہ تعالیٰ اللہ متعلق ارشار فرہادان أَوْ كَلِمَاتٍ عَهْدٍ وَعَهْدٍ أَتَيْنَاكَ
 فَرِيقًا مِنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ کیاہ یہ عد ہنھس ہمان ہمن ہندہ۔ ہنز حالت ہندہ ہس کجا
 سم سم ہندو ہس تسلیم کہن آسہ عد ذلوہ ہارہ گورنت۔ ہنگ ہندہ سم ہس متعلق کاہنہ سم گورنت
 ہندو سم ہندو ضرور سم آندہ ہاک ہمان ہندہ رورنت۔ ہنگ قبیل ہانہای عد نہ کہہ واندوہ ہیر اکثر
 ہمن نہ سم ہندہ کہ ہنگی ہندو قبیل ہانہای عد نہ کہن ہس مسمی۔ مگر ہندہ عد ہس کجہ ہنھے انکار کہان
 گورنت کفر ہس فرمودہ کہہ کی ہمان یہود واندوہ ہندہ رورنت سم۔ کیاہہ ہنھے ہندو زور قائم ہندہ
 عد ہس ہندہ ہس ہندو۔ چنانچہ سم ہون ایمان حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ سم پتہ ہندو اللہ
 تعالیٰ فرہادان حمد ہندہ خاص عد ہنگی ہنز ذکر وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ

هذا الكتاب الشريف وزيهه متعابيه
عناية من خادم الحرمين الشريفين الملك فهد بن عبدالعزيز آل سعود



بإذن من صاحب السمو الملكي الأمير محمد بن سعود بن عبدالعزيز آل سعود

الْكِتَابَ كَتَبَ اللَّهُ وِرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَانَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۷﴾
 وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطِينُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ۖ وَمَا
 كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَٰكِنَّ الشَّيْطِينَ كَفَرُوا ۖ وَأَعْلَمُونَ النَّاسَ
 السِّحْرَ ۖ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ

تَبَدُّلِ قَوْلِهِ مِنَ الَّذِينَ إِذْ نَالُوا الْكِتَابَ كَتَبَ اللَّهُ وِرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَانَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ یہ ہے کہ آدمی
 کو اگر عظیم الشان و عظیم الشہرت کا مظہر اور خدا کے سب سے بڑے طرفدار یعنی حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم
 کے صاحبِ ظہیر برحق اپنے تصدیق و کراہت کو اس حد تک کہ وہ اس کے نکلے ہوئے اور اس
 کی بارگاہِ حق کے خلاف کسی چیز کو نہیں سمجھتا اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی چیز کو نہیں سمجھتا
 تو اس کو جو کچھ عمل کرنے اور جو کچھ کتاب اللہ آسمان سے اس کو بھیجا گیا ہے وہ اس کو نہیں سمجھتا
 کتاب مانا ہے۔ عظیم کراہت مگر ہرگز اس کے خلاف نہیں سمجھتا اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی چیز کو نہیں
 تو اس سے اس کی نسبت بھی باہر کہ وہ اس کو نہیں سمجھتا اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی چیز کو نہیں
 اعتبار و اتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطِينُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَٰكِنَّ الشَّيْطِينُ كَفَرُوا
 يَعْلَمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۖ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ ہاروت و ماروت کے نام سے آئے کہ جس سے
 ہر دماغ و قلب اس دنیا میں اندر داخل کر کے ہر بات کو اس کے خلاف سمجھتا اور نہ ہی اس کے
 جادو کے سحر کی باتوں سے متوجہ نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی چیز کو نہیں سمجھتا اور نہ ہی
 مجراتی ہر حقیقت کے باوجود اس کی جادو کی باتوں سے متوجہ نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی چیز کو نہیں
 الاچان زبان سے اس کو بھیجا گیا کہ اس کو اس کے خلاف سمجھتا اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی چیز کو نہیں
 پر جانے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جو ہے یہ فلاں فلاں کہہ کر اس کو توجہ دے گا۔ ہم سب کو ہر بات میں اندر نہ ملے
 اس کو اس بات سے جس کو اس بات سے کسی کلمہ بھیج کر ہم سب کو اس کو توجہ دے گا۔ ہر حقیقت کا یہ ہم
 روزانہ اس کو بھیج کر اس کو توجہ دے گا۔ ہر حقیقت کا یہ ہم روزانہ اس کو بھیج کر اس کو توجہ دے گا۔

وَمَا يَعْلَمِينَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا
 كَفْرٌ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ
 زَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَآئِرِينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِنُ اللَّهُ
 وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا

کہ یہ ہم بنود تمہے ہے عقل کہ تمہو کہ نہ خدا یہ سزا کہ یہ ہنر متابعت بھی کہ تمہو متابعت تمہے کہ ہر
 سمیک کہ چہ کہ ان آس شیطان کہنے غیبت جن حضرت سلیمان سے اس عمدہ حکو جس اندر یہ آس یعنی
 یہ خوف حضرت سلیمان سے ہنر سزا کہ خیال کہ ان جس شخص غلامہ لغو اس کیا کہ سحر کہ انتقاد
 تو ان یا تمہ ہنر عمل کرن بلکہ بالکل تمہ حضرت سلیمان علیہ السلام سے ہنر دانہ کہ خود ہنر ہنر
 کا نہ کہ کہ کہ مڑ لیکن شیطان یعنی غیبت جن آس ہے شک تمہ کہ تمہ کہ فرج کہ کہ تمہ کہ تمہ کہ ان کہ
 سو کہ کہ کہ آس لو کہ کہ ہنر ہنر ان سوا کہ ہنر انہم۔ آس ہنر ہنر ہم بنود ہی کہ ان
 وَمَا الَّذِي نَحْنُ عَلَيْهِمْ إِلَّا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا كَفْرٌ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ
 بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَآئِرِينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِنُ اللَّهُ وَيَتَعَلَّمُونَ
 مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا مَا فِي جَوْهَرِهِمْ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْ
 دُونِ الْمَكَّنِّ وَمَا كَانَتْ لَهُمْ دَابْرَةٌ مِنْهُ لَوْلَا أَنْ أَمَرَ اللَّهُ بِهٖ لَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفِينَ يَمْشُونَ
 عَلَى الْأَعْقَابِ بِئْسَ الَّذِي كَانُوا يَفْعَلُونَ وَمَا يَعْلَمُونَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا
 كَفْرٌ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَآئِرِينَ
 بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِنُ اللَّهُ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا
 مَا فِي جَوْهَرِهِمْ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْ دُونِ الْمَكَّنِّ وَمَا كَانَتْ لَهُمْ دَابْرَةٌ مِنْهُ لَوْلَا أَنْ
 أَمَرَ اللَّهُ بِهٖ لَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَعْقَابِ بِئْسَ الَّذِي كَانُوا يَفْعَلُونَ
 وَمَا يَعْلَمُونَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا كَفْرٌ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا
 يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَآئِرِينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِنُ اللَّهُ وَيَتَعَلَّمُونَ
 مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا مَا فِي جَوْهَرِهِمْ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْ دُونِ الْمَكَّنِّ
 وَمَا كَانَتْ لَهُمْ دَابْرَةٌ مِنْهُ لَوْلَا أَنْ أَمَرَ اللَّهُ بِهٖ لَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفِينَ يَمْشُونَ عَلَى
 الْأَعْقَابِ بِئْسَ الَّذِي كَانُوا يَفْعَلُونَ وَمَا يَعْلَمُونَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ
 فَلَا كَفْرٌ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَآئِرِينَ
 بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِنُ اللَّهُ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا مَا فِي
 جَوْهَرِهِمْ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْ دُونِ الْمَكَّنِّ وَمَا كَانَتْ لَهُمْ دَابْرَةٌ مِنْهُ لَوْلَا أَنْ أَمَرَ
 اللَّهُ بِهٖ لَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَعْقَابِ بِئْسَ الَّذِي كَانُوا يَفْعَلُونَ

لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ يَبُولِشٍ
 مَا شَرَّوَابِهِ أَنفُسُهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ
 آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوا
 يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَ

بہت آسہ۔ وَتَقَعْتُمْ مَائِطُورًا وَلَا تَنْتَفِعُوا بِهِنَّ آس بھان تم نہ تمک سرکس تم
 گناہ آسے سو کہ طراوس۔ یہ آس نہ جو یہ فطرہ کا نہ خاص نفع و انکار و ان چیزوں۔ ہم نبیوں پر تم
 سرس متاجرت کہ تم سخت نقصان نہ ضروریں اندر گرفتار۔ یہ تمہارے ہی ہستہ ہاں۔ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
 لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ يَبُولِشٍ۔ یعنی ہم نبیوں پر ہم یہ تمہارے ضرور زانان کہ میں
 شخص سبب اللہ بدل جو بلوغ اختیار کران جس شخص بلوغ نہ آجرتیں اندر کا نہ جنت باقی روزان
 وَبُولِشٍ مَا شَرَّوَابِهِ أَنفُسُهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ۔ یہ کہ جو ہم بلوغ نہ چیز یعنی سر۔ مگر ہمہ تمہ
 کی نہ فروخت کران پان کاش ہے زانان آس۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
 خَيْرٌ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ۔ یہ ہر گاہ ہم لو کہ مگر وہ نہ سر وہ بدل ایمان نہ ہاں۔ پر یہ بیکاری نہ تقویٰ
 اختیار کرہ ہاں تمہ صود جس اندر تو اس خدا ہے نہ اجرت نہ ثواب نہ معاف نہ سببہا بہتر نہ مگر وہ نہ سر وہ جب
 کاش ہے کبیرہ زانان آس۔ بعض نبیوں کو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سترہ مجلس اندر
 مجلس شروع نہ کی لفظ راعنا کی شروع۔ یہ لفظ بلوغ عربی نہ مبرائی نہ۔ عربی لفظ آجہہ بلوغ ایک معنی
 سون کہ تو عرض رعایت۔ یعنی یہ مضمون جس چیز بیان آسہ کہ ان ستر فرماؤ تو عرض ہے وہ ہاں۔ لہٰذا بعض
 تورات یہ وارہ مگر وہ مبرائی لفظ آجہہ بلوغ ایک معنی بخیر نہ خراب۔ ہم نبیوں آس گی معنی تمہ بروقت
 علم یہ لفظ استعمال کران مبرائی لفظ بلوغ لفظ معنی اسے احمق۔ عرب دان صحابہ صیب آس نہ آجہہ
 نبیوں دان وہ جس شروع واجب سہمت تم ہے آس یہ لفظ ایک ذات معنی بوزت استعمال کران۔
 حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کن خطاب کہ تم یہ لفظ استعمال کران تمہ سبب آس تم

قُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰﴾
 مَا يَوْذُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الشِّرْكَانِ
 أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ
 بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۱﴾

شرارت کرے گی یہ ہیں کجائش ۔ موقعہ حاصل ہے ان اللہ تعالیٰ ان قہر سے تمہیں انکھائیں اور قسم
 پاتی۔ تم فرمود مسلمان یہ لفظ استعمال کرنے لہجہ ممانعت **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعَيْتَا**
وَقُولُوا انظُرْنَا اسے بالیمانہ خدمت آمیز زبان لفظ راعیا بکہ آمیز زبان بلکہ توہم لہجہ قسمک
 مطلب ظاہر کر کے ضرورت ہے ان آسم انظُرْنَا لہ لفظ معنی ہے تمہو سانس حائس کن کہ توہم نظر۔
 لہ نہ حض تورت پر وہاں فکرہ چند کلام شریف **وَأَسْتَعْمُوا** بوزد اسے بالیمانہ اور یہ حکم یاد تھا کہ
وَاللَّكْفِيرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ لیکن کالہ ان بندہ عظیمہ و عظیمہ عذاب۔ تفسیر یہ جس نسبت اسے کج
 گستاخی کر ان کھ پانہ ہے کہ ہوں دو احمد و احمد ہیں لو کہ احمد ہے لہ کج گستاخی نہیں چاہا کی سیت۔ بعضی
 نبودی آس یعنی مسلمان قسم باوہ وہاں کہ اس قسم نہیں دلی خیرہ خواہ۔ یہ عجب آس پڑھاں کہ تو
 یہ گویا دینی احکام خدا پر سبہ طرف ساند خود رت ممانعت ہے ان ہم احکام آس پر قول کر ہوں۔ مگر کیا
 یہ چند دینی احکام عظیمہ ساند دینی احکام سوط زیادہ رت کہہ ہے اللہ تعالیٰ عظیمہ سے اس احمد خیر خواہی
 بندس دعویٰ اس تردید و تکذیب کر ان فرماؤں **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا**
الشِّرْكَانَ إِنِ بُرِّئُوا مِنْ عَذَابِنَا فَلْيَسُبُّوا رَبَّكَ ہرگز ہمنوں پسند کر ان کالہ تو کہہ وہ ہم اہل کتاب
 اندرہ آسم یا مشرک اندرہ آسمن احمد قسم کہ چندس پروردگار سبہ طرف کیا ہے و توہم و عظیمہ نازل
 کاندہ رو کھاہ۔ یعنی تم عجمہ یہاں ڈر کھئے توہم کاندہ خیر دائن حسد و عدو لہ کن مل چھوہ تم زیوہ سیت
 ظاہر کر ان۔ دل عجمہ جبہ حسدہ سیت ہر توہ۔ مگر چند و لہ حسدہ سیت ہوت کہہ **وَاللَّهُ يَخْتَصُّ**
بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ کیا زہ اللہ تعالیٰ عظیمہ رحمتہ ممانعت سیت خاص کر ان نفس پڑھاں عظیمہ اس

مَا نَسْتَعْرِفُونَ آيَةً أَوْ نُنَبِّئُهَا نَاتٍ نَخْتَارُ مِثْلَهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ
تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ أَلَمْ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ لَهُ
مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ أَمْ تَرْتَابُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اللہ تعالیٰ بخوبی برافضل مفاخرن دول۔ بخود و کرم و اعراض ذہلک حکم بدنس پیچیدہ۔ کجے پانہ کرید یعنی مشرکۃ = اعراض بعضی حکمن ہنس منسوخ پہ نس وطر۔ سمہ اعراض وطر اللہ تعالیٰ رذکرہ ان مَا نَسْتَعْرِفُونَ آيَةً أَوْ نُنَبِّئُهَا نَاتٍ نَخْتَارُ مِثْلَهَا اَوْ مِثْلَهَا اسے علم آئیے کہ ہمک حکم منسوخ کران ہنس۔ یا چمن سو آئیے کہ ہمزا بنو نعیہ مخر وان یہ محمد اعراض کرید کج کا نہ عملی کیا زہ سمہ بدل ہمہ اس قسم ثوبہ زت یا سمہ بیج یا کہ حکماء جاری کران۔ اللہ منزہ بہتہ آسان خیر خیر حمودہ معلوم۔ اسے اعراض کریدہ خصوصاً اللہ تعالیٰ علیٰ شئی قَدِيرٌ کیا زہ معلوم کہ اللہ تعالیٰ بخوبی پر سمہ چیزیں وطر قدرہ دول۔ اَلَمْ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ = یعنی ہمیں نا زہ معلوم کہ اللہ تعالیٰ اسی ہمہ خاص سلطنت آسمان = زمین ہنس ہمہ کئی اعتبارات ساری کامن ہنس ہمہ نہ جس اللہ قدرت و سلطنت منز کا نہ اکھا و شریک = جسہ وار ہنس۔ لہذا ہمیں مستقل ہنس رعایت کر کہہ دو سم حکم جاری کر نس اندر اس اکھا و ہمہ جس مزاجت = کا گائل کر کہہ جس ہمہ نہ دو سم حکم جاری کر نس اندر کا نہ ہمہ نہ دان۔ نہ ہموس کو ذہیک حکم پر قرار تھو نہ نوبہ کا نہ اکھا و ہمہ نہ وان۔ یہ سمہ نہ ہوز ہوز اور کہ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ = یعنی ہموس کا نہ اکھا و اللہ تعالیٰ اس دورانی ہمہ نہ دوست = نہ پارہ دگا و دون بلہ سنی جہد پار ہنس سو کر کا نہ کہہ معلومہ و رانی۔ یہ بلہ سنی جہد دگا و ہنس جہد بلہ جہد حکمن وطر عمل کر۔ سور ہمہ توبہ مخالفین ہندہ مزاجتہ شرہ نوبہ۔ حکم جانی ہنس یا سمہ بیج آئین ہمہ باعتبار ثواب = آسمہ۔ تہ و تہو باعتبار آسانی = آسمہ یعنی دو سم حکم آسمہ کو ذہر ہمہ ثوبہ آسان۔ تہ و تہو ہمہ کہ دو سم حکم آسمہ کو ذہر حکمہ معانی ہنس حکم۔ دو سم حکم

وَأَصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ نَحْنُ بِهٖ عَاذُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا

پھر جو چیز چھوگا نہ بد اس مخلوق جن پر جان و جہ اگر تک۔ یعنی نبیوں آس شب و روز بے کوشش کر ان کہیں پانچ گویہ مسلمان اسلام نبی پھر ان دوستی لاکھ خیر خواہی ظاہر کرتے۔ پر جو کچھ تم تک خیر حاصل آس پھر وہ ناکامی پر جو وقت آتے ظالم آسان۔ اللہ تعالیٰ ان کہ ایمان خیر دار ہیں و مسلمان خیار سیت۔ فرما سون و کثیرین اهل الکتاب لویز لہ و نکلہ من بعدنا انما نکلہ انما کتاب یعنی نبیوں و انہر و پھر اکثر لوگ یہ جان کہ توہ پھر وہ ان تم ایمان آتے یہ تم اس کہ تمہارے جن میں مخلوق چیز و خیر خواہی و ظلمت میں یہ تم ظاہر کر ان آس پھر حقیقت میں چلنا انقیاد میں جس سے وہ مسلمان کہ وہ جس میں مسلمان ہیں ان میں مزید پھر یہ ان معلوم ہے نہ مسلمان کہ میں ان کی کیا معلوم بلکہ میںنا ہنڈا مانتین لعلہ الخلی تم ان لہ پر ہر وہ ظاہر ہے نہ ہے۔ وہ ان اس ممکن یہ چیز خفاست بود ظہر یہ ان مسلمان میں ظلمت غضبناک۔ اللہ تعالیٰ ان فرمود کہ وَالْقِسْطَ وَأَصْلَحُوا اے مسلمان تم کرو میں معاف۔ تم کرو جس میں اللہ شر اس اور گذر حلی تا ان اللہ پانچ ہر اے جان اللہ تعالیٰ جس معاملہ متعلق میں حکم تو قانون جاری فرما و ان اللہ علی کل شیء قَدِيرٌ اللہ تعالیٰ جسے ہر چیز میں ظلمت قدر ہے۔ اول۔ ہر جان جہاں کہ مالک اندر اس وہ ان کا حکم ہے نہ مسلمان اسلام میں سیت نقل و نقل حکم نافذ کرنے ہے تو جان روز و شب جس میں میں ظلمت مستقیم۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ چیز بد و سردست نماز پابندی سان یہ میں ظلمت ذکاۃ فرض ہے۔ تم دے ذکاۃ۔ وَمَا تُقَدِّمُوا لَأَنفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ نَحْنُ بِهٖ عَاذُونَ لفظو یہ ہر روز گویا پھر بہتری شیطاۃ خیر سوزا و پھر ان سولہ چیز ضرور پورہ پورہ اللہ تعالیٰ اس لہر ان اللہ ہمہ القبولین بصیرت کیا و اللہ تعالیٰ ہمہ چیز

أَوْ تَصْرِي تِلْكَ أَمَانِي لَهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۷۰﴾ بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۷۱﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصْرَىٰ

سارے کلمہ و جہان = ڈر ڈان۔ تم لوگ ایسے اندر و گویا نہ اس دوسرا ہر ہر چیز کان کو ماہ ضائع و قاتلوا
لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُوَ ذَا أَوْ تَصْرِي
یہودیوں میں یہ اس دن ہو گا وہاں نصرتی اس یہ اس دن نصرتی اللہ تعالیٰ بھلائیوں و خوشیوں ذکر
فرمان نہک بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ ﴿۱۷۰﴾ ہم پر جو خدا عام نیابت اس تسلی و نہ ہے کہ یمن ہنز حقیقت
نہ کینھی بخیر سہرہ بخیر تم را یہ گویا قُلْ ﴿۱۷۱﴾ خدا فرما دہن یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم
ہاتوا بُرْهَانَكُمْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۷۰﴾ اسے نبی و خبر کہہ اتم و خبر بل و لیل پیش کر تہ اتم و عمومی اس
اندر پوزن و ان محبوبہ سو دلیل نہ کن نہ تم کوئی کہ تہ کیا تہ تم نہ بھلا اچ کا نہ دلیل اتم بدل
اس فرمان کہ بلی کہ ضرور اتن جنس منز مَن أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ ﴿۱۷۰﴾ اَسْتَفْرَا جِنْدَرِي
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۷۱﴾ جنس اس جن اتم نو سر او مہود بر جنس یعنی فرمانداری کہ
عقائد کن = عملی اندر بکمال اجلاس۔ وہ کن آسہ فرمانداری علیہ مصطفیٰ و رانی = علیہ ظاہر داری و رانی
جنس اتمہ سندہ فیملر و مہولہ فرمانداری ہند خوش = حزر و حمد کی پروردگار کی علیہ حاصل سہدہ
ان جنس لو کن آسہ نہ قیامک وہ کا نہ خوقاک و اتم پیش یک خوقاک آسین تم لو کہ تہ وہہ قلمکن
سہ ہون کیا نہ ملاک آسہ جن ہتار ڈوزہ ہاتہ بے فکر قہوان مسوع سہد جس جنس و اتم عمل کہہ
و کہ ذہن علیہ صور جس اندر فرمانداری۔ لہذا محمد نبی و نصرتی فرمانداری آسین سزوار بلکہ حکم جانی
یعنی وہ جس جنس و اتم عمل کہہ وہی بن خدا کہہ فرمانداری = مصلح۔ یہ شان اتم نہ مسلمان و رانی یہ
کلمہ ہند کیا نہ تم کو نہایت و شریعت قہد یہ قبول اتم کن نظر تہ سہ ثابت کہ تہ ہمہ جنس منز

لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَتَّبِعُونَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۗ قَالَ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ وَيَخْتَلِفُونَ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهِ ۗ

واہیں سزاوار و هو محسن یعنی ظلم اس آواز سے شرط تھا کہ یہ سب سے متعلق الگ یہاں کیا وہ تم
چھ کافر تیس سزاوار کہ پھر وہ سب کی یہ یہود = نصاریٰ تھی یہ تہ پانہ وان نہ ہی بحث کران۔
یہود وہ جو پھر اعتقادہ موجب نصاریٰ ان چند میں نہیں داخل زمان تم محمد حضرت محمدی علیہ السلام
سندس رسالتس = اہلہ کس کتاب اللہ آئیں چہ کران۔ نصاریٰ = محمدیہ یہود میں منسوخ زاتہ
داخل قرار وان تم = محمد حضرت موسیٰ علیہ السلام یہودس خطیر آئیں انکار کران۔ وہہ محمد تم
تور میں کتاب اللہ مان دو شے فریق چھ کمال حصہ کی اکہ آس ان کران حتیٰ انھو اللہ تعالیٰ یہاں
فرمان وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ الْبُحْرَىٰ بِمِلَّةِ نَحْنُ وَقَالَتِ الْبُحْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ بِمِلَّةِ نَحْنُ یہود کہ
وہ نصاریٰ ان نہ کہ یہ یہود نہ بنیادس و تمہ قائم یعنی سو چھوے بنیاد = لفظ مذہبہ۔ جسے پھر
وہاں نصاریٰ کہ یہود ان نہ مذہب یہوے بنیاد = لفظ مذہب وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ الْبُحْرَىٰ بِمِلَّةِ نَحْنُ
دو شے فریق چھ جن مان آسانی کتاب مذہب یعنی یہود چھ توریہ پر ان نصاریٰ چھ انجیل پر ان =
وچھان دو شون کتابن اندر انھو دو شون خطیران = دو شون کتابن نہ تصدیق مانوہ ہوس دو شون
مذہبن ہنز بنیاد چھ اگرچہ قرآن مجید نازل نہ ہو کہ چھتہ تم روزہ مزہ قابل عمل بلکہ چھ تم
دو شے کتاب منسوخ ہوزہ یہود نصاریٰ آس چھ چھان واسی کرانی = مشرک = نہت پر سنہ تو
جوش كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ جسے پھر تم لو کہ سم محض بے علم چھ یعنی مشرک
= نہت پر ست کہ ای تمہ وہ۔ تہود پ یہود نصاریٰ ان نہ کہ یہ بنوے بنیاد آس چھ
پس وہ۔ سم کر تن کہ آس اہلہ كَذَلِكَ يَتَّبِعُونَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

أُولَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِبِينَ ۚ لَهُمْ فِي
الدُّنْيَا جِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۰۷﴾ وَلِلَّهِ الشَّرْقُ
وَالْمَغْرِبُ ۚ قَائِمًا تُكْوِلُونَ فَاهُومًا وَجَهُ اللَّهِ وَإِنِ اللَّهُ
وَاسِعٌ

اللہ تعالیٰ کرہ پانہ قابضہ دوہہ یمن ساری معاملن = مقد من خیر فیصلہ حسن حزم کم لو کہ پانہ وان
اختلاف آسن کر ان تحقیق اندر پھر سم تر شوع فریق بی عالم اے قاطب ثروہ۔ وَمَنْ أَظْلَمُ
وَمَنْ أَتَقَرُّ سَجْدًا لِلَّهِ إِذْ أَنْفَعَا انْشَاءً وَسَفَى فِي تَحْرِيبِهَا وَان كبر اکھاہ نظر بی عالم کس
فقدہ سندھ خود کس مع = بندش کر و خدا بی سزاں مہر ان اندر ذکر عبادت کر نہ لہ۔ جنہ ہاویہ
لہ۔ یہ کہہ کہ شش من مہر ان ہزار ہا لہ اندر۔ یہ کام پھر کہ مڑ سہم تر شوی فریق۔ پانہ دو کہ قہلک
علم دل پانہ کس سو قس و پھر لو کہ اندر سہ قسک شہک = شہادت پیش ہو سیت لو کہ انکار سہادت
کہ ہر ترک صلوات یعنی نماز تراویح و پھر آہا وہ یمن۔ نماز تراویح سیت سہ یمن مہر آہا کیا ہا
مہر ان جز آہا ہی پھر نماز یعنی گویا ہو دو کہ یہ سہاہ کو شش مہر ہو یمن اندر گو ٹھہ کا نہ بی نماز
یہ اثن نصدائی اواز اندر یعنی روک پادشاہ من و پھر طہ پانہ دو چ لہی کہ ہر بیت المقدس و پھر صل
کوہ۔ یعنی جاہل ضرائع انہ اندر اہم و اذ سخت ہے حرمی مسجد اقصیٰ اس بد امنی ہندو جہ آہی نہ سم
جزو نماز ہی نہ نہ کھنکس کالک۔ لہ اعتبار سہ نصدائی بی م کب اہر بی مں جناب سرور کائنات صلی
اللہ علیہ وسلم صوبہ شہک کہ نہ بروا پھر باروہ مہر کہ شریض کن شریف اندر۔ شریض کن کو دست نہ
من کہ شریض اندر اذ تک طرہ کر تک اجازت۔ چنانچہ من بی حرمہ وہہ وہاں شریف من۔ لہ
اعتبار سہ شریض بی م کب لہ بی م کب لہ اندر سم تر شوع فریق بی عالم اُولَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ
يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِبِينَ ہم لو کہ گئے تھے یمن نہ من مہر ان اندر لہ دن بی ہم با خوف و بیہوشی
جہ آہی کہ یہ مہر با عظمت و حرمت یعنی مہر ان ہے حرمی کر ان لو کہ نہ یمن مہر ان اندر اثن
دیون یاد خدا نہ عبادت کر نہ غیر واہر برابر و پھر نہ کا نہ علم لہ فی الدُّنْيَا جِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِيمٌ یعنی لو کہ ہندو شہر و علم و پاس اندر ہزار سواری یہ علم یعنی وہیہ و شہر و دگ = دور
تہر ان عذاب بیہر بیہر کہ کہ ہر پھر کن خیال بیہر بیہر آسک بیہر شہر و کب و موی۔

قرآن مجید

ۛ

تمیک کا شرف تفسیر

مجمع شاہ فہرہ اے طباعت قرآن مجید

مدینہ منورہ مملکت سعودی عرب

**عَلَيْهِمْ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا لَّسُبْحٰنَةَ بَیِّنٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قَنُوتٌ ﴿۲۰﴾ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَوِ
اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ**

بہودہ کر پڑے تو بیل قبلہ سے نفس و شر امتراض کہ مسلمان کیا نہ پھیرا کہ جس نے بغیر میں نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان فرمودہ میں جواب **فَلَوْلَا النُّشُوْبُ وَالنُّشُوْبُ** معبود پر حق سندی چھ ساری طرف سے جسٹ مشرق سے مغرب سے پر حق طرفہ نامہ جندی مملوک سے تعلق ہے طرفہ نامہ نے جسٹ مکان سنہ پہلو مکان آسنہ لغیر مشرق سے پاک۔ سنہ نامہ پر حق طرفہ نامہ ہاگ نامہ۔ لہذا حق طرفہ نامہ سنہ قبلہ پر حق حق طرفہ نامہ مقرر۔ کیا نہ قبلہ منظر رکھنا اندر جسٹ جسٹ کہ عبادت کر دینے بعد ان نماز گزاران سپرہ لہم بیت الخلق سے اتباع خاطر حاصل۔ یعنی دل روز کیچ ڈالو۔ بلکہ یہ حقیقت ہے **لَاۤیْقٰنُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ وَجْهَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاَسْمَآءُ عَلَیْہِمْ** پس حق طرف کی جہ پھیرد حق طرفہ نامہ مظلوم پر حق سند و ذات پاک لڑے۔ پہا نہ اللہ تعالیٰ نامہ ساری طرفہ نامہ کر جان۔ لیکن باجود اس کو تم جسٹ عبادت یعنی عبادت نامہ طرف معین کیا نہ سنہ نامہ مشاہد ان دول حق نامہ معلوم کہ چیز اس اندر کیا ہوا مصلحت ہے جو کچھ جسٹ نفس اندر آس قبلہ معین کرنا اندر مصلحت۔ لہذا گورن قبلہ معین۔ بعض بہود چھ حضرت اعلیٰ السلاخ سنہ پہا و بان۔ یہ اس نصاری حضرت معینی علیٰ السلاخ سنہ پہا و بان۔ بڑک اس ملاگن خدایہ سنہ کور و بان۔ لہذا پہا نامہ اللہ تعالیٰ جسٹ پہوزن ساری نفوس رو کر ان سے فرمان نامہ **وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَةَ** یہ ہمہ بان ہم بہود۔ نصاری سے بڑک خدائے ہمہ لاد گور۔ کیو نہ حق سے مصلحت ہے کہ۔ سنہ نامہ سنہ کسم لغیر مشرق سے پاک **بَلْ لَّهٗ تٰنِیُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ** بلکہ نامہ جس معبود پر حق سندی سے ساری یہ آسمان سے زمین اندر نامہ۔ موجود اتو اندر **اِنَّ لَّهٗ قَنُوتٌ** تم ساری ہمہ خدایہ سنہ مملوک آسنہ علاوہ سنہ معلوم سے فرمانروا۔ عبادہ جسٹ تعارفات قدر حق لغیر نامہ کاشہ اکھا نامہ اندر کہ مکان پھرت تم گئے مازن۔ پیدہ کرن۔ بنارہ بان۔ لہذا ان **اِنَّ لِلّٰهِ قَنُوتٌ** و **اِنَّ اَقْصٰی** سنی نامہ آسمان سے زمین بعد سوبہ سے گواہ پیدہ کر جان تمہر قدرت ہے جواہ نجب کہ **وَ اِذَا قَضٰی**

لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۰﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ

اتسوری التالیفوں کے لئے لکھتے ہیں۔ علم شوکانہ کہہ کر ان جہان بخشوں۔ مثلاً کانہ چیز لویہ و کر ان جہان
بخشوں شوکانہ کہہ کر ان۔ فقط بختم تختہ چیز میں ہی حکم کر ان کہ ہے۔ انی جمہور ہے ان، جہان از عدم
یوجود و ان جس جمہور نہ شوچ پانچہ کر نہ فطرہ آلاتیہ لہذا ان نہ سامان ہنر ضرورت جہان
وَكَانَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ﴿۱۰﴾ یہ جہر بعضی جاہل نہ ہوا ان بنیوہ نہ نصاری
یہ شکر کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مقابل یہ تہہ وہاں کہ اللہ تعالیٰ کو نہ بختم پائے اسے سیت تہہ
کر ان ملائکہ و ہر دو سالہ و رانی تہہ پانچہ شوکانہ سیت تہہ کر ان بختم۔ یا ملائکہ و ہر دو سالہ۔ یا تہہ
پانچہ ملائکہ بخبر ان سیت بطور ہی اللہ تعالیٰ کام بختم کر ان۔ تہہ کائنات ہنر کو نہ بختم اسے ہنر انکام
جہان فرما ان۔ تا سہر اسے روزہاں نہیں کاسہ بخبر ہنر ضرور تھی۔ یا کو نہ بختم اسے کہ از کہ ہے تہہ پانچہ
فرما ان۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بختم و یک سون بخبر۔ تا ایک اس کہ ہوا گن چہ کہ تہہ ہنر
الطاعت و فرمانبرداری۔ یا ہر گاہ کام فرما نہ تو یہ کو نہ بختم کانہ دلیلا اسے ہی سوز ان جہر میں بخبر
آسں چہ۔ اللہ تعالیٰ بختم بہر ان تہہ رد کر ان کو زانی بختم فرما ان کہ سہہ تہہ بہرہ و ہنر جاہلان تہہ
كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ﴿۱۰﴾ اسے تہہ آسں وہاں تم جاہل لو کہ ہم سن
ہر وہ تہہ گذر سہہ بختم۔ تم نہ آسں سہہ سے ہنر جاہلان تہہ وہاں۔ معلوم نہ کہ سہہ تہہ ہنر تہہ
وقت تہہ ان ہنر ہم تہہ سن ہنر جاہل ہنر ہی کر ان ایک ذہن تہہ کہ تہہ تہہ تہہ تہہ
سن ہنر ہر وہ تہہ جاہل ہنر دل چہ کہ تہہ اسے ہو۔ انی سو کہ تہہ ہنر ہنر ہنر ہنر ہنر ہنر ہنر ہنر ہنر
تہہ ہنر ان۔ چہ ہنر اسے تہہ جاہلان تہہ ہنر بائکل باطل لہذا انہوں سن جاہلان تہہ ہنر ہنر ایک کانہ
خیال کر نہ۔ جس روز یہ تہہ کہ سہہ تہہ کو نہ تہہ و انہوں کانہ جہاد دلیلا سہہ سیت ثابت ہے ہنر ہنر ہنر
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تہہ متعلق بختم اللہ تعالیٰ فرما ان ہنر قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ
اگر دلیل ہنر کیا و ہنر تہہ اسے کہ ہنر دلیلا لیلہ بیان و شانہ سان سہہ ہنر نہ کافی ہنر تہہ گن لو کہ ہنر ہ

بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْئَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۹۰﴾
 وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ﴿۹۱﴾
 قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَلَئِنَّ أُتِيعَتِ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ
 الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وِزْرٍ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۹۲﴾

عیلہ و یم یقین ۔ الطیبین حاصل کرن بڑھان بہر۔ ہنہ زود اعتراض کرہون لوتکہ تمین ہنہ مقصد
 ہنہ خواہ غلو خود کرد۔ تمین قسلی سہ تک بہت نہ کاشہ ذمہ داسہ ہے۔ شمس یوس شمس کی بیود
 نصاریٰ ان بہر و سلم جہالت و عتادہ سیت ہاسہ وہا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہندول نہادک
 کردہ۔ بے سہ ہن تم تمکن۔ تم اد پ ہن جنہ داسلام لاتی کورہ سورہ ہر بچہ پادہ سہ ہے۔ اللہ تعالیٰ
 ان کورہ۔ بیان سہ پہ آیہ کر شمس عزت من قسلی اِنَّا اَنْتَ سَنُكَلِّمُكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا
 وَلَا تُسْئَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ای ذہبر ہر حق صلی اللہ علیہ وسلم۔ بکس سہ جنس سوزہ جنہ
 پوزہ ہن ہنہ شمس کی۔ ہنہ کردہ ہن ہندہ عیلم و طو ظفری بوزہ ہندہ ہن ہنہ ہندہ عیلم و سوزہ
 ہذا یک حکم کردہ۔ قیہ ہمز پوزہ پانہ س کرش تمین لو کہ ہنہ سہ ہر شمس اندر دادہ ہن آسہ کہ
 تمو کونہ کورہ ہن اسلام قول۔ تم کیا ہوا ہے ہر شمس۔ جنہ زوہ ہن کوم کران۔ کاسہ ہنہ ہنہ تک
 پانہ ہنہ تک سہ ہنہ سہ کعب کلر وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ہر
 شمس نہ ہر گز بیود ہ نصاریٰ زانہ ہر خوش گواہتہ قیہ ہر سہ ت ہنہ جنہ ہنہ ہنہ ہر و بی کرہ۔
 یہ کعب ہنہ ہنہ۔ ہذا ہنہ جنہ قیہ ہنہ راضی سہان ہر ہال۔ ہذا ہر ہر ہر و قہ جنہ وز ہنہ سہ قسمہ
 کاشہ کشاہ زہا کاشہ اشارہ اِذْ قُلْنَا لَكَ الْهُدَىٰ الْهُدَىٰ جہد کہہ ہن ساف فرمان بہر سہ
 سہ ترادہ۔ شمس اندر ہنہ ہر ایت نبی ہنہ اللہ تعالیٰ ہن ہر ایت فرمودہ۔ سہ ہر ایت کہ اسلام۔ تی ہنہ
 ہاسہ ہر و لیو سیت وَلَئِنَّ أُتِيعَتِ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وِزْرٍ وَلَا نَصِيرٍ
 جہد جنہ ہنہ ہر ایت ہنہ ہنہ ہال نہ ہنہ سہ سہ ہر سہ سہ ہنہ ہنہ ہنہ ہر ایت ہنہ ہنہ ہال نہ ہنہ

الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْكُتُبَ يَتْلُونَهَا حَىٰ تِلَاوَتِهِۦٓ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ
 بِهِۦٓ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِۦ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَٰسِرُونَ ﴿۱۰﴾ يَبْنِيٓ أَسْرَٰءِيلَ
 اذْكُرْ وَاذْكُرْ لِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأِنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۱﴾
 وَاللَّعْنَةُ يَوْمَآ لَا تُجْزَى نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

کتاب کیا وہ ہر گاہ چیر چیری کرتے ہیں ان لوگوں سے غلامی نہ جس شخص کو جس میں خواہشات میں نہ کہ جو کتاب
 بختم ہو۔ یعنی کہ وہ جو (تعمود باللہ) توبہ یعنی علم قطع و انکار ہے۔ اور صورتوں اور یہ کہ توبہ پہلا جو اللہ
 تعالیٰ اس شخص کا ساتھ دے سکتا ہے اور وہ اس کا ساتھ دے گا اور ہر ایک جو لازم کہ جو سیدو خدا یہ سب سے پہلے قرآن اور اگر قدر
 ۱۰ مانا ہو۔ چنانچہ یہ بختم ہوا کیا وہ لاکھ قطعاً سب سے بہتر ہے کہ اللہ تعالیٰ بختم توبہ اور ہمیشہ راضی۔
 پس اللہ نے دنیا تک یہ دن توبہ اور خدا اور بختم ہوا۔ لہذا چیری کرن جس سے باطل نہ جس سے بختم ہوا۔
 لہذا آجین بختم دو نصاب سے جن میں توبہ اور طوش شدن جو ہوا لہذا ہمیں جسے اسلام اور سب سے بختم
 کا ساتھ۔ لہذا اگرچہ ان دل نہاد کہ جن سے ہر وہ اور خالی۔ لہذا یہ بختم اللہ تعالیٰ فرما ان جن اہل کتابین نہ
 نہ کہ جو قرآن مجید سے ہے کہ۔ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْكُتُبَ يَتْلُونَهَا حَىٰ تِلَاوَتِهِۦٓ یعنی بختم دو نصابوں میں
 اس عطا کرتے ہیں توراہت و انجیل سے آسن کتبہ کتبہ بختم باہر پر ان سے باہر بختم ان سے بختم یعنی تک
 مضامین اور وہ ہر وہ ہر وہ۔ پر جس چیری کہ تک پر زور لاروہ کر ان اُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِہِمْ بھی لو کہ ہر
 جنگ سے دین جس ایمان ان سے ہے کہ ان۔ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِۦ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَٰسِرُونَ ہم لو کہ اور
 دین جس انکار کر ان میں بختم تک نقصان سے جو ان پہ لہ پاس۔ ہم سے ان ایمان کہ کا کہ وہ مانا
 بختم مردم۔ يَبْنِيٓ أَسْرَٰءِيلَ اے حضرت یسوع۔ مندرجہ بالا اَللّٰهُمَّ اِنِّی الْغَنِیُّ عَلَیْکَ
 اس کا یاد دہان کہ ہمیں سے جو ہر عطا کر وہ اِنِّی فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ جو کہ توبہ فضیلت توبہ
 اور جن لو کہ بختم اور جن جن ان اور وہ ہر وہ انکار کہ نہ وہ تاکید و عطرہ وَاللَّعْنَةُ یَوْمَآ کُفْرًا
 کہ وہ ہم سے خدا اور بختم لا تُجْزَى نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا ہم سے دونوں نہ کا ساتھ کہایت جو کہ کہ کا ساتھ

عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعَهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِذْ ابْتَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا
 قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا يَنْتَابُ غَافِلِينَ ﴿۱۱﴾ وَإِذْ جَعَلْنَا
 الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَنُحِذُّهُمْ وَأَمِينٌ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا
 إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ

کلمہ اس کے لئے چیز کہ۔ کلمہ کلمہ ہے نہ کلمہ اس بار وَلَا یَعْمَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ
 نہ وہ کلمہ قائم نہ نفع کلمہ اس کلمہ اس سے شفاعت نہ سفرش۔ من صامین وراہی من اللہ تعالیٰ
 شفاعت کرے تک اجازت ہے وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ نہ یہ تم کو داری نہ مدد کر نہ کلمہ نہ چھو نہ تم نہ
 نواز دے۔ فَأَوْتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ بِأَمْرِهِمْ إِذْ يَسْتَلِمُونَ کہ حضرت ابراہیم سے ان پروردگار ان
 پہنچانے پہ نوازا کہ انہ کو بیوہ حکومت کائنات میں ان کے ہم نام سمیٹو اور پانچ۔ قَالَ إِنِّي
 جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا اللہ تعالیٰ ان فرمود میں سے راضی ہو جسے یہ کہ تم تو اچھے بدل نبوت نہ
 تظہیر عطا کرے لو کہ بعد ازاں نہ پڑھا قَالَ حضرت ابراہیم دوپہ میں کون کون پروردگار ایمان
 ذریعہ ضرور نہ کہ نہ کلمہ یہ مرہانی عطا۔ قَالَ اللہ تعالیٰ ان فرمود میں لَقَدْ جَعَلْنَا عَهْدَ إِبْرَاهِيمَ
 شامل ہے نہ مہاجر طرف یہ عہد اہل ہندوستان ہندوستان۔ یعنی ہم شریک امن ہو اندر ہم
 پھر نہ یہ مرہانی حاصل ہو کہ فَجَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا نہ وقت نہ عطا قابل ذکر ہے
 وقت اسے خانہ کعبہ کو لو کہ بیوہ کجا جس پہ کلمہ لگا جائے وَنُحِذُّهُمْ وَأَمِينٌ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى
 کو کلمہ حکم با ایمان۔ اسے با ایمان مقام ابراہیم پر جو علیہ علیہ وقت نماز پر لگی جائے کجا
 برکت حاصل کر نہ ظہر۔ مقام ابراہیم کو جو سوگن تھے بیچہ دورہ روز تھے حضرت
 ابراہیم خانہ کعبہ پر اور اسے بنا کر۔ وَهَذَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ یہ کورس حکم حضرت
 ابراہیم نہ حضرت اس کے لئے کہ سینہ پاک تھو جان یہ بیان کرہ بَقِيَّةُ

التَّاجِرِ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ
 أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ
 كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝
 وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
 إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

وَالنَّبِيِّينَ وَالزُّكُرَىٰ طواف کردونین ہندو ٹیٹرو ۱۔ جو انکاف کردونین ہندو ٹیٹرو ۲۔ یا اللہ
 شرس خورس دینین ہندو ٹیٹرو ہاٹھ میں لوکن ہندو ٹیٹرو ۳۔ جو نلادہ ہونین ہندو ٹیٹرو ۴۔ قَدْ قَالَ
 إِبْرَاهِيمُ جو پادوشس مسروتہ حضرت ابراہیم دعا کر کہتے اَجْعَلْ هَذَا دینن اسے میان پروردگار
 کران یہ علاقہ جو خراسا بَلَدًا آمِنًا شرفوا من دودان یا مخلوط پر جو کسک آلتو ۵۔ بلاع لہر الْآخِرِ
 اَعْلَانِ مِنَ الثَّمَرَاتِ جو کہ عطاہ کین لوکن سوہ ۶۔ مَن آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اہ کیو لو کو اندرہ
 کسکی سنوا ایمان اداں مجبور ہر حقس جو بکھس دوس یعنی قیامتس کَلَنْ اَللّٰہ تعالیٰ فرسوہ دتس کَلَمَا
 کلان نہ کہہ عطاردنی سوہ جاتوسیت کیا ہوزہ کت معاملہ بھو عام کافرن ۷۔ سَلَامًا قَلْبِيہُ قَبِلْنَا
 لَوْ اَضْرَجْنَا عَذَابَ النَّارِ دون نس کافری روزہ میں جتت کتہ ہاکن سو کم کہیہ کالس۔ توہنہ دانکوان سو
 مجبور ہد تھ بارہ کس خراس خنز یعنی ناچاروتہ سو تھ خنز۔ کیا ہوزہ آسہ نہ کس سزاوار کانسہ جاپا۔
 وَبِئْسَ الْمَصِيرُ کاڑو تھہ ہای چہ سوہار ہمسم۔ جتہ خنز ہم دالن قَدْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ
 جو پادوشس طہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھہ کہیہ لہ ۸۔ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنْ بَيْتِ
 اسمعیل فرزند بن قیسر چہ کلمہ خنز یا آتھہ تم کلو ۹۔ رَبِّ اجْعَلْ ہاکن ۱۰۔ تم آس پائہ تمو کیوہ سیت دوجار
 بند کران۔ یہ کوم کران کران آس مکان یا بلہ لہر قیسر چہ کلمہ لہر دو سوہے صاحب قدر سوہ اتی
 کسہ ہر دعا کہ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اسے سلبہ پروردگار جو کہ قول ڈوہ خد مت
 سان۔ ہر پانہ ڈی مکتھ ہوزہ وان سوان ڈعا ڈی پتے پرورد خیر سانن سخن مقاصدان ۱۱۔ اراون خنز رَبَّنَا

وَمَنْ ذُرِّيَّتَنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
 إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا
 مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَ
 يُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۰۱﴾ وَمَنْ يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ
 إِبْرَاهِيمَ الْأَمِنِ سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا
 وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۰۲﴾ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ

وَأَلْمَلْنَا تُسَلِّمِينَ لَكَ اے سناں پروردگار یہ کہہ دو دشمن جان زیادہ زیادہ تاہم اے کہ فرما ہر دور
 وَمَنْ ذُرِّيَّتَنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ یہ گمان سانسو لو لانا اور وہ کہ جہاں تھا وہ پند نہیں فرما ہر دور ان ہنر
 وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا یہ ہاں ہم ساری چیز جو سیت اسہ ہاں عبادت جہہ کرن۔ احکام حج وغیرہ وقت
 عَلَيْنَا یہ کہہ کہ توجہ۔ توجہ سون کہ قول إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ یہ پانچویں جہہ کہ فی الحقیقت
 اسہ کہ توجہ کہ وہاں سینہ توجہ قول کہ وہاں سینہ ہم کہ وہاں رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ اے سناں
 پروردگار یہ سوز گمن سائیں لانا ان کہ ہمہ جہہ تعدا ہذا = بکثرت یہ۔ رَسُوْلًا وَيُعَلِّمُهُمْ ظِلْمًا
 عظیم ایمان تموی اندرہ تَقْلِيْدًا عَلَيْهِمْ اِيْتِيْلَا نِس یہاں کہہ گمن چیلے نِس یوزو ہاں کہہ گمن ہاں
 آیات وَتُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ یہ آئیکہ جہہ ہاں سو کتاب ہمہ گمن ظلمہ نازل یہ کہتہ وَالْحِكْمَةَ یہ
 آئیکہ جہہ ہاں کہہ کہ وہہ مقاصد وَتُزَكِّيهِمْ یہ کہہ جہہ نفوس پاک کہان إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ یہ پانچویں جہہ کہ طاقت وول۔ پائی قدرت جہہ غالب۔ ذی جہہ کہ جہہ وول۔ وَمَنْ
 يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ الْأَمِنِ سَفِهَ نَفْسَهُ یہ گمن کہ وہہ کردانی حضرت ابراہیم سے وہہ سلفہ جہہ
 مگر کہہ کسی نِس ذالی ہاں = احمق کہہ وَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا یہ پانچویں جہہ کہ حضرت
 ابراہیم ذالی اس اندر جہہ وہ سناں ظلمہ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ یہ جہہ سوز ہاں پات آخر

قَالَ اسَلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَوَضَىٰ بِهَا اِبْرَاهِمُ بَنِيهِ وَ
 يَعْقُوبُ بَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمْ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْنُ اِلَّا
 وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ ۝ اَمْرُكُمْ شُهَدَاۗءُ اَزْذَخَصَرَ يَعْقُوبُ
 الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيۗ قَالُوْا نَعْبُدُ
 اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَائِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا
 وَنَحْنُ لَكَ مُسْلِمُوْنَ ۝ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ

حس اندر نیکو کار ۛ قابل مضموناً اندر دینہ و عیلم و ساری کسرت و نحو۔ اذ قال لہ بنیہ السلام قال اسلمت
 لرب العالمین ید فرمودہ جس میں پروردگار ان اسلام ان، فرمانبردار ۛ مطیع ہے، عرض کو زبان اسلام
 ہون سے فرمانبرداری ۛ اطاعت کرم سے اختیار عالمین میں پروردگار و عز۔ و وضحیٰ بہا ابراہیم بنیہ
 الی کتبہ بنزد وصیت کر حضرت ابراہیم نے نین فرزند ان و یعقوب سے اہلی وصیت حضرت یعقوب
 نے نین فرزند ان، فرمود کہ **یَعْبُدُونَ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ** ای مایاں فرزندو پہا ہر اللہ تعالیٰ ان
 کو پرگزیدہ حمد و عیلم و پر دین اسلام **فَلَا تَمُوْنُ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ** جس کتبہ متروکہ سے
 دیند و رای اللہ و عیلم و عیلم۔ عرض جان روز زیدہ کتبہ و عیلم **اَمْرُكُمْ شُهَدَاۗءُ اَزْذَخَصَرَ**
يَعْقُوبُ الْمَوْتُ کیا کتبہ آسودہ موت و جسم وقت موت حضرت یعقوب جس مرتکب ۛ ہے حال کوا حکم
 وقت **اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيۗ** یہ سادہ تم نہ ڈھ پند میں کتبہ کتبہ عبادت کر وہ
 پند **قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَائِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا**
 سزیدہ جانیں بزرگ عالمین میں خدا یہ سز۔ تم کے حضرت ابراہیم۔ حضرت اسماعیل، حضرت
 اسحاق۔ **اِلٰهًا وَّاحِدًا** جس خدا میں ہموا شریک **وَنَحْنُ لَكَ مُسْلِمُونَ** اس ساری ہمہ جس گردن دار
 دن یعنی حمدی مطیع ۛ فرمانبردار **تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ** یہ اس جماعت (یعنی حضرت ابراہیم ۛ

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣١﴾
 وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ
 حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣٢﴾ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ
 إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ
 الْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ
 رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٣٣﴾ فَإِنْ

جہد فرزند حضرت یعقوب ہے جہد فرزند (وہ ایک برس گذرے ہے۔) لہذا مانتے تھے جہد وہو خاتمہ
 وہو جہد ہے جو کہ یعنی کہ یہ بکار ہے جو کہ اور واکثر کیا کہتے تھے جہد وہو جہد ہے کہ کہ یعنی
 تو ہے یہ بکار ہے جہد کہہ و لاکتوں عفا کاتوں تکتوں کہہ ہے نہ پر جہد ہے جہد وہو جہد ہے بکار ہے
 جہد بھی۔ معلوم ہے بزرگ ہے جہد بان الہی کہ خالی نسبت کران جہد متابعت کرنا وہی جہد جہد
 کہہ فاکہ ہے طبع و قالوا کونوا ہودا اوت نصرای تہتدوا وان ما کسبتکم جہد وہو اہل اسلام ہے جہد ہم یہود۔
 نصرانی جہد وہو ان جہد ہم نصرانی تہی سیت الہم جہد ستر ذمہ۔ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا جہد فرسو
 یہ کہ نہ کہ نہ کہ اس یہود ہے نصرانی بلکہ کہ کہہ القیاد حضرت ابراہیم علیہ السلام ستر ذمہ ہے
 ستر ذمہ جہد۔ و ما کان من المشرکین اس نے حضرت ابراہیم پر گزشتہ کو کہہ و قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ
 اسے مسلمان وہم جہد تعبیر ہے ایمان ان اسہ کہس مذہب اس و ما کان من المشرکین
 فاسحق و یعقوب و الاسباط یہ اولاد تھے کہہ ہے کہہ کہ تہی ستر ذمہ حضرت ابراہیم علیہ
 السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کہ تہی ستر ذمہ
 و ما اوتی موسیٰ و عیسیٰ یہ ہے کہہ کتاب عطا کرنا ہے حضرت موسیٰ اس حضرت عیسیٰ اس و ما
 اوتی النبیون میں تہی جہد ہے یہ کتاب عطا کرنا ہے بین تہی جہد ہے اس پروردگار ستر ذمہ طرف۔
 لاکتوں بے تہی تہی جہد اس جہد جہد کہہ اس ستر فرق کران و نحن له مسلمون اس

اَمْثُوَابِیْثِلٍ مَا اَمْتَمْتُمْ بِہِ فَقَدْ اِهْتَدَوْا ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّہَا
 هُمْ فِی شِقَاقِکُمْ فَاَسِیْبُفِیْکُمْ اللّٰهُ وَہُوَ السَّیِّعُ الْعَلِیْمُ ۝
 صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَہٗ
 عِبْدُوْنَ ۝ قُلْ اَتَّخِذُوْنَا فِی اللّٰهِ وَہُوَ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ وَلَنَا
 اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ وَنَحْنُ لَہٗ مُخْلِصُوْنَ ۝ اَمْ تَقُوْلُوْنَ
 اِنَّ اِبْرٰہِمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ کَانُوْا

محمد حمدی فرما ہر دار کائنات اَمْثُوَابِیْثِلٍ مَا اَمْتَمْتُمْ بِہِ میں ہر گاہ تم ہو جو دو سے نصاریٰ کو چھ کر محمد حمدی
 تو یہ چھ کر وہ فقہ اہل تہذیب میں عقین دھبہ سب تمہو کہتے تُوَلَّوْا فَاِنَّہَا هُمْ فِی شِقَاقِکُمْ ہر گاہ تم
 اعتراضی کرنا تو یہ سبیت، لیکن تمہیں اندر سوائفقت کرنا نہ۔ پس محمد تم مگر محمد جس کا نفس و ضمیر۔
 مگر تہذیب نہ ہو و جب وہ مخالف کا نہ ہو کہ اَسِیْبُفِیْکُمْ اللّٰهُ تہذیب میں اللہ تعالیٰ سے نہ کہ پائے
 مقرب تو یہ تہذیب تہذیب شہادہ و ہُوَ السَّیِّعُ الْعَلِیْمُ سنی و صفی سوزی بوزدان سوزے زندان تہذیب
 تہذیب۔ ہر تہذیب و تہذیب بوزدان۔ تہذیب حال و تہذیب بوزدان۔ تہذیب بوزدان بوزدان۔ تہذیب نہ ہو و گناہ تہذیب۔
 اسے تسلیم تہذیب و ہم اس روز و ہر گاہ جس محمد حاصل و تہذیب مضبوط میں حاصل و تہذیب اس اللہ تعالیٰ کی رحمت
 محمد صِبْغَةَ اللّٰهِ اُس محمد دھبہ آسمان تہذیب سبہ رنگ سبیت میں نہ زائد تہذیب نہ تہذیب سبہ۔ وَمَنْ
 اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةَ اللّٰهِ سبہ تہذیب و تہذیب رنگ دھبہ۔ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّہَا هُمْ فِی شِقَاقِکُمْ
 حمزوی یا تہذیب کی کرنا قُلْ اَتَّخِذُوْنَا فِی اللّٰهِ فرما دے کہ تہذیب یا رسول اللہ اسے تہذیب سے نصاریٰ کو چھ
 محمد و اسے سبیت تہذیب سبہ جس حاصل اندر ہر کرنا وَہُوَ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ حالہ میں تہذیب سون پروردگار
 تہذیب پروردگار۔ وَلَنَا اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ اسے میں ہر گاہ تہذیب۔ تہذیب میں ہر گاہ تہذیب
 و تہذیب اس و تہذیب لہٗ مُخْلِصُوْنَ اُس محمد حمدی رحمت و تہذیب سبہ سے تہذیب کرنا۔ سبہ تہذیب
 اخلاص اعتقاد۔ اخلاص عمل۔ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰہِمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ

اسماء الحسنى ۱۳۸

مقدمہ

عظم جناب حضرت امام فضیلہ الشیخ مولانا عبدالعزیز بن محمد آل شیخ دہلیہ نے اسی ۱۳۰۰ء

لوقاف، دہلیت اور شاہانہ گرامر اعلیٰ میں

سادہ قریظ ثانی اللہ تعالیٰ اس۔ جس کا نامک رب مطہر، ایمان پر پاک کتاب (قرآن مجید) میں

مترجموں سے: "تواہت اللہ تعالیٰ ہے، طرف نور اور صاحب کتاب۔"

جو آگے سے ۱۳۰۰ء کے بعد، ذلت محکم میں کتاب کو سنی اللہ علیہ وسلم، نام سادہ قرظی بیرون سے مرسلین کو سے
افضل، اور ترجمہ ہند اور شاہانہ گرامر مطہر، "توبہ مترجم بہ سوانح امام قرظی محمد زمان سے لاکھ: انہوں نے۔"

لکھا۔

تمام الرحمن الشریحین شہادت میں عبدالعزیز آل سعود، علیہ اللہ منہ تعالیٰات بعد کہ قرظی شریح

تہ مت، شہادت اتہ وقت: انہوں نے، مشرق سے ملے کہیں سلطان مترجمی تقسیم، دلچ تھیر، دہلیہ جان

تلف زبان مترجموں تک ترس میں کہتے۔

یہ جو مصنف، سعودی شریح ذلت سے لے ہی امور، لوقاف، دہلیت سے اور شاہانہ مت ہندی

توان کہ قرظی ہی کہیں معانی ہند، وہاں تک انہوں نے مترجم کرن کا نامم بعد، تاکہ جس سلطان

پیش سے، قرظی نامک میں اعلیٰ زبان ہند، یہاں سے لکھا، بعد از تخلیق حاصل سے کہ جو کہ علم ہی کہیں

سنی اللہ علیہ وسلم، جس سے اور شاہانہ پاک مترجم است، دن ۱۳۰۰ء میں اولاً ہی دانہ سے ہمہ طرف دانہ، ان کی نام

سوانح الکی ہے۔"

شہادت منہ شیخ و اسے مہارت قرظی شریح میں دینہ، مہور میں مترجم، اتھ پر دینے میں کاشتر زبان

و انہوں نے ہی ہند، مطہر، قرظی ہی کہ ہے کاشتر مترجم، جی کہتے سے لونی سے ہی۔

یہ مترجم، جناب میرزا علی محمد، سلف شہ اسمان گوشت۔

اسی جو اللہ تعالیٰ منہ سیدہ قرظی کرہی کہ تہہ والے یہ عظیم کام عمل کر کے قریب۔ اللہ مترجم اس

یہ اپنے خدا کو، پاکہ حاصل سے کہ نام سے، خاص مطہر، وہ ہے یہ امید کہ نہ جیتہ ان کی تانہ۔

تہہ مطہر ہے، اتھ ہند اس میں کہ مترجم قرظی کر جس مترجموں وقت سے، تہہ نظر قبول، تو وہ ہند اس میں

سواہر جس عظیم معانی مترجم الکی اللہ، قاسم، میں دینے قرظی کہ سبک بجز ان کی کہ ہے ولایت

کرہی کہ میں معانی سے مترجم ہے ظاہر کرہی ہے، ہند کتاب اللہ کی جس مترجم منہ مترجم تک، تہہ ہند

ترجم منہ مترجم کا منہ قطعی، انہوں نے ہی جو، جس قطعی جز، مترجم دیکھ، مترجم سے ہی ہی۔

لہذا یہ اس کے جو جس جس سے ہے امید خدا ہی جس سے مترجم ہے، کہ اگر سب سے ترجم منہ مترجم کا منہ قطعی

نقل سے انہوں نے، جس پہ لکھ شہادت سے اسے مہارت قرظی شریح دینہ، مہور میں لکھ خبر ہی، تاکہ نہ

و انہوں نے قطعی منہ، جس مہارت منہ مستند، کہتے ہی شہادت

اللہ تعالیٰ منہ قریب سے نام، سب مطہر سوی سواہر تہہ ہند، اول۔ اور ہند سے لے لکھ شہادت یہ کوشش

تہہ۔ ہے لکھ ہم کہ لونی سواہر ہند ہی سواہر زبان ہی

هُودًا أَوْ نَضْرَىٰ قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ
 مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَكُم مِّنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِعَافٍ
 عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكُمْ
 مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦١﴾
 سَيَقُولُ الشُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَدَهُمْ عَن قِبَلِهِمْ
 الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

کَلَّا هُوَ هُودًا اَوْ نَضْرَىٰ کیا خبر مجھ کو یہاں کہ حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسماعیلؑ، حضرت اسماعیلؑ
 حضرت یعقوبؑ جو جنہ لوگوں میں کیا اس نے ہو یا نہ ہو قُلْ فرمادے کہ جبہ یا رسول اللہ ﷺ حضرت ابراہیمؑ
 ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ اکی نے ہو وہ نہ ہو یا نہ ہو جمہا خبر زیادہ کہ اللہ تعالیٰ اس سے بہت بڑھ کر
 زیادہ خبر ہے اللہ تعالیٰ سے۔ اللہ تعالیٰ ان فرمودے کہ تم حضرات انبیاء اس سے بڑھ کر
 نہ ہو اور اے خبر مگر خبر مجھ کو سو خبر کہ تم اللہ تعالیٰ ان فرمودے کہ تم حضرات انبیاء اس سے بڑھ کر
 اکہا معلوم ہے حال میں کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو
 مڑ اس وَمَا اللّٰهُ بِعَافٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ تو یہ معلوم کہ اللہ تعالیٰ خبر ہے خبر بڑھ کر
 اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ یہ اس بڑھ کر خبر کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو
 تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو
 جو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو
 کر ان خبر مجھ کو خبر اس کی گرا خبر اس کے نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو
 کا نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو
 وَمِنَ النَّاسِ مَا وُلِدَهُمْ عَن قِبَلِهِمْ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا وہ دن ضرور ہے تو یہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو
 مسلمان سے قبل خبر مجھ کو خبر کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو کہ تم کو نہ ہو

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَرْقَةً وَإِنِ الدِّينَ
 أَوْتُوا الْكِتَابَ لِيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
 يَعْمَلُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَئِن آتَيْتَ الدِّينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ تَاتِيْعُوا
 قِبَلَتِكَ وَمَا أُنْتِ بِتَابِعٍ قِبَلَتِهِمْ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبَلَةَ بَعْضٍ
 وَلَئِن اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِّن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ

بمیر پھر دین آسانس کی تحویل طلبت حکم کرنا ہے۔ نازل فَتَلَّوْا قِبَلَتَكَ تَوْضِيْحًا میں پھر وہ اسے
 تجھ سے قلمس کی کس توبہ پسند ہے۔ قَوْلٌ مِّنْكَ فَشَرِّحُوا الْحَرَامِ دین میں حکم کرنا اس توبہ کہ
 پھر دین میں نماز پڑھو وقت مسجد حرامس کی۔ یعنی کعبہ شریفس کی۔ یہ واقعہ تحویل قبلہ کا ہے۔ نہایت
 شاندار ہے۔ ۱۰۔ اور یہاں ماوربہب پھر جو دوسمہ ذریعہ اور مسجد نبوی۔ خانہ کعبہس کی آیت دیگر نماز پڑھ
 (نہادی و مسلم) کہ تحویل قبلہ غیر منہ ساعدہ نبی سلمہ پہ مسجد دامن دارم آس دیگر نماز ہنزدوم۔
 رکوع حراک ساتین فرما ہے۔ ہمیں گواہی دوان کہ یہ ہر نماز نبی کریمس صلی اللہ علیہ وسلم بیت مکہ
 ہس کی۔ ہم صحابہ صیب سید خانہ کعبہس کی نماز حوی ستوج قوی ہی اچھ مسجد مسجد قبلتین دا
 وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَرْقَةً یہ معنون قوی سات حکم خصوصی ہے۔ معنی یہ حکم توبہ ہے۔ توبہ میں
 آئین ہے۔ توبہ سادی ہے آس پر اچھ جائے تکر وکل اچھ نماز پڑھو مسجد حرامس کی۔ کس مسجد احرام کعبہ
 شریفس آتے تہ معن۔ مَنَ الْكَلْبِ اَوْتُوا الْكِتَابَ لِيَعْلَمُوْنَ الْفَالْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ہا پانچ اہل کتاب میں یقیناً
 زبان کہ یہ حکم معنہ ز حکم توبہس معنہ ایہ معنی طرفہ کیا ہے جو معنہ پورنت تورا اس اندر کہ فلسفہ
 آخر الزمان پہ نماز دوان قلمس کی وَتَا اللّٰهُ يَهْدِيْكَ لِكُلِّ سَمْتٍ مِّنْهُ مَعْنُوْنَ یہ معنون اللہ تعالیٰ ہے توبہ دوان
 ہنزدوم معنہ سم اللہ قبلہ کرنا معن۔ وَلَئِن آتَيْتَ الدِّينَ اَوْتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ تَاتِيْعُوا قِبَلَتِكَ حکم
 ہاوت ہمس یو فرمادان کہ ہر گاہ توبہ میں نماز دوان اہل کتاب میں سادے دلیل فرما ہے توبہ کرنا نہ سم
 توبہس قلمس خانہ کعبہس قبول۔ وَمَا اُنْتِ بِتَابِعٍ قِبَلَتِهِمْ تہ ہاوت اقتیاد قبول تکر تہ توبہس

إِذْ آمَنَ الظَّالِمِينَ ۗ الَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابُ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ
 آبَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٦٥﴾
 الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٦﴾ وَلِكُلِّ وُجْهَةٍ هُوَ
 مُوَلِّئُهَا فَانْتَظِرُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ أَيَّاتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا
 إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦٧﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

فہم سے پہلے انہیں پتہ چل گیا تھا کہ تم جو تو پہنچے پانچ دن کے اختلاف سے پہلے ہی محمد کریم صلیم صداران
 سے جس قلمس جس مشرق جس کی جھوٹ۔ صدارتی محمد کریم صلیم یہودوں ہندس قلمس جس مغرب جس کی
 جھوٹ۔ جس دن جس سے پہلے جھوٹ سیٹھا اور شہادہ نہیں لیتے تھے انہوں نے اپنی مانتا جانے والی منجلیوں اگر
 وہ جس جس سے محمد بن یحییٰ لسانی خواہ جس کے خیالات سے اختیار کرے۔ تو یہ جھوٹ علم قطعی وہی الہی دھندہ لٹکے
 إِذْ آمَنَ الظَّالِمِينَ یعنی اُن کے تصور سے اندر تو وہ جس شہادہ کر کے حکم عدولی کرونیو اندر وہ سمیہ اندر وہ جھوٹ
 مطلب اس وہی۔ اگرچہ خطاب آ کر نہ ہی کر جس کی اَلَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابُ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ
 آبَاءَهُمْ تم لو کہ جس سے جھوٹ کتاب یعنی قرابت دانگیل تم جھوٹ پر زور دیاں اس جھوٹ پر جس
 جھوٹ جھوٹ جھوٹ پر زور دیاں جھوٹ پر نہیں پڑیں تو جھوٹ تو موجب سمیہ بیان آزمودہ کر کے جہاز
 کتاب اندر کُلِّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ باوجود اس جھوٹ کو اندر آ کے ہر جھوٹ ضرور
 پڑ کھانا زہمت کر تھو۔ اَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ یہ یاد علم تو دل قلمس متعلق جھوٹ
 جھوٹ پر زور دیاں سمیہ طرف۔ جس سے آہستہ آہستہ کرونیو اندر۔ جس امور انہوں نے یاد آئے جھوٹ ثابت
 جھوٹ پر زور دیاں سمیہ طرف۔ لہذا جھوٹ سے اس کے وہ بیان کہ ہر گزہ اس شک وہ شبہ کرونیو اندر۔
 فَوَلِّ وَجْهَكَ مَوْجِبًا پر جھوٹ اس دینداز جس جھوٹ اوست کہ جھوٹ طرف اولہ جھوٹ جھوٹ کی سوا
 بجز ان اوس۔ دین محمدی جھوٹ مستقل دینداز تھو کہ کو اللہ تعالیٰ ان مستقل آ کے قیلا مقرر۔
 مقصد جھوٹ مہادت سے زور دیاں کہہ فَانْتَظِرُوا الْخَيْرَاتِ جس کے وہ خبر اسے مسلمانوں کے جہاز جھوٹ کو جھوٹ

يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمُ مَا
 لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۱۲۹﴾ فَأَذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُوا ۚ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۱۳۰﴾
 وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُعَذِّبُكُم بِاللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أحيَاءٌ وَلَكِنْ لَمْ
 تَشْعُرُونَ ﴿۱۳۱﴾ وَكُنِبُوا لَكُمْ دُخَانٌ مِنَ الْعُوفِ وَالْجُوجِ وَنَقْصٍ مِنَ

انگامن کن و حق یہو اسلامس چھر مشہو ملی سان قائم زودہ۔ چو کہ کہک معادلہ اوس نہایت مهم
 پادشاهن مخالف اوس اتھ و حق سیدھا شور ٹھٹھت ہے اوس اسم کہین کاشی جز نیاتن اندر ترد و سپہ ٹک احتمال
 لہذا اویہ حکم مکر رہان کرنا اسم کہین ساری پہلو اوز بندہ لحاظ نہایت اس پتہ مضمون اللہ تعالیٰ فرمادہ ان کہید
 شریفہ کہ مقبولہ لیکتہ و جا کور اسم قبول۔ سو ہوا اسم اہل اسلام بندہ قبلہ جہاں اسم حضرت ابراہیم
 سند پاکہ دعاور حق بعثت ظہیر آخر اثران صلی اللہ علیہ وسلم قبول کور کہ **كُنِبُوا لَكُمْ دُخَانٌ**
 کہہ شریف ہوا اسم اہل اسلام بندہ بظہرہ قبلہ جہاں ہوا اسم سو ذوقہ کن عظیم اہل ان ظہیر اوتوی
 منزہ **يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا** کس سان آیات ہر ہر توہد ہوا ہوا ان مضمون **وَيُزَكِّيكُمْ** ہے مضمون توہد پاک
 وصال کران شریک ہے تو من ہوا ہوا کی اللہ **وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ** ہے مضمون چھوہان قرآن مجید
 گاد ہر چہ حقہ ہر طریق عمل **وَيُعَلِّمُكُمُ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ** ہے مضمون چھوہان تم علوم تم اسم اسم نہ خبر
 حق چھوہو ہے۔ سو اسم کہی حقہ کہہ سو اسم عطا۔ **فَأَذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ** کور توہد میان ہوا۔ ہا کہہ توہد ہوا
وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُوا میان حق ہر شکر گذاری کور میان حکم ہوا ہے۔ کوران حقہ نہ کور
 میان ہوا کی کہہ ہے **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ** ہا کہہ ہوا ہوا
 و حق مہر کہہ ہےت کیا ہوا مہر حقہ کاسیالی ہوا کوزہ ہوا نمازہ ہوا ہےت کیا ہوا نمازہ حقہ افضل
 عبادت **إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ** ہوا ہوا اللہ تعالیٰ مضمون مہر کور میں ہےت۔ نمازہ ہوا میں ہےت کو آگلی **وَلَا**
تَقُولُوا لِمَنْ يُعَذِّبُكُم بِاللَّهِ أَمْوَاتٌ ہےت ذوقہ کن لو کہ سم ہوا میں ہےت شہید ہی کہہ خدا ہےت ہوا ہے

شَاكِرٌ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنْ آيَاتِنَا وَالْمُهْدَى
 مِنْ بَعْدِ مَا يَبَيِّنُهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَ
 يَلْعَنُهُمُ الْعَالَمُونَ ۚ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُّوا
 فَأُولَئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ
 كَفَرُوا وَأَمَّاؤا وَهُمْ كَافِرًا ۚ أُولَئِكَ عَلَيْهِمُ لعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

جہانم تکلیفوں پر ایمان لائے۔ جس جہنم کا نام ہے جہنم ۷۰ کفار اگر سوائے ان دن کو کہن در میان دور دور دور کرے
 سے پہلے وہ جہنم سے وہاں ہے۔ وَمِنْ تَقْلُوعِ كَلْبًا یہ نفس اکھاہتہ خوشی سیت کا نہ رہا کلاہ کرے۔ قَاتِلٌ
 اللَّهُ شَاكِرٌ عَلَيْهِمْ پس بہت اللہ تعالیٰ صوابی ہنر قدر کر وہ ان سوزی زانہ دن کم کوسہ کام کہ سید
 کر إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِمَا بُيِّنُوا لَهُمْ مِنْ آيَاتِنَا وَمِنْ الْقُرْآنِ وَاللَّهُ يَلْعَنُهُمْ
 نازل کر نبرد لیلو آکر وہ ۷۰ جاپے اندرہ ۷۰ مِنْ بَعْدِ مَا يَبَيِّنُهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ دارہ ہاتھ لو کن ہندہ شیطرہ
 تورات و انجیلس خنز و خاندان سان بیان کر نہ ہد ۷۰ أُولَئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَ يَلْعَنُهُمُ الْعَالَمُونَ اسمی لو کن
 ۷۰ و ظہر ہوا اللہ تعالیٰ لعنت کر ان پر کھنڈہ شیطرہ ۷۰ ہما اسمی بے لعنت کر وہ ان ۷۰ کیا ذہن ہد ۷۰
 پر کھنڈہ سیت ہوت نہ خدا بے نہ نور لو کن اسم إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُّوا مگر ہم کہ کہ توبہ کر ان
 ۷۰ کا سیدہ کھیران۔ یہ سبھان ہما کلمہ دین اسلام قبول کر نہ سیت ۷۰ کرن وضاحت تم تمہیں ہنر
 ۷۰ ہر پو شیدہ ۷۰ لعنت خدا ان اس فَأُولَئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ پس ہم لو کہ ہم ہما ہم کن ہندہ توبہ کر وہ ۷۰
 قول وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ بوی ہوا اس سینہ توبہ قول کر وہ ان سینہ توبہ کر وہ ان۔ کا نہ توبہ کر وہ
 ۷۰ کا کوسہ اسم إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَمَّاؤا وَهُمْ كَافِرًا ۚ پہا ہر ہم مگر ہی ظہر نور سوا دور دور آکر وہ
 ۷۰ نور مگر ہی ظہر۔ أُولَئِكَ عَلَيْهِمُ لعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ يَلْعَنُونَهُمْ تم لو کن ظہر ہد ستور
 خدا بے سز لعنت۔ یہ ملائکین ہنر لعنت۔ یہ ساری لو کن ہنر لعنت خلیفین و نقبا ہمہ لعنتس خنز روزان
 ۷۰ سوا کور ہم ہم نفس لعنت کر وہ ہما وَتَلْعَنُهُمُ الْعَالَمُونَ لاور وہ ان ۷۰ کہہ نہ کر ان تم ان ہما

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۰﴾ خَلِيدِينَ فِيهَا لَا يَخْفَىٰ عَنْهُمْ الْعَذَابُ
 وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۱۱﴾ وَالْهَكْمَ إِلَهُ وَاحِدًا إِلَهُ الْإِهْوَالِ الرَّحْمَنُ
 الرَّحِيمُ ﴿۱۲﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ
 وَالنَّهَارِ وَالْفَلَاحِ الْكَلْبِيِّ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ
 اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
 وَبَكَ فِيهَا مِنْ كُلِّ ذَاكِبَةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ

عذاب وَلَا تُنظَرُونَ ﴿۱۰﴾ شیخ حسن مسلمت است وَالْهَكْمَ إِلَهُ وَاحِدًا إِلَهُ الْإِهْوَالِ الرَّحْمَنُ
 إِلَهُ الْإِهْوَالِ الرَّحْمَنُ معبودان وپندون تس ودرای۔ کاند چیز الی معبود سز اولر معادس، تس کس ذاتس ودرای
 کیازو جود صفت معبود الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ عام رحمت اول، خاص رحمت اول۔ کس حزم زود صفت آسن
 سواي معبود معبود آسمن سز اولر۔ بلکہ یہ آسے کریمہ فَالْهَكْمَ إِلَهُ وَاحِدًا نازل سہ۔ کافر کلب ودرای دل
 کیازو اتی سہ نازل إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ پدات آسمان ہندس ہ ذلکن ہوس پیوہ کر نس
 اندر وَالْخِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ راد کس ہ دور۔ کس آس ہ کوا حش اندر۔ وَالْقَلْبِ الْكَلْبِيِّ فِي الْبَحْرِ
 تسن ہاذان ہ جہازان اندر سم تسن ہان ہ در ہوان اندر ہکان ہم بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ تم چیز ہ سلامت ہست
 سمہ ہست لوکن قطع ہ قائم ودر آسان معبود۔ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ یہ تمہ آسمن حزم کس
 اللہ تعالیٰ معبود آسہم طرفہ ابرہ حزمہ نازل کران فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا کس معبود ہی ہست
 مردوہ ہنئس زعدہ کران وَبَكَ فِيهَا مِنْ كُلِّ ذَاكِبَةٍ یہ معبود ہنئس اولن اللہ ز ہنئس اندر ہر ہتمہ
 تسنک جاندار وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ یہ اولن ہنئس اولر ہر کر نس اندر وَالسَّحَابِ السَّمَوَاتِ مِنَ السَّمَاءِ
 وَالْأَرْضِ یہ تمہ ابرس حزم کس رام تابع ہ فرما تہ در ہمعود کس اولر معبود آسمنس ہ ذلکنس در میان
 لَا يَدْرِي لَكُم مَوْتٌ تَجِيءُ لَكُم پدات اولر ہر نکات ہتمہ کس سنن چیز ان اندر حشرہ الین ہدیہ فطرہ ہ ہر ہتمہ
 چیز لو معبود اولت کران جہدس حائق مطلق ہ معبود ہر حق آسمن ودر۔ وَفِي السَّمَوَاتِ مِنَ السَّحَابِ

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِنَّکَ نَعْبُدُکَ
وَ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ گویا ہمیں جو کران خدا ہے سب سے بڑا اور سب سے نیک اور رحیم ہے۔ اس
سینہ سر پران ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ساری تعریف و مدح و ثناء ہے جس ذات پاک کے لئے ہر مخلوق اللہ کی تہ پر ہے جو لوگوں پر ہے
تعمدہ پیدا کر جان دے مخلوق کو عطا کر جان دے مخلوق کو۔ لہذا اللہ ہی ہر دو کا ناس ہے۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اس
مالک و پرورش کر جان دے مخلوق کو عالمی ہے۔ مخلوق تو تہ ہے کہ اس لئے جس سے ہرگز نہیں کہہ سکتے۔ مثلاً
عالم خاک ہے۔ عالم انسان۔ عالم جن۔ عالم جلاوت۔ عالم نباتات۔ عالم وحوش و طیور۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اس ساری رحمت کر جان دے مخلوق کو اس اندر۔ اس جن رحمت جاری ہے جو ان میں ہے آخر اس اندر
مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اس مالک و اختیار و مالک و جبر الہیہ و یک جبر الہیہ کے لئے جو قیامت کے روز سب کو جان
پہنچانے میں ہے۔ ہم اللہ کو جس کے لئے ہم نے نکلنے والا ہے۔ اِنَّکَ نَعْبُدُکَ وَ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ جانی و
بہرہ اس زندگی کے پرستش کران ہے نہ کافر ہنزیہ ہے اس ڈی کے تباری کے دو مکان ہے نہ کافر ہے۔
یعنی وہی و ہر فرقہ خدا ہے سزا و گناہ ہے اللہ تعالیٰ ان میں ہے وہی و ہر اس اندر ہے ہر
جو ہے حاضر ہے نہ۔ آج ہے جو سوال کران۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ جو ہر اس کے لئے ہے جو
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ وہی جن لوگوں نے ہمیں عطا کر دیا ہے یعنی جو لوگوں نے
نعت۔ صراطِ نعت ہے۔ صراطِ نعت ہے۔ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ
نہ اس لئے ہے ان کے لئے۔ اس لئے ہے جو اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ
ذی۔ تم کے لئے ہے۔ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ اِنَّکَ تَسْتَعِیْنُ

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً
 فَنَتَبَّرَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ
 حَسْرَتٍ عَلَيْهِمْ وَعَنَانِهِمْ يَجْرِمُونَ مِنَ النَّارِ ۝ يَأْتِيهَا النَّاسُ كُلُّوا
 مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَئِن تَبِعُوا خَطَوَاتِ الشَّيْطَانِ
 إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالشُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ وَإِن

یہ وہی قسم دقت تم کو تمہیں یہی کہیں آس ہر گواہ دو بار وہی کہ لہو دیا جس کی کو اسکی موافقت ہے
 بِ فَتَنَتْنَا وَإِنَّمَا كُنَّا لَكُم بَاءًا ۝ آس ہر روزہ جو تم نے لہو لگ دیا ہے تم اسے لہو لوب سے لگ زود
 كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسْرَتٍ عَلَيْهِمْ ۝ چھے پاتھ کیا ہوا اللہ تعالیٰ تم پر عمل سے تم کو خدا جس
 اور اکی شے ہندو ٹیٹرو کہہ مڑو آس نہ است سے دشمنی و تا تم بجز جین سے لگ رہے آس نہ تم ہر جہت
 مڑو نہ ہوں بلکہ جھوٹے جھوٹے خبر ہمیشہ روزانہ۔ مشرکین عرب آس پر تلین ہندو ہندو ہندو ہندو
 جانور ہمارو کر تمہو ہندو۔ تمہو ہندو آس تم جن جانور سینہا تقسیم و حکم کریم کران۔ تم جانور ان
 لہو آس نہ کا نہ نفع نہ فائدہ ملان۔ خیال آس کران یہ جھوٹے خد لہو سے بیت سپہ لہو
 خدا را اسی۔ اس سے کہہ سوسہ ہن قرب عطا اللہ تعالیٰ جھوٹے جہو کی خیالیں رو کران۔ فرما ان
 جھو پانچوں کائنات سے لو کہو اور مانی الارض حلالاً طیباً کہہ تم حج پہر نہیں اندر شرع موجب
 حلال نہ پاک ہے۔ پانے نہ کر و پاس دہر کا نہ چیز حرام۔ حلال کو یہ خدا میں حلال کو حرام کو یہ
 خدا میں حرام کو ۝ لَئِن تَبِعُوا خَطَوَاتِ الشَّيْطَانِ ۝ یہ مدہ ہم شیطان شدین چہ یں یعنی جہو متابعت نہ
 کرو۔ چہ کی سو پکا ہوا تو کی نہ ہو۔ ۝ إِنَّ لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝ کیا ہوا چہ پاتھ سو جھو جہو نون دشمن
 إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالشُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ ۝ وَإِن تَلْوُا عَلَىٰ أَعْيُنِكُمْ مَلَائِكَتُنَّ ۝ جھو نہ توہر امر کران مگر کو جس
 ہند۔ یہ جھو کا میں ہند۔ یہ اعلوی کہ جہو نور ہوا خدا میں جھو کے جہو ہر نہ توہر معلوم جہو حرام
 کرو حلال حج۔ حلال ذبح حرام حج ۝ وَإِن تَلْوُا عَلَىٰ أَعْيُنِكُمْ مَلَائِكَتُنَّ ۝ ہم شیطان سزوی دی

يَا مُغْفِرَةً ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ
 الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ
 بَعِيدٍ ۚ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ
 الْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ
 وَالْكِتَابِ وَالرَّسُولِ ۚ وَأَتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ
 وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ وَالسَّائِلِينَ وَفِي

ہیت۔ سوا کور تھ مبرا اختلاف۔ اوس کر کہ چاہ۔ اوس کو زک انکار۔ لوز تھو دک کھنھ لوز تھو دک۔
 فَلَئِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ۔ پہا تھ سوا اختلاف کور تھ کتاب اندر یعنی تورا تھ
 اندر اوس چہ۔ اوس انکار کرتہ ہیت تم چہ ز شخص اختلاف اوس ہیت تھ ذانہ وانہ تھ لکھو۔
 یٰ ہر اوس کور آیت اندر پہ تھ تھ کلمہ۔ من تھ سزا ہر کہ ہر۔ نصاریٰ لک و ہر اسہ کیا ہر آسہ
 ہر سزا لک تھ نمازہ اندر پہ نس پہ نس کور اوس کور تھ نمازہ ہر ان۔ اللہ تعالیٰ ان کو زک تھ
 نیاس رہ۔ لَئِنَّ الْبِرَّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ نیکی بلکہ اجزی پاؤ کہ چہ
 چہرہ نمازہ اندر تھ مشرق کور اے نصاریٰ یا مغرب کور اے ہر دوہ۔ وَابْنَ السَّبِيلِ۔ لیکن نکھار کے
 گورہے من امن باللہ والیوم الآخر۔ سوا ایمان ہون۔ چہ سکر کہ اوس تھ اوس چہ جس کور اوس
 یہ قیا تھس دوہس وَالْمَلَائِكَةِ۔ ہر ملائک ہر س و خودس وَالْكِتَابِ۔ ہر ساری آسمانی کتابن وَالرَّسُولِ
 یہ ساری پیغمبرن وَأَتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ۔ دین مال کور تھ ہر ہندی عینہ سوال نو تھ آسہ
 ذَوِي الْقُرْبَىٰ۔ یہ نین نین نین آسہ دن وَالْيَتَامَىٰ۔ یہ ہر اوس کور نین مول سوا موت آسہ
 وَالْمَسْكِينِ۔ یہ عام مسکینن۔ نین نین وَالسَّائِلِينَ۔ یہ سب عریض مساکینن وَالسَّائِلِينَ۔ یہ سب
 دینن۔ وَفِي الرَّحْمَنِ۔ یہ گورہ آزاد کور اوس اندر۔ مقررہ من۔ نکلا من ہر گورہ آزاد کور اوس اندر
 وَأَقَامَ الصَّلَاةَ۔ یہ صلوات ہر نماز وَأَتَى الزَّكَاةَ۔ یہ آس لوز ان مال زکوہ وَالسَّائِلِينَ۔ یہ سب

الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِعَهْدِهِمْ
 إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّيْرُورَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالصَّرَاءِ وَحِينَ
 الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿۱۰۰﴾
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحُرُّ
 بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ
 شَيْءٌ فَأَتِبَاكَ بِالْمَعْرُوفِ وَأَذَانُ لَهُ بِأَحْسَنِ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ

لَهُمْ لَعْنًا ۚ ۚ آسن پند کس عہدس وفا کروان ملہ پاندوان معاہدہ کران آسن و الصیرون ۱۰۰ آسن صبر
 کروان فی البئساء و الصراء و حین البئس ۱۰۰ یعنی اندر تکلیف اندر یہ لڑا ہوا اندر کارن
 سیت جہودت اولئک الذین صدقوا ۱۰۰ لاکہ کیاہ کے پزیرا۔ اولئک هم المتقون ۱۰۰ سے لاکہ
 کیاہ کے پزیرا خدا بس کھڑوان۔ فقہ فرما کالات انسانی۔ اگرچہ تم جہود و ایہ چیز مکر اعمالا مہر تم
 مختصر ترین چیز ان اندر صحت اعتقاد، حسن معاشرت، تہذیب نفس۔ صحت اعتقاد گوہرہ کرن مجہود
 بر نفس ہو چہ، کرن تمہن چیز ان تمہن چہہ کرن لازم چہ۔ حسن معاشرت گوہرہ صحت اعتقاد میں حق
 وانجان۔ تہذیب نفس گوہرہ پرن، اذکوا ان عہدس وفا کروان ۱۰۰ صبر کرن۔ ہم ساری چیز جہود
 چہ آئیہ کر حسن اندر۔ یہ آئیہ کر یہ جہود انسانی کالات میں جہود کروان سے کے اصول پر۔ یعنی تقیہ
 بہر اصول۔ لہذا جہود تعالیٰ فرما ان فروغ پر یعنی تمہن ہند شاخ کے اقسام۔ گوہرہ یک قسم کو قانون
 قصاص **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا** اسے باہر **كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ** مقرر آکر نہ تو یہ جوہر
 قانون قصاص یعنی مساوات متوالی ہندو حق **الْحُرُّ بِالْحُرِّ** آزلو نفس سے قتل کرنے آزلو نفس
 بدل **وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ** غلام سے قتل کرنے غلام بدل **وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ** زنانہ سے قتل کرنے زنانہ بدل یعنی
 شریف ۱۰۰ کیونکہ آئیہ اولت ہند ۱۰۰ فقیر آئیہ ہند کا نہ فرق **فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ** میں قاتل
 حق آکر نہ پند کس ہند طرف کا نہ چیز اوہنے متوالی ہند و اول تو اندر ہر گاہ کا نہ اکھا حق ۱۰۰

تَرِيكُمْ وَرَحْمَةً مِّنْ أَعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ قَلَهُ عَذَابٍ أَلِيمٌ ﴿۱۰﴾
 لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۱﴾
 كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا لِّوَصِيَّتِهِ
 لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۱۲﴾ مَن
 بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ
 إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳﴾ مَن خَافَ مِنْ مُّوَسٍ جَنَفًا أَوْ أَثِمًا

اور گذر کرہ **لِّيَا أَيُّهَا الْمَرْءُونَ** میں شوہر باقی دارین و تک مطالبہ کرنا یعنی در ای وقت کہ تم پر ایسا
 ہے شوہر کا جس سویت لو اگر من متقول شدین و اگر من کی جہاد در کی کر نہ در ای **ذَلِكَ لِيُنذِرَ قَوْمًا**
لِّيَعْلَمُوا دَرَجَاتِهِمْ یہ قانون دیتا ہے جو مخلوق آسمانی ہزار سمت جہم میں پروردگار و سید و طرفہ **مَن** یعنی انکلی
بَعْدَ ذَلِكَ كَلَّمَ عَدَّائِي الْيَوْمَ جس شخص انکھاد عدو دالہ مہم کر نہ پتہ پتہ دیکھ دیکھ تعلق سیدہ یا جو
 کہ من متقول شدین و اگر تو اندر کا نہ تا کن بعد انقام = قصاص پتہ کوشش = سیدہ و فیلر و جو آخر جس اندر
 دور دور ان مذاب۔ **وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ** جو سیدہ و فیلر و جو آخر قصاص
 جس شخص اندر ہذا زندگی اسے عظیم و ایو کیا و عظیم کا سیدہ و نقل کر کہ لڑوہ کرن اول یہ ذلہ کہ
 میں یہ ایک قصاص میں سوار و ہا نے **لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ** جو سیدہ و فیلر پتہ روزہ قصاص
 کہ **يَرَىٰ كُفْرًا كَثِيرًا لَّا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ شَيْئًا** فرض تو کر نہ توہر و فیلر ای یا یا یو یو حاضر سیدہ ان
 توہر اندر کا سیدہ موت یعنی حرکت وقت آسہ و ایمن موکب علامات آسہ ظاہر سیدہ ان **إِن تَحْرَجْ خَيْرًا**
 ہر گاہ ہے سوار و ہر گاہ کہ نہ **لَا يُؤْتِيهِمُ اللَّهُ الْوَصِيَّةَ لِلْوَالِدَيْنِ** و صحت کرن انہر اس اندر اس ماہر ہند
 فیلر و **الْأَقْرَبِينَ** یہ آستان ہند فیلر و **بِالْمَعْرُوفِ** انصار موجب = حسب دستور **حَقًّا عَلَى**
الْمُتَّقِينَ یہ معلوم ہے ہر گاہ سیدہ و فیلر و **مَن بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ** جس ہم اک تبدیل کر
 انہر و جس یوزہ = معلوم سیدہ پتہ **فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ** جس جہان ایک گناہگر

فَأَصْلَحَ بَدَنَهُمْ فَلَا تَمَ عَلَيْهِ إِِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۰۰﴾ يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ
 مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۰۱﴾ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ فَمَن كَانَ
 مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى
 الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا
 فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾

یعنی جینے سم اچھے تبدیل کرن **إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ** اللہ تعالیٰ بخوبی سوزی و جزا سوزی زانوہاں ہے
 حکم ہوس ابتدا لی اسلحا ساندہ پتہ سہدیہ حکم منسوخ آیہ میرا کہ سیت **فَمَن كَانَ** میں منہوی **جَنَابًا**
 یا تھا میں جس کو وہ صیت کردہاں شدہ طرف از قسم بے انسانی یا حق علی **فَأَصْلَحَ بَدَنَهُمْ** میں کہہ
 داراں خیرا تھو و محکم کیوں اصلاح **فَلَا تَمَ عَلَيْهِ** جس بخون کا نہ گیا **إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ** بلکہ
 اللہ تعالیٰ بخوبی مغفرت کردہاں رحم کردہاں **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا** اسے یا ایہا **كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ**
 فرض آیہ کہہ توہ جینے روزہ داری **كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ** جہاں ہاں فرض اس
 کہہ تم لو کہ جینے ہم ہر تھہ اس **لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ** جہاں جہ تقی **أَيَّامًا**
مَّعْدُودَاتٍ کہوں دو دن سم دو ہزارت آمت جہ **فَمَن كَانَ** میں **مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ** عیدہاں میں
أَيَّامٍ أُخَرَ تمہ پتہ توہ اندر کا نہ ہاں پتہ یا سفر میں ہر **تَمَن** دو دن اندر جس بخون اجازت تم
 دو دن اظہار کر تھہ تم دو ہر کہہ کرن بلکہ یا سفر و ہر داہیں جہہ۔ یا کہ آسانی ہر **وَعَلَى الَّذِينَ**
يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ یہ کہوں تم لو کہ ہر میں طاقت آتہ روزہ اور روز تک ہر روزان
 نہ۔ نہ یہ دین اس میں آتہ جس کہہ دو ہر بدل دون **وَتَمَن** ہر ایہ کہیں دین سم جہ آمت منسوخ کہہ
 تم شد حکم **طَعَامُ مِسْكِينٍ** سیت مریش **سَازِن** جہ احتیاط **فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ** میں
 جس نیکی کہہ یعنی میں جس زیادہ ہر دہہ **طَعَامُ مِسْكِينٍ** ہر **وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ** میں کہہ
تَعْلَمُونَ توہ پتہ روزی داری ہر توہ **تَمَن** میں **تَعْلَمُونَ** میں ہر **وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ** میں کہہ

شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ
 بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
 فَلْيَصِبْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ
 يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ
 وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۲۰﴾ وَإِذَا
 سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا

روز نوبی بہتر شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن اور رمضان کو سوارحہ شہر حدیث میں خرچ رہے قرآن
 مجید ہازل آکر نہ لوح محفوظ چلے بیت المقدس کی ہدی لیلین و یکنیت بین الہدی
 والقرآن میں قرآن مجید ہوا ہدایت بخلا لو کہ ہدیہ شہر حدیث خرچ ہوا حج تہ و لیلہ چلے سہ و لیلہ
 ہوس نہ لہوس شہر فرق کر وہی چلے لکن شہد و تکمل الشہر فلیصنہ لیس لیس اکملہ توبہ اندر و لیس
 رہی ایہ سواروزان اللہ رہی روزوار و ممن کان مریضاً اوعلى سفر فعداۃ من ایام اخر
 آسہ شہر روزوار شہر سفر پہ لیس یا سفر آسہ اندر رہی اندر لیلۃ من ایام اخر علیہ چلے لیس تم
 بہاری ہند روز یا سفر تک روز میں دو دن اندر دن لازم یُریدُ اللہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُریدُ بِکُمُ الْعُسْرَ اللہ
 تعالیٰ مصلو چلے چلے و فطرہ آسانی۔ سو چلے نہ چلے نہ تہ و فطرہ لکن۔ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ
 مصلو چلے اللہ تعالیٰ کہ چ نہ کر و تہ روزوار ہی ہند روز چلے تو ایس اندر کی روزہ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ
 لیس تہ اللہ تعالیٰ بزرگ نہ ہوا ذلک۔ ہوا زانہ آسہ چلے یاد کران۔ چ ان آسہ اللہ اکبر علی ما
 ہندکُم حدیث چلے کہ اللہ تعالیٰ ان کیا ہو روز تہ ہدایت، تم کیا ہو روز تہ و تہ و تہ کلہ کہ لیس کن
 وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ یا تہ تہ پر روزگار سوزن مر بائیں چلے لکن کہ لاری کر وہی کہ جس علی اللہ
 علیہ وسلم لیس آسہ لیس ہما لیس، تموی ہوا تہ ہوا رسول اللہ خدا چلے آسہ لیس نزدیک علیہ چلے ہوس لیس
 لیس ہوس مصلو زور علیہ ہوس ہوا ہوا آئی ہوا ہوا لیس آسہ ہوا لیس۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي

دَعَانِ فَلَيْسَتْ جَبِيْبُوَالِي وَلِيُوْمِنُوَالِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝
 اِحْلُ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ
 لِبَاسٌ لَكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لِهِنَّ عَلِمَ اللهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
 تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَقَاكُمْ قَالَتِ
 بَايَسْرُوْهُنَّ وَاَبْتَغُوا مَا كَتَبَ اللهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاَشْرَبُوْا حَتّٰى

قریباً یہی علم توہم پر دشمن میان بندہ کہ یہ بھوسہ تمہیں نزدیک کہہ دوز فریاد کہ میاں طرف کہ ۵
 بھوسہ ستم نزدیک **لَيْسَتْ جَبِيْبُوَالِي** دنگلی اجابت کہ قول بھوسہ کران پر جھٹھوہ دن
 سبوس مھوہ نس۔ پر جھٹھوہ درخواست کہ وہ دن سبوس در خواست کر نس بلہ شو کہہ مناسب کہ کامل
 قبول بلہ شو جائزی سان سے کہت مھوہ کہ سے کہت زان حاجت روا **لَيْسَتْ جَبِيْبُوَالِي** جس مان تمہوہ
 میان کھم۔ میں بھوہ کران طلب اجابت **وَلِيُوْمِنُوَالِي** یہ کران چہ میں میاں نزدیک آسکتھوہ
 یقین **لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ** جھٹھوہ تمہیں کہہ سیت میں بھوہ **اِحْلُ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ**
اِلَى نِسَائِكُمْ حلال کہہ کر کہ بھوہ و بھوہ واسے بالی اور وہ دن ہنزان راتن اندر پد نہیں منگوہ
 زمانہ نشہ کج خواہش پورہ کر کہ بھوہ و بھوہ واسے بالی اور وہ دن ہنزان راتن اندر پد نہیں منگوہ
 تمہوہ جھٹھوہ لہاں۔ جھٹھوہ بھوہ لہاں کہہ اک سبوس بد نس سیت متصل ملکہ لہاں کہ
 پانہ پانہ اک سبوس نس سر پو ش کہ ستر۔ جھٹھوہ پانہ لہاں بھوہ بد نس ستر کران بدگک میب پو شیدہ
 تمہوہ **عَلِمَ اللهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ** اللہ تعالیٰ اس اس خبر سے کہ جھٹھوہ کر و بیات پد
 نہیں پانہ کھنے عدہ ایہ سبوس کھمیں مخالفت کر کہ سیت کر پو کہ گنہگار ہن پان۔ تو پد سہوہ دوم کہ چہ بیان۔
 ہن معذرت کر و پیش۔ **فَتَابَ عَلَيْكُمْ** جس اللہ تعالیٰ ہن کور تو پد جھٹھوہ معذرت کھن قبول **وَعَقَا**
عَسْكُمْ جھٹھوہ ہن گوسن کو زان شو **اِلَى نِسَائِكُمْ** جس دن کر و نزدیکی پد نہیں زمانہ سیت ہا
 رمضان ہن راتن اندر جائزہ **وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللهُ لَكُمْ** جھٹھوہ حاصل کر وہ یہ اللہ تعالیٰ ہن نزل

يَكْبِتْنَ لَكُمْ الْخَيْطَ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ
ثُمَّ أَتَتْهُمُ الصِّيَامُ إِلَى الْبَيْلِ وَلَا تَبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ
عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لِيَتِّبِهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۹﴾

تہجد میں ٹیڑھ دیکھتے تھے یعنی لولہ۔ اس اندر دور دور کہ زمانہ نشہ زدگی کرتے اندر وہ کھینچتے تھے انہیں قصد
بہائی سنگ محض۔ کھینچ خواہش پر وہ کرتی ہے تہذیبی کریمین صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تو جان آہنست
تم دعا پھر ہاڑم اسم اللہ مقصد مناسب ہے بسم اللہ۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْنَا لِلشَّيْطَانِ وَحَبِّبِ الشَّيْطَانَ
نَا رَزَقْنَا۔ حَقِّقْ طِبِ اَللّٰهُمَّ لَا تَخْفَلِ لِلشَّيْطَانِ بِمَا رَزَقْنَا نَعْبَتَا (مصنف عبدالرزاق بحوالہ فتح
الباری) کہ ایسے کہ سعی کو پروردگار اللہ دو شوق باذن تھا شیطان لہو دور۔ یہ یہ ہے اسے عطا کرتے
لولہ جس لہو تھا شیطان دور۔ پروردگار یہ ہے اسے عطا کرتے تھا یعنی لولہ۔ کھینچتے تھے شیطان
سند کا نہ ہے۔ وَكَلَّمُوا وَانْتَرَبُوا یہ کھینچتے تھے ہاڑم مضائقہ کین شہن اندر حَلَى يَكْبِتْنَ لَكُمْ الْخَيْطَ
الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ تو جان بوجہ مشرق کہ طرف ظاہر اسے سہان تو ہے کھ
صاحب سفید و عدا کریم و عدا لہو یعنی شبہ چہ جہر کی لہو اسے کھ صاحب سفیدی تکان ثُمَّ كَبِتُوا
الْحَيْصَامَ إِلَى الْبَيْلِ تو یہ آہور و ذہری پر وہ کران شامس جان کس ابتدائی شبہ کھ و
تَبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ یہ وہ آہور ہے کین زمانہ نشہ زدگی سہان کھ خواہش پر وہ
کرتے ٹیڑھ ہا شہوت معاف کران۔ کھس ڈپہ ہے ان یا سونہ کھ کران بلکہ تہ مسجد اندر احکام
روزان آہور و مواخلاف ہاڑ مضائقہ اندر آہن یا کین رہن اندر آہن تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ اسم
ہم لہان حدیہ ہم مقرر کرمت كَلَّمُوا وَانْتَرَبُوا کھ نہ سہ و کین نشان تہ عدان نزدیکی۔ ہاڑ و
نشہ کھ کھ کَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لِيَتِّبِهَا لِلنَّاسِ کھ ہاڑ لہو اللہ تعالیٰ عر لہو جان کران
آیات جان لو کین ہاڑ اصلاح ٹیڑھ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ کھ تم خدا ہم سنزہ نا فرما نہ نشہ کین۔ تہ ہاڑ

سُورَةُ الْبَقَرَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الَّذِي هَدَىٰ لِّلْمَشْقِيْنَ ۗ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۗ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَا اُنزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۗ وَالْآخِرَةُ هُمْ يَنْصُرُوْنَ ۗ

سورہ البقرہ، جمود علی ذہانت = شہر شیعہ آیہ کریمہ

التقریم کے حروف مقطعات یعنی ہمزہ معنی زانو پتہ پروردگار، **ذَلِكِ الْكِتَابِ** یہ بڑا کتاب یعنی قرآن مجید ہے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** کا ترجمہ ہے۔ جمود اللہ نور۔ انیس کلام الہی اس کا اندر **هُدٰی لِّلْمَشْقِيْنَ** یہ مشہور ہوا ہدایت خدا ہے جس کو تو دن بندہ بخیر و۔ **الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ** تم خدا سے کھڑے ہونے کے تھے ہم پروردگار سے یقین ہے۔ تم نہ ہو اور جھوٹی ہے۔ یعنی ہم چیز جنہوے خواہنا = عقلی چیز ہے شیعہ ہے۔ صرف ہے خدا و ظہیر خدا ہے خدا فرما نہ سیت تم چیزان پروردگار = تمہیں کج = درست باہن۔ تم چیز کے خدا ملائکہ۔ قیامت۔ جنت = جہنم۔ یعنی ہم لو کہ خدا سے کھڑے ہونے کے تمہیں معلوم ہے قرآن مجید وہ ہدایت ہے۔ کیا زہ نہیں اکھاہ ہے جس خدا سے کھڑے ہونے کے تمہیں پھر ہے۔ تلاش آسان تم کا میں ہنزی ہے کہ خدا سے کھڑے ہونے کے۔ یہ تم کا میں وہ نہ ہو تمہیں پھر آسان خدا سے کھڑے ہونے کے۔ جمود معصیت وافرمانی ہے ہر روز ہے۔ تمہیں نافرمانی ہے ہونے کے اندر خدا سے کھڑے ہونے کے تمہیں نہ طاقت و معصیت کہیے اندیشہ = فکر۔ لہذا ہر وہ نہ معلوم ہم لو کہ تمہیں پھر شیعہ چیزان پروردگار سے کھڑے ہونے کے تمہیں ہدایت ہے ہر مردم **وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ** یہ کے خدا سے کھڑے ہونے کے تم لو کہ ہم پروردگار سے کھڑے ہونے کے۔ تمہیں کہ حقوق = شرط = آداب و اسان۔ و **وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ** یہ کے خدا سے کھڑے ہونے کے تم لو کہ ہم ہر مال اندر وہ نہیں اسی تمہیں عطا کر رہا ہے۔ ہم آسن فرج کران۔ اہل و عیال = آجودان = عیال = کھنک = دھرم۔ **وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ** یہ کے خدا سے کھڑے ہونے کے تم لو کہ ہم

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْءُوا بِهَا
إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ
بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهْلِ
قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجَّةِ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ
تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مِنَ اتِّعَافِ

روزان۔ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ جو نہ کھیں بل کہ ہمدردی سے حرام طریقہ
ذور، خیانت، غصب کرنا، سب سے زائد گناہ سب سے یا حقوق کا ہند کرنا سب سے یعنی تم معاملہ کرنا سب سے
شر میں اندر ناجائز ہمت۔ تم کے ہتھیار اندر سے ہتھیار کرنا ہی بیچ۔ پیسہ ہند کرنا ہند کرنا ہند کرنا ہند کرنا
کرنا ہے وَتُدْءُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ یہ ہے کہ آسمان پر مقدمہ نون جاگن اٹھ کر کھڑا کرنا
اَسْوَاقِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ یہ ہے کہ آسمان پر مقدمہ نون کو کھینچنا ہے کہ آسمان پر مقدمہ نون
ذاتہ کفر ہے یعنی توہم آسمان پر ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔ یَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهْلِ
پر ڈھانچہ ہے توہم کو کھہہ ہلال ہند کرنا کیا ہے ہند کرنا آسمان توہم ہند کرنا ہند کرنا توہم ہے ہند
نہیں جاساں ہند کرنا۔ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجَّةِ یہ ہے کہ توہم کیا ہے ہند کرنا
سب سے۔ یہ ہے ہند کرنا ہند کرنا۔ یہ ہند کرنا ہند کرنا۔ یہ ہند کرنا ہند کرنا۔ یہ ہند کرنا ہند کرنا۔
فیصلہ۔ مثلاً حورون ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔
یعنی ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔
حساب قمری حساب ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔
وقت ہند کرنا ہند کرنا ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔
اللہ تعالیٰ ان را وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا یہ ہے ہند کرنا ہند کرنا۔
ہند کرنا ہند کرنا ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔ ہند کرنا ہند کرنا۔

وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۹﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَفْقَهُوا دِينَكُمْ وَلَا تُعْتَدُوا لَهُمُ الْحُرْمَةَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۲۰﴾ وَأَقْتُلُواهُمْ حَيْثُ نَفَسْتُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُواهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ

خدا ایسے کہو، وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا بلکہ ابو کران حزر گران بندج دروازوں۔ پائے پھر
 خیال کا نہ کھانا گونا گونا یہ پھر خلاف اسلام۔ بجلی کے یہ سوا ہی سمک۔ شہم خدا میں = پھر خدا میں
 کورنت آسہ بدی کے یہ سوا ہی سمک پھر تمہو ممانعت کر مڑ آسہ وَأَتُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ کہو،
 خدا ایسے تمی بیت سہا و پھر رستگار کا مہاب دان ماسن مزو قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ کہو،
 کر و خدا یہ سزا وہم مزو تمہو دین بلند کر نہ پھر۔ الَّذِينَ يَفْقَهُوا دِينَكُمْ تمی بیت سم
 توہم بیت جنگ کر ان پھر، نئی تباری کر ان پھر۔ وَلَا تُعْتَدُوا لَهُمُ الْحُرْمَةَ کہو،
 توہم، زلفانہ نہ بدو نہ مارے کہ قصداً سزائل نہ ڈنک کہ اذراعت نہ کر و چاہ نہ پر باد عمدہ شکی نہ کر و اِنَّ
 اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ بیہات اللہ تعالیٰ مہم نہ پند کر ان عدو ذلہ و نمین وَأَقْتُلُواهُمْ
 حَيْثُ نَفَسْتُوهُمْ ہر گاہ توہم تمی بیت کا نہ عمدہ بیان آسہ نہ علم پھنس کہ تم لو کہ پھنس
 بار و کہم وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ پھر کتا کہم تم تمہو شر و اندوہہ شر و مزو کہو کہ پھر
 کہہ ۱۹ پر و نہ پر و کہہ کیا وہ تمہو فتنہ و فساد کر ان۔ کھنس خدا ایسے شریک پھر لو ان وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ
 مِنَ الْقَتْلِ کہہ فساد = شرک پھر فتنہ خود زیادہ مشکل۔ وَلَا تُقَاتِلُواهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
 حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ کہہ نہ کر و جنگ تمی بیت سہا حرامس نزد یک ہر جان نہ کے توہم جنگ

فَإِنَّ خَيْرَ الرِّزْقِ التَّقْوَىٰ ۚ وَالتَّقْوَىٰ يَأْتِي مِنَ الْأَلْبَابِ ۗ
 لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۗ
 فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ
 الشَّعْرِ الْحَرَامِ ۖ وَآذْكُرُوهُ كَمَا هَدَىٰكُمْ ۖ وَإِنْ
 كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الصَّالِحِينَ ۗ ثُمَّ أَيْضًا مِّنْ
 حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ

محمود زبان اللہ تعالیٰ وَتَرْتَدُّونَ فَإِنَّ خَيْرَ الرِّزْقِ التَّقْوَىٰ ہے۔ آجودہ = خرچ خان سیت۔ پھان پھان
 سے آجودہ کر کے نیران۔ ویکل زنت = خرچ کو تقویٰ میں نہیں لے کر دے کر دے پھان۔ وَالتَّقْوَىٰ يَأْتِي مِنَ
 الْأَلْبَابِ سے ہوت کھڑا دے حکم و بیعت کر دے مینا میں کھن ہنر نکالت لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ
 تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ تو یہ بھلائی کا نہ گناہ ہر گاہ کہ جس موقع سے کسب کر کہ ہر روز
 منت کر کہ یا تہارت نہ کار ہار کہ کہ تلاش کر و معاش کُن پد نس پر در و گار و سید فضلہ اندر و عام
 خیال میں لو کہ ہند بھوک سفر جس اندر گویا کہ جسے کسب کار یا تہارت نہ کار ہار کزن اللہ خیال
 بھولہ تعالیٰ صریح طور پر ذکر ان فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الشَّعْرِ
 الْحَرَامِ اولیہ جہ میدان عرفات و اہم و اہم کُن کہ کہ خدایہ بند یا میدان نورد نفس نورد یک
 تہہ راس یعنی عید ہندس شخص روز میدان نورد یعنی اندر خدایہ بند یا کزن (مشترک عام بھو میدان
 نورد نفس اندس و تہہ کہ کو یک ہار) وَآذْكُرُوهُ كَمَا هَدَىٰكُمْ خدایہ بند یا کہ ہر ہا تہہ تم بیان
 کور کو یعنی لیک لیک پر والہ الالہ پر و د عاکر و یا کو معنی خدایہ بند یا کہ کیا تہہ تم کور و ہدایت ،
 تم ہر و تہہ کھن اکان کُن وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الصَّالِحِينَ ورنہ آجودہ تو ہر تہہ
 ہونہ ہر تہہ گم ہو اندر و و ذلیہ اندر و یا کو معنی ہر ہا تہہ آجودہ اس رہم کامل حضرت محمد صلی اللہ
 علیہ وسلم سیدہ حضرت علیہ ہر تہہ و تہہ اندر و تہہ آفَضُوا مِّنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ تو ہر ہر

عَفْوُكُمْ حَيْمٌ ۝ فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ
فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا
لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

والہنس تمی جابہ بظہر سمہ ہاچہ قاضہ ساری لو کہہ واپس آئے یعنی میدان عرفانہ وظہر، قریشیں ہدیہ پانچہ ۔
آہہ عرفانہ منہ ساری لو کہن سیت سخن تو پہہ تمی ظہر ساری لو کہن سیت واپس سخن عار زمانہ۔ تم
قریش اس سخن پان تصور زانہہ نزولہہ ٹیٹھے واپس بیان۔ سمہ ایہہ فریاد اللہ تعالیٰ ان مراعت ۔
وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ چھین چھین اندر جا چھین ر سخن ظہر عمل کرنس
ظہر منگو خدا ایس مغفرت پڑ پاتے اللہ تعالیٰ ہمہ سینہا مغفرت کردہ ان سینہا ر تم کردہ ان قیادا
قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ ۝ اولہم خیرہ سوکاران آہہ ہندہ جد پید کاہہ یعنی دوار ہدیہ کہہ بھل تر لو کہہ ،
میں کاہہ ، طرف زیدت کرت آہہ سوکاران ۝ فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۝ ایس
آہہ خدا یہ ہدیہ پاد کرن چھہ پانچہ جبہ مالین بڑھن ہدیہ پاد کرن آہہ بلکہ تمہ خود زیادہ آہہ خدا یہ ہدیہ پاد
کرن۔ اللہ سو قفس ظہر مالون کاہہ ہدیہ پاد کرن لازم خدا یہ ہدیہ پاد واری۔ مالین بڑھن ہدیہ سیت لفر
کرن ہاتھو بے شوریہ بے فانیوہہ پدم سلطان لادہہ گنت دیوب ہاتھو خرابہہ ۔ قبرہ متزہ ایوہہ ہر ڈھند
پدرت کیہ سبت۔ غویہ پر ڈھند عملت جوست ۝ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا ۝ سمہ ان ہدیہ ای سانہ پروردگار ہدیہ کہ عطا تیاہہ اس اندر قوی ہمہ ہدیہ
ڈھانڈ ان عطا ہا کوئی مطلب ۝ وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ۝ تمہہ ہاتھو ہدیہ ہوت آہہ اس اندر
کاہہ ہدیہ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً ۝ ای سانہ پروردگار ہدیہ کہ عطا تیاہہ اس اندر ہر قوی آہہ اس

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا
 وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ وَاذْكُرُوْا اللّٰهَ فِيْ
 اَيّٰمٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۚ فَهَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ
 عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ
 اَسْتَفٰى ۚ وَالْقَوّٰلُ اللّٰهُ ۚ وَاَعْلَمُوْا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اندر یہ رتوی و قینا عذاب النار یہ پہلے اسے عذابِ ناریہ۔ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کہتے ہیں کہ جو نقل کرتے آنتے کہ تمہو فرمودہ ہے دنیا کی ہر ایک زندہ جسد آخرت کی جو زمین۔ عذابِ نار کو فراب زنت۔ بد خوی۔ بد فکر و صورت نیز کلام کر وہ دن اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ایسے لوگوں کے نام ہیں جنہوں نے ظلم و جور سے پہلے تمہیں ہند سے تمہو حاصل کر کے تمہیں ہند سے ناپ کر رکھ کر عطا کردہ ذرہ حساب بوزخہ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ اللہ تعالیٰ پہلو جلد حساب بوزخہ ان۔ وَاذْكُرُوْا اللّٰهَ فِيْ اَيّٰمٍ مَّعْدُوْدٰتٍ یہ کہ اللہ تعالیٰ ہند یا کھڑا لوگ آسمان دو دن اندر۔ تمہو اندر پہلو مزا ایام تشریح قربان کر تک دو۔ آسمان دو دن اندر آسمان تکمیرات پر ان اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ الحمد، فرض نماز پندرہ بار ہے۔ دوئی دوویچہ واپس آس پہلو ن کا نہ تصور و مَن تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ایسے برابرتین دو دن میں اس خنز روزت ترسمہ ایک ہند کھل پڑا تو وہ واپس آس پہلو ن کا نہ تصور لیکن اسٹیفی یہ کہ جس نے اس کھڑا و الْقَوّٰلُ اللّٰهُ ۚ وَاَعْلَمُوْا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ یہ کھڑا ہمیشہ ای مسلمان اللہ تعالیٰ اس یقین تھا کہ ایک لمحہ ساری آج جس نشہ بیخ کرنے کا سو میرا ہونہ قیامت وہیہ کھڑا کس میں اس اندر و مَنِ التَّالِيْنَ مَن تَتَّبِعُكَ قَوْلًا فِيْ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لو کہ اندر پہلو ترسم قسم میں ہند ظلمت پہلو کھد باطن پہلو یا کہ زبیر پہلو اول پہلو یا کہ۔ برو ظلمت پہلو کہ تھ پند کہ پہلو یہ تھ۔ کہ قسم گو لو کہ ہند سم دنیا پند ان۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ
 اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۷۰﴾ وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى
 فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ
 لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿۷۱﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ
 الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَيْسَ الْبِهَادُ ﴿۷۲﴾ وَمِنَ

آفرینجی محمد کا کہ فکر۔ یا کہ جسم کو سم دیا۔ محمد اہل خانہ آخرت میں محمد اہل خانہ ان ترسم جسم کو سم
 ظاہر ہوا۔ محمد عمر لوہان دیا۔ محمد بزاری۔ آفرینجی خیال۔ بھڑوہ محمد کہ تو بار سول اللہ صاحب محمد
 بوزن ہوا۔ ان دیا۔ محمد کی مطلق۔ چنانچہ اخص بن شریق ثقفی منافق ہوس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 ابو یوسف ان تو یہ محمد۔ مدد محمد کہ کر گن بن سہائی ہتا۔ محمد کو شکر کر ان **وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ**
 خدا اخص ہوس کو لو جی کر ان ہوا۔ کہس ماس و محمد۔ اللہ تعالیٰ اس آس خبر سے محمد حال کیا۔ محمد۔ نہ۔ محمد
 فردان **وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ** حقیقت محمد یہ نہ۔ محمد محمد سخت دشمن۔ محمد بن ہوا۔ محمد سخت دشمن۔
وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ اس نہ یہ تو یہ ابو یوسف ان محمد،
 کو شکر محمد کر ان شریک منور لیا۔ محمد۔ یہ جاہ کر ان ذرا امت میں جاہروای لو گن ہند۔ چنانچہ یہ منافق
 اخص بن شریق ہوا۔ سیدوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ لیکہد کالا۔ محمد کہت در لاک محمد غیر محمد
 دلچن ہر فریب مسلمان ہوس ذرا اخص یہ مارن محمد جاہروای۔ محمد **وَاللَّهُ لَكُلِّجِبِّ الْفِتْنَةِ** اللہ
 تعالیٰ اس محمد نہ ہند لیا۔ **وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ** اتق اللہ تو یہ بلکہ اخص نہ۔ محمد ابو یوسف کہہ لو گن نہ
 دانکہ نقصان **أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ** آگاہ۔ محمد جس کر ان حشر میں نوبت زیادہ گناہ کر نس و محمد
فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ سیدوہ محمد ابو یوسف ہر ہنم محمد منور اللہ محمد اخص نہ حشر میں خود رک ہر **وَلَيْسَ**
الْبِهَادُ کا وہ محمد ہوا۔ محمد ہوا۔ محمد **وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ** یہ محمد لو کہ اندر
 ذور سم جسم ہم نکلن ہوا۔ محمد **الْبِهَادُ** سر مشاب اللہ خدا یہ نہ رضا حافظ نہ لیا۔ واللہ

التَّائِبِينَ مِنَ كَيْفِ مَنِّ نَفْسِهِ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَ
 اللَّهُ سَرُورٌ بِالْعِبَادِ ۝ يَأْتِيهَا الدِّينَ آمَنُوا
 اذْخُلُوا فِي السَّلَامِ كَآفَّةً ۝ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوبِ
 الشَّيْطَانِ ۝ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ

سَرُورٌ بِمَا لَوِيْتُمْ وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ مَرَّةً ۝ يَأْتِيهَا الدِّينَ آمَنُوا اذْخُلُوا
 فِي السَّلَامِ كَآفَّةً ۝ اسے پایا اور اٹل سپرد اسلام اندر چارچہ۔ اسلامک ساری حکم جو بجا از حکم
 مان ۛ اقرین حکم چنانہ نہ عمل کران یہ جہر یهودان ہنز طریق مسلمان گو شوی جس سارنی حکم کران
 دارہ ۛ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوبِ الشَّيْطَانِ ۝ پتہ پتہ نہ جہر شیطان شدین پدین دورگی ۛ غلاف تراوی۔
 اسلام کہین حکم سیت نہ ملکہ نامور پتہ خیال یا شیطان سنہ دور سوسہ سیت ہل احکام إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
 مُبِينٌ ۝ پزبان شیطان بلکہ جہر نون ذممن۔ جہر آہے کر جس خنز بلکہ اللہ تعالیٰ بدعت کہن کامین رد
 کران پنکس آہے کر جس اندر آس نکلس ہندن ہنز تعریف۔ بلکہ وقت بلکہ نکلس بندہ و انرا نکلس
 کر فادہ پد ان۔ سنہ بلکہ پتہ خیال کا نہ رد کلام کران مکر نہ جہر شر نکلس ۛ نکلس موافق آسان۔ لاسہ
 کام نہ نکلس موافق آہے جہر جہر وہان بدعت۔ یودی و نکلس ہنز آس بدہ ار کہہ نکلسک وہا پتہ پتہ
 حضرت عبد اللہ بن سلام ہم یهودان ہنز عالم اندرہ آس تم آس اسلام اہمہ جو اہمہ و نکلس تعلیم پتہ
 نظر وہ چھان۔ ہن لوس یودی تمیں خنز وہا ماہ حرام ۛ حضرت عبد اللہ بن سلام آس نہ اسلام اہمہ پتہ
 وہا ماہ کبہ ان اہمہ خنز آس ذاکان پتہ خیال خدایہ سزا طاقت۔ اللہ تعالیٰ ان کور اہمہ خیال اسلح
 فرمودان اسے پایا اور اسلامک ساری احکام ان بجا۔ سہ آہے کر سگ معنی ۛ تعبیرہ سیت بلکہ کلمہ
 سدان کہ بدعت بلکہ ۛ خلاف شرع کامین آہے بلکہ بلکہ اللہ تعالیٰ نہ مت ۛ رد و فرما ان بدعت شرعی
 خنز بلکہ ضابطہ سان بدعت بلکہ، خلاف شرع ۛ خلاف سنت کامین ہنز نہ مت یہاں کراہہ سخت امید
 بیان کر نہ گفت ۛ نکلس اندر بلکہ بدعت سبھا نہ موم چیز۔ کیاہ بدعت گو غیر شر نکلس شریعت